

شرح



شعسُ العارف

لطائف العارف

سید قادری

مکتوبات الشیخ ابو العباس احمد بن علی بن ابی طالب

مترجم

شیخہ زکریا بیگم خان آواز شاہ زویہ بیگم  
محکمہ اذان اسلام آباد، جامعہ اسلامیہ

فارقہ الیوم

۲۲۲، میاں گل، جامع مسجد فیصلہ

FREE AMIL

<https://www.facebook.com/gro...>

# شمس المعارف شرح لطائف العوارف

محمد شبیر قادری

مؤلف  
حَفِیْظُ الرَّحْمَٰنِ اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَد عَلِي دُرُودِي رَحِمَہُ اللہُ

مترجم  
حضرت علامہ مولانا محمد اول شاہ رضوی ہنسالی  
خلیفہ کبیر احمدی القادری، محدث و اچھل شاہ صاحبہ الرحمۃ

فاروقیہ بک ڈپو

.....pdf

familyath

group

<https://www.facebook.com/group>



[illegible]

- 77 \* فصل شہادت ہمہ ہفتہ کے اسرار
- 78 \* دخول جنت اور آسمان سے پہلی قبر کی کشتی
- 79 \* قیامت کی حالت ہمہ ہفتہ کی حرکت
- 80 \* ہمہ ہفتہ کی حرکت اور حرکت ہمہ ہفتہ ہر ہفتہ کا طاق
- 81 \* ہمہ ہفتہ کے حرف کے خواص اور ہر ہفتہ کا ہے
- 82 \* مخالف
- 83 \* سید کی فراتی
- 84 \* حرف سب دوسرے احکام کے خواص
- 85 \* حرف میں اور سورہ تفسیر کی طوطی
- 86 \* اسرار خلق تفسیر روحانی مختلف اسرار اسم عام کے اسرار
- 87 \* حرف ہمہ اور اسرار کے اسم کے اسرار
- 88 \* طاقی پہلی اور قری کے اسرار ہفتہ سے
- 89 \* ادنیٰ کرنے کا فعل
- 90 \* ہفتہ سے ہم لینے کا فعل
- 91 \* حرف ہم کا فعل سے فعل ہم کی حالت ہم کا
- 92 \* دانہ
- 93 \* کھل حاصل کرنے کا طریقہ "اوقات دوسرے نہیں
- 94 \* بزرگ کا وقت میں کام آئے اور دعا
- 95 \* بعض فعل طوطی مختلف کے خواص اور خواص
- 96 \* کے اسرار
- 97 \* حالت کے خواص کے حرف
- 98 \* فعل ای جان میں سر اور کے خواص خواص سے
- 99 \* وار لینے کا فعل
- 100 \* دوسری فعل ای سے حلق ہے
- 101 \* فعل ای سے حضرت یعنی غیہ اسرار
- 102 \* نور سے کرتے ہے
- 103 \* حلقی کی کی تفسیر اور نظریہ کا علاج
- 104 \* غائب کی صفت حالت میں ہے
- 105 \* حالت میں کی حالت میں ہے
- 106 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 107 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 108 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 109 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 110 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 111 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 112 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 113 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 114 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 115 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 116 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 117 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 118 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 119 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 120 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 121 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 122 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 123 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 124 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 125 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 126 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 127 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 128 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 129 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 130 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 131 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 132 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 133 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 134 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 135 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 136 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 137 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 138 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 139 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 140 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 141 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 142 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 143 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 144 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 145 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 146 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 147 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 148 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 149 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 150 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 151 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 152 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 153 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 154 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 155 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 156 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 157 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 158 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 159 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 160 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 161 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 162 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 163 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 164 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 165 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 166 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 167 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 168 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 169 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 170 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 171 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 172 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 173 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 174 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 175 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 176 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 177 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 178 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 179 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 180 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 181 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 182 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 183 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 184 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 185 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 186 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 187 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 188 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 189 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 190 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 191 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 192 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 193 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 194 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 195 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 196 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 197 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 198 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 199 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص
- 200 \* فصل طوطی کا خواص اور خواص

- 120 \* فصل ۱۵: جامع ادراج و دائرے 'فرشتہ نظام' بنا کر  
کرنے والے
- 121 \* فصل ۱۶: پھاڑوں، سحر کے افسانے
- 122 \* فصل ۱۷: دستور و عادت میں کی پڑائی زندگی کی پہچان
- 123 \* فصل ۱۸: شہادت ہے
- 124 \* فصل ۱۹: لڑائی اور مصائب و آفات کی دعا
- 125 \* فصل ۲۰: مصائب و غروب
- 126 \* فصل ۲۱: توفیق و برکت کی صورت
- 127 \* فصل ۲۲: افسانہ معنی کا پتہ اور خواص
- 128 \* فصل ۲۳: حکایت سے حکایت 'مغربی شہادت' ختم
- 129 \* فصل ۲۴: افسانہ معنی کے خواص و فوائد
- 130 \* فصل ۲۵: افسانہ معنی کا پتہ اور خواص
- 131 \* فصل ۲۶: خواص و مصائب و حکایت
- 132 \* فصل ۲۷: خواص و مصائب کی تفصیل
- 133 \* فصل ۲۸: خواص و مصائب کی تفصیل
- 134 \* فصل ۲۹: خواص و مصائب کی تفصیل
- 135 \* فصل ۳۰: خواص و مصائب کی تفصیل
- 136 \* فصل ۳۱: خواص و مصائب کی تفصیل
- 137 \* فصل ۳۲: خواص و مصائب کی تفصیل
- 138 \* فصل ۳۳: خواص و مصائب کی تفصیل
- 139 \* فصل ۳۴: خواص و مصائب کی تفصیل
- 140 \* فصل ۳۵: خواص و مصائب کی تفصیل
- 141 \* فصل ۳۶: خواص و مصائب کی تفصیل
- 142 \* فصل ۳۷: خواص و مصائب کی تفصیل
- 143 \* فصل ۳۸: خواص و مصائب کی تفصیل
- 144 \* فصل ۳۹: خواص و مصائب کی تفصیل
- 145 \* فصل ۴۰: خواص و مصائب کی تفصیل
- 146 \* فصل ۴۱: خواص و مصائب کی تفصیل
- 147 \* فصل ۴۲: خواص و مصائب کی تفصیل
- 148 \* فصل ۴۳: خواص و مصائب کی تفصیل
- 149 \* فصل ۴۴: خواص و مصائب کی تفصیل
- 150 \* فصل ۴۵: خواص و مصائب کی تفصیل
- 151 \* فصل ۴۶: خواص و مصائب کی تفصیل
- 152 \* فصل ۴۷: خواص و مصائب کی تفصیل
- 153 \* فصل ۴۸: خواص و مصائب کی تفصیل
- 154 \* فصل ۴۹: خواص و مصائب کی تفصیل
- 155 \* فصل ۵۰: خواص و مصائب کی تفصیل
- 156 \* فصل ۵۱: خواص و مصائب کی تفصیل
- 157 \* فصل ۵۲: خواص و مصائب کی تفصیل
- 158 \* فصل ۵۳: خواص و مصائب کی تفصیل
- 159 \* فصل ۵۴: خواص و مصائب کی تفصیل
- 160 \* فصل ۵۵: خواص و مصائب کی تفصیل
- 161 \* فصل ۵۶: خواص و مصائب کی تفصیل
- 162 \* فصل ۵۷: خواص و مصائب کی تفصیل
- 163 \* فصل ۵۸: خواص و مصائب کی تفصیل
- 164 \* فصل ۵۹: خواص و مصائب کی تفصیل
- 165 \* فصل ۶۰: خواص و مصائب کی تفصیل
- 166 \* فصل ۶۱: خواص و مصائب کی تفصیل
- 167 \* فصل ۶۲: خواص و مصائب کی تفصیل
- 168 \* فصل ۶۳: خواص و مصائب کی تفصیل
- 169 \* فصل ۶۴: خواص و مصائب کی تفصیل
- 170 \* فصل ۶۵: خواص و مصائب کی تفصیل
- 171 \* فصل ۶۶: خواص و مصائب کی تفصیل
- 172 \* فصل ۶۷: خواص و مصائب کی تفصیل
- 173 \* فصل ۶۸: خواص و مصائب کی تفصیل
- 174 \* فصل ۶۹: خواص و مصائب کی تفصیل
- 175 \* فصل ۷۰: خواص و مصائب کی تفصیل
- 176 \* فصل ۷۱: خواص و مصائب کی تفصیل
- 177 \* فصل ۷۲: خواص و مصائب کی تفصیل
- 178 \* فصل ۷۳: خواص و مصائب کی تفصیل
- 179 \* فصل ۷۴: خواص و مصائب کی تفصیل
- 180 \* فصل ۷۵: خواص و مصائب کی تفصیل
- 181 \* فصل ۷۶: خواص و مصائب کی تفصیل
- 182 \* فصل ۷۷: خواص و مصائب کی تفصیل
- 183 \* فصل ۷۸: خواص و مصائب کی تفصیل
- 184 \* فصل ۷۹: خواص و مصائب کی تفصیل
- 185 \* فصل ۸۰: خواص و مصائب کی تفصیل
- 186 \* فصل ۸۱: خواص و مصائب کی تفصیل
- 187 \* فصل ۸۲: خواص و مصائب کی تفصیل
- 188 \* فصل ۸۳: خواص و مصائب کی تفصیل
- 189 \* فصل ۸۴: خواص و مصائب کی تفصیل
- 190 \* فصل ۸۵: خواص و مصائب کی تفصیل
- 191 \* فصل ۸۶: خواص و مصائب کی تفصیل
- 192 \* فصل ۸۷: خواص و مصائب کی تفصیل
- 193 \* فصل ۸۸: خواص و مصائب کی تفصیل
- 194 \* فصل ۸۹: خواص و مصائب کی تفصیل
- 195 \* فصل ۹۰: خواص و مصائب کی تفصیل
- 196 \* فصل ۹۱: خواص و مصائب کی تفصیل
- 197 \* فصل ۹۲: خواص و مصائب کی تفصیل
- 198 \* فصل ۹۳: خواص و مصائب کی تفصیل
- 199 \* فصل ۹۴: خواص و مصائب کی تفصیل
- 200 \* فصل ۹۵: خواص و مصائب کی تفصیل
- 201 \* فصل ۹۶: خواص و مصائب کی تفصیل
- 202 \* فصل ۹۷: خواص و مصائب کی تفصیل
- 203 \* فصل ۹۸: خواص و مصائب کی تفصیل
- 204 \* فصل ۹۹: خواص و مصائب کی تفصیل
- 205 \* فصل ۱۰۰: خواص و مصائب کی تفصیل

- 185 \* عمل سے گلیں رفتی لڑائی دیا
- 187 \* حصول رزق کی لئے زوردار لڑائی
- 188 \* فصل 18: الذکر، دعوت اور مسکرات کا ذکر  
فوائد آیت انگری
- 189 \* برکتوں کا حصول انکس سے حفاظت
- 190 \* عقل آیت انگری کے فوائد
- 191 \* راجس کے جانے کا عمل
- 192 \* آیت انگری کی دوسری دعا
- 193 \* آیت انگری کے فوائد
- 194 \* شہان اور غمی سے حفاظت
- 195 \* اس آیت کی دوسری دعا
- 196 \* دعوت سرور تمام قبائل و ممالک کی دعا
- 197 \* سرور میں کی راضیت اور سوسلی کی تعمیر
- 198 \* دعا جامع اسراء
- 199 \* راضیت و انکس و راجس
- 200 \* دعا کی ایک کتب سے اضافی کا دروازہ حصول
- 201 \* انکس و راجس کی راضیت دعا اضافی دروازہ
- 202 \* دعوت سرور تک پورا فرمائی جائے
- 203 \* دعوت سرور دعا کے کثیر فوائد
- 204 \* محبت کامل پر عمل پوری ہو
- 205 \* راضیت و حفاظت "اسط" "نور" "سبحی" سے اضافی
- 206 \* دعا
- 207 \* راضیت اس دعا سے دعا، دعوت و الخلیفہ "سبحی"
- 208 \* تم و سرور میں دشمن چاک ہیں
- 209 \* دعوت پہلی دعا، دوسری دعا، دعا کا حفاظت دعا
- 210 \* انکس و راجس
- 211 \* دعوت دینی و علوم صح اسراء
- 212 \* الخلیفہ کی دوسری دعا خواجہ پتلی و سرور کی
- 213 \* فصل سرور ملک کی دعوت صح فوائد کلیوں کے
- 214 \* تمام طرح کی دعوت خواجہ
- 215 \* پوشا کو کھلی کھلی دعا
- 216 \* دعوت کے لئے دعا
- 217 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 218 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 219 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 220 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 221 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 222 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 223 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 224 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 225 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 226 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 227 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 228 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 229 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 230 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 231 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 232 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 233 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 234 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 235 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 236 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 237 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 238 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 239 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 240 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 241 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 242 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 243 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 244 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 245 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 246 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 247 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 248 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 249 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 250 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 251 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 252 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 253 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 254 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 255 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 256 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 257 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 258 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 259 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 260 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 261 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 262 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 263 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 264 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 265 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 266 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 267 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 268 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 269 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 270 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 271 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 272 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 273 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 274 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 275 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 276 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 277 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 278 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 279 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 280 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 281 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 282 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 283 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 284 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 285 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 286 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 287 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 288 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 289 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 290 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 291 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 292 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 293 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 294 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 295 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 296 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 297 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 298 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 299 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 300 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 301 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 302 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 303 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 304 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 305 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 306 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 307 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 308 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 309 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 310 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 311 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 312 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 313 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 314 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 315 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 316 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 317 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 318 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 319 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 320 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 321 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 322 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 323 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 324 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 325 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 326 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 327 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 328 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 329 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 330 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 331 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 332 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 333 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 334 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 335 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 336 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 337 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 338 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 339 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 340 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 341 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 342 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 343 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 344 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 345 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 346 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 347 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 348 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 349 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 350 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 351 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 352 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 353 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 354 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 355 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 356 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 357 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 358 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 359 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 360 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 361 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 362 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 363 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 364 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 365 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 366 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 367 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 368 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 369 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 370 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 371 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 372 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 373 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 374 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 375 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 376 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 377 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 378 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 379 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 380 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 381 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 382 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 383 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 384 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 385 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 386 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 387 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 388 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 389 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 390 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 391 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 392 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 393 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 394 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 395 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 396 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 397 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 398 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 399 \* دعوت اس دعا سے دعا
- 400 \* دعوت اس دعا سے دعا



- 270 \* فصل 50: اسم ہائے کے خواص و فوائد عقل  
 270 \* فصل 51: اسم حید کے خواص و فوائد عقل  
 270 \* فصل 52: اسم حق کے خواص و فوائد عقل  
 271 \* فصل 53: اسم کیل کے خواص و فوائد عقل  
 271 \* فصل 54: اسم قی کے خواص و فوائد عقل  
 272 \* فصل 55: اسم حیی کے خواص و فوائد عقل  
 272 \* فصل 56: اسم دل کے خواص و فوائد عقل  
 273 \* فصل 57: اسم حید کے خواص و فوائد عقل  
 273 \* فصل 58: اسم محی کے خواص و فوائد عقل  
 274 \* فصل 59: اسم مہدی کے خواص و فوائد عقل  
 274 \* فصل 60: اسم منید کے خواص و فوائد عقل  
 275 \* فصل 61: اسم بی کے خواص و فوائد عقل  
 275 \* فصل 62: اسم محبت کے خواص و فوائد عقل  
 275 \* فصل 63: اسم بی کے خواص و فوائد عقل  
 276 \* فصل 64: اسم نجم کے خواص و فوائد عقل  
 276 \* فصل 65: اسم ود کے خواص و فوائد عقل  
 277 \* فصل 66: اسم ہادی کے خواص و فوائد عقل  
 277 \* فصل 67: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 278 \* فصل 68: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 278 \* فصل 69: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 279 \* فصل 70: اسم معتد کے خواص و فوائد عقل  
 279 \* فصل 71: اسم طم کے خواص و فوائد عقل  
 280 \* فصل 72: اسم نور کے خواص و فوائد عقل  
 280 \* فصل 73: اسم ازل کے خواص و فوائد عقل  
 280 \* فصل 74: اسم آفر کے خواص و فوائد عقل  
 281 \* فصل 75: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 281 \* فصل 76: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 282 \* فصل 77: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 282 \* فصل 78: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 283 \* فصل 79: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 283 \* فصل 80: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل

- 271 \* فصل 19: اسم قل کے خواص و فوائد عقل  
 271 \* فصل 20: اسم شیم کے خواص و فوائد عقل  
 273 \* فصل 21: اسم شیم کے خواص و فوائد عقل  
 274 \* فصل 22: اسم ہادی کے خواص و فوائد عقل  
 274 \* فصل 23: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 275 \* فصل 24: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 275 \* فصل 25: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 276 \* فصل 26: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 276 \* فصل 27: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 277 \* فصل 28: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 277 \* فصل 29: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 278 \* فصل 30: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 278 \* فصل 31: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 279 \* فصل 32: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 279 \* فصل 33: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 280 \* فصل 34: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 280 \* فصل 35: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 281 \* فصل 36: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 281 \* فصل 37: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 282 \* فصل 38: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 282 \* فصل 39: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 283 \* فصل 40: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 284 \* فصل 41: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 285 \* فصل 42: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 285 \* فصل 43: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 286 \* فصل 44: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 286 \* فصل 45: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 287 \* فصل 46: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 287 \* فصل 47: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 288 \* فصل 48: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل  
 289 \* فصل 49: اسم ناصر کے خواص و فوائد عقل



- 388 \* دشمنوں کی صلاح کی دعا  
 389 \* دشمن کو ہار کرانے کے لئے  
 390 \* کبھی شکر نہ اٹھانے سے  
 391 \* سترے کاٹنے کو روکنے کا عمل  
 392 \* دائمی بہت کا حصول  
 393 \* مطلوب پیش پاں سے  
 394 \* فعل بھٹکے ہوئے شخص کی دعا ہے  
 394 \* پی کا روٹا چٹاری ختم ہونے سے  
 395 \* نائب محبوب کو بھانسنے کے لئے  
 395 \* عاہلہت پر دی ایسا کا علاج دشمن پر  
 397 \* خوف اور موالی سے محفوظ اپنی گواہی پر  
 399 \* فعل عزت سے بعد قبولیات بہت کا عظیم فعل  
 399 \* حلیل و عاہلہت  
 399 \* دعوت سورہ شمس پنج خواص داخل  
 399 \* دعوت سورہ شمس کو بہت نام  
 400 \* دشمن کی بھلاکت کا عمل  
 401 \* دشمن کو ہار کرانے کے لئے  
 402 \* بہت کے لئے فعل  
 403 \* کشتی رانے کا عمل  
 404 \* کشتی رانہ کی حفاظت کے لئے  
 404 \* دشمن کو جلا وطن کرنے کا عمل  
 405 \* برائے حاضر و شاد بھلاکت  
 405 \* چارہ انسان کو قیضہ میں لانے کا عمل  
 406 \* فعل سلام قدامین وہب و مجاہد و بہت و تفسیر  
 409 \* سورہ شمس کی رو سے دعا لکھنا  
 409 \* اقرار کا عقیدہ  
 411 \* بر کا عقیدہ  
 412 \* سنگ کا عقیدہ  
 413 \* پتھر کا عقیدہ  
 413 \* پتھر کا عقیدہ  
 414 \* پتھر کا عقیدہ
- 396 \* کہیں کی عقل کے لئے  
 398 \* عقل و بہت اٹھانے کے لئے  
 398 \* اطمینان میں عقلوں کو ہار کرانے کے لئے  
 398 \* آگے باج روکنے اور سر کے لئے علاج  
 399 \* پتھر آفات کے پتھر کا علاج  
 399 \* لاکھ کا علاج پتھر کا علاج  
 399 \* فوری حالتوں میں  
 399 \* فعل 399: محبوب منہ غرض و ہم  
 399 \* بہت کا بہت پتھر کے لئے  
 399 \* حالت پر دی ہے  
 399 \* خالص سے پتھر روکنے کا  
 399 \* دشمنوں کو حلق کرنے کے لئے  
 399 \* ہنگام میں ہار کرانے کے لئے  
 399 \* پتھر کا علاج  
 399 \* بہت و عاہلہت کے لئے اسیر عمل  
 399 \* عزت و ہار حاصل کرنے کے لئے  
 399 \* پہلی کرنے کا عمل  
 399 \* دشمن کی زبان میں حلق کرنے کے لئے  
 399 \* رزق میں وسعت و عاہلہت میں قائم  
 399 \* برائے عاہلہت و بہت و ہم پر  
 399 \* عاقبت و دشمن پر قائم و عاہلہت کا عمل  
 399 \* عاہلہت کے لئے  
 399 \* عاہلہت و بہت و تفسیر  
 399 \* فعل آتی کا علاج  
 399 \* فعل بھٹکے کا علاج دشمن پر دی کو لکھنا  
 399 \* فعل بھٹکے کا علاج  
 399 \* فعل بھٹکے کا علاج  
 399 \* فعل بھٹکے کا علاج  
 399 \* فعل بھٹکے کا علاج















- 341 \* فصل بحر کرم کی دو قسمیں 'چاندی کی کاسیر'  
342 \* سونے کی کاسیر  
343 \* فصل نسوی تحصیل بحر کے متعلق 'اقول' کا  
مستند کا طریقہ  
343 \* خیال کے تلفظ نام  
343 \* افسر دریا کو دریا کرم اور گئی ہے  
343 \* آب کی قسم ان کا ناموں مصری کا قریب  
344 \* ریح اپنے مرکز کو طاقی کہتی ہے 'دہانت سے  
تیل اور ہوتی ہے  
344 \* پارہ قائم اندر شکل سے ہوتا ہے  
345 \* صفات صفت یہ کہ دریا جاتی ہیں  
345 \* چاندی چاندی کا گلیہ  
345 \* اکسیر جو ہل میں چار ہوتی ہے  
346 \* ایک ہندو اکسیر ایک کہ اذکار چاندی کو سولہتی  
ہے  
346 \* کیمیا گری ایک نام ہے شکل نام ہے  
346 \* ایک 2 کو در سے میں داخل کرنے کا در سا  
طریقہ  
346 \* کیمیا گری ایک دراز ہے برسی اس میں چلا جاتا  
346 \* کشتہ چند  
346 \* اوزن کا نقل  
347 \* سوا چاندی ہلنے والی کاسیر  
347 \* اکسیر کا در سا طریقہ  
347 \* لوبہ کو استعمال کا طریقہ  
347 \* چاندی کو در ہلنے کی کاسیر  
348 \* فصل متحجر کی قسم  
348 \* نسوی دریا کی قسم  
348 \* بڑا کال کی قسم  
349 \* سونے کی قسم  
349 \* کیمیا گری کا نام  
349 \* چاندی کی قسم  
353 \* دریا میں ہلنے کے نام 'آدم کی کاسیر'  
353 \* کتاب سر اذکار اذکار 'لہجہ کی اسم اعظم کے  
تے کیفیت صوف  
353 \* فصل 353 'نیل روٹی' نور 'بحر کرم' درواز  
دہانت  
354 \* باب فصائل صفت 'آدم' نے اشیاء کے نام  
تھے  
354 \* دریا کی قسم  
354 \* کاسیر نے سونے سے سوا چاندی کا علم کیا  
353 \* چاندی کی قسم  
353 \* علم نسوی کو آقا  
355 \* متحجر کی صفات نور کے اذکار 'نسوی'  
کھانے سے شیشہ در 'نسوی' سے چام لکھا ہے  
356 \* نسوی کھانے سے نور صفت 'نیل در' در 'نسوی'  
نور کی قسم  
356 \* لی رسول کا علم یہ ہے 'انجاء' دراز  
لکھا ہے  
356 \* طوالت صفت کی صفت 'طوالت' صفت ہے 'بحر  
کرم کی طوالت  
357 \* صفت طوالت کے لئے لکھا ہے  
357 \* صفات کی قسم  
357 \* دارل کمال شکل چاندی سوا کے ہے  
358 \* ناکتہ 'سوا' کا نقل 'نیل' کی قسم ہے  
359 \* سوا چاندی ہلنے کا لکھا  
359 \* لکھا چاندی آقا ہے سے سوا چاندی کے سوا  
کا  
360 \* فصل بحر کرم کے طوالت دروازہ  
360 \* آب کی قسم  
361 \* فصل کال کی قسم  
361 \* فصل کال کے در سے صفت میں لکھا ہے  
لکھا میں داخل کرنے کا طریقہ









- 640 \* اہل کی کبریاں ملنے والی اسکا دوست ہے
- 641 \* اہل کی حقیقت
- 642 \* حکیم بھارتی کا نصف اہل کا مشاہدہ کرنے کا طریقہ
- 643 \* اس کی صورت تک کو ختم کرتی ہے
- 644 \* فصل اسم بھگت کے لفظ کی اسرار و سوز
- 645 \* شکل درج اس کے اثرات و اہمیت کا ذکر ہے
- 646 \* دارج علیہ الصلوٰۃ
- 647 \* لفظ مراد 'لفظ مراد' ہونا کا ذکر ہے
- 648 \* اہل کی حقیقت
- 649 \* فصل اسم مراد میں مختلف درجہ
- 650 \* اہل کی حقیقت
- 651 \* اہل کی حقیقت
- 652 \* اہل کی حقیقت
- 653 \* اہل کی حقیقت
- 654 \* اہل کی حقیقت
- 655 \* اہل کی حقیقت
- 656 \* اہل کی حقیقت
- 657 \* اہل کی حقیقت
- 658 \* اہل کی حقیقت
- 659 \* اہل کی حقیقت
- 660 \* اہل کی حقیقت
- 661 \* اہل کی حقیقت
- 662 \* اہل کی حقیقت
- 663 \* اہل کی حقیقت
- 664 \* اہل کی حقیقت
- 665 \* اہل کی حقیقت
- 666 \* اہل کی حقیقت
- 667 \* اہل کی حقیقت
- 668 \* اہل کی حقیقت
- 669 \* اہل کی حقیقت
- 670 \* اہل کی حقیقت
- 671 \* اہل کی حقیقت
- 672 \* اہل کی حقیقت
- 673 \* اہل کی حقیقت
- 674 \* اہل کی حقیقت
- 675 \* اہل کی حقیقت
- 676 \* اہل کی حقیقت
- 677 \* اہل کی حقیقت
- 678 \* اہل کی حقیقت
- 679 \* اہل کی حقیقت
- 680 \* اہل کی حقیقت
- 681 \* اہل کی حقیقت
- 682 \* اہل کی حقیقت
- 683 \* اہل کی حقیقت
- 684 \* اہل کی حقیقت
- 685 \* اہل کی حقیقت
- 686 \* اہل کی حقیقت
- 687 \* اہل کی حقیقت
- 688 \* اہل کی حقیقت
- 689 \* اہل کی حقیقت
- 690 \* اہل کی حقیقت
- 691 \* اہل کی حقیقت
- 692 \* اہل کی حقیقت
- 693 \* اہل کی حقیقت
- 694 \* اہل کی حقیقت
- 695 \* اہل کی حقیقت
- 696 \* اہل کی حقیقت
- 697 \* اہل کی حقیقت
- 698 \* اہل کی حقیقت
- 699 \* اہل کی حقیقت
- 700 \* اہل کی حقیقت

- ۴۵۸ اور ایک کتب خانہ ہے
- ۴۵۹ اس سے محل کی حفاظت ہے
- ۴۶۰ فصل اسم باب کے لغات
- ۴۶۱ بار لغات کے لغات سے سب نے اتفاق کیا
- ۴۶۲ انہوں نے اعلیٰ
- ۴۶۳ لغات میں بحر تحقیق انہوں کی ہے
- ۴۶۴ نگاری لغات کی ساتھ اپنی اپنی نے کی
- ۴۶۵ عربی نے حضور ﷺ کا حتیٰ بننے کی فتویٰ
- ۴۶۶ اس کے دور سے علم لغات نہیں کے لغات نے
- ۴۶۷ ہیں
- ۴۶۸ بیت اللہ میں ایک دیں نے روٹی لپیٹ لیا
- ۴۶۹ سے طلب کیا
- ۴۷۰ فصل اسم باب کے لغات
- ۴۷۱ روٹی کی اقسام لغات طوی سنی لغات کے
- ۴۷۲ آئینہ دار ہیں
- ۴۷۳ لغات، روٹی سے ہے، ایک کاغذی صورت ہے
- ۴۷۴ روٹی سے نام
- ۴۷۵ روٹی کی مقدار لغات و اس کی تحقیق سے رو
- ۴۷۶ ہزار روٹی پہلے ہوئی
- ۴۷۷ روٹی سے نیک سے سوال جواب
- ۴۷۸ فصل اسم باب کے لغات
- ۴۷۹ لغات کی اقسام
- ۴۸۰ علم لغات کی لغات و روایت جاری ہے مختلف
- ۴۸۱ ہوتے ہیں
- ۴۸۲ فصل اسم باب کے لغات
- ۴۸۳ علم لغات، علم لغات، علم لغات
- ۴۸۴ لغات اسم باب کے لغات
- ۴۸۵ تحقیق لغات، علم لغات، علم لغات
- ۴۸۶ لغات اسم باب کے لغات
- ۴۸۷ لغات اسم باب کے لغات
- ۴۸۸ لغات اسم باب کے لغات
- ۴۷۳ لغات اسم باب کے لغات
- ۴۷۴ لغات اسم باب کے لغات
- ۴۷۵ لغات اسم باب کے لغات
- ۴۷۶ لغات اسم باب کے لغات
- ۴۷۷ لغات اسم باب کے لغات
- ۴۷۸ لغات اسم باب کے لغات
- ۴۷۹ لغات اسم باب کے لغات
- ۴۸۰ لغات اسم باب کے لغات
- ۴۸۱ لغات اسم باب کے لغات
- ۴۸۲ لغات اسم باب کے لغات
- ۴۸۳ لغات اسم باب کے لغات
- ۴۸۴ لغات اسم باب کے لغات
- ۴۸۵ لغات اسم باب کے لغات
- ۴۸۶ لغات اسم باب کے لغات
- ۴۸۷ لغات اسم باب کے لغات
- ۴۸۸ لغات اسم باب کے لغات
- ۴۸۹ لغات اسم باب کے لغات
- ۴۹۰ لغات اسم باب کے لغات
- ۴۹۱ لغات اسم باب کے لغات
- ۴۹۲ لغات اسم باب کے لغات
- ۴۹۳ لغات اسم باب کے لغات
- ۴۹۴ لغات اسم باب کے لغات
- ۴۹۵ لغات اسم باب کے لغات
- ۴۹۶ لغات اسم باب کے لغات
- ۴۹۷ لغات اسم باب کے لغات
- ۴۹۸ لغات اسم باب کے لغات
- ۴۹۹ لغات اسم باب کے لغات
- ۵۰۰ لغات اسم باب کے لغات

- 677 ہو گا ہے
- 677 ہمیر کے دکر سے دل کی آگھ کل جاتی ہے
- 678 فصل اسم عظیم کے لغات
- 678 نکتہ کی لغات
- 678 اس کے داکر کو سکل جن علم عظیم کرے گا
- 679 فصل اسم بدل کے لغات
- 679 بدل کا دکر دین سے آج کل تک دیکھا ہے
- 679 اور یہ خاصہ متقل رہتے ہیں
- 679 انسانی عالم صلیب ہے "برسلاف میں بدل کر"
- 680 فصل اسم لطیف کے لغات داکر کے بد نام ہوں گے
- 680 جس میں مظاہر کا واقعہ
- 680 کاہلی موت خواب کی موت سے بدل گئی رانی میں کلنگی
- 681 ہزار نام کی مونی سے سکل حاضر
- 682 فصل اسم مجید کے لغات داکر کو بیق عالم ہو گا ہے
- 682 فصل اسم عظیم کے لغات
- 683 اس کے داکر کا کیمیا عالم ہو گا ہے
- 683 فصل اسم عظیم کے لغات
- 683 علم عظیم کے اندر عظیم اسرار ہیں
- 684 فصل اسم غور
- 684 فصل اسم غور کے لغات
- 685 فصل اسم غی کے لغات داکر کا ہر نام ہو گا ہے
- 685 ہادی عقل سے لڑکی کی شادی جلدی ہو جاتی ہے
- 686 فصل اسم کبر کے لغات
- 686 فصل اسم عظیم کے لغات اس کا شادی اندکی ہادی کا ہے
- 687 فصل اسم عظیم کے لغات
- 688 ہونے کو حالت کا اور نہ ہے
- 688 غوت ایک ہو گا ہے بہت دھند کے چاہوں کے
- 689 ہونے کے اندر علم کی غور
- 689 دل پر بہت دھند اور کھولا مختلف ہوتے ہیں
- 689 ہونا کی دہرہ بندی
- 689 کلون کے دھند کلب انسانی نہیں
- 689 کلب تو سب
- 689 دلی دھند کی اصل چار
- 689 سات نام کی اصل ہیں
- 689 فصل اسم کاغذ کے لغات
- 689 فصل اصل حصول کمال عمل شعل "ہول"
- 689 آخر تک دہرہ میں غور ہے
- 689 حقیقی عالم کا دکر فضیل سے کیا عظیم عالم کے لئے ہے اور نہ گے
- 689 چار زخموں کا لہجہ کی مٹی پلے کاغذ
- 689 دھند نہیں کرنے کے لئے حور اکل مشور
- 689 فصل اسم ہلا کے لغات
- 689 قبل دہند کی فضیل اس کے داکر ہر اسرار کھلتے ہیں
- 689 ہوس فر غور عالم اس پر مختلف
- 689 فصل اسم کاغذ اور دھند کے لغات دہند کی
- 689 کالی دھند عزت دہند ہوتی ہے
- 689 دھند کے دکر سے دھند کھلے ہو گا ہے
- 689 فصل اسم حور کے لغات
- 689 عزت دہند دھند دھند ہے دھند کی شعلت سے
- 689 اندکی دہند ہوتی ہے
- 689 ہوس کاغذ کاغذ کاغذ دہند ہوتی ہے
- 689 دھند اس کے دھند سے چاک ہو جاتا ہے
- 689 فصل اسم کاغذ کے لغات
- 689 فصل اسم مجید کے لغات اس کا دکر دھند



- 711 \* فصل اسم بید کے خدا کی
- 711 \* فصل اسم راجہ اللہ کے خدا کی
- 711 \* اٹھ بے عمل ہے
- 711 \* سر طیف نور کشف کی نقلی
- 711 \* در مرکز کے نزدیک ہو گا اس کو کشف زیار ہو گا
- 712 \* دانش کی تقسیم
- 712 \* دوسرے سات دانے
- 713 \* مرد فقیر کا نام
- 713 \* فصل اسم فقیر اللہ کے خدا کی
- 713 \* قیامت کا نام اس کی عرض ہے
- 713 \* اٹھ کا کوئی شیر سلطان نہیں
- 713 \* آگ نہیں جلائی عطری ہو جاتی ہے
- 714 \* یاد کو قضا علی ہے
- 714 \* اس ذکر کا نام ہر فرد ہے
- 714 \* ذکر کی نظیر کے روزگار ہوں گے
- 714 \* اس کو ذکر معبود خلق کو چنان ہے
- 715 \* فصل اسم بلند نام طوطے کے خدا کی
- 715 \* انوار الیاسر سحر نو طوطے ہیں
- 715 \* اس کے ذکر سے خلق بہت کرے
- 716 \* اس کے ذکر کا سید حضور ہو گا
- 716 \* فصل اسم جل آثار کے خدا کی
- 716 \* اٹھ و عدد جل اور کلام آخر
- 716 \* اس نے سب کو پیدا کیا اس کو کسی نے نہیں پیدا کیا
- 717 \* اس کی ذاتی طیف اولیہ ہے
- 717 \* اس کی اولیہ آیت میں کوئی شریک نہیں
- 717 \* نقلی کا نقل
- 717 \* اس کی جنت ہے ہر کام ظہر حجاب ہے
- 717 \* چنے نظری کا نقل
- 717 \* اس کی طرف تمام میں حل صحت میں آخر
- 717 \* طرف ہوں گے
- 713 \* خلق کو ہر کا نام اور خود بھی ہر جان کی
- 713 \* ہر کی تمام ہر سگہ طوطی میں ہو کرے
- 714 \* فصل اسم صلی کے خدا کی
- 714 \* اسم کی صفات سے حافظ قوی ہو آئے
- 714 \* فصل اسم سیدی البید کے خدا کی
- 715 \* اس کی صفات سے حضوری خلق ہے اس کے
- 715 \* صلی سے ہر کام ہو آئے
- 715 \* اس سے علم صلی اور رو کاف حاصل ہوتی ہیں
- 715 \* فصل اسم الیہ کے خدا کی
- 715 \* زعمی صحت اٹھ کے لئے میں ہے
- 716 \* اکی کے ذکر سے جانت بیری خلق ہے
- 716 \* اس کے ذکر سے نصرت خلق ہے
- 716 \* سونے پندی اور بی کی جملہ نہیں
- 717 \* بھولنے کے روزگارے کھلیں گے
- 717 \* فصل اسم الی کے خدا کی جانت کی حکمت ظاہر ہوتی ہے
- 717 \* بی کے ذکر کا طریقہ
- 718 \* فصل اسم قدوم کے خدا کی
- 718 \* اٹھ نے منزل کو قائم کیا اور کا تمام سامان سے
- 718 \* \*
- 718 \* نقلی انسان میں بھی یہی طریقہ "مجموعہ انسان"
- 718 \* \*
- 718 \* اولی کا علم میں طوطے سے ستر ہے
- 719 \* اسم اعظم میں طوطا کشف
- 719 \* اسم اعظم سرائی اور جبریلی میں
- 719 \* اسم اعظم لقب اللہ ہے اس میں بہت کی خاص تاثیر ہے
- 719 \* \*
- 719 \* \*
- 719 \* ذکر سے جانت روحانی اور روحانہ
- 719 \* \*
- 719 \* فصل اسم راجہ کے خدا کی
- 719 \* اس کے ذکر سے جانت تمام

- 724 \* جنتی کے قدموں کے نیچے ہے
- 724 \* پیر نے دنیا کی طاقت کیے کی
- 724 \* مرثیہ کا احرام
- 724 \* سوئی خوب باندھادی میں اسیر کی نصیم دے
- 725 \* فصل اسم قرب کے نفاک
- 725 \* قرب قبول دے لے کا وقت اٹھائوں سے قرب کسے
- 725 \* قرب کے دور سے روزی لڑائی ہوئی ہے
- 726 \* فصل اسم عظم کے نفاک
- 726 \* انعام میں بڑے نے جس کو ایک سال تک اپنی نصیم دیا
- 726 \* بنی حق کے قرب سے مل جاتا ہے
- 727 \* فصل اسم طوع کے نفاک
- 727 \* فصل اسم راف کے نفاک
- 727 \* اس اسم کی حکومت سے کھٹ حاصل ہوگا
- 728 \* فصل اسم اعلیٰ الحق کے نفاک
- 728 \* حق حرکت کھٹ ہے حضور ﷺ نے فرمایا
- 728 \* دھرمی دل سے ہے مل سے نصیم
- 728 \* حق امدادی حکومت پادشاهی کی کسے کی
- 728 \* فصل اسم ملک ملک خدا جلیل و اکرام کے نفاک
- 728 \* جلال اللہ کی ذاتی مسرت ہے اکرم باطنی مسرت ہے
- 728 \* اس کا خاتمہ سو میں کا ترس ہے
- 728 \* دیوار جنت میں ہو گا زانی نصیم
- 728 \* نصیم کی مانتی
- 728 \* نصیم جلال کی مانتی
- 728 \* جہان سے آپ کو اللہ کے سپرد کر دے اللہ ہی کی حفاظت کرے گا
- 728 \* نصیم ہی نے اللہ پر ہر اور کیا
- 728 \* اللہ کے سپرد کر دے اللہ
- 727 \* خط اور غیر متصل ہے
- 728 \* صریح انکر کا قول
- 728 \* اقوال صریحہ متواضع کھٹ شہر سے کچھ حاصل نہیں ہوتا
- 728 \* قہقہہ کی جھلک نور جلوہ گر ہوگا
- 728 \* اللہ شہرگ سے زیادہ قرب ہے
- 729 \* اس کے حق سے کھٹ محبت حاصل ہوگی
- 729 \* فصل اسم کاہر باطن کے نفاک
- 729 \* اس باطن و کاہر کی نسبت کھٹ مہرسم کاہر اور باطن کی طلب کرے گا
- 729 \* لبیب پر ظلم سے لڑنے والوں پر خطبات ہیں
- 729 \* نوری جلی کے لئے انکس کے ساتھ ہیں اور ان دور کریں
- 729 \* سوئی لب کے ہوتے اٹھارے گا
- 729 \* فصل اسم باطنی باطنی کے نفاک
- 729 \* کھٹ کاہر و حرکت ہوئے
- 729 \* فصل اسم رب کے نفاک
- 729 \* باب سے پہلانی اس اسم کا ہے قرب
- 729 \* حضرت سہنی کا سوال جواب
- 729 \* اسم رب کے بعد ہی اثرات
- 729 \* رہنمائی و نصیم پر خصوصی انعام
- 729 \* بنی بھلا ہے نصیم کسے گا کہ کو اپنا پورا کرے گا
- 729 \* نام میں کوئی دھم کا کھٹ سے سوال جواب
- 729 \* اسے اللہ نام و حق ہے کہ ہوگی
- 729 \* سب کے ساتھ ہی کرے سے کھٹ ہو گا
- 729 \* اپنے جس کو کھٹوں اور حق کی پاسداری دلی باری ہے
- 729 \* نصیم ہی نصیم نصیم نصیم کی طاقت سے کھٹ کے اور کا مطلب







## شمس المعارف الکبریٰ والظائف العوارف

اردو — حصہ اول

ح

اللہ تعالیٰ نے اپنی وحدانیت کی کوئی دوسری کبھی نہ تھی کسی کے نور سے انبیاء عظیم السلام نے کلم علم حاصل کیا اسے سمجھ۔ دونوں  
شعلاؤں میں ہادی ترتیب ہے جو فرشتوں اور اہل علم سے عقل پر ہے عقل ہادی کوئی ہے جس نے ان دونوں شعلاؤں کے ملاؤ کو جان  
لیا اس نے دونوں عالم کائن کی اور دینی اشیاء کے ساتھ مقام تکلف سے عقل ہو کر مطلب کیا اس مقام کے ہر عارف کے لئے ایک  
ہوت ہوئی ہے جو اسے کلم تختوں تک پہنچاتی ہے۔ لفظ کی قوم سے ہمیں لگتا ہے کہ ہمیں اس کتاب کو میرے لئے آخرت میں  
صدقہ قبول حاصل ہے میری قبر میں خوشی اور راحت دینے والی ہو گی میرے ساتھ ہوں۔ لفظ عقل میرے اور آپ کے لئے دولت  
داخل کر دے۔ وہ ہمیں اور ہمیں انوار حقین سے کرسے۔ یعنی طور پر یہ عقلی چمک اور روشنی اکالپ ہماروں کا راستہ مودقوں اور  
صالحین کا طریقہ ہے جس کے ذریعے رب العالمین کے حضور وصلی ہو۔ وہ رب ہمارا ہے۔ وہ بے غش پیدا کرنے والا اور غیبت  
افشاں کرنے والا ہے۔ ہر عقل و صورت سے موجود رہے۔ وہ اہل کی قریوں کے ساتھ صحبت لائی ازل اور اب دونوں میں قائم اور  
دائم ہوا ہے۔ وہ اپنی قدرت سے حکمت اور ارادے کے ساتھ عالم طواریات و غیبات میں ہمارے دوست کرنے والا ہے۔ اس عظیم دانہ  
جنت کے سوا کوئی مورد نہیں۔ وہ نور کے پردوں میں چمکتا ہے کلم اسرار سے پردہ نہیں ہے آنکھوں کے دیکھنے سے لگتی ہے۔ وہ  
سب کو دیکھتا ہے۔ اپنی قدرت میں اپنی ذات کے ساتھ موجود اور اپنے میں اپنی صفات کے ساتھ ظاہر ہے۔ وہی ازل میں ازل اور اب  
میں آ رہا ہے۔ وہ سجد میں ظاہر ہے۔ عرض و غم سے پاک ہے۔ جنت اور جہنم اس کا صلا نہیں کر سکتی۔ نہ دنیا کی گردش اس  
کو بڑھا سکتی ہے اور نہ جنت و دنیا کا گزرا اس کو ٹاکا ہے۔

میں اس بات کو دیکھتا ہوں کہ جو کچھ میں نے سنا ہے اس کا ایک شمار کے ساتھ دیکھ وہ حب و حاضر کو چاہتا ہے۔

میں اس بات کی کوئی وجہ ہوں کہ لفظ جامعہ کا حرکت کے ساتھ لکھی جاتی ہیں۔ میں نے اس کا علم نہ سنا ہے۔  
میں نے اس کو پہلے ہی دیکھا ہے۔ اور یہ بھی کوئی وجہ ہوں کہ اس کا علم دوسروں کو ملتا ہے۔ میں نے اس کو پہلے ہی دیکھا ہے۔  
میں نے اس کو پہلے ہی دیکھا ہے۔ اور یہ بھی کوئی وجہ ہوں کہ اس کا علم دوسروں کو ملتا ہے۔ میں نے اس کو پہلے ہی دیکھا ہے۔

اٹھ کے بڑے نور اس کے رسول ہیں۔ وہ آلاب ملت نور یعنی اگر شرک و دلت سے لڑنے والے ہیں۔  
 جن کی دعوت سے لڑتے تھے نے گروہ کی۔ ان کی تخت کے آلاب روشن و نور ہو گئے۔ جن کے دیکھنے سے کہیں کے  
 جڑے بے نور نور پست ہو گئے جن کی سلوات و آواز سے سچ توحید روشن ہوئی۔ اٹھ تھیں ان ۱۳۳۳ ہ نور ان کی آل پر بھی  
 سلوات اٹھ کر آئے ان کے بچے نور تھیں تمام سے راضی ہو۔ ان کی سلوات جن سے ان کے سر پہ بانو اور در سے اٹھیں۔



محمد شہیر قادری

## وہ مایف

حق کے لئے نکلیں اور حقیقت کے لئے کھڑے رہیں۔ اسی لئے صرف اہل حق کے ساتھ رہیں۔ وہ ایک نیا نام ہو۔  
 سب کو مطلوب ہے۔ کام اور کی قسم اٹھنے کی طرف سے نکلیں گی۔ یہ سہولت کمال کے روحانی آفتاب سے حاصل ہے۔ وہ  
 شریعت کے احکام پر عمل پیرا ہونے سے ملتی ہے۔ عام طور پر اہل حق اور اہل باطل کے درمیان رکھتے ہیں۔ اس سے بھی اہل حق کو بہت  
 کرنے والے شخصین کا ہے۔ اسلام میں اپنے عالم کا کوئی کام نہیں ہے۔ وہ وہاں کو کوئی کام نہیں ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ حقیقت میں قائم  
 نہ پہلے والے زمانہ نہیں ہیں۔ یعنی طور پر سہولت سے وہ وہی شخص ہے جس نے شریعت کے احکام کی تقریر نہیں کی اور شخصین  
 اہل قبلہ کی شرط میں نظر آئے۔

میں نے جیسے دور مشہور بزرگوں کے کام اور قصاصات کا مطالعہ کیا جس کی حکمت کا مشہور ہونا میں سمجھتا ہوں ہے۔ اور جس کی برکت  
 سے مدد ملتی ہے۔ اب یہ ہے۔ انہوں نے اسلام و ملت کی تحریک 'میراث' 'نور' اور 'دعوت' کے حلقے کھلے۔ اسی وجہ سے میرے  
 دوستوں نے مجھ سے درخواست کی کہ ان کی مشکلات کی مشکلات کو واضح اور روشن فرمیں کہ انہیں کون سا کام کرنا ہے۔ اسی وجہ سے میں نے ان کی  
 درخواست کو قبول کیا اور اس کتاب کی حقیقت کا مطالعہ کر لیا۔ میں اس بات کا اقرار کرتا ہوں کہ میں بزرگوں کے مطالعہ اور دعا کے  
 شخصین اور کے علم تک نہیں پہنچ سکتا۔ میں اٹھنے سے نہایت بڑی کے ساتھ دعا کرتا ہوں کہ بزرگوں کے مطالعہ کے مددگار بنیں۔  
 میری دعا ہے۔

میری کوئی شخصین کے مطالعہ اور انہیں خود ہی کے ساتھ جان کر لے دیا ہو۔ میں اٹھنے سے وہ طلب کرتا ہوں اور اسی کی  
 ذات پر مجبور ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے حضور علم ہے کہ اسلام اہل حق کے شرف و عظمت کے سمندر میں اٹھنے والے ہو گئے  
 حکمت کے ہر دور اور ہر حال میں رہے۔ انہیں اور یہ کہ انہیں اسلام و دعوت اور ان کے ساتھ ہی کوئی صورتوں کے خوف اور آفات  
 کے ساتھ کس طرح صرف کیا جائے۔ اس کتاب میں نہیں لے جواب قائم ہے۔ اگر میرا اپنا علوم و فہم ہے۔ وہ اس کے قدر ہیں  
 اور اٹھنے کے حضور بہ دعا و شرف پہنچاتے ہیں۔ 'ماضی' کہے اور وہ علوم بھی جانتے ہیں۔ وہ دنیاوی قائم ہو۔



## کتاب کا نام

میں نے اس منتخب 'ہدم النفل' اور ہند عربی کتاب کا نام "خمس ہادف و کھائف ہادف" رکھا ہے کیونکہ اس میں مختلف تہذیبی خصوصیات و اختراعات ہیں جس شخص کو میری یہ کتاب ملے اسے چاہئے کہ اسے ہلال لوگوں سے چاہئے اور بے عمل استعمال کو حرام سمجھے۔ یہ شخص اس کے خلاف عمل کرنے کا خط قتل اس پر اس کتاب کے مبالغہ فائدہ اور برکتیں روک دے گا۔ اس کتاب کو پائیز کی حالت میں خط قتل کا ذکر کرتے ہوئے نوٹ کر تم اپنی اسرار میں کھلیا ہو جو تم چاہتے ہو۔ صرف ابن اعلیٰ میں صرف کردہ جس سے خط قتل واضح ہو۔ ہے کہ یہ کتاب اولیاء 'مناہجی' اعلیٰ طاقت و عمل اور اعلیٰ دولت عالمی کے لئے ہے۔ تم یقین و دولت کے ساتھ عمل کرو۔ تمہارا یقین ظاہر اس کے مخالف کے ساتھ تمہارا اعلیٰ ہند ہو۔ ہے کہ اعلیٰ کا دارالدار نیست ہے اور جب تمہارے لئے اعلیٰ میں نیست قائم ہو جائے تو اس کے ساتھ تم بھی اعلیٰ درجے کے ساتھ قائم رہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ

محمد شہید قادری

"مومن اور یقین و محبت کے ساتھ دعا مانگی جائے۔"

رسول اکرم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ

"مہربان تم میں سے کوئی دعا مانگے تو میرے ہر دم اور قلوب کے دروازے میں یقین رکھے۔"

قولیت دعا کے لئے بے صبر ہو۔ مسلسل دعا کرتے رہو 'قولیت کے عقروں میں شاد افق دعا قبول ہو گی۔

یہ کتاب چالیس سطروں پر مشتمل ہے۔ ہر فصل میں بے شمار فائدہ 'مناہجی' اختراعات و رموز پر مشتمل ہیں۔ ان میں نور و فکر کے

ساتھ قدر کہ۔ سطروں کی ترتیب اس طرح ہے۔



FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyabooks/>







ذات انسانی کی نسبت کے بارے میں فصل

روح کا حرف ثانی کسی کا حرف پادشاہ اور ذیل کا حرف ظہور ہے۔ اسی طرح قرآن مجید کا کلمہ

اصل حرف کی اقسام

حرف کی کئی اقسام ہیں۔ ان میں سے بعض ایسے ہیں جو دائیں جانب سے لکھے جاتے ہیں جبکہ عربی، فارسی اور بعض حروف ایسے جانب سے لکھے جاتے ہیں جبکہ دایں طرف اور قلیل و نحوہ میں حروف کو دائیں جانب سے لکھا جاتا ہے۔ ان میں مشعل کہا جاتا ہے اور جو دائیں جانب سے لکھے جاتے ہیں ان کا نام مشعل ہے۔ تم ان میں سمجھو۔

مگر حریف کی تعداد اور ان کے اسلحہ

حرفِ اٹھائیں۔ پھر وہ ایک کے بعد اٹھائیں۔ قرنی حائل اٹھائیں۔ چکر چکر حائل اٹھائیں کے لیے یہی اور چکر چکر اٹھائیں کے لیے یہی۔ چکر حائل اٹھائیں کے ساتھ ساتھ جاتے ہیں۔ چکر حائل یہ ہیں جسے قرنی کہتے ہیں۔ مٹا دے اور اٹھا کر اٹھائیں۔

اسرار وہ کلمے ہیں جن کے ساتھ ظاہر ہے۔ وہ حروف ہیں۔ اس کے برخلاف کرم و خفائی وہی۔ سب سے پہلا حرف الف ہے۔ اس کے بعد دہرے حروف ہیں۔ فاروق، نگر، کمال، ایل، ظفر، حروف کو نور و ظفر سے دیکھ کر قیاس کو عقل میں موجود ہونے سے پہلے اپنے کلمے میں تحلیل پانے کا اسے سمجھ کر۔ حرف الف نور میں ایک ہے۔ بعد میں روحانی لطیف آواز ہے۔ اسی حجاب اور انوار کے اسرار سے ہی جسے حروف باطن کے اسرار سے ہیں۔ عالم غریب اسرار کے سمت اسرار نور مطلق ہیں۔ انور تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ان کو مرتب کیا ہے جسے حروف میں صبح کے اسرار کو ظاہر ہے حروف میں دھار و حضور و نبی کی ظاہر اسرار کی حلقہ انوار کے ساتھ ظاہر ہے۔

جیسے علم ہو کہ حجاب کے لئے کسی خاص وقت کی ضرورت تھی۔ وہ کے اہل ریاست سے کہے جاتے ہیں جن کی ضرورت ہو تو کریں۔ اور غلطیوں کے ساتھ کام کرتے ہیں اور وہی کاروبار عالم طہرات کے ساتھ ہے۔

## حرف دل کی خصوصیات

ہم کی ترقی، عزت، دشمن پر غلبہ، قید سے رہائی،

[illegible]

چار ہیں۔ ۱۔ وہ کی ضرب سے اس کی شکل پیدا ہوئی ہے اور عناصر چار ہی ہیں، آگ، ہوا، اُبل اور پانی اور چار ہی اعضاء، منہ، سر،  
 طوق، سوراخ ہیں۔ چار کے ہر میں طوائف اور لہجے کے اختلاف کی قوت ہے۔ حرف دہلی، اسلام آباد، ممبئی سے اسم دالم میں ظاہر ہے اور  
 پختونوں میں طہ قحلی کے اسم دلد میں بھی ہے۔ اسم دالم میں سب حرف میں خدم اور دونوں اسلام شریف محمد دوسم میں سب لہجوں  
 کے آثار میں ہے۔ وہ اس بات کا اشارہ ہے کہ وہ اسم شکل کا آثار ہے اس کا اہل نہیں ہے۔

اسم دہلی دالم میں اس لئے دل خدم ہے کہ دیکھتے ہیں اور آثار ہی بڑی قحلی کے لئے ہے۔ اس نے اپنے بھائی کو قحلی  
 بعد آگرت میں دوام ہاد کے ساتھ شریک کیا ہے۔ یہ حرف دہلی حرفی کا حرف ہے کیونکہ حرفی کا وجود نہیں بلکہ وہ عالم اختراعات میں  
 اہل ہے اور عالم بد کا بھی اہل ہے۔ اسی کی طرف دعوں کا مروج اور اسی میں صفوں کے مرتبے ہیں۔ رحمت کے ہواد بھی اسی میں  
 ہیں۔ بعض طریقوں کو اس قسم کے عالم حرفی کا کھف اسی طریقے سے ہوا ہے جس طرح حضرت جابرہ رضی اللہ عنہ کو ہوا تھا۔

جب رسول اللہ ﷺ نے اس سے دریافت کیا کہ تم نے اسے حادہ تم نے کس جہلی میں سچا کی۔

انہوں نے عرض کیا حضور ﷺ میں نے سچے سوس کی عظمت سے سچا کی۔

حضور کی کلمہ عمل طہ طہ واکر دالم نے دریافت کیا کہ تم نے اسے حادہ کی حقیقت کیا ہے؟

حضرت حادہ نے عرض کیا: "اے رسول اللہ ﷺ جس وقت میں نے سچا کی تو اپنے غم کو دنیا کے سامنے پیش کیا اور دیکھا کہ  
 سوا کچھ زور قوت اور غی و بغیر سب رہ گئے۔ کیا کہ میں حرفی دہلی کا گھوں کے سامنے دیکھ رہا ہوں۔ لوگوں کو صلب کے لئے کھانا  
 رہا ہے۔ بلکہ لوگوں کو محنت کی طرف دیکھ کر وہ دوسری کی طرف لے جا رہے تھے۔ تو ہی کہم ﷺ نے حضرت حادہ رضی اللہ  
 عنہ سے فرمایا تم نے اپنے غم کی پہچان کرنی تو اپنے اپنے غم کو نام کر لو۔"

یہی انکرم ﷺ نے فرمایا سب دہلی پاک حالت میں سولی ہے تو حرفی کے لیے سہ کرتے ہوئے گزار لی ہے۔

حرف دہلی میں دیکھتے ہیں اور ہاد کے اسرار ہیں۔ طہ قحلی کا نام دلد اسم دلد سے ملا ہے۔ وہ حلوک ہے۔ اگر ظاہر ہے تو  
 کہا جائے گا اگر اہل ہے تو صلب کہیں گے۔ لہذا امتحان ہے۔ لہذا وہ حقیقتیں ہیں، ظاہر اور باطن۔ اس کے ظاہر کا نام دلد امتحان  
 اور باطن کا نام صلب ہے۔ لہذا انکرم قلب ہے۔ حقیقت قلب میں فرمایا کھف کا یہی نام ہے۔

### دل کے حقیقی کیفیت:

حقیقی صلب اور دل کے دو میدان ایک لطیف حق ہے جس کا سبب کھف ہے اور صلب خلق کا باطن ہے جس کا سبب خاص دل  
 ہے کیونکہ دل کے اور تین حرف ہیں۔ ایک حرف کی طرف جہلی سے وہ قحلی اختلاط اور سطوفا ہے، وہ دوشن فور ہے اور دنی و نام  
 کی جگہ ہے۔

اور حرف کے حقیقی جہلی شکل ہیں اور یہی انسان میں قوت بختری جگہ ہے۔ غم میں دھمکتے والے اور دل کے حقیقی  
 انکرم کرتی ہے۔ وہ سوا حرف دلد صلب میں ایک فور دوشن فور داکر کا نام ہے۔ یہی اطمینان اور روح کے مناجات کی جگہ ہے  
 تیسرا حرف اگر قلب میں ہے یہ صبر ملنے سے قلب کا لہجہ نرم اور لطیف ہے۔ اسے فور کا نام دیا جاتا ہے۔ اہلین، حقیقی، فور  
 صلب اور اسرار کی جگہ بھی ہے۔ بلکہ حقیقی کی جہلی حقیقی کے لحاظ سے جہلی صلب کی جگہ ہے نہ صورت لہجہ سے چھا  
 ہوئی ہے اور اس کی نسبت اگر بھی ہے اس دوشن کی ایک لہجہ آگے ہے جس سے وہ حقیقت کے حقیقی عالم طریقت کے حقیقی  
 اور کل اسرار اور حقیقی کے سوا ہی کا اور اس کا لہجہ ہی لہجہ ہی لہجہ اور اسرار حقیقی کی جگہ ہے۔ یہی حقیقت ہے جس سے  
 دیکھا ہے۔ اس بنام صبر کے بارے میں طہ قحلی نے فرمایا ہے۔

وَالَّذِينَ لَا تَعْلَمُونَ الْآخِرَ وَلَكِنْ تَعْلَمُ الْقُلُوبُ الْغَيْبُ فِي الْمُنْظُورِ ۝

”یہ لک اٹھیں اور جی نہیں سوچی بلکہ وہ مل کر دے جاتے ہیں جو سبھی کے امور ہیں۔“ اور وہ خوفِ بد مل کے درمیان میں ہے۔ عقل کی جگہ ہے۔ اس کی بھی ایک نورانی آگ ہے۔ جس سے وہ طلب و تلاش کا اور پاک کرتا ہے۔ کسی مطلب لئے کی جستجو و تلاش میں کو عقل کرتا ہے۔ اس کی عقلات کی وجہ سے اس حد کو عقل انھیں کے ساتھ بہت چلے جاتا ہے۔ اسی پر عالم تک ہر اس کے عقلی قابلیت و قوت کا انکشاف ہوتا ہے اور جس کی تہذیب میں سے بہت کرنے والوں کو معلوم ہوتی ہے۔ خوفِ بد مل کی بھی ایک نورانی آگ ہے۔ جس سے وہ عسولت کے اسرار اور حرکت کے اسرار کا اور پاک کرتا ہے۔ خوف کے حقائق اور ان کے دور و فطرتی نے ہر انسان کے اسرار اور ان کی سرشتوں کے حقائق پر فائدہ دے گئے ہیں اور کو دیکھتا ہے اور اسی وجہ سے اٹھ کے بدوں سے اس کو صورت ہوتی ہے۔ یہ اس کی معرفت کے ساتھ اٹھ عقلی کی تقسیم کے لئے ہے۔ اٹھ عقلی نے اس پر بلا انھیں کیا کہ اسرار و عسولت اس پر مختلف کر دیتے۔ یہ سب بدوں کی انھیں ہیں مگر مختلف اسرار میں یہ سب مختلف ہیں۔ طاری کتاب مصحفیت

اوتی کی اقسام کا ذکر

کتاب خط میں دلی کی جیسی دوسری جہں ایک درجہ اعلیٰ اور تیسری درجہ اعلیٰ اور تیسری درجہ اعلیٰ ہے۔ جس درجہ اعلیٰ کی دلی قلب کے خلاف عمل ہے حالت کرتی ہے کہ جسے نقل اور زبان کے وہ بیان ایک ہے وہ ہے۔ اہم دلی کی منزل کی تمام اقسام میں اس دلی کا تصور ہے۔ پھر اس کے بعد درجہ اعلیٰ ہے اور یہ وہ درجہ ہے جو خارج سے قلب کے دوسرے خلاف ہے قابل ہو کر اعلیٰ اور گہری بصیرت کا حجت کرتے ہیں۔ تختی کے خارج پہلی درجہ اور خارج پہلی آں ہے جو خارج ہوتے ہیں اور یہی خلاف یعنی قلب کا دوسرا درجہ اور خارج ہے۔ حالت اور عقل بھی اسی کے خارج ہے۔ خط قلبی نے اپنے ہی کرم خارج سے لیا ہے۔

**فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ الْعَزَلُوا رَأْسَهُمْ يَوْمَئِذٍ**

”بہ شک آپ نے جو **۱۹۹۹** فرسوں کو اپنی آواز مانگنے میں تیار رہے ہیں، کو اپنی پکار مانگتے ہیں۔“

پہلی سویت سے جس سویت مرد فیس ہے ایک گھرو صلیبی کی سویت مرد ہے۔ سب سے پہلی سے انہوں کا سو ہی مرد فیس کے کہ  
کاؤن کی چھت کی جس سویت مرد فیس ہے ایک اس سے وہی سزا مرد ہے جو نوو بھی تلب سے حقیقی ہے اور یہی اصل کا حتم ہے۔  
یہی دوسرا لاسر کے قابل ہونے کی جگہ ہے جو عقل اور حقیقت کی طرح انہوں سے اس منزل کے ساتھ مرد ہو۔ **مرد** ہی  
خصوصی ہیں۔ اس عنوان کو ہم نے تلب کے قریبی انہوں اور سزا کے ساتھ اپنی کتاب "مہاتف خلافت" میں دوسرا اور پہلا "جس  
لغت قرآن کے ساتھ بیان کیا ہے" تم میں ہی دیکھو۔ ان شاء اللہ تعالیٰ تم میں ہی ہم کو سزا کے وہ عقلی نے فرمایا ہے۔

الْمَلِكِ الْمُتَّقِينَ وَالْعَمَلَ الصَّالِحَاتِ يَجْعَلْ لَهُمُ الرِّزْقَ وَذُلًا

”یہ ایک نادر اور اعلیٰ درجہ کا فن ہے۔ اس فن کے مقصد، اعلیٰ درجہ کے فنکاروں کے لئے دو چیزیں سمجھ کر رہے ہیں۔ پہلی یہ کہ وہاں جی سمجھ جائے کہ اس فن کے مقصد سے کیا مراد ہے۔ دوسری یہ کہ وہاں جی سمجھ جائے کہ اس فن کے مقصد سے کیا مراد ہے۔ دوسری یہ کہ وہاں جی سمجھ جائے کہ اس فن کے مقصد سے کیا مراد ہے۔“









## کسرِ بطن اور اوقات و ساعات میں اعمل کی ترتیب کا بیان

اللہ تعالیٰ ہمیں اور جنہیں اپنی طاعت اور اپنے کاموں کے اسرار سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

جنہیں معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی محترم کتاب قرآن مجید میں خمس و قراۃ کی جگہ ذکر کیا ہے جیسے ایک آیت میں وارد ہے:

”كُلٌّ مِنْ فَحْلِهَا فِئْتَيْنِ خُفْرَيْنِ“ یعنی چار اور سورج دونوں آسمان میں چمکتے ہیں۔“

اس کی تفصیل یہ ہے کہ جب قمر حائل مریخ میں نزول کرتا ہے تب اس کا حرفِ اقل ہو گا ہے اور اقل کے اسرار ظاہر ہوتے ہیں۔ پانچ برس وقت اس نے اس حائل میں حضور کیا اسی وقت اس حائل سے اقل کی روحانیت نکلی کرتی ہے۔ ازاں وہ عالم میں غلبہ اور غلبہ کا حضور ہوتا ہے۔ خاص طور پر جسے جسے لوگوں میں زیادہ ہر ایک اپنی حیثیت اور دینے کے مطابق اپنے دل میں حضور اور قمر کا اثر محسوس کرتا ہے۔ مگر تم اس کا خیال کر کے دیکھو گے تو جنہیں معلوم ہو جائے گا کہ اس ساعت میں جنہیں کے لئے حضور ہی ہے کہ سکون و اطمینان اختیار کرے اور عبادت کے ساتھ ذکر بھی یا کلمات دعا میں اسے گزار دے۔

کیونکہ بعض اوقات اس ساعت میں جنہیں کی طبیعت نسبت کفر ہو جاتی ہے اور جنہیں اس کے کفر ہونے کا سبب نہیں جانتا بلکہ اس طبیعت کفر سے اسے قہر ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اقل اور اقل کے مراتب میں بڑا مرتبہ رکھتا ہے۔ کوئی حرف اس کے بارہ و چارم نہیں ہے۔ اسی لئے عالم حائل میں بے شکلی واضح ہوتی ہے جس سے کفر۔

اپنی ساعت میں جب تم کسی دنیا دار عالم اور شجرہ کا بے شک کرنا چاہو تو دیکھو کہ وہ بے شک نہیں کرنے کے لئے مناسب ہے کیونکہ حرفِ اقل کرم اور شگ ہے۔ اس کا رنگ سرخ ہے اور سرخ رنگ کرم رنگ اقل کی طبیعت رکھتا ہے۔ اقل جلتے والی اور جس کے دل ہے۔ جب تم کرم و شگ اسلام کے ساتھ رہنا کہ گے جس وقت قمر حائل مریخ میں شقی اپنی پہلی صلی ہو تو اس کو اور کچھ ہو گا۔ یہ حرفِ اقل کو ایک سو اکیس سالہ ۱۳۹۹ ہجری سرخ تانبے کوپے کے پڑے یا شکاری پر اس شخص کے نام کے ساتھ دیکھو ہے جس کا حضور ہے۔ اگر کہ وہ مناسب دھن سے کہ اس کے گھریں دلی کہے گا اور وہی اسلام کو ایک سو اکیس سالہ ہجری اقل کے بعد کے مطابق جسے کا حکم ہو جائے گا اس کی تفصیل یہ ہے۔

”شمن کو پاک یا بے چین کرنے کا عمل“

جس شخص پر عمل کرنا حضور ہے اسی کے نام کے حرف کو پڑھ کر کے دیکھو کہ حریف اور اپنی عبادت کی جوت اور عبادت میں سے کون سی طبیعت ہی میں غالب ہے۔ اگر وہ حرفِ اقل ہی میں سے ہیں تو ان کو ایک کر کے اپنے انہیں کے درمیان نہ کرنا چاہئے جس سے وہیں میں مریخ یا اور قمر کے حرف کا اثر نہ کہے۔ ان حرف سے اسم اپنی کاروں کے ساتھ اپنی چوری صحت کو اس کے حضور کرنے کی طرف متوجہ کر کے دیکھو کہ ان کا سبب ہو گا۔ حائل اس کی اس طرف ہے کہ نہ جانتا ہے کہ کفر ہو۔ مگر اس طرح کہ اسے صدمہ ہو ہی جائے یا اس کی صحت ہو۔

بارہوی تم کے یہ سب ہیں۔ حرف ہی آفتی ہو یا اہل اے حائل شجرہ اور کالی ہو لیکن حرفِ اقل ہی ہے۔



حرف سے ایک حرف ہے اور وہی ہے۔ آٹھ چار حرف ہیں م م م م۔ ہادی حرف ایک حرف ہے۔ علی پہ حرف ہے۔ ہادی م م م م۔  
 حرف اب غالب ہیں میں صورت اور جو سے کے حرف ہیں یعنی علی اور آٹھ اسی کے ساتھ اسی سے یہ صورت چار ہوئی۔ تم کہو۔  
 اَفْسَفْتُ غَلْبَكَ يَا سَفْسَفَاتِلَ بِالَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ وَجَعَلَكَ نُورًا مِّنْ قُلُوبِهِ اَلَا مَا خَلَقْتَ  
 عَذْبًا سَلَطْتَ عَلَى قُلَانٍ وَغَزَا لِي بِمَا اُرِيدُ مِنَ الْاِثْقَامِ مِنْ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ خَوَّاهُ وَبَشَّرَ  
 بِخَوَازِجِ السَّرِيحِ مِّنْ خَوَازِجِ غَلْبِهِ وَتَهَيَّجَ فِيهِ خَوَازِجُ النَّارِ بِقَطْعِ اَوْ مَالِهِ وَتَقَبَّضَ نَهَا عَلَى تَقْلِيهِ وَ  
 قَلْبِهِ وَتَقَلَّبَ بِهَا عَقْلُهُ وَتَنَزَّلَ عَلَيْهِ مَلِكَةُ الْعَذَابِ وَلَا اِلَّهَ اِلَّا هُوَ وَتَحَزَّنَ التَّيْرَانِ وَالطُّدَاغُ وَسَائِرُ  
 الْاَوْجَاعِ بِحَقِّ السَّرِيحِ وَمَا فِيهِ مِنْ لُحْسٍ وَنَارٍ وَبَحَقِّ مَثَرِكَ الْعَالِيَةِ الْمَقْدَارِ الْيَابِسَةِ الْخَوَازِجِ  
 الْمَشْتَبِهَةِ مِنَ الْعُلَّةِ الظَّالِمِينَ وَالْبَاطِلِينَ وَارْزَلِ اِلَيْهِ رُوحَانِيَةَ هَذَا الْخَبَرِ الْمَطَاغِي الْمُنْكَثِرِ  
 الْبَاطِلِ وَتَكْثُرُ اِنْ جَسَمِ مِنْ عَذَابِ الْاَسْقَامِ وَتَلْقُوا عَلَى تَابِطِهِ الْقَهْرُ وَالْغَضَبُ وَالْاِثْقَامُ  
 فَمَنْ اَفْسَفْتُ عَلَيْكُمْ بِالْقَوِي الْمَجِيئِ الظَّاهِرِ الْخَبَرِ الْقَدِيمِ الْقُدْرَةِ الْقَوِي الْمَقْدَمِ الْمُنْزَخِ مِنْ مَقْصِدِ  
 الْاَنْوَارِ وَمَقْطَعِ الْاَسْوَارِ وَبَحَقِّ النَّارِ وَالشَّرَارِ وَالْكُذُوبِ الْاَخْثَرِ وَبَحَقِّ اَللّٰهِ الْوَاجِدِ الْقَهَّارِ  
 اَجِبُوا عَالَمِينَ مُسَرِّعِينَ لَا تَسْأَلُ رِبَّ الْعَالَمِينَ

## محمد اسرار قمری

### 1- شرطیں:

اگر کسی مقلد قمری سے پہلی خطی شرطیں ہے۔ اس کا حرف الف ہے۔ اس کا یاد دل ہے وہ ہوئی ہے۔ اس کا نام مرغ  
 اور اس کا نام امر ہے۔ وہ قوی فعلی حرف ہے۔ جب تم اسے اس کی مثل غریب دہ تو مطلع ہو جاوے اور وہ حرف الفیہ المصنوع  
 آید ہے اور جس علم کہ یہ حرف نام حرف کی قریب میں پائی قوت رکھتا ہے کہ کہ یہ بجز الف سے ہو کے ہے۔

### محبت کے لئے عمل اور اس کی عزیمت

محبت کے لئے اس کے خواص جیسے ہم نے اس کا بیان کیا ہے یہ ہیں کہ سیدہ رحمت میں اسے کہتے ہیں کہ اگر اس شخص کا نام  
 اس کے لئے تم مل کر لکھو ہے اس کے دلی کے حرف میں عا کہ عمل کے تو تمام فعل میں بہت اچھا اور بہت قوی ہو کہ یہ  
 اس کی عزیمت ہے۔

اَفْسَفْتُ غَلْبَكَ يَا سَفْسَفَاتِلَ وَخَذْتُكَ مِنْ اَعْوَالِكَ مِنَ الْعُقُوبَةِ وَالْبَغْيَةِ وَخَذَمَ خَرْفِ  
 الْاَلِفِ جَمْعًا اَلَا مَا سَمِعْتُمْ اَطْعَمْتُمْ وَتَجَلَّيْتُمْ كَذَا وَكَذَا وَبَحَقِّ مَا اَفْسَفْتُ بِهِ عَلَيْكُمْ وَبَحَقِّ  
 خَرْفِ الْاَلِفِ وَمَا اَتَى فِيهِ مِنَ الْاَسْوَارِ لَمَّا لَا يَطْلُعُ عَلَيْهَا اَحَدٌ اِلَّا اَفْكَارُ قُرُونٍ بِاللّٰهِ تَعَالٰی وَ  
 بِحَقِّ اِتِّخَاذِ مَا لِيْ بِهَا مِنَ الْخَوَاصِ اَلَا مَا اَتَى بِالْمَلَاغَةِ كَمَا ذَعَرْتُمْ اَلَا وَبِئْسَ اَفْسَفْتُ بِهِ عَلَيْكُمْ  
 اس کے عمل کی مثل یہ ہے جیسے تم کہہ رہے ہو اسے کہ تم دانت ہو گئے۔



قرآن کی روایت یہ ہے کہ ہر مذکور سے ایک سو گیارہ مرتبہ اس کو پڑھا جائے۔  
 رَبِّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبِّ تَعَالَى وَوَاوِيَهُ يَا إِلَهَ الْأَلْبَانِ مَرَّ جَنَّتِ جَلَّالَهُ يَا حَسْبُ يَا كَلْبُ لَمْ يَأْ  
 تَبْلُغِ الشَّوَابَ وَالْأَرْحَى

اور اس پر قیاس کہ ہر صائب اعلیٰ اور اعلیٰ ہے۔ تم اپنے محل میں صائب ہو گے۔ اعلیٰ اعلیٰ تھیں دیکھ رہے تھے کہ ہر اگر  
 اعلیٰ شوالہ کا ہوا ہے تو ترکیب مذکور کے مطابق محل میں کہ صائب ہو گا

وَاللَّهُ يَتْلُو الْحَقُّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ

2۔ بطریق

دوسری اصل میں ہے کہ ہر بار وہاں ہے۔ جب قرآن میں اصل میں قتل ہو آئے تو ہم اہل کے ساتھ ایک روحانی قوت اس  
 میں سے نقل کر غیب و طہری ہوا کرتی ہے۔ جسے لوگوں 'نور سادہ' حکم کے دہان میں روکت پڑا ہوا ہے کہ اگر یہ اصل میں  
 اصل میں ہے اور وہ جس ہے۔ اسی طرح کے انجوس میں ہے، ہر اہل کو جب جس پہنچا ہے تو اس کو شرف ہو آئے۔ جس  
 سید ہے اور اس کا حرج کرم ملک ہے۔ اسی وجہ سے اس کے شرف میں قیادت تغیر حکم کے لئے ہیں کہ اس جاتے اور ہی سے  
 متعدد مہلت حاصل ہونے کے لئے اعلیٰ کے جاتے ہیں۔ کہ اگر اس صحت کے اعلیٰ بہت 'تغیر قلب' کہیں متعلق اور اعلیٰ  
 کہا کے لئے لکھ لکھا جاتے ہیں۔

3۔ شریح

تیسری اصل شریح ہے اس کا حرف ہم لکھی ہے۔ جب قرآن میں اصل میں قتل ہو آئے تو اس میں سے ایک روحانیت صحت  
 و صحت اور صحت کے ساتھ مل جاتی ہے۔ روحانیت اور صحت کے ساتھ ہے۔ شریح میں صحت کے لئے حکم مل  
 دیا اور اصل میں سے اس حاصل کرنے کے لئے انجی ہے کہ اگر شریح میں سے صحت کا اصل ہو آئے۔



اسی بحث سے ہیں کہیں کے لئے یہ بحث ختم ہے۔ اس کے  
شرف میں ایک دلی چار کیا ہوا ہے جس میں بحث قائم ہے۔ اسی دلی  
کے بحث جملہ کی لئے ہدف الرشید سے ایسا مقرب حاصل کر لیا جا کر  
وہ اس سے ہر چار حاصل کر لیتا تھا۔ ہر مجلس اس دلی کو اپنے پاس  
رکھے ہر چار نکاتوں اور انکو کے پاس چلے تو ہر چار حاصل رکھتا ہر حاصل  
ہر کی اور ہر چار رکھتا ہر اس میں کوئی اس کی طاقت نہ کرتے تھے  
دلی کی مجلس یہ ہے تم اسے سمجھو تم بحث پانچ کے اور طے ختم  
سب سے زیادہ چلے رہا ہے۔

#### 4- ذرا دل

پانچویں حلی وہاں ہے۔ اس کا حرف اول ہوا ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو ایک لکھت دلی اور غراب روحانیت  
اس سے ظاہر ہوتی ہے اسی لئے اس کے حسب لکھتوں اور لکھ کے اعلیٰ واقع ہوتے ہیں۔

#### 5- ہفتا

آٹھویں حلی ہفتہ ہے۔ اس کا حرف اول ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے حوسہ درہے کی روحانیت پیدا ہوتی ہے اسی  
وجہ سے خیر و شر دونوں کے اعلیٰ اس میں ملتا ہے۔

#### 6- ہشتا

نہاویں حلی ہشتہ ہے۔ اس کا حرف اول ہے۔ یہ حلی لکھت مسعود ہے۔ یہ بحث اور درہ اور شہ آدمیوں کے بیچ کرنے کے لئے  
اچھی ہے۔ تاکہ اس سے ہر روحانیت نکلی ہے وہ اسوش کے طریق نیکی اور صلاحیت کے اعلیٰ میں مسعود دلی ہے۔

#### 7- ذرا دل

دہائی حلی ذرا دل ہے۔ اس کا حرف اول ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے روحانیت نکلتی ہے کہ طریق اعلیٰ میں ہوا  
دلی ہے۔ ہر مجلس اس وقت ذکر اہل میں مشغول ہو تو عالم حکمت کا اس پر آشوب ہوتا ہے۔  
مشکلیں اور ظاہری حقیقت کے لئے لکھت کو کہہ ہے اور تمام اعلیٰ کے لئے ہوتے ہیں۔

#### 8- نثر

اگلی حلی نثر ہے۔ اس کا حرف اول ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس میں ایک روحانیت پیدا ہوتی ہے کہ لکھ  
کے اس میں ہر چار ہوتی ہے۔

#### 9- طر

تیرہویں حلی طر ہے۔ اس کا حرف اول ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس میں ایک لکھت دلی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔  
ایک اعلیٰ اس میں ہر مجلس ہے۔

10۔ جہد:

دوسری حلی ہ ہے۔ اس کا حرف ہ اول ہے۔ جب قرآن میں نازل ہوا ہے تو اس سے حوسا درج کی غزوہ شر کے درمیان  
روحانیت پیدا ہوتی ہے اور ایسے ہی اعلیٰ کے لئے یہ منہ ہے۔

11۔ زبرد:

گہرہ میں حلی زبرد ہے۔ اس کا حرف کاف ہے۔ جب قرآن میں نازل کرتا ہے تو اس سے رازق اور طلب حاجات کی  
روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ ایسے ہی اعلیٰ اس میں سوائی ہے۔

12۔ صرف:

بارہوی حلی صرف ہے۔ اس کا حرف ہام ہے۔ جب قرآن میں آتا ہے تو درہمائی دوسرے کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ ایسے  
اعلیٰ اس کے سوائی ہے۔

13۔ نما:

نہرہ میں حلی نما ہے۔ اس کا حرف نحم ہے۔ جب قرآن میں نازل ہوا ہے تو درہمائی کے سوا اور کوئی کام نہیں کرنا  
چاہئے کہ اس سے تفریح روحانیت پیدا ہوتی ہے۔

14۔ ساک:

بارہوی حلی ساک ہے۔ اس کا حرف لوں ہے۔ جب قرآن میں نازل ہوا ہے تو اس سے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو  
اعلیٰ فریاد نہیں کرتی بلکہ اس میں کوئی تک اور نہیں کرنا چاہئے۔

15۔ فطر:

بارہوی حلی فطر ہے اس کا حرف سین ہے۔ جب قرآن میں نازل ہوا ہے تو اس سے بہت تک روحانیت پیدا ہوتی ہے  
اس لئے اس میں سب دلیا دینے کی اعلیٰ کرنے ہوتی ہے۔

16۔ زبائ:

بارہوی حلی زبائ ہے۔ اس کا حرف میم ہے۔ جب قرآن میں نازل ہوا ہے تو اس سے تفریح روحانیت پیدا ہوتی ہے۔  
اکلیل:

سحرہ میں حلی اکلیل ہے۔ اس کا حرف واہ ہے۔ جب قرآن میں نازل ہوا ہے تو اس سے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو دلی  
کس کے لئے ہوتی ہے۔ بلکہ اور بھی کس کے لئے نہ ہو۔

17۔ اکلیل:

بارہوی حلی اکلیل ہے۔ اس کا حرف حاء ہے۔ جب قرآن میں نازل ہوا ہے تو ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو  
ہے۔ اس لئے اس میں ہر ایک فعل کرنا چاہئے۔

### 19- ثلوث

تیسری مثل ثلوث ہے۔ اس کا حرف ثلث ہے۔ جب قرآن میں ثلث ہو آ ہے تو اس سے استخراج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔  
لہذا اس میں دلیلی اہل میں سے کچھ نہیں کہا جاتا ہے۔

### 20- نعام

تیسری مثل نعام ہے۔ اس کا حرف ناء ا ہے۔ جب قرآن میں ثلث ہو آ ہے تو اس سے استخراج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔  
یوں کوہک اور عس کو ثلث کرتی ہے۔ دلی اور دلیلی کام سب اس میں موجود ہیں۔

### 21- بلعد

تیسری مثل بلعد ہے۔ اس کا حرف فعی ہے۔ جب قرآن میں ثلث ہو آ ہے تو اس سے استخراج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔  
کسی کام کو بلع یا پانی ہے۔ دقت اور دلیلی کام کے لئے معنی ہے۔

### 22- سدا داغ

تیسری مثل سدا داغ ہے۔ اس کا حرف داء ہے۔ جب قرآن میں ثلث ہو آ ہے تو اس سے استخراج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔  
اس وقت کی حرکت سے نہ بلع ہے نہ تھلج۔

### 23- سدا بلع

تیسری مثل سدا بلع ہے۔ اس کا حرف باء ہے۔ جب قرآن میں ثلث ہو آ ہے تو اس سے استخراج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔  
تمام کام اس میں کئے جاتے ہیں۔

### 24- سدا صغور

تیسری مثل سدا صغور ہے۔ اس کا حرف غاء ہے۔ جب قرآن میں ثلث ہو آ ہے تو تھلج اور سدا بلع روحانیت  
پیدا ہوتی ہے۔ ایک اہل کے لئے معنی اور داء کو تھلج ہوتی ہے۔ اس میں اچھے اہل کئے جاتے ہیں۔

### 25- سدا غائب

تیسری مثل سدا غائب ہے۔ اس کا حرف ظاء ہے۔ جب قرآن میں ثلث ہو آ ہے تو ایک روحانیت اس سے پیدا ہوتی ہے  
و تمام اہل کے لئے داء ہے۔ اس کے اس میں ایک عمل چاہو کہ۔

### 26- فرح المقدم

تیسری مثل فرح المقدم ہے۔ اس کا حرف ظاء ہے۔ جب قرآن میں ثلث ہو آ ہے تو اس سے بھی ایک اہل کی داء  
روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اس کے اس میں داء بھی ایک کام کر کے ہے۔

### 27- فرح الموعود

تیسری مثل فرح الموعود ہے۔ اس کا حرف ظاء ہے۔ جب قرآن میں ثلث ہو آ ہے تو اس سے استخراج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔  
اس وقت میں داء بھی موعود ہے۔





اس سجدہ کی شکل یہ ہے جسے آپ دیکھ رہے ہیں

د	ج	ل	ع	ر	ع	ع
ع	ع	د	ج	ل	ع	ر
ع	ر	ع	ع	د	ج	ل
ج	ل	ع	ر	ع	ع	د
ع	د	ج	ل	ع	ر	ع
د	ع	ع	د	ج	ل	ع
ل	ع	ر	ع	ع	د	ج

لے

## افضل سجدہ اور خمس ساعتیں

سجدہ اور خمس وقت اور نماز کے جان کے بارے میں ہے اور یہ کہ نذر شر کے لئے کوئی سی سائل ہے۔

اتوار کا دن

پہلی ساعت خمس کی ہے۔ افضل بہت 'وقت' پڑھائیں اور حکام کے پاس جانے اور بے پکڑے پینے کے لئے امانی ہے۔  
دوسری ساعت ذہبی کی ہے۔ یہ بہت قیمتی ہے۔ اس میں بکھ نہیں کرنا چاہئے۔ چوتھی ساعت عطارد کی ہے یہ سحر 'معت' بہت اور  
قولیت کے تصرفات کے لئے ملے ہے۔ چوتھی ساعت قمری ہے۔ اس میں قرینہ اور دولت میں ہوتی جانے اور یہ کسی چیز کے لئے  
امانی نہیں ہے۔ پانچویں ساعت زحل کی ہے۔ اس میں بدلتی 'فصل' اور دشمنی دنیویہ کے افضل کرنے چاہئے۔ چھٹی ساعت مشتری کی  
ہے۔ پڑھائیں اور حکام سے طلب حاجت کے لئے امانی ہے۔ ساتویں ساعت مریخ کی ہے اس میں بکھ بھی نہیں کرنا چاہئے۔ آٹھویں  
ساعت خمس کی ہے۔ اس میں تمام مہاتوں کے لئے افضل کے چاہیں کہ اگر یہ تمام کاموں کے لئے کچھ ہے اور بہت سید ہے۔ نویں  
ساعت ذہبی کی ہے اس میں بہت اور جذب قلوب کے افضل درست ہوتے ہیں۔ دسویں ساعت عطارد کی ہے اس میں عہدہ  
کہ۔ یہ امانی ساعت ہے۔ گیارہویں ساعت قمری ہے اس میں غصہ اور تخریب دنیویہ کے افضل کرنے چاہئے کہ اگر یہ امانی  
ساعت ہے۔ بارہویں ساعت زحل کی ہے۔ اس میں بکھ بھی نہیں کرنا چاہئے کہ اگر یہ امن ہے اس میں غصہ پھیلانے کے افضل کے  
ساتھ بکھ نہیں کرنا چاہئے۔

بچہ کا دن

پہلی ساعت قمری ہے۔ یہ بہت 'ایمان باری' اور کفیل قلوب کے لئے امانی ہے۔ دوسری ساعت زحل کی ہے۔ سترہ اور تمام  
مہاتوں کے لئے امانی ہے۔ تیسری ساعت شمس کے لئے امانی ہے اور فیصلہ کرانے کے لئے امانی ہے۔ چوتھی ساعت مریخ کی ہے  
فصلہ افضل کھانے اور پینے کے لئے امانی ہے۔ پانچویں ساعت خمس کی ہے۔ قضاہ مہاتوں 'ایمان باری'  
اور جذب قلوب کے لئے امانی ہے۔ پہلی ساعت زحل کی ہے۔ یہ غصہ کے افضل کے لئے ہے۔ ساتویں ساعت عطارد کی ہے۔  
مہاتوں کی قضاہ ایمان باری اور کفیل قلوب کے لئے ہے۔ آٹھویں ساعت قمری ہے کہ اگر بکھ کرنا اور غصہ میں شمس کرانے کے



لئے بستر ہے۔ نوبی صامت دہلی کی ہے جو پہلی 'مختل' اور کسی کو اس کی جگہ سے ہار لائے دینے والے کے لئے ابھی ہے۔ دوسری صامت  
 شہزی کی ہے۔ بہت سید ہے اور بہکم کے لئے ابھی ہے۔ گیارہویں صامت مری کی ہے۔ وہاں 'مختل' اور خون بہانے کے لئے  
 ہے۔ بارہویں صامت شہزی کی ہے جو نہایت بڑی اور بہت کے اہل کے لئے ابھی ہے۔

### منگل کا دل

پہلی صامت مری کی ہے اس میں مختل و صامت 'خون بہانے اور بہار کرنے کے اہل ہوتے ہیں۔ دوسری صامت شہزی کی  
 ہے۔ اس میں بھی بگ نہیں کنا چاہتے۔ تیسری صامت زہری کی ہے۔ مٹی اور لہجہ کے لئے ابھی ہے۔ چوتھی صامت عطار کی ہے۔  
 اکھن کی کشش 'شر و فوہست اور جہالت کے لئے ابھی ہے۔ پانچویں صامت قمر کی ہے اس میں بگ نہیں کنا چاہتے 'و بہت  
 خوش ہے۔ چھٹی صامت دہلی کی ہے۔ سلاطین کے لئے ابھی ہے۔ گیارہویں صامت شہزی کی ہے۔ مری کی ہے۔ بارہویں صامت  
 شہزی کی ہے۔ بہت و صفت کے ہر اہل چارہ اس میں کہ۔ انہویں صامت مری کی ہے اس میں خون بہانے 'دھن کو پاک کرنے  
 اور بہار کرنے کے اہل کرنے چاہئیں۔ نوبی صامت شہزی کی ہے جو جہالت کے 'دھ' بہت اور لہجہ کرنے کے لئے ابھی ہے۔  
 دوسری صامت زہری کی ہے اس میں بگ نہیں کنا چاہتے کیونکہ وہ ابھی نہیں ہے۔ گیارہویں صامت عطار کی ہے جو مختل و صامت  
 اور عطار کے لئے ہے۔ بارہویں صامت قمر کی ہے مختل 'دھن' کو ایک جگہ سے لائے 'شر و عطار دینے کے لئے ہے۔

### بدھ کا دل

پہلی صامت عطار کی ہے۔ قویات اور بہت کے اہل کے لئے ابھی ہے۔ دوسری صامت قمر کی ہے۔ اس میں بگ بھی نہیں  
 کنا چاہتے۔ تیسری صامت دہلی کی ہے۔ بہار کرنے اور خون بہانے کے لئے ہے۔ چوتھی صامت شہزی کی ہے۔ اس میں ہم اہل  
 نر کرنے چاہئیں کیونکہ یہ صامت بہت ابھی ہے۔ پانچویں صامت مری کی ہے۔ اس میں دونوں سے لائے جھڑنے اور لہجہ کے ہم  
 کرنے چاہئیں کیونکہ یہ نوبی صامت ہے۔ چھٹی صامت شہزی کی ہے۔ مٹی اور لہجہ کے لئے ابھی ہے۔ گیارہویں صامت  
 زہری کی ہے۔ اس میں جو چارہ مل کہ 'و بہت صامت ہے۔ انہویں صامت عطار کی ہے۔ بچوں کے دہانے اور قہر کے قہر کے  
 لہجے کے لئے ابھی ہے۔ نوبی صامت قمر کی ہے اس میں پہلی 'دھن' خون بہانے دینے کے اہل نہیں کرنے چاہئیں۔ دوسری  
 صامت دہلی کی ہے۔ بارہویں صامت عطار اور لہجہ کے ہاں چاہنے کے لئے ابھی ہے۔ گیارہویں صامت شہزی کی ہے۔ اس میں ہم  
 سے چاہنے دینے کے لائق کنا بستر ہے۔ بارہویں صامت مری کی ہے۔ یہ شرور و دھن کے اہل کے لئے ہے۔

### جمعرات کا دل

پہلی صامت شہزی کی ہے۔ رزق و اکھن کے طلب کرنے اور قویات کے لئے ہے۔ دوسری صامت مری کی ہے۔ اس میں مری  
 نہ کہ۔ دھن سے دل چاہنے اور خون بہانے کے مل کہ۔ تیسری صامت شہزی کی ہے۔ اس میں طرز کہ۔ اس میں قول اور بہت  
 بہار کے قہر کہ۔ چوتھی صامت زہری کی ہے۔ اس میں بہت اور لہجہ کے اہل کے چاہتے ہیں۔ پانچویں صامت عطار کی ہے۔  
 لہجہ کے ہاں کہ۔ اور ایک کے لئے ابھی ہے۔ چھٹی صامت قمر کی ہے۔ مٹی اور لہجہ کے لئے ابھی ہے۔ گیارہویں صامت  
 عطار کی ہے۔ اس میں ہم لہجہ نہ کنا چاہتے۔ مٹی اور لہجہ کے لئے ابھی ہے۔ انہویں صامت شہزی کی ہے۔ اس میں ہم  
 شہزی کی ہے۔ ہم ایک اہل کرنے کے لئے ابھی ہے۔ نوبی صامت مری کی ہے۔ شرور و دھن کے اہل کے لئے ہے۔

دوسری صامت دہلی کی ہے۔ اس میں لہجہ نہ کنا چاہتے۔ مٹی اور لہجہ کے لئے ابھی ہے۔ انہویں صامت  
 شہزی کی ہے۔ ہم ایک اہل کرنے کے لئے ابھی ہے۔ نوبی صامت مری کی ہے۔ شرور و دھن کے اہل کے لئے ہے۔

کے لئے بہتر ہے۔ دوسری صحت خُش کی ہے۔ امراء اور اہل منصب سے ملاحت روائی کے لئے ہے۔ گیارہویں صحت زہوی کی ہے۔ اس میں قبولیت اور محبت کے قویہ تھو۔ بارہویں صحت عطار کی ہے اس میں بھی محبت نہیں کرنا چاہئے کیونکہ یہ ابھی نہیں ہے۔

جمع کا دوا:

پہلی صحت زہوی کی ہے اس میں محبت کی کشش، عقلی اور شکاری کے افعال ہوتے ہیں۔ دوسری صحت عطار کی ہے اس میں طبعیت اور ہر قسم کے افعال کے جاتے ہیں۔ تیسری صحت لڑکی ہے اس میں بھی محبت نہیں کرنا چاہئے کیونکہ یہ بہت بڑی صحت ہے۔ چوتھی صحت ذہل کی ہے۔ کوئی کھڑا نہ لے، فتنے ہونے اور ایسے ہی کاموں کے لئے یہ صحت بہتر ہے۔ پانچویں صحت عشق کی ہے اس میں عورتوں اور بچوں کو لوگوں کی تہیز کے لئے قویہ صحت تھو۔ چھٹی صحت خُش کی ہے اس میں عورتوں سے ملاحت اور قہار صحت کے قویہ سمجھے جاتے ہیں۔ ساتویں صحت زہوی کی ہے اس میں محبت کی کشش، عین نفع اور شکاری کے افعال کے جاتے ہیں۔ آٹھویں صحت عطار کی ہے۔ اس میں ہر اہل کام کو گے وہ عقلی انجام کو پہنچے گا۔ نویں صحت لڑکی ہے چاندی اور عقل و حرکت کے لئے چوٹی قبولیت داتی ہے۔ دسویں صحت ذہل کی ہے۔ گیارہویں صحت عشق کی ہے۔ بارہویں صحت سزا کی ہے۔ سترہویں ہر کام چاہو اس میں کو۔

بہشت کا دوا:

پہلی صحت ذہل کی ہے۔ محبت و طبع کے ہر افعال چاہو اس صحت میں کو کیونکہ ذہل کی بھی ایک ایک صحت ہوتی ہے۔ تیسرے کے پہلے صحت کے اس میں دوسری صحت عشق کی ہے کہ لوگوں کے دلیوں میں ملنے کے لئے ابھی ہے۔ تیسری صحت سزا کی ہے۔ چوتھی صحت خُش کی ہے۔ چوتھی صحت خُش کی ہے۔ پانچویں صحت لڑکی ہے۔ چھٹی صحت عطار کی ہے۔ اس میں شکار کے لئے قویہ تھو۔ ساتویں صحت لڑکی کے لئے ہے۔ اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔ اس میں محبت نہیں کرنا چاہئے۔ آٹھویں صحت ذہل کی ہے۔ اس میں چار کرنے اور خون بہانے کے عمل کو۔ نویں صحت عشق کی ہے اس میں ہر چاہو ایک ایک افعال کو کامیاب ہو گے۔ دسویں صحت سزا کی ہے اس میں شرواد و یاد کرنے کے عمل ہوں۔

گیارہویں صحت خُش کی ہے۔ اس میں قبول و محبت اور مہیا چو کی ہر مہیا ملنے کے لئے عمل کو۔ بارہویں صحت بارشوں، دوزخوں اور بچوں کو لوگوں سے صلح حاصل کرنے کے لئے بہتر ہے۔ آپ کو معلوم ہو کہ ہر شخص افعال خود شر کے لئے حسب وقت کی پہچان کہے گا نہ جس طرح کاموں کہے گا نہ حاصل کہے گا اور کامیاب ہو گا کیونکہ یہ علم کی یاد اور اس آرزو سے جس سے اس میں داخل ہوتے ہیں۔ میں نے آپ کے لئے وہ چار کو بیان کیا ہے جن کا اس علم کے باہر لوگوں نے ذکر کیا ہے تاکہ آپ کے لئے اس علم کی یاد آئے ہو چاہئے میں نے آپ کے لئے ایک چاندی ملا ہے جس سے آپ آفتی، ملکی، ہندی اور

کلی ہندی کی پہچان کر سکیں گے۔

۱۰ جدول ہے۔

آئنی	عائی	ہائی	آئی
صل	قر	ہوا	سہل
ہند	ستار	بھو	عرب
فوس	جدی	دار	صت

بب قر آئنی مدع میں ہو تو نہ کل کہے جائیں، نہ آئنی کے افعال کے سوال ہیں۔ اسی طرح باقی مدع ہیں۔ بب آپ کے پاس کوئی جوت نہ آئے تو اس کا نام 'اس کی بی کا نام اور اس کے مطلب کا نام بطور ایک ایک حرف لھیں اور دیکھیں کہ کون کون سا حرف ملے ہے۔ اگر وہ آئنی 'ہائی' عائی 'آئی' مدع میں سے کسی میں ہو تو نہ کل کریں، جو اس کے موافق ہو۔ یہی حکم کہ قر اس مدع ہی آئے ہو مطلب ہے۔ اگر اس وقت کے سوال ہیں تو کامیابی ہو گی۔ قر کے مدع معلوم کرنے کا قصہ یہ ہے کہ قریٰہ کی جتنی تہ بھی گزری ہوں اس پر پانچ زیادہ کریں، پھر جس مدع میں جس سے اس مدع سے پانچ پانچ تخیم کریں۔ یہی حد علم ہوں اسی مدع میں قر ہے۔



محمد شبیر قادری

## اخبار ملائکہ حروف کے بیان میں

جن کے بغیر عمل پورا نہیں ہو سکتا

یہ ہے کہ جب آپ نے کوئی عمل کرنا ہو تو آپ طالبِ مطلوب اور اس دن کے حروف دیکھیں اور انہیں چھن چھن کر قلم کریں۔ اگر چھن سے کم پائی رہیں تو آخر حرف پیر اس حرف کا اخبار ہے اور اصحابِ اسلام کو اس کے بغیر معلوم کے چار نہیں کہہ کر اکثر اہل میں بک کر رہا ہے۔ اخبارِ عالمِ انساں کا ہے۔ حرفِ آلف کا سواکل طلحہ طلیل اور اس کا اخبار مدِ محبوب سواکلِ حق ہے۔ حرفِ باء کا اخبار تسخیرِ حلیجِ مرجع ہے۔ حرفِ جیم کا سواکل کا اخبار مہلیجِ سلکِ چلوہ حرفِ دال کا اخبار مسطک حرفِ حاء کا اخبار مہط حرفِ زاء کا اخبار مہلوہ سلیمونِ راج حرفِ زاء کا اخبار سعید یواہ طلعم مہط حرفِ حاء کا اخبار لیلِ طلم حرفِ غام کا اخبار شہط سلیم طمہ حرفِ زاء کا اخبار مقلک کیکلک سودج حرفِ کاف کا اخبار سمودہ نطقا مدیح حرفِ لام کا اخبار غبط طلم حرفِ لول کا اخبار مدیح کلل حرفِ سین کا اخبار حط مطلق حطط جسم حرفِ عین کا اخبار لبطیم عن فوشر حرفِ فام کا اخبار کبطم روطش حطط ہے۔ حرفِ علف کا اخبار سمودہ ہمیش حرفِ قاف کا اخبار مدحقر اطمعاش حرفِ زاء کا اخبار سطرت لویل دعیم حرفِ شین کا اخبار طلمین ہواقل مہط حرفِ زاء کا اخبار پرمیلو حطط حرفِ فام کا اخبار مہط حرفِ حاء کا اخبار حجاج حوطل حرفِ ذال کا اخبار طلمس مدح حطط حرفِ ضاد کا اخبار ظلم حص صہط شہط اور حرفِ ٹاء کا اخبار نوع رذخ اعموش اعموش ہے۔ آپ کو معلوم ہو کہ حرفِ ضاد اور حرفِ ٹاء کا سواکل فرور اور اس کا اخبار بالمد ہے۔ حرفِ حین کے سواکل کا اخبار سلت کلکت اعموش و شمت ہے۔ یہی کل اخبارات ہیں۔

وَاللّٰهُ شَبَّاحُهُ وَ تَعَالٰی اَعْلَمُ بِالْغُیُوبِ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِهِ وَ حَسْبِهِ وَ صَلَّی









### منزل عود

اس کی صورت یہ ہے: ..... اس کا حرف ہم ہے۔ مزاج ملک مغرب میں ہے۔ جب قرآن میں اترتا ہے تو اہل  
حق کے غم سے انکی روحانیت ہل جاتی ہے جو قسمت کو پہچان میں آتی ہے۔ مہلوں کو عورتوں کی محبت کی طرف راغب کرتی ہے۔  
ان کے پاس جانے کوئی چلتا ہے۔ تعلیم علوم کے شوق کرنے کے لئے یہ وقت مناسب ہے مگر کیا وہ دشمنوں سے محفوظ رہے؟  
مستور ہوا ہوا اور حکام سے لئے کے لئے یہ مناسب نہیں ہے۔ اس میں کیا کیا سلطنت اور پختہ کار ہے۔ ہرچہ اس میں پیدا ہو "خود" خود  
ہو اور اہل طریقت بہت ہو کہ اس کا پورا پورا ذکر ہے۔

### منزل سناک:

اس کی صورت یہ ہے: ..... اس کا حرف لہو ہے۔ وہ ارضی ملک ہے۔ جب قرآن میں اترتا ہے تو اہل حق کے غم سے انکی  
روحانیت بچا ہوتی ہے جو عداوت اور لہو پیدا کرتی ہے۔ اس وقت زہر چار کرنا اور ہر لہو کا کام بہتر ہے۔ اس میں جسے اہل کی  
ابتدا نہیں کرتی چاہتے اور اس میں غریب و غریب سے بھی لڑی ہے۔ ہرچہ اس میں پیدا ہو وہ بھولا یا مستور اور بڑے اہم دلا ہو کہ  
اس کا پورا پورا ذکر اور حوالہ کار ہے۔ اہل حق سب سے زیادہ غم دلا ہے۔

### منزل خضر:

اس کی صورت یہ ہے: ..... اس کا حرف میں ہے۔ جب قرآن میں اترتا ہے تو اہل حق کے غم سے محبت صورت  
اور راحت کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ پختہ ہونے سے قائم ہوتا ہے۔ وہاں کی درست ہوتی ہے۔ سم کاٹنے کے تیل چہرہ ہوتے ہیں۔  
ان کی تکلیف دور کر دیتے ہیں۔ یہ گہرا کھنڈہ اور شہابی طرح کے لئے بہتر ہے۔ غمناک اس میں بنتے ہیں۔ ہرچہ اس میں پیدا  
ہو وہ محسوس نہ کرے اور اس کا پورا پورا ذکر ہے اور کہہ سکیں۔

### منزل زباج:

اس کی صورت یہ ہے: ..... اس کا حرف ہوا ہے۔ اس کا مزاج ہوا میں ہے۔ جب قرآن میں اترتا ہے تو  
اسے کی ضرب اور کٹے کے کٹے ہونے کے لئے خوف گھبراہٹ ہے جس کے جان میں انکی پوری ہوا جس کے خلق سے بچا ہوا اور  
جس کو لئے دشمن ہوا کو ششیں کرتے ہیں ان کے لئے عقل کھجے جاتے ہیں۔ ہرچہ اس میں پیدا ہو وہ اپنی تمام حرکت میں ایک  
بندہ و طوطی ٹھہرے ہو کہ اس کا پورا پورا ذکر ہے اور کہہ سکیں۔

### منزل اکلیل:

اس کی صورت یہ ہے: ..... اس کا حرف ہوا ہے۔ اس کا مزاج سلطنت و خواست سے مغرب ہے۔ جب قرآن میں اترتا  
ہو تو اس میں انکی روحانیت ہل جاتی ہے جو حقین اہل و عداوت اور شر کو بچا کرتی ہے۔ طر شادی کھانوں کا پورا پورا اور دولت  
کا بہتر نہیں کہ اس کا اہم اچھا نہیں ہو کہ اس میں خواست کے پختہ پختہ اور طلب حاجات بہتر نہیں ہے۔ ہرچہ اس میں پیدا  
ہو وہ غم دور نہ کرے کہ اس کا پورا پورا ذکر ہے اور کہہ سکیں۔

### منزل عجب:

اس کی صورت یہ ہے: ..... اس کا حرف ہوا ہے۔ جب قرآن میں اترتا ہے تو انکی روحانیت ہل جاتی  
ہے جو کل کھانوں کی خواست کو بچے۔ اس وقت سب و عداوت اور شر کو بچا کرتی ہے۔ طر شادی کھانوں کا پورا پورا اور دولت  
کا بہتر نہیں کہ اس کا اہم اچھا نہیں ہو کہ اس میں خواست کے پختہ پختہ اور طلب حاجات بہتر نہیں ہے۔ ہرچہ اس میں پیدا  
ہو وہ غم دور نہ کرے کہ اس کا پورا پورا ذکر ہے اور کہہ سکیں۔





ہر پہ اس میں پیدا ہو گا، مصلحتیں سے محبت کرنے گا اس کا نظارہ اور مصلحتی ہے۔

### ضربل سعد انشیہ

اس کی صورت یہ ہے: " : : : : : اس کا حرف اول ہے۔ اس کا حراج ہوا ہے۔ اب گھر اس میں آتا ہے تو فتنوں اور فسادوں کی روحانیت اُڑا ہوتی ہے۔ اس میں بدلی اور ہنگامیں ہوتی ہیں۔ اس میں اطفال تمام نہیں ہوتے، اگر تمام ہو بھی جائیں تو اچھے نہیں ہوتے۔ مریضوں کے علاج "روحانی علاج" اطفال غصہات و کینہات دیکھا اس میں نہ کرنے چاہئیں۔ ہر پہ اس میں پیدا ہو گا، ظاہر و کافور ہو گا اس کا نظارہ لیکن ذکر "ملازمت اور یہاں مریض ہے ہر افعہ ضربل سب سے زیادہ علم داتا ہے۔

### ضربل فرغ مقدس

اس کی صورت یہ ہے: " : : : : : اس کا حرف اول ہے۔ اس میں محبت و فطرت اور کھلائی قلوب کے اطفال کئے جاتے ہیں۔ ہر ایک تہذیب معانی اسرار و روحانیت کے لئے مناسب ہے۔ غلام خانے "منہ لہوایات چار کرنے اور ہوشیاروں و رؤساء سے طاقت کرنے "کامیاب ہو گا ہر پہ اس میں پیدا ہو گا اس کا اہتمام اچھا ہو گا اس کا نظارہ لیکن ذکر "کونوی اور دھڑلے ہے۔

### ضربل فرغ سؤ فتر

اس کی صورت یہ ہے: " : : : : : اس کا حرف اول ہے۔ اس کا حراج کلی سید ہے۔ اب گھر اس میں آتا ہے تو افعہ ضربل کے علم سے بدامانی اور فساد کی روحانیت اُڑا ہوتی ہے۔ اس وقت میں جنگ دشمن سے مقابلہ کرنے سے پرہیز کرنا چاہئے۔ قصہ "پچھ" خون بہانے کے عمل اور سونے کے پتھر کے عمل کے لئے منی ہے۔ تمام میں بدلنے "پلی کوانے و خلا کوانے اور دہا پیتے کے لئے اچھی ہے۔ ہر پہ اس میں پیدا ہو گا، ظاہر و کافور ہو گا اس کا نظارہ سید مریض اور دہا پیتے ہے۔

### ضربل رشدا

اس کی صورت یہ ہے: " : : : : : اس کا حرف صین ہے۔ اس کا حراج کلی ہے۔ اس وقت میں افعہ ضربل کے علم سے ایک اہتمام روحانیت اُڑا ہوتی ہے۔ اس میں غصہات کلی ایک اطفال "صفت کینہ اور روحانی علاج ہوتے ہیں۔ اس میں "سز" "سی" کے پکڑنے پہلا ایک مکان سے دوسرے مکان چلا کھلا اور رؤساء سے طاقت کرنا اچھا ہے۔ ہر پہ اس میں پیدا ہو گا، مہلک ہو گا اس کا نظارہ کونوی ہے۔

## افصل: منازل پر برہوں کی تقسیم

برج اصل میں سؤ فتر "رشاد اور ایک فتنی شریعت کی ہے۔ برج ثور میں دو فتنی شریعتیں "صحن اور شوا کی ہیں۔ برج جوزا میں ایک فتنی شوا کی اور درہن و مقصد ہیں۔ برج سرطان میں مقصد "ذراغ اور دو فتنی شوا کی ہیں۔ برج اسد میں ایک فتنی شوا اور طرک کی اور دو فتنی جسم کی ہیں۔ برج سنبلہ میں ایک فتنی جسم کی اور خرچوں و صرف کی ہیں۔ برج جدی میں ایک فتنی طغر اور دہا کی ہے۔ برج حوت میں درہا اور اطفال ہیں۔ برج قوس میں ایک فتنی اطفال کی اور قلب اور طغر ہیں۔ برج جدی میں تمام بلد اور ایک فتنی ذراغ کی ہے۔ برج دلو میں ایک فتنی ذراغ اور طغر کی اور ایک فتنی سمور کی ہے۔ برج حوت میں ایک فتنی سمور کی اور انبیاء و فرج طغر کی ہیں۔

## (فصل: اصول منازل کی معرفت)

**محل: شریفین:** اس میں دو انگ ایک حصار ہے۔ ایک جنوب کی طرف دوسرا اٹل کی طرف ہے۔ یہ دونوں حصارے محل کے چنگ ہیں۔ ان دونوں میں دو ایوان دو درخت حصار ہے اس کا نام درخت ہے۔ جب یہ آسمان کے درمیان میں آتے ہیں تو طہر کے اندر میں ہیں دونوں میں دس ہفتہ کا فصل سلطہ ہوتا ہے اور ان دونوں کے علاوہ ایک چھوٹا سا حصار ہے جو کبھی کبھی ان کے آگے ہو جاتا ہے۔ اس کی صورت یہ ہے۔

**محل: شریفین:** اس میں تین حصارے ہیں جو پھولے پھولے کم دو تختی کے ہیں۔ یہ برج محل کا حصہ ہے۔ ثرا اس کی سرے اور قریب اس کے چنگ ہیں۔ اس کی صورت یہ ہے۔

**محل: شریفین:** اس میں سلت حصار ہے، اس میں چار درختی اور ایک دست پھولا ہے۔ لوگ اس کے دیکھنے میں آسمان کی تختی کا اٹھنا کیا کرتے ہیں۔ اس کا نام ثرا درخت سے رکھا گیا ہے۔ کوثر، سیرابی، و خلیفہ اس کے اور بھی نام ہیں جن میں سے تم بھی ہے۔ بعض علماء کا قول ہے کہ اٹھ تختی کے نام تین ایوان کے آیت و التعلیم اٹھا ہوئی ہے یہی ثرا درخت ہے کہ کوثر وہ ایک درخت کا نام ہے جس کے پتے ہیں چاند و قمر میں چار حصارے ہیں اور دراصل اٹھ تختی نے اس کا نام تم رکھا ہے چنانچہ درخت ہے کہ وہ تم طرح ہوئی ہے تو بھولوں و بھولہ سے آسمان و سمجھیں اور وہ جاتی ہیں اور تم سے وہ ثرا ہی ہے اس سے سور اور مقام ہے۔

اس کی صورت یہ ہے۔

••••• ایک حصار کھ ایک چارے کے پاس اور دو سات جڑائے ہیں شریفین کے چارے داغ ہے اور ایک حصار یعنی تین سرخ ہوا پھولا ہے جس کے نیچے تین حصارے ہیں ان کو احاطہ کئے ہیں۔ یہ توابع محلات قریبی ہے کہ یہ ثرا کے قریب ہیں اس لئے ہم نے ان کا ذکر کیا ہے۔

**محل: شریفین:** یہ برج محل کی سرے ہے۔ اس کو وہاں اسی وجہ سے کہتے ہیں کہ ثرا کی طرف یہ برج پھولے ہوئے ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ پانچ حصارے ہیں جو برج قریبی میں ہیں کوثر کہتے ہیں۔ اس کی صورت یہ ہے۔

••••• بعض کہتے ہیں کہ یہ سرخ حصار ہے۔ اس کی صورت یہ ہے۔

••••• وہاں کا قلعہ بھی نام ہے کہ کوثر کہتے ہیں پانچ کی طرف ہے اس کے آگے پتہ پھولے پھولے حصار ہے جس کو خاص کہتے ہیں۔ یہ سب اگلے ہو کر گناہ کا سلطہ ہوئے ہیں۔ یہ محل ثرا کے نیچے ہے۔

**محل: صف:** محل صف میں تین حصارے ہیں اس میں ہیں۔ یہ محل صف ہذا کا سر ہے جس کی برقی تین دھکیں ہیں۔ اس کی صورت یہ ہے۔

••••• اور یہ بھی کہا گیا کہ یہ دو درخت ہیں جو پتوں کے پتوں میں ہے۔ صورت میں وہاں درختی اٹھ حصار سے اس شخص کے پاس ہیں جو کہا گیا ہے کہ اپنی برقی کو آسمان کے حصاروں کی کھلی کے برابری ملتی کہ اس کے حصار کا نام ہے۔ آپ نے فرمایا اس کو حلقۃ الجوز اذ کفی ہے یعنی تین حصار ہیں جو کھلیں۔

**محل: صف:** اس میں پانچ حصارے ہیں جو درخت اور ان کے درمیان میں پھولے ہیں اور ظاہری ہے کہ وہ پانچ ہیں۔ اس کی صورت یہ ہے۔

••••• اس کا نام صف اسی وجہ سے رکھا گیا ہے کہ اس میں بہت کی آہستہ ہے۔ جب یہ طہر ہوئی ہے تو ہر شخص اپنے دست و پائی ہوتا ہے۔

**محل: دربار:** محل کہتے ہیں کہ یہ برج اور کاہل ہے۔ یہ دو چنگے ہوئے حصارے ہیں جن کے درمیان اور دست سے پھولے پھولے حصار ہے سلطہ ہوئے ہیں جسے قمر کے چنگ ہیں۔ دیکھنے میں ہیں دونوں حصاروں کے درمیان ایک ہفتہ کا فصل سلطہ ہوتا ہے۔

••••• دربار میں ایک ایک حصار اور دربار کا نام ہے۔ ہر دربار کی حالت یہ ہیں۔

••••• ایک ہفتہ حصار ملک کے نام ہے۔ جسے کہتے ہیں الطہرین حصار کہتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے چاروں طرف سے درختوں سے گھیرے ہوئے ہے اس قدر دور کہ چار حصاروں میں اس سے دل تک پہنچ سکتے ہیں کہ وہاں کے دور کہ حصار میں سے ہے۔ یہ محل کا نام ہے۔

**محل: شریفین:** ان دونوں کے درمیان قمر کا فصل ہے۔ جو کے گھومتی کی شکل یہ محل حصار اور ایک ہے۔ یہ محل کا نام ہے۔

جدارے ہیں۔ اس کی صورت یہ ہے۔ . . . یہ اس کے منہ اور اس کے دونوں نگوں کے درمیان ہے۔ اسے مضبوطی الاصلہ  
مکمل کئے ہیں۔

منزل طریف: منلی طرف میں دو جدارے ہیں جو ہر کے آگے ہیں۔ دو دونوں اس کی آگہیں ہیں۔ اس میں چار جدارے ہیں جن میں  
سے ایک برائے ہے۔ دیکھنے میں اس کے دو یہاں ایک ہاتھ کا قاطع ہے۔ اس منلی کو ایذا الاصلہ کئے ہیں۔ دو طرف کے پیچھے ہے  
اس کی صورت یہ ہے۔

منزل ہجر: منلی ہجر میں دو جدارے ہیں جسے شیر کے کھوٹوں پر ہل جاتے ہیں۔ ان کے دو یہاں ایک کوازے کا قاطع ہے۔ اس  
کی صورت یہ ہے۔ . . .

منزل سناک: منلی سناک میں دو جدارے ہیں ایک کام سناک اور دوسرے کام سناک درج ہے۔ ان دونوں کو بعض درج  
اس کے ہی در بعض اس کی پڑاؤں کئے ہیں۔ سناک درج کے آگے ایک جدارے ہے جو اس کا پیچھے ہے۔ سناک اور منلی کے آگے کلی  
جدارے میں ہے اسی وجہ سے اسے اور منلی کئے ہیں۔ اس کی صورت یہ ہے۔ . اس منلی کو سناک اس لئے کئے ہیں کہ یہ بعض میں  
بھلی کی منلی ہے۔ درج کے پیچھے ایک جدارے ہے جسے عجز الاصلہ کہا جاتا ہے۔

منزل غریب: منلی غریب میں جدارے ہیں جو بھولے بھولے ہیں۔ یہ منلی درج میں ہے۔ بعض کئے ہیں درج اس کی دم  
ہے۔ اس کی صورت یہ ہے۔ . . .

منزل زبانی: منلی زبانی میں دو جدارے ہیں جو بھولے ہیں۔ یہ دونوں درج غریب کے دونوں گھبرائے ہیں۔ اس کی صورت یہ  
ہے۔

منزل انجیل: منلی انجیل میں چار جدارے ہیں اس کی صورت یہ ہے۔ . . . بعض کئے ہیں کہ غریب کے سر پر بھی جدارے  
ہیں جسے کنگ ہوتا ہے۔

منزل عقب: منلی عقب غریب میں ہے۔ اس کی صورت میں ایک بھولے جدارے ہے۔ اس کی صورت یہ ہے۔ . . .

منزل شکر: منلی شکر میں ایک ایک دو جدارے ہیں ان کو نجسۃ العقب کہا جاتا ہے۔ بعض کئے ہیں کہ یہ غریب کی دم ہے۔  
اس کی صورت یہ ہے۔ . . شکر شکر سے ملتا ہے اس کی بھلی لیکن جسے بھلی کی دم پر اٹھی ہوئی ہوئی ہے ایک ہی یہ جدارے  
اور کئے ہیں اور بعض کئے ہیں ان کی بھلی لیکن یہ جسے کوئی کے سر پر گھڑی کوئی ہوئی ہیں اور اسے تمام بھی کئے ہیں۔

منزل بھولہ: منلی بھولہ میں چار جدارے ہیں۔ یہ منلی درج میں ہے۔ جب سناک میں سب سے پورا میں آتا ہے تو اس میں منلی  
میں ہوتا ہے۔ اس کی صورت یہ ہے۔ . .

منزل زانچ: منلی زانچ میں دو جدارے ہیں۔ ایک ہاتھ کے قاطع اور دونوں کے پاس ایک پورا جدارے ہے جسے کہ یہ اس کو زانچ کہا  
ہے اسی وجہ سے اس کو زانچ کئے ہیں۔ اس کی صورت یہ ہے۔ \*

منزل سحر البعور: ایک جدارے ہے گوا اس کا سر کھلے ہے کسی جگہ کو کھلا جاتا ہے۔  
اس کی صورت یہ ہے۔ . . .

منزل سحر انیس: اس میں بھی جدارے ہیں گوا ایک ہی جدارے ملوم ہوتے ہیں۔ ان کے پیچھے ایک چار جدارے ہے۔ اس کی صورت  
یہ ہے۔ . . بعض اس میں دوسری جدارے شمار کئے ہیں۔ بعض کئے ہیں کہ پورا جدارے سحر البعور ہے۔ دو سحر البعور تھا

سحر البعور اور چار سحر ملے ہیں۔ اس میں چار جدارے ہیں۔ گوا میں ایک دن اس میں آتا ہے۔ منلی قریب میں سحر البعور  
کے سحر البعور کے درج میں سحر البعور ہے۔ ان میں سے ایک سحر البعور ہے۔ دیکھنے میں دو ایک ایک ہاتھ کے قاطع ہیں۔

منزل قریب: قریب مقدم اور مؤخر میں ہیں اس کے دو جدارے ہیں۔ ایک ایک ہاتھ کے قاطع ہے گوا۔ دونوں اصل  
اصل میں ہیں ایک لڑکے کے منلی میں اپنی لڑکے کے ہیں اس لئے ان دونوں کو لڑکے کئے ہیں۔

منزل ریش: منلی ریش ایک پورا جدارے ہے اس میں قریب ہوتا ہے۔ یہ کل منلی قریب پر لڑکے میں لڑکے ہے اور ایک  
https://www...

رات دن اس میں سے ایک ہی وقت ہے۔ یعنی ایک طلع سے دوسرے طلع تک اور یعنی فجر کی لڑ کے وقت کو جو اوجھان میں  
ہی ہو ہے۔ اسی طرح سورج بھی ایک مل میں ہی منال کا دورہ کرتا ہے۔

آپ کو معلوم ہو کہ جب منال کو اوجھان بھی گئے ہیں اس لئے کہ جب ایک خطی قیوب ہوتی ہے اس کے ساتھ ہی دوسری  
خطی طلع ہوتی ہے۔ پھر گئے ہیں کہ لڑ کے منال سے منال کے ساتھ ہونے کے ہیں۔ اس کے ساتھ دوسرے طلع  
ہونے کے ایک ہی سمت میں ہر رات کے دورہ سوائے چھوٹی رات کے اسی طرح ہر خطی مل ہر رنگ رہتی ہے۔ سوائے جس کے  
کہ اس کے چھ دن ہیں۔ ام نے خود کے منی خطہ کے سوا اس سورج کے دور نہیں گئے دیگے۔ جب ناز چاہت ہیں منال کی  
طرح پادشہوں 'ہوواں' سوئی اور حرکت کو منسوب کرتے تھے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا کہ خطی نازا ہوتا ہے  
تکلیف منی خطہ کی وجہ سے ہم پر ہوتا ہے۔<sup>۱۱</sup>

## افصل: طلوع منال کے احکام

دوسری نیشنل حکم فرمیں طلع ہوتی ہے۔ جس اعلیٰ میں منال ہوتا ہے۔ جس نیشنل کی آخری رات میں طلع ہوتی ہے۔  
فرما چھوٹی اور طلب کے وقت قیوب ہو کر پچاس راتیں چھپ جاتی ہے۔ پھر شری سے گج کے وقت طلع ہوتی ہے۔ جب  
قیوب جس کے ساتھ دوسرے آسمان میں پہنچتی ہے تو منہ سہی ہوتی ہے۔ پھر سے آفت میں جاتی ہیں۔ یہی کہیم **نیشنل** کا فرق  
ہے کہ جب لم طلع ہوتا ہے۔ پھر سے آفت میں جاتی ہیں۔ وہیں چھوٹی اور طلع ہوتی ہے۔ منہ آسمان میں چھپ جاتی ہیں کہ  
منہ آسمان کو 'اوجھان' چھپ چھوٹی اور طلع ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ایک منہ جس کا منہ قیوب ہوتا ہے۔ طلع  
ہوتا ہے۔ طرف بائیں آگست ہوتا ہے۔ چھوٹی 'اوجھان' چھپ چھوٹی اور طلع ہوتی ہے۔ پھر سے آفت میں جاتی ہیں۔ یہی کہیم  
راتیں باقی رہتی ہیں طلع ہوتی ہے۔ تاکہ ہر دور میں شری منی قیوب چھوٹی اور طلع ہوتی ہے۔ منہ آسمان میں چھپ جاتی ہیں کہ  
اوجھان منی باقی رہتی ہیں۔ منہ آسمان میں چھپ چھوٹی اور طلع ہوتی ہے۔ منہ آسمان میں چھپ چھوٹی اور طلع ہوتی ہے۔ منہ آسمان میں چھپ چھوٹی اور طلع ہوتی ہے۔  
فرما چھوٹی اور طلع ہوتی ہے۔

## افصل: چار فصلوں پر منال کی تقسیم

فصل رات کی یہ منال ہے۔ فرمیں 'منی' فرما 'منہ' منہ ہر دور طلع فصل گرا کی یہ منال ہے۔ 'شو' طرف 'منہ'  
'منہ' منہ اور طلع فصل قیوب کی منال ہے۔ 'منہ' منہ اور طلع فصل گرا کی یہ منال ہے۔ 'شو' طرف 'منہ'  
'منہ' منہ اور طلع فصل قیوب کی منال ہے۔ 'منہ' منہ اور طلع فصل گرا کی یہ منال ہے۔ 'شو' طرف 'منہ'

۱۱ تاکہ قرابت کے لئے سے یہ بات صحیح ہے اور حضرت عمر سے یہ بات منسوب کرنا بھی کی نکل کے منی ہے۔

۱۲ نیشنل اعلیٰ و چھوٹے منی منال کے نیچے ہیں۔

## افصل: عربوں کے متنی کلام کا بیان جو منازل سے متعلق ہے

ابن نے کاکہ بھرے سامنے بیٹھا کھڑی تھی۔ میں نے اس کے سامنے قزاق کی۔ پھر کاکہ میں نے اسے حضور لکھائی کے سامنے قزاق کی کاکہ لکھے اور لکھائی نے روایت کی کاکہ عرب کہتے ہیں کہ جب قرطبی طوع ہو تو اور بچتے ہیں۔ بھکت سریز ہوتے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ میں آئی ہیں۔ ہر ایک ایک دوسرے کے ساتھ فری اختیار کرتے ہیں۔ فقیر ہر جگہ رات گزارتے ہیں۔ جب علمی طوع ہو تو قریشی اور ہوتے ہیں۔ جب وہاں طوع ہو تو انہوں نے دیکھتے ہیں اور کابھنگ ہوتے ہیں۔ جب مقد طوع ہو تو لوگوں کی صحبتیں دور ہو جاتی ہیں۔ جب مقد طوع ہو تو قزاق ختم ہو جاتی ہے۔ جب ذرا طوع ہو تو غصہ کی شعلیں ظاہر ہوتی ہیں پانی زمینوں سے بہتے ہیں۔ جب تھو طوع ہو تو سوسری چادر کھود ہو جاتے ہیں۔ جب عدا طوع ہو تو زندگی فرو چلتی ہے اور ہوا سرد ہو جاتی ہے۔ جب ساک طوع ہو تو بادشاہوں کا دل زیادہ ہو جاتا ہے۔ جب فرح عدا طوع ہو تو غصہ کی شعلیں ظاہر ہوتی ہیں۔ جب کچھ پانی بہتا ہے۔ جب ذرا طوع ہو تو کھجوریں اور ٹھوس سے لی جاتی ہیں۔ جب انکس طوع ہو تو پانی بھول ہو جاتی ہیں۔ جب کلب طوع ہو تو ہر شکل آسان ہو جاتی ہے۔ جب شول طوع ہو تو پڑاؤں کو بول چلائی آتے ہیں۔ جب عدا طوع ہو تو نیکیاں حاصل ہوتی ہیں۔ جب عدا طوع ہو تو کھانا کھلی اور آتے سے چار ہو تا ہے اور عین دیکھی سے چھری تار ہوتی ہیں۔ جب فرح طوع ہو تو زمین سریز ہو جاتی ہے۔ جب شول طوع ہو تو گھاس اور سریز لیا ہو جاتے ہیں۔ جب فرح عدا طوع ہو تو خدمت کو اور تمام نہ ہو۔ جب فرح عدا طوع ہو تو چلائی کو اور پھل کو۔ مطلق کے مطلق عربوں کے متنی کلام کا ذکر ہم نے کر دیا اور حق تعالیٰ سب سے زیادہ جانتے رہا ہے۔

محمد شبیر قادری















طرف ہے اور انہی میں سے ایک کعب اکبر ہے اس میں اٹھائیس ستارے ہیں۔ ایک سید ہے جسے پانچ ہزار سال کئے ہیں اور انہی میں سے شعرة القمبصا ہے۔ یہ وہ ستارہ ہے جو جہولہ کے بعد ظہور ہوتے ہیں اور سرطان جہولہ میں صورت ہے اور شعرة القمبصا جہولہ میں ہے ان کو اہل عرب سبیل کی کہتے ہیں اور انہی میں سے اٹھائیس ستارے ہیں۔ اس میں تیرہ ستارے ہیں اور ان کی صورت کے باہر چھ ستارے ہیں۔ اس کی صورت چار گچھ کی طرح ہے اور اس کے ستارے برج دلو کے جنوب میں واقع ہیں۔ اس کا سر مشرق اور دم مغرب کی طرف ہے اور انہی میں سے ایک تیرہ ہے۔ یہ ستارہ جزیرہ اہل العنقوب سے جنوب کی طرف ہے جس میں کل چھ تار اور چھلی ستارے ہیں۔ اس کا ذکر بعض لوگوں نے کیا ہے مگر وہ ستارے غیر مشہور ہیں اور بہت زیادہ ہیں۔ ان کا ذکر ہم دیکھنا دیکھنا بعد میں کریں گے۔

### فصل: اجرام کو اکاب

آپ کو معلوم ہو کہ سورج کا جسم داتا سے ایک سو ساٹھ (166) مرتبہ زیادہ ہے اور چاند کا جسم اسی میں (333) مرتبہ زیادہ ہے۔ اسی طرح زہرہ، عطارد اور مریخ جیسے مشرقی کا جسم داتا سے چالیس مرتبہ زیادہ ہے۔ زحل کا جسم داتا سے پندرہ (15) مرتبہ زیادہ ہے۔ ان کے بعض علماء نے کہا ہے کہ سورج کا جسم چار سو مرتبہ آگ سے ہے اور اسی قدر بچھے سے ہے۔ چاند کا جسم بارہ مرتبہ آگ سے ہے اور اسی قدر بچھے سے ہے۔ مریخ کا جسم آٹھ سو مرتبہ آگ سے ہے اور انسانی بچھے سے ہے۔ زہرہ کا جسم سات مرتبہ آگ سے ہے اور داتا کی بچھے سے ہے اور عطارد کا جسم بھی انسانی بچھے سے ہے۔

### فصل: ستارے ساتوں آسمانوں کا دورہ کرتے ہیں

آپ کو معلوم ہو کہ چاند انیس دن اور ایک دن کی فاصلہ 1 1/2 دن داتا میں آسمان کا دورہ کرتا ہے۔ عطارد اٹھائیس روز زہرہ 33 روز میں، دن اور ایک دن کی فاصلہ 1 1/2 دن داتا میں سورج میں 365 دن میں ایک بار گزرتا ہے۔ مریخ 687 دن میں، دن اور ایک دن کی فاصلہ 1 1/2 دن داتا میں سورج میں 365 دن میں ایک بار گزرتا ہے۔ زہرہ 224 دن میں، دن اور ایک دن کی فاصلہ 1 1/2 دن داتا میں سورج میں 365 دن میں ایک بار گزرتا ہے۔

### فصل: برج کے مقلات

معلوم ہو کہ قمر کا برج میں حکام دن اور تیس دنوں کا ہے۔ عطارد کا برج میں حکام چار دن اور تیس دنوں کا حکم برج میں تیس دن مشرقی کا برج میں حکام ایک سال اور زحل کا برج میں حکام تیس سال کے ہیں۔

### فصل: شرف کو اکاب

آپ کو معلوم ہو کہ قمر کا شرف برج قمر میں، عطارد کا شرف سید زہرہ کا شرف صورت میں، شمس کا شرف حمل میں، مریخ کا شرف جد میں، مشتری کا شرف سرطان اور زحل کا شرف میزان میں ہے۔ چاند زہرہ آسمان میں چار دن عالم ہے کیونکہ آسمان میں اس سے زیادہ کسی جگہ حکمت نہیں ہے۔ اسی وجہ سے عوام نے اس کو عالم کا خطاب کیا ہے اور اسے آسمان میں حکم ہے۔



## بسم اللہ الرحمن الرحیم کے خواص اور برکات

اٹھ قنابل تھے اور آپ کو اپنی مصاحبت کی قرینیت دینے اور اپنے امراء کے اسرار کی سمجھنے والے قنابل نے بسم اللہ الرحمن الرحیم بھی چارے امراء روایت کر رکھے ہیں۔ ان کو جو شخص سلام کرے وہ آگ میں نہیں جلیں سکا اور آگ اس کا بیکہ نہیں چاڑھتی اور اس کے دلی کو گھر کر اپنے پاس رکھے وہ بھی آگ میں نہیں جلیں سکتا۔ تمام علماء نے اس پر اتفاق کیا ہے کہ جو بڑے کام کو قرآنی حکیم کے اجراء کے واسطے بسم اللہ کے ساتھ شروع کرنا چاہتے ہیں تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم ﷺ سے روایت کی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو بڑا کام بسم اللہ کے بغیر شروع کیا جائے وہ باقلم ہو گا۔ ایک روایت میں ہے کہ وہ کام متعجب ہو گا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ بغیر بسم اللہ کا کوئی کام نہیں ہو سکتا۔

روایت میں ہے کہ اٹھ قنابل کی طرف سے جو کھلیں نازل ہوئی ہیں وہ ایک سو چار بھیجے ہیں جن میں سے ساتویں بھیجے حضرت نبوت علیہ السلام پر نازل ہوئے۔ نہیں بھیجے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور دس بھیجے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر قرابت کے نازل ہوئے سے پہلے نازل ہوئے تھے۔ نازل کی ہوئی کھلیں قرابت، زور، انجیل اور قرآن مجسم ہیں اور سب کھلیوں کے صفاتی کا مجموعہ قرآن شریف ہے۔ قرآن الہیہ کے صفاتی کا مجموعہ سورہ فاتحہ ہے۔ سورہ فاتحہ کا مجموعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے اور بسم اللہ کا مجموعہ حرف ہاء میں ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ اٹھ قنابل فرماتے ہیں: **ہٰذَا كُنَّا فِيهِ خَالِدِينَ** یعنی ہموت ہی ساتھ قیام ہے۔ قیام اور قیامت کا معنی یہ ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم سب قنابل ہوئی تو اس کے نازل ہونے سے عرض ہے قیام اور قیامت کے خاکے کے خاکہ کار ہیں۔ بسم اللہ کو چاروں طرف سے داخل نہیں ہو گا۔ اس میں انھیں طرف ہیں اور خاکہ کا معنی قیامت اور قیامت ہی۔ اٹھ قنابل ہم سب کو اس سے بچا کر حالت میں رکھے۔

حضرت ہارون رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے فرمایا کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم نازل ہوئی تو ہر شرف کی طرف ہوا فلا ہوا لہم کی تھی اور مسود چڑھ گیا۔ اٹھ قنابل کے علم سے چاروں طرف ہوا کر خاصوں کو گئے تھے اور شیطانوں کو آسمان سے شاہد رہے گئے تھے۔ اٹھ قنابل نے قسم کھائی تھی کہ وہ میرا نام کی عزت میں دم کیا جائے گا تو اسے قیامت ہو گی اور میں چڑھاؤں۔ میرا نام لیا جائے گا تو اس میں برکت دی جائے گی۔ حضرت ابن مسعود نے کہا یہ پہلے ہے کہ جو کھلیں نازل ہوئے۔ سو بہت حاصل کرے تو اس کو بسم اللہ کھڑے سے چھل چاہتے تھے کہ اس کے طرف انھیں ہے۔ ہر طرف کے مقابلے میں ایک فرشتے سے بہت حاصل ہو گی اور وہ شخص کھڑے کے ساتھ بسم اللہ کا ذکر کرے گا اس کو عالم طہری اور سخی میں بہت نصیب ہو گی۔ اسی بسم اللہ کے عمل سے حضرت علیہ السلام کی سلطنت قائم ہوئی تھی اور وہ کئی سو مرتبہ کہہ کر اپنے پاس رکھے تو انھوں نے دلوں میں اس کی بہت ہو گی۔ حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ اس شخص کو کئی حالت درپیش ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ "بسم اللہ" اور "سورہ بقرہ" کے پھر پھر کو قتل کرے چاہتا ہے وہی جائے۔ یہ کہ سورہ بقرہ میں ہے: **وَمَنْ يَعْصِ الْحُكْمَ يَرْكَبْ سَكِينًا**۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْنٰکَ بِمَسَلَّکَ اَلْاَحْسَنَ اَلْاَحْسَنَ کَلِمَۃٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْخَيْرُ الْقَوْلُ اَمْرٌ اَکْبَرُ  
وَمَنْ يَعْصِ الْحُکْمَ یَرْکَبْ سَکِیْنًا وَیَعْبُدُکَ اِلَّا سُبُوْحًا وَیُؤْتِکَ الْمَلٰٓئِکَ مِنْ خَشِیْعَتِہٖ اَمَّا لَکَ اِنِّیْ اَتَضَلُّ  
لَتَضِلَّ عَلٰی سَبِیْلِکَ مَضَلُّوْنَ عَلٰی اَمْرٍ وَخَشِیْعٍ وَتَسْلَمُ وَاَنْ تَعْلَمَ اَنْیَ شَیْءٍ جَلٰی اَمْرٍ اَکْبَرُ

حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ یہ تمام جملوں کو نہ سمجھا جائے ایک سو مرتبہ یہ دعا کریں گے اللہ اس کی دعا قبول کرے۔ حضور کی اکرام ﷺ کا ذکر فرمایا ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور اسم اعظم میں اتنا فرق ہے جتنا آگ کی جلی اور پانی



چنانچہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کے وقت اس قدر فرشتے ہیں جن کا شمار میں کیا جاسکے۔ پھر ان جہاںوں پر فرشتوں میں سے ہر ایک کے ہتھکڑ اور اہل انگ ہیں اور ہر ایک کا وہ بھی ایک ہے چنانچہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کا وہ سو سو اور دو سو سو ہے۔ اس میں ایک کا وہ سو سو اور دو سو سو ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام کا وہ سو سو اور دو سو سو ہے۔ حضرت میکائیل کا وہ سو سو اور دو سو سو ہے۔ حضرت اسرافیل کا وہ سو سو اور دو سو سو ہے۔ یہ جہاںوں کا شمار ہے۔ یہ جہاںوں کا شمار ہے۔ یہ جہاںوں کا شمار ہے۔

صورت مربع اسرافیل

2	12	5	8
3	7	6	13
5	11	10	9
18	6	3	13

صورت مثلث جبرائیل

4	9	2
3	5	7
8	1	6

صورت مستطیل جبرائیل

22	23	41	24	9	20	1
30	23	23	74	20	10	21
41	4	22	34	30	50	21
41	4	33	34	30	50	21
26	20	12	38	5	4	7
27	14	9	6	2	7	58
15	28	7	18	8	9	41

صورت مثلث میکائیل

28	6	8	5	3	84	12	1
20	30	50	6	7	82	2	6
5	3	35	2	9	48	3	20
11	19	17	2	8	10	2	8
19	12	22	22	9	18	7	8
9	3	9	6	8	8	23	10
8	5	22	8	8	82	9	3
4	7	16	8	7	4	72	22

معلوم ہو کہ ان فرشتوں میں سے ہر ایک کا شمار میں کیا جاسکے۔ پھر ان جہاںوں پر فرشتوں میں سے ہر ایک کے ہتھکڑ اور اہل انگ ہیں اور ہر ایک کا وہ بھی ایک ہے چنانچہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کا وہ سو سو اور دو سو سو ہے۔ اس میں ایک کا وہ سو سو اور دو سو سو ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام کا وہ سو سو اور دو سو سو ہے۔ حضرت میکائیل کا وہ سو سو اور دو سو سو ہے۔ حضرت اسرافیل کا وہ سو سو اور دو سو سو ہے۔ یہ جہاںوں کا شمار ہے۔ یہ جہاںوں کا شمار ہے۔ یہ جہاںوں کا شمار ہے۔













## جنت میں داخلہ اور رخ سے رہائی کشملا کی قبر اور قیامت کے دن سعادت کا حصول:

ہاں جنت ہم اٹھ کا ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص قیامت میں آئے گا اس کے پاس اہل بیت میں سے جو شخص ہم اٹھ ہوگی وہ اس نے جہنم کے ساتھ چمکی ہوگی تو اٹھ خلی سے دور رخ سے رہائی دے گا اور جنت میں داخل کسے گا انجیل میں ہے اٹھ خلی نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے فرمایا کہ تم نماز اور قیامت میں پہلے ہم اٹھ چاہ لیا کہ کچھ کہہ دو شخص اسے چمکے کا سکر گھر کے محل سے محفوظ رہے گا جب وہ مردہ کا اٹھ خلی اس پر سکرات موت آسماں کر دے گا اس کی قبر کشلا ہوگی اور وہ شخص اس کی قبر میں دست دے دے گا اسے قبر سے ایسی حالت میں اٹھائے گا کہ اس کا جسم گورا سفید ہو گا اور وہ نور سے چمک رہا ہو گا اٹھ خلی اس سے مطالب بھی بہت فرماتا اور آسماں لے گا اس کے اہل بھاری ہوں گے۔ اسی کے لئے مردہ بہت نور ہو گا یہی تک کہ جنت میں داخل ہو جائے گا اور قیامت کے میدان میں سعادت اور شہادت کے ساتھ پکارا جائے گا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے اٹھ یہ خدا کی کس لئے ہے؟ اٹھ خلی نے فرمایا کہ یہ خدا کے لئے ہے جس نور میں کے لئے بھی یہ نورانی چوٹی کریں اور یہ خدا کی حضرت محمد ﷺ اور ان کی امت کے لئے ہوں گے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ہم اٹھ کی تعلیم اپنے اصحاب کو دی کہ وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر تشریف لے گئے تو ان کے بعد یہ لوگ جو بے انہوں نے گواہی میں چکر اس کو ضائع کر دیا اور وہی کی جانے دیا لے لی۔ نصاریٰ 'مردہ' اور اہل انجیل کے دلوں سے انہوں کی عقلی افلاکی گئی۔

بسم اللہ قیامت پر کثرت و تکمیل ہے:

یہی تک کہ عادی ہی اکرم حضرت محمد ﷺ کو جنت فرمایا ہے کہ قرآن شریف کی سورتوں 'دعوتوں' تمام کتابوں اور رسالوں میں ہمیں جانے گی۔ اٹھ خلی رب تعالیٰ کے اہل بیت کی تم کوئی ہے کہ جس حق پر ہندو سوس ہم اٹھ چمکے گا تو اٹھ خلی اس میں برکت عطا کرے گا۔

بسم اللہ کی برکات:

حضرت ابی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے معافی دل سے ہم اٹھ چمکی اس کے لئے بہاؤ شہادت مانگئے ہیں مگر ان کی شہادت مانگئے کہ یہ سنا نہیں ہے۔ حضور ابی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہم اٹھ کتا ہے تو جنت اس کے لئے کھلی ہے لیسک و مسجد ک کھن میں حاضر ہوں اے اٹھ مجھے اس بندے نے ہم اٹھ چمکی ہے تو اس کی برائیوں کو بخشیں میں بدل دے۔ قیامت میں اور اس میں اس امت کی ہر گیل و کچھ کر کہیں کی یہاں اٹھ اٹھ خلی تو حضرت محمد ﷺ کی امت کے اہل بھاری کر دے تو ان کے نبی محمد ﷺ سے اٹھ خلی کے گا کہ اس کا صاحب یہ ہے کہ یہ لوگ ہر کام کی عبادت ہم اٹھ سے کرتے تھے۔ ہم اٹھ میں اٹھ خلی کے نہیں بہت بڑے بڑے نام ہیں۔ اگر ان کی بیویوں کے ایک بڑے میں رکھا جائے اور تمام آسمانوں اور زمینوں کو اس سے بڑے میں رکھا جائے تو ہم اٹھ کا بھاری ہو کر چمک جائے۔

بسم اللہ ہر بیماری کے لئے شفا بخور:

اٹھ خلی نے ہم اٹھ کو برہا بھاری اور شیطان سے حفاظت کا ذریعہ دیا ہے اور اسی کی برکت سے یہ بہت صحت 'خواب' اور مسخ کا بخور ہے۔ جس میں سے اٹھ خلی داخل و اکرام و اقرب حاصل کرنا چاہتے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.....

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyabooks/>









اَسْمَاءُ فَلَوْلَاكَ اَلَيْسَ مِنْ لَطْفِكَ بِهٖ وَ اَلَيْسَ مِنْ لَطْفِكَ ذَا اَلَيْسَ اَلَا رَحِيْبٌ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا يَنْقَلِبُ مِنْ  
اَلشَّعْبِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا اِلَّا لَطْفٌ خَيْرٌ خَلِيْقٌ عَلِيْمٌ

اسم ہادی پاری اور تمام قسم کے درم در کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ اسی طرح اسم ابلاٹ ہے۔ اس دونوں کے فوہن جو  
کے سورج پر جان کے ہائیں گے۔

### حرف سین کے خواص

بہت اعلیٰ خلق نے اس حرف کو عالم اسرار سے پہچاننا اس کے ساتھ نو بار آجہ سو اسی (9880) فرشتے قبول کئے۔ خاصہ اسم  
اعظم کا یہ پہلا حرف ہے۔ اسم اعظم کا ایک خاصہ اور ایک نام ہے۔ اسی کے خاصہ سے آسمان و زمین قائم ہیں۔ اسی میں طوالت کری  
و حوال قائم ہیں۔ اسی لئے سین لفظ سموات کے اول واقع ہے۔ اسی میں کرسی کا مرتب ہے چونکہ حرف ہاء کا فعل قدرت ہے تو ہر  
نو بار شہید چوبیس کو پانچویں کہلے والی ہے حرف ہاء کا مطلب ہے تم سے میری طرف۔ وہ کہتا ہے مجھ ہی سے ہے میرے ہی ساتھ ہے۔

### سورت یسین کی خوبیاں

سورت یسین میں اسماء عکس میں ہے ایک اسم ہے۔ جو شخص اس سے واقف ہو اس کو گھر کر ہادی کے پانی سے دھو کر جہ  
کی طرف روانہ کرے اسے ہی جان پتے کہ اس کے گھر میں بہت بڑا خوشی اسے عکس کے ساتھ گوا کہے۔ وہ اسم سورت ذکر کے  
زیر بیان میں ہے۔ اس کے حوال کے سوا اور نہیں۔ اس میں سے وہ حرفوں کے خوب حفظ ہیں اور وہ حرفوں کے لیے ہیں۔ اس کے  
اور پانچ قلمات ہیں جن کا پہلا حرف سین اور آخر حرف ہم ہے۔ اعلیٰ خلق کے اسماء تمام سچا اور سورج میں بھی حرف سین ظاہر ہے  
یہ اسم اس لوگوں کے لئے قصور میں ہیں جو دعائیں بہت مانگی کرتے ہیں۔





## حقائق ایمانی اور انوار قدوسی کے اسرار

ہر کوئی اس کے سرحدی کو چاہیں دین دوزخ دیکھ کر بھی وہ عمل طہارت کے ساتھ تہذیب کی طرف متوجہ ہونے لگے تھیں۔  
 ہم کا ذکر کرتے ہیں کہ اگر سرحدی ہو اور جس کی سماعت ہو تو اس کے جہل کو کوئی غلط فہمی دے سکے گا اس پر حقائق ایمانی اور انوار  
 قدوسی جلوہ گر ہوں گے۔ وہ ہر شخص سے ملوث رہے گا اور وہ شخص جو کہ دین دوزخ دیکھ کر اس کا ذکر کرے تو اس کی ہر طاقت  
 کے خم کے ساتھ پوری ہو جائے گی اور کسی چپے وہ شخص اسے کہہ کر اپنے پاس دیکھے تو اسے تھیلی اس کے لئے دینا آسان کر  
 دے گا کہ اسے گناہ بھی نہیں ہو گا اس میں تکلیف خوب، مصروفیت کی بھی حاجت ہے۔ اس کی عقل و صورت اعلیٰ ہونے کے  
 ساتھ آئے گی۔ سلیم ہو کہ جس شخص پر ہم کے اسرار کھول دیے گئے تو وہ طاہرات عالم کا مظاہرہ کرتا ہے جس شخص کو چاہے تو  
 کرنے کی ضرورت ہو اسے چاہے کہ وہ جمہور کے دین تہذیب و معاشرت دیکھ کر اس طرف کا سرحدی حضور نبی کریم ﷺ کے ہم  
 پاک کے ساتھ چاہیں دین تک چاہیں رہ گئے۔ ہمارے متاثر شدہ کر سکتے ہیں کہ اسے اپنے اپنے جگہ میں لے جائے اس کی برکت سے  
 مظلوم فہم کو پر آسان کر دے۔ ہر شخص اس کی چاہیں دین تک ہر صفت کرے گا تو اس کی برکت سے اپنے تھیلی اس کا ظاہر و باطن  
 کھول دے گا کہ اس شخص کے واسطے ہے جس نے اس کے اسرار کو کھلا کر دیا کہ وہ اس وقت کو دیکھتا ہے کہ اس کے اندر ہے۔ ہر  
 عالم کے راز میں ہم کاظم ہے۔

عرف ہم کی عقل بھی اسرار کھول میں سے ہے۔ ہر چاہے کہ اپنے اہتمام کار سلیم کرے تو اسے چاہے کہ اس روز خاص  
 اپنے کے لئے دوزخ دیکھے اور وہ چیز سمجھو اس سے دوزخ افکار کے اور پادشہ صورت تک چند کرائی کوئی ہے۔ سو ہے۔ اس عقل  
 کو سر کے نیچے دیکھ لے اور کسی سے بات نہ کرے۔ اپنے تھیلی اسے اپنی کے اہتمام کے بارے میں اس خم کے انداز کے مطابق تا  
 دے گا جس کا اس نے ارادہ کیا کہ میرے ہاں لوگوں کو زبان سے حق کے بل پائے اور وہاں رعایت ہے۔ ہر شخص چاہے کہ اس میں  
 اسے کہہ کر لے تو اسے تھیلی اس کے فہم بخت کو تہذیب دے گا کہ اسے کہہ کر اسے میں پادشہ بخت کی سمجھ کرے۔ ہر شخص  
 اسے اور لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ وَآلُ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ کو اس مرتبہ کہہ کر اپنے پاس دیکھے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑے۔ ہر  
 کہہ کر اسے ہمیں لے اسے جنت اور پوری نصیب ہو گی۔

## جنت سے دوستی کرنے کا عمل، خواہشوں کی تکمیل

جب ہمیں جنت سے دوستی کرنی مطلوب ہے تاکہ وہ ہماری حاجات پوری کریں اور جنت ہماری خواہشوں کے  
 لئے کام چل کر دے تو ہم سے بچنے کے دن تک روزے رکھو۔ فصل کر کے پاک صاف پکڑے۔ پھر ہر روز ایک ہزار بار  
 صورت اخلاص، ایک بار صورت نصیحت، ایک بار صورت دعا، ایک بار صورت عزائم، پھر اور صورت تک چاہو۔ جب بچنے  
 کے روز صبر کا وقت ہو یعنی دوستی سماعت آنے تو لوگوں سے الگ کسی عالِمِ کرام میں چلے جاؤ کہ وہ جنت خوب  
 لے کر آئے ہیں۔ آمین وَهُوَ الَّذِي يُخَيِّرُ وَيُخْبِتُ وَلَهُ الْغِيَاظُ الْمُنْتَمِيَّةُ وَاللَّهُوَارُ دوسرے پر آمین فَإِنَّمَا فَضِي  
 أَنْفَرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ مَلَكٌ فَكَوْنُوا تَجِبُوا فَيَسْأَلُهُمْ اللَّهُ عَنْهُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ عَلِيمٌ ہے۔ ہر آمین ثُمَّ إِذَا  
 دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِنَ الْأَرْضِ إِذَا الْفَتْحُ يُخْرَجُونَ مِنْهَا فَيَكُونُونَ مِنْ الْأَخْيَارِ فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ مَلَكٌ فَكَوْنُوا تَجِبُوا  
 وَلِكُلِّ قَوْمٍ مَقْلُوبٌ سَ الْفَتْحُ يُخْرَجُونَ مِنْهَا فَيَكُونُونَ مِنْ الْأَخْيَارِ فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ مَلَكٌ فَكَوْنُوا تَجِبُوا































اس پر رہے تو اس کے لئے رقم حوائج میں قبولِ عظیم کا سبب ہو گا۔ اس فعل کی صورت یہ ہے:

77	104	117	104	104	102	92	5
103	81	81	79	128	118	102	5
118	81	4	101	74	78	72	90
72	21	59	101	12	71	178	127
186	60	56	42	57	81	87	58
84	12	121	28	88	عندھا	69	59
66	71	25	84	عندھا	71	14	121
19	107	80	22	92	107	70	120

### ﴿فصل 8: قواعِد اربع اور ان کے مخصوص دائرِ اثر﴾

اگر فعلی لگے اور آپ کو اپنی ملامت اور اپنے اللہ کے اسرار کے قسم کی توقع رہے۔ معلوم ہو کہ اس فعل پر اس کتاب کا دوسرا حصہ اس میں جیسے اسرار ہیں۔ سب آپ میں مبارک اللہ، قوانینِ جلیلہ اور اسرارِ عظیم کے ساتھ فعل کا ارتقاء کریں جو اللہ کا احکام کرتے ہیں اور اللہ درجہ اور کتاب کا مکمل کریں تو آپ کو چکا چلتے کر سہل کے بارہ بیٹے ہیں۔ اس کی چار قسمیں ہیں اور جسم کے نیچے نہیں بیٹے ہیں۔ فصل چار ہیں۔ فصل گیارہ فصل سبب اور فصل غلط۔ ان میں سے ہر ایک فعل کو جائز کے ہیں۔ پہلا جائز فعل دفع ہے جو چوبیس مدنی سے شروع ہوا ہے۔ دوسرا جائز فعل گرا ہے جو چوبیس مدنی سے شروع ہوا ہے۔ تیسرا جائز فعل کی فصل کے لئے ہے جو چوبیس حیرت سے شروع ہوا ہے۔ چوتھا جائز فعل کی فصل کے لئے ہے جو چوبیس در سے شروع ہوا ہے۔

### ﴿دنیا کا انتظام کرنے والے فرشتے﴾

یہ فعل میں ملک کے اللہ کے جان میں ہے جو دنیا کا انتظام کرتے ہیں۔ فرق کے متعلق کا ہم دنیا میں ہے۔ مطلب ہے متعلق کا ہم دنیا میں۔ متعلق کے متعلق کا ہم دنیا میں اور جواب کے متعلق کا ہم دنیا میں ہے۔ فرق کے متعلق کا متعلق ہم میں ہے۔ فرق کا متعلق فعل سہا کے لئے ہے۔ فرق کے متعلق کا متعلق فعل دفع سے ہے اور جواب کا متعلق فعل غلط کے لئے ہے۔









تو قریب اربعہ رقم ہو گئے اور یہ اس کی صورت ہے:

3	26	28	24	76	61	64	47	14	61
18	62	78	1	20	12	72	64	46	2
84	20	78	14	16	87	82	87	77	43
94	88	28	46	65	21	28	14	76	88
94	27	27	70	21	12	41	94	86	88
10	88	23	23	64	48	12	17	78	7
9	82	67	97	12	1	12	74	86	38
62	18	70	611	71	87	71	46	34	40
20	19	77	98	11	10	88	67	26	61
277	17	61	9	73	47	24	34	22	19



محمد شہیر قادری

## بعض اسماء حسنی کا بیان اور ان کے خواص

ارحمن الرحیم یہ دونوں اسم بڑے عظیم الشان ہیں۔ ان کی دعا حضرت کو فائدہ دیتی ہے اور غلبہ دلوں کے لئے اس سے بہتر کوئی دعا کی آخری صحت میں چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کر کے پہنے اور کوئی بریلی نہ دیکھے۔ جو حق دلوں اسلام کا ذکر رکھتے سے کرنا ہے تو اس کے سب نام اس میں جو جائیں گے کیونکہ رحیم رحمن ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ کو خدا نے گامی اس سے ہوں گا اور جو کہ کو قلع کے گاؤں میں اسے قلع کوئی جگہ اگر تم خود سے دیکھو تو تم کو ۱۰۰۰ اور ارحمن کو سو دیکھو اور جہنم بہشت میں فتح پائے گے۔

جو شخص اسم رحمن کو شرف قریبی ایک برتن میں لکھ کر بارش کے پانی سے منارہا ہے اور کو پائے جس کے دل میں حق تعالیٰ اللہ تعالیٰ اسے نرہ سے بدل دے گا اور یہ اس کی صورت ہے۔

### ارحمن

د	ج	م	ن
43	49	201	7
48	39	18	203
9	203	47	48

### آیات و بیات سے حفاظت دل کی نئی اور بہتر قادری

اور رحیم رحمن کو شرف قریبی لکھ کر پائے جس کے دل میں حق تعالیٰ اسے تمام آیت و بیات سے محفوظ رکھے گا اور غلبہ دل دے کر ہم جو جائیں گے۔ اسم رحیم کا حق یہ ہے۔

### ارحیم

د	ج	م	ن
11	39	21	67
38	8	18	203
9	23	37	9

### افسوس شہوات دور ہوں سرکش مطیع ہوں

اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کے اسم قدس کا رکھتے سے ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس سے عقلی شہوات دور کر دے گا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے اسم ملک کا رکھتے سے ذکر کرے تو سرکش اس کے ملنے مطیع ہو جائیں اور فریادی کریں۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کے اسم سلطنت کا رکھتے سے ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اسے کل آیت سے محفوظ رکھے گا اس پر حاکم غالب ہو جائے گا وہ سب دیکھو کہ اللہ تعالیٰ اس کے دے کوئی خود دیکھو اس ایک ہی صلے سے جو اسے لکھ کر پائے جس کے دل میں حق تعالیٰ اسے شرف عطا کرے اور اس کی جگہ اس پر آئے گا۔

FREE AMLIYAAT BY

<https://www.facebook.com/group/amliaat>







اس نذالہل واکرام کا ذکر کر کے قاطع قطعی اسے ہر بی بی عاقر کے گاہ و گاہے اور طلب کرے۔ جو اسم فاضل کا ذکر کرے۔  
اسے تمام کاموں میں اضافہ کرے۔ اسم خالص کا ذکر کرنے سے ہر کم شہرہ بی بی جانتے قاطع قطعی کے اسم یا لفظی کے ذکر کرنے  
سے وہاب غلام رفتی اس کے لئے زیادہ ہو جائیں۔ اسم یا فاضل کا ذکر کرنے والا تمام خلق سے بے پرواہ ہو جانتے جو اسم خالص کا  
کلمہ سے ذکر کر کے قاطع قطعی اسے ہر ضرورت سے محفوظ رکھے۔ اگر اسے دیہاتی سمیت میں شری فیصلہ یا ایک سو اسی (199)  
مرد بھی قاطع قطعی اس شکر کا کلمہ رکھ کر اپنے اسے قلم بردہ کی فیصلہ یا کلمہ کا کوئی اسے مانگ کر ساتھ قاطع قطعی کے  
حکم سے اسے کوئی نقصان نہ پہنچے۔ جو اسم غیبی کا ذکر کر کے قاطع قطعی کو قلم کو نقصان پہنچا جائے۔ پہنچا سکتا ہے۔ جو اسم نافع کا ذکر  
کرے اور وہ تکلیف دہی میں ہو قاطع قطعی اسے عاقبت دیتا ہے۔ جو اس کے ذکر یا عاقبت کر کے قاطع صاحب حل ہو جائے کہ  
یام اس کی موافقت کرے اور جس میں مرض یا قحط جیسے اسے آرام ہو جائے جو اس کے مصلح کو شرف قریبی چندی کی انگریزی  
کلمہ کرے اور ہر مرض سے بچنے سے اسے آرام آجائے اس اسم میں نام صافی کی طرف اشارہ ہے اس کے خلاف دونوں اسموں کی  
طرف اشارہ کرتے ہیں جو اگر قلم میں جو اسم یا قلم کا ذکر کر کے قاطع قطعی اس کے دل کو منور کر دے۔ جب اس کے ساتھ  
یا قاطع کا اضافہ کیا جائے تو ہر مرض کی قلم ہے جس کے طریق سے قلم ہوں۔ اسے گھر کرنا چاہئے اس کا ایک ٹکڑا قلم  
ہے اور یہ اس کی صورت ہے:

لو	ر	نا	طع
مطعم	08	07	معبد
71	41	44	48
موجودہ	44	49	عاصم

قاطع قطعی کے اسم غازی کا ذکر کر کے قاس کے دل میں گور زیادہ ہوتا ہے اور اسے اپنی معرفت کے اسرار کے بارے میں  
کھف عاقر ہے جس کے لئے وہی دینا کا کلمہ اور اپنی تمام شکل ہو جائے قاسے چاہئے کہ وہ صورت انکس اور آج انگریزی کے  
ساتھ دو رکعت لازم دے اور اس اسم کا وہ اس طرح کرے کہ چھ چھ ساتھی پھل جائے قاطع قاطع صاحب حاصل کرے کہ جو  
اسم یا قاطع کا کلمہ سے ذکر کرے اس پر طلب طوم ہے اور اسرار لینی مختلف ہوتے ہیں۔ اسم یا قاطع کے ذکر کرنے سے ہر نام  
میں برکت ہوتی ہے۔ جو اسم یا قاطع کا کلمہ سے ذکر کرے اور چاہے کہ کسی منہ و انکس کا وارث ہے قاطع قطعی اسے اس  
سب کا وارث کر دے کہ جو اسم یا قاطع کا ذکر کر کے قاس کے تمام کاموں کے انجام دیتے ہوں۔ جو اسم یا قاطع کا کلمہ سے  
ذکر کر کے قاطع قطعی اسے تمام غیبی اور سمات میں ثابت نام رکھے کہ

وَاللّٰهُ يَكْفُلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِهِ وَ صَحْبِهِ  
وَسَلَّمَ











مسلط ہیں۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ یہی اسم الہی ہے۔ ہائی اسماء مفلتہ ہیں۔ اسم الہی ۱۴۱ مفلتہ سے افضل ہو گا ہے۔ یہ مفلتہ  
 ظاہر ہے۔ اس اسم کی صحت کی دلیل یہ ہے کہ اس کے بغیر انسان چر نہیں ہو سکتا۔  
 حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے مجھے دو آدمیوں سے جنگ کرنے کا حکم دیا گیا ہے یہی تک کہ وہ لایزالہ الا اللہ کہیں۔ سب  
 یہ کہیں گے تو وہ اپنے جان و دل کو مجھ سے مخلوق نہیں گے۔ یہی کوئی دوسرا اسم اس کے بدلے میں کافی نہیں ہے۔ یہی اس بات کی  
 دلیل ہے کہ یہ اسم اعظم ہے۔ یہی دونوں سے بالاتر ہونے والا ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ یہ شخص مہاجر وہ  
 لایزالہ الا اللہ فیکفیکم اللہ کی طاعت میں دل کے ساتھ کوئی دینا قادر اظہ تعالیٰ اس پر دونوں تمام کر دے گا یہی اسم رب  
 کی جگہ ہے۔

اسی اسم سے جنت میں داخل ہو گا اور دونوں سے مخلوق رہتا ہے۔ اسی سے انسان و اسلام اور مسیح و عہد ہے جس کے متعلق نبی  
 صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا ہے اور لہذا یہی جگہ ان کا ہے جس اسم کے بغیر نہیں ہو سکتی۔ جتنے لوگ دنیا میں اور جہنم کے لئے جہنم میں اور توحید  
 ہیں وہ سب اس اسم اعظم ہی مرتب ہیں۔ اَللّٰهُمَّ میں ہم زبان کیا گیا ہے کیونکہ یہ ماحول تمام انہی کی بنیاد ہے۔ غرض کہ کوئی اس  
 اسم سے غفل نہیں ہے۔ چنانچہ لہذا وہ دین کا ستون ہے اس کی تعمیر گوشت میں بھی یہی اسم ہے جس کے بغیر مہاجر لہذا نہیں ہو سکتی۔  
 اپنے ہی زبان اگست اور لہذا کا تمام معنی اسلام و عہد و امت ہے۔ اظہر کہ یہ لہذا شروع ہوئی ہے اور امت اظہر ہے۔ تم ہوئی  
 ہے۔ لہذا کہ اول و آخر یہی اسم ہے۔

## افضل اسم اعظم کا مسئلہ و مستثنیٰ

یہ اسم ۱۴۱ میں سے ہے جس سے اظہر تعالیٰ نے اپنے علم کو بیان کیا ہے۔ یہی آپ کے لئے اس کی شکل بیان کر رہا ہوں جس  
 سے آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ یہی کہ انہی میں سب ایک وہ نام ہوتا ہے۔ اس کی قوت اور صلاح سے بھی واقف ہوتا  
 ہے۔ بھارت اس دوراک کے ہو متعلق کر رہا ہے۔ یہی لفظ کے دوراک کا وہ ہے کہ سب سورج اس کا متعلق کر رہا ہے اسی طرح  
 وہ انہی نے ایک لفظ کو معلوم کیا اور اس کے کمال کی تحقیق کی تو یہی حقیقت ہے کہ اسے متعلق کر رہا ہے خود اس کا کمال حاصل  
 ہو گا اس کے کمال کی تعریف کی جائے گی۔ یہ اللہ کی وجہ ہے اور لہذا کی وجہ مانجیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ اظہر تعالیٰ اسے انہی کی زبان  
 جاری کر رہا ہے اور اسے معلوم نہ ہو کہ یہی اسم اعظم ہے تو کیا دونوں اس کے لئے کافی ہیں یا ان دونوں میں سے ایک کافی ہے۔ یاد رہا  
 کافی ہے اور اسی تمام میں ظہر ہے۔ اس سے اسم اعظم و اظہر حاصل ہوئی ہے۔ یہ درجہ میں سب سے زیادہ خاص ہے۔ اس سے  
 خدا کی رحمت میں زیادہ کمال ہو رہا ہے جس بات سے وہ کمال حاصل ہو رہا ہے۔ یہ ہے کہ اس اسم کی حقیقت سے واقف ہو۔ اگر  
 واقف نہیں ہے تب بھی اس میں خود رکھ ضروری ہے۔ اوراک کے درجے بھی تکلف ہیں۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ کیا یہاں  
 بھی رہا ہے جسے اظہر تعالیٰ نے اس کے لئے مخصوص دیا۔ اگر یہ اسم اپنے شخص کی زبان جاری ہو جسے اظہر تعالیٰ نے اس کے لئے  
 مخصوص نہ دیا ہو تو وہاں کیسے رہا ہو سکتا ہے۔ اسی طرح سب درجوں کو دلیل کہ اور واقف ہونے کی بات یہ صورت ہے کہ یہ  
 اسم اعظم ہے جسے یہ اسم خود رکھ کر کے لئے مختار ہیں یا جلیل یا جلیل یا جلیل یا جلیل یا جلیل یا جلیل یا جلیل یا جلیل  
 لہذا ہے۔ یہی غیور امت جنتی اظہر تعالیٰ کے ۱۴۱ میں سے ایک ہے۔ اظہر تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ مُّبِينٌ  
 فَتَعْلَمُوْنَ کہ وہ ایک نام رکھتا ہے اور اسم اعظم رکھتا ہے۔

یہ خدا ہی ہے۔

وَاللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

۱۱ دیکھو کہ اسے ایک نام رکھتا ہے اور اس کے لئے









ہیں اور اسے حق میں اسے زبردست اسے قلب دالے اسے تھا اسے ظاہر اسے وارث اسے ہمارے وارث اسے بیجا کرتے دالے اسے لڑے اسے زبردست اسے عوامی حق کے قاتل کے ہوتے دالے اسے ہمارے اور جس قاتل نے اور کیا اور اس قوت کے دالے جو قاتل قوت کی اسے وہ ذات جس کے لئے نہ اقلی ہے اور نہ اکثر اسے وہ ذات جس کے لئے اکثر نہیں ہے اس میں جس نے قاتل ہوتے ہی علیہ السلام اور انہیں دالوں کو دیکھ نہیں کرتے کہ بے قلب اس میں کی ذات اور برائی کاروں پر ہو گی۔ اسے خود ظاہر دالے اسے قوت گرفت دالے بے قلب تیری گرفت دست تخت ہے بے قلب وہ لوگ بدانت ہوتے وہ جن میں ہوں گے۔ اس کے لئے ہر ایک آواز میں ہوں گی اور شیخ ہے بے قلب خود کار دست گرفتار کا کھانا ہے۔ کل گرم پانی کے جو پینے میں خوشی دالے کہ اسے عزت دالے اسے طلب جس کی کوئی عقل نہیں تمام جانیں اس کے پاس ہیں تو ہی طلب حلقہ اڑی ہے۔ تیری عزت کا ہونے میرے کوئی وارث نہیں وہ سب اسے وہ ذات جس نے کہا کہ وہ سب سے سچا ہے بے قلب جنم اپنی شے دالے دالے ہے اور سری کھل کھینچ دالے ہے۔ نہ ملے دار ہے اور نہ عقلوں سے چھانچنے ہے اسے وارث تو ہی وہ ذات ہے کہ تمام کام تیری طرف رجوع کرتے ہیں تو ہی تمام عالم کو قاتل کے کے گا اور تو اسے گا کہ حق کے وہ مخلقت جس کی ہے بحر طوری فہم کے گاٹھ کی جو بیکار زبردست ہے جو کوئی کسی کا بھی یا باطنی کام کی تو ہی دست حالت رکھتا ہے تیری طرف رجوع کرتا ہے اسے اپنے غلط فہمیں پر دانت برہم اور ظاہر دال کر اور نظام لے کر کے وہ ایک پاکست کو نہ پکار دیکھتے ہی پاکست کو پکار۔ اسے ہمارے تو ہی وہ ذات ہے کہ ہمیں ہمہ طرح چلے دال ہے اور کسی حذر کرنے دالے لاف اور اس کو دفع نہیں کر سکتا تو ہی وہ ذات ہے جس نے ہم کی عقلوں قوت عقلی اور قوت عقل کو خراب ہے یہ وہاں میں ہے مگر اس پر جس نے ہم کو حذر کیا اور تو نے اس کو اپنی ہیبت کے لئے راسط نہ اور اپنی ہیبت کے تصور کے واسطے اپنی الہیت کی مسرت دال ہے۔ بے قلب تو قوت جہوت اور رجوت دال ہے۔ عقل اسے اس حرکت کے لئے تو نے اختیار کیا اور تو اپنی عقل کے اور اپنی ہیبت کے نظام اور اپنے ہمارے حرکات کے لئے ہمارے تیری عقل کو کوئی نہیں بدانت تیری مخلقت دست عظیم ہے۔ جس عالم کھلے اور غیبت میں جو حرکت ہے اس کی اور قوت اسے ہمارے کی عقل اس کے جو تو نے تو قوت سے اختیار کیا جو اپنی عقل اور ہمارے عقل میں اپنی شہوت جہوت ظاہر کر اور ہمارے قریبی کر جس سے میرے مقابلے میں اس کا وہاں عاویں ہو جائے اور اس کی روحانیت میرے سامنے کھڑی ہو جائے بے قلب ہم میں سب کے لئے ہوتے کی جگہ ہے اور بے قلب ہم کے لئے ہم نے دست سے جن دہلی پورا کئے ہیں۔ اسے آسمان اور زمین کے پیدا کرنے دالے ہیں تو سے تیری اس قوت کے ساتھ ساری کرنا میں جس سے تو نے عالم طوی اور سطحی کو بظاہر ہے اور عقل اس پہلے کر کے جس سے تو نے زمین و آسمان کو اپنے قلب حق کے ساتھ پیدا کیا۔ پھر آسمان کی طرف حوجہ ہوا تاکہ اس وقت وہ دھوی قلب میں اس نے زمین اور آسمان سے لہا کہ تم دونوں طوی یا زبردستی سے لہا تو میں دونوں نے کہا کہ ہم طوی سے باطنی اور میرے لئے ہی ہیں۔

اور اپنی حالت کا ذکر کریں "مطلب حاصل ہو گا۔

اور طوی تو نہیں دیتے دال ہے۔







[illegible][illegible]











یہ صورت عقلمندی کی صورت ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ عِنْدًا یَعْرِیْ اَجْفَلُهُ وَالْخَفْلَهُ  
وَالْفُطْلَهُ عِنْدًا الْخَامِدِیْنَ وَالْقَمِیْشَ فِیْ بَحْرِ اَنْوَارِ ذٰلِكَ الْخَمْدِ الْعِیْدَا یَسْطَلِبِیْنَ كَاهِنًا وَنَاجِدًا بِالْجِیْرِ  
وَالْهِنَةِ وَالْمُتَكَبِّرِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَاعْتَصِمَ بِهِ عَصَاةُ تَخْلُیْنَ وَتُخْلِفُیْنَ مِنَ الْمُتَصَرِّیْنَ وَالْاَعْدَاءِ  
الْمُتَصَرِّیْنَ عِنْدًا یَكُوْنُ لَیْ رَحَاءَ وَفَرَحًا وَطَرَحًا وَیَحْیٰ لَا اَقْبَرُ نَعْمَ لِاَخِيْ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ  
وَيَكُوْنُ لَیْ وَجْهًا وَعِزًّا اَسْتَعِیْزُ بِهِ حَتّٰی اُذِنَ بِهِ سَلَفَةُ الْخَبَارِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْنَ وَبِعَتْ رَحْمَتُهُ كُلَّ  
شَیْءٍ یُسْهَقُ بِهَا كُلُّ مَنْ خُوِذَ بِهَا اَقْرَبُ مِنَ الْاِحْسَانِ فَكُلُّ عِبْدٍ وَهَبَ مِنَ الْاَشْرَارِ وَالْعَلَاوَةِ وَ  
عَلَمِهِ اِنِّهَا بِرَّاءٌ وَاعْلَاةٌ اَسْأَلُكَ بِهَذَا السِّیْرِ الَّذِیْ اَوْصَحْتَهُ وَتَمَّانَ كَاهِنًا بِالْخَبَرِ اَنْ قَلْبِیْیْنَ فِیْ  
هَذَا السِّیْرِ بِمَنْسَةِ لَا تَعْلَمُیْنَ فِیْ جَمِیْعِ الْاَكْرَابِ وَالْاَنْجَانِ وَیَكُوْنُ لَیْ عُدًّا وَغِنْدًا لَا اَقْبَرُ بِهَذَا  
فِیْ كُلِّ زَمَانٍ وَتَمَّانٍ وَجْهًا اَخْتَصِمَ بِهَا مِنْ مُكَلِّدِ الْاَلْسِ وَالْخَبَرِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْنَ لَقَلَّ مِنْ عِنْدَا  
سَنَقَ لِكَاثَ بَلَكِ الرَّحْمَةِ سَابِقَةً بِنَا اِلٰی فِی الْاَزَلِ الْقَدِیْمِ

فَیْهَا اَنَا اَتَقَلَّبُ اِیْنَهَا عُدَّ وَجَدْتُ جَلَسًا وَخَلَقًا بِاَعْدَابِ وَرُؤِیْ وَاقْبَلْتُ نَعِیْمَ اَسْأَلُكَ بِاَعْوَالِیْ  
اَسْتَبَاحَ بِعَمَلِكَ وَذَوَامَ بِیْلِكَ بِسَبِیْ وَخُتْمِكَ فَلَا اَحْسَنُ تَحِيَّةً مِنْ كُلِّ ذِیْنِ مَكْرُ لَیْمِیْنَ اَنْ تَعْلَمُیْنَ  
خَلَقًا وَخَلَقًا مِنْ كُلِّ ذِیْنِ وَصَفِ ذَمِّیْیْیْنَ ذٰلِكَ یَوْمَ الدِّیْنِ الَّذِیْ تَعْلَمُ خَالَهُ عَنْ اَنْ یُتَقَرَّرَ اِلٰی شَرِّكَ  
وَ اِخَالَةِ عَمِیْنِ عَزَمَ عَلٰی مَنْ اِلٰی الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوْتِ بِقُدْرَتِهِ الْقَابِضَةِ لِجَمِیْعِ الْخَبَارِیْنَ  
وَالْمُنْكَرِیْنَ الشَّدِیْدِیْنَ الْبُظْظِیْنَ عَلٰی الطُّغَاةِ الْكَاذِبِیْنَ الْقَاہِرِ بِجِدَّةٍ قَهْرٍ وَفُزْرِیْ وَتَعْلِیْمِهِ لِمَنْ تَعَزَّدُ  
وَعَلٰی مِنَ الطُّغَاةِ وَالْمَعَزَّةِ الْقَاہِمِ مَنْ شَارَحَهُ لَیْ عَقْلِیْیْیْنَ وَكَبَرِیْیْیْنَ اَعْلُوْرَحَا لِنَا مَعَ اَلْهَاكِیْنَ  
اَسْأَلُكَ اَنْ تَسْجُوْیَ فُلُوْبَ خَلْقِكَ بِاَعْتِیْفِ الْقُلُوْبِ بِاَعْتِیْفِیْیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَلَیْهِ السَّلَامُ یُشْرَحُ  
بَارِ ذَخَائِرِیْیْنَ بِاَرِیْ ذٰلِكَ شَرْكَ اَلْعَوَالِمِ كُلِّهَا اَجْتَمِعِیْنَ عِبَادُیْیْنَ مِنْ اَمِیَّةٍ كَلَمًا وَكَلَمًا عَلٰی یَكُوْنُ فِیْ  
اَعْمَلِیْنَ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَا اَسْأَلُكَ اَنْ تَحْتَمِلَ مِنَ الْكَاذِبِیْنَ وَافْزَحْمِیْنَ بِرَحْمَتِكَ بِاَرَحْمِ  
الرَّحِیْمِیْنَ ○

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْزُ بِكَ اَعَزُّكَ بَلَدًا عَالَمِیْنَ بِاَعْمَلِیْیْنَ عَمَلِیْیْنَ اَعْمَلِیْیْنَ اَعْمَلِیْیْنَ





## اعلامہ ابن قیم کا سورت فاتحہ سے علاج کا تجربہ

حضرت علامہ ابن قیم فرماتے ہیں کہ سب سے بھاری علاج سورت فاتحہ ہے۔ وہ اپنا دماغ چلان کرتے ہیں کہ میں ایک مدت سے کہ کمر میں دھتا قند بگے ایسا مرض ہوا کہ کبھی طریب دوا سے ٹھیک نہ ہوا میں نے سوچا کہ میں اپنا علاج سورت فاتحہ سے کروں۔ تب سورت فاتحہ سے میں نے اس کا علاج کیا اور میں ٹھیک ہو گیا۔ میں نے اس کی بہت بڑی تائید کی تھی۔  
میں غصے کو میں کسی بیماری میں دیکھا میں اسے فاتحہ سے علاج کرنے کے لئے کہتا ہوں اسے شفاء ہو جاتی تھی۔ جو غصے سے انہیں موت پہنچ کر کسی ظالم کے پاس جاتا تو وہ اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ جو غصے سے کہ وہ سورت فاتحہ کو اس کے خوف کے ہوا کہ گھر کر اپنے پاس دے گا تو وہ جن دانتوں کے مٹوں سے محفوظ رہے گا۔

## ذہر کے اثرات کا ازالہ

جو غصے اور دلتے اس دوا کو بھی بار بار لے تو ذہر دلیہ اسے کوئی نقصان نہ پہنچائے  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرُ الْأَنْشَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ  
الَّذِیْ لَا یُطْرَقُ فِیْهِ اسْمُهُ شَنْ لَا یُحِی الْأَرْضِ وَلَا یُحِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّیِّغُ الْعَلِیْمُ  
جو غصے خوف ہوا کہ سورت فاتحہ سے بھی گھر کر اسے پیش کے پانی سے معاذ ذہر دلیہ کو پلانے تو ذہر دلتے کہے  
کی دلتے اس کا تجربہ کیا ایک مضمون ہی کہم **سورت فاتحہ** نے لایا ہے کہ **بِسْمِ اللّٰهِ** ہے **بِسْمِ اللّٰهِ** ہے **بِسْمِ اللّٰهِ** ہے **بِسْمِ اللّٰهِ** ہے **بِسْمِ اللّٰهِ** ہے  
لے سورت سورت کے تمام بیماریوں سے شفاء ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِالْاَسْمَاءِ الْعَلِیْمَةِ وَالْاَسْمَاءِ الذَّاهِلَةِ اَنْ تَجْعَلَ لِّیْ سَیِّغًا یُّبْرِئُنِیْ مِنْ کُلِّ دَیْءٍ  
اُمِّیْ اَمْرُ سورت حضرت تک ہے۔





اَللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْغَفُورُ ﴿١٠﴾  
 ہر شخص اس آیت اور اسم "یا لطیف" کو جیسے چاہے تو وہ اس کے پاس حکومت سے آئے کہ یہ حق سورت تک میں ہے۔  
 اَلَّا يَخْلُقُ مَنْ يَّخْلُقُ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١١﴾  
 اس کی خاصیت یہ ہے کہ ہر شخص کا جسے حکام و مہمہ حسب حکومت کا طالب ہو تو وہ اس آیت اور اسم "یا لطیف" کو پورا  
 حج و تمام چاہے تو وہ اپنا مطلب حاصل کرے گا۔

### ﴿سورت کے سوا ہر مرض سے نجات کا عمل﴾

اب ہم سورت فاتحہ کے خواص کا دوبارہ ذکر کرتے ہیں۔ ہر شخص سورت فاتحہ کو کہہ کر پانی کے ساتھ دھوئے اور اسے  
 مریض کے سر اور ہاتھوں پر لے کر وہ اسے بھی مریض پہنے اور پینے دے۔  
 اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الشَّافِي وَ اَنْتَ الْكَافِي وَ اَنْتَ الْغَافِي  
 تین دہر چاہے تو اللہ تعالیٰ اسے ۱۲۱ دفعہ شفا عطا کرے گا ہر جگہ سورت نازل ہو۔  
 شفقتان کا علاج:

اگر شفقتان قلب و دماغ پانی کو پینے تو اس کی پانی میں چاہئے کہ اگر اسے شک و دھوکہ کے ساتھ پینے کے برقی میں لگے  
 اور حق مطلب سے دھوئے پانی دیا تو اسے پینے تو اسے شفا ہو جائے گی۔  
 ذہن کی تیزی کا علاج:

اگر کہہ دین اسے صحت مند پینے تو اس کی کہہ دین غم ہو جائے گی۔ وہ انکا وہی ہو جائے گا کہ وہ کہنے گا اسے بار بار چاہئے  
 کہ اگر شک کے ساتھ پینے کے برقی میں لگے اور پانی کے ساتھ دھوئے اور اس پانی سے اسطریقہ سرور عمل کر کے آنکھوں  
 میں لگائے تو ضعف بھارت جائے اور اس کی نگاہ تیز ہو جائے اور آنکھ کی تمام بیماریاں دور ہو جائیں۔ اگر اس سورت میں طبیعہ صاف  
 کا پتہ اور یہ سورت کا پتہ آئینہ کر کے آنکھ میں لگائے تو دراصل انکس کو دیکھے وہ اس سے اپنی باتیں کریں کہ اسے لکھ نہ آئے۔  
 سستی، تنگی اور درد کا علاج:

ہر شخص سورت فاتحہ کثرت کے ساتھ پانچ دفعہ چاہے تو اس کو تنگی، سستی اور کسی قسم کا درد نہ ہو۔ اگر اسے پائینہ و برقی میں  
 کہہ کر حق مطلب سے دھوئے اور درد والے آدمی کے کان میں داخل تو درد سے آرام آجائے گا کہ اگر درد کن پانی سے  
 دھوئے سرور مریض سورت فاتحہ پانچ دفعہ کر اس پر دم کریں پھر پانی اور حق شفا دے گا جس کو آرام آجائے۔  
 حاجات پروری ہو جائیگی:

جس شخص کو کوئی حاجت ہو تو اسے چاہئے کہ اس سورت کو تہجد و عشاء و صبح و شام کے ساتھ پورے روزہ کرے  
 اور چاہے جس سے پہلے نہ رکعت نماز میں فاتحہ اور سورت فاتحہ پھر پانی پر چاہے کہ پھر پانی سے اپنی حاجت مانگے نہ حاجت  
 پوری ہو کہ اور پھر اس کا کہہ کر اسے کہہ کر جس شخص کو مرض ہو اسے دیکھ کر اسے دیکھ کر پانی میں چاہے تو اس کی  
 حاجت پوری ہو گی۔







اللَّهُمَّ سَخِّرْ لِي عَبْدَكَ الْأَخْضَرَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور حضرت کے دلوں میں قزاق کے جوہر اور پہلے اور پہلی سے وصولی وہ اور انکے ریاضت میں کسی سے بات نہ کرو تو دیا اور  
ہر وقت کی باتیں میں سے ہر گز چاہتے ہو وہ حاصل کرو گے اور نیز صحت کے لئے سورہ فاتحہ کے آئے والے دلی کو صحت دینا  
میں کچھ کہتے ہیں دیکھو اور اس دعا کو پڑھو مطلب حاصل ہو گا۔  
دعا ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ رَبِّ الْعَالَمِينَ تَوَكَّلْ يَا حِزْرَائِيلَ أَنْتَ وَأَعْوَالُكَ بِحَقِّ  
الْعَزِيزِ الْمُجْتَارِ الْكَرِيمِ الْوَهَّابِ الْقَهَّارِ اللَّهُمَّ أَنْتَ مُخْتَلَفٌ كَمَا فِي قَلْبِ كَذَا بِحَقِّ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
عَالِمِ يَوْمِ الدِّينِ وَبِحَقِّ اللَّهِ الْغَنِيِّ الْوَاجِدِ الْأَخِيرِ تَوَكَّلْ يَا إِسْرَائِيلَ أَنْتَ وَأَعْوَالُكَ وَاللَّهِ  
مُخْتَلَفٌ كَمَا فِي قَلْبِ كَذَا بِحَقِّ إِبْرَاهِيمَ الْغَنِيِّ وَبِحَقِّ إسماعِيلَ الْغَنِيِّ الْمُسْتَقِيمِ  
الْمُسْتَقِيمِ تَوَكَّلْ يَا زُؤْبَانِ أَنْتَ وَأَعْوَالُكَ وَاللَّهُ مُخْتَلَفٌ كَمَا فِي قَلْبِ كَذَا بِحَقِّ إِبْرَاهِيمَ الْغَنِيِّ  
الْمُسْتَقِيمِ وَبِحَقِّ الْغَرْدِ الْغَنِيِّ الْكَرِيمِ تَوَكَّلْ يَا لُؤْلُؤَانِ أَنْتَ وَأَعْوَالُكَ وَاللَّهُ مُخْتَلَفٌ كَمَا فِي قَلْبِ  
كَذَا بِحَقِّ الْوَاجِدِ الْغَنِيِّ الْكَرِيمِ تَوَكَّلْ يَا حِزْرَائِيلَ أَنْتَ وَأَعْوَالُكَ سُبْحَانَ مُوَيْبِقَا وَاللَّهُ  
مُخْتَلَفٌ كَمَا فِي قَلْبِ كَذَا بِحَقِّ صِرَاطِ الْبَيْنِ أُنْقِصَتْ عَلَيْهِمْ غَيْرُ الْمُتَعَطَّرِ عَلَيْهِمْ وَلَا الْعَائِنِ  
وَبِحَقِّ الْقَادِرِ الْعَزِيزِ الْخَبِيرِ الْكَرِيمِ تَوَكَّلْ أَنْتَ وَأَعْوَالُكَ سُبْحَانَ مُوَيْبِقَا وَاللَّهُ مُخْتَلَفٌ كَمَا فِي  
قَلْبِ كَذَا بِحَقِّ نَبِيِّنَا اللَّهُمَّ تَخَشَّعْتُ لِلَّهِ وَاللَّوْنِ أَشْفَاءُ أَخَذْتُ حَبَّ بَلَلْتُ

اور یہ فعل کی صورت ہے:

حرف	والتخفيف	حرف
ب	ب ۲۰	۲۱
پ	پ ۱۹	۲۰
ت	ت ۱۸	۱۹
ث	ث ۱۷	۱۸
ج	ج ۱۶	۱۷
چ	چ ۱۵	۱۶
ح	ح ۱۴	۱۵
خ	خ ۱۳	۱۴
د	د ۱۲	۱۳
ڈ	ڈ ۱۱	۱۲
ذ	ذ ۱۰	۱۱
ز	ز ۹	۱۰
ژ	ژ ۸	۹
س	س ۷	۸
س	س ۶	۷
ش	ش ۵	۶
ص	ص ۴	۵
ض	ض ۳	۴
ظ	ظ ۲	۳
ع	ع ۱	۲

### ہر ماہ سے محفوظ رہنے کا مستون عمل

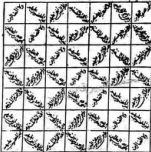
حضرت ابی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہر مرض کے لئے چالیس سورہ فاتحہ اور ایک سو سات بار سورہ بقرہ پڑھ کر  
دہ چار کرکھ کر لیں وہی دوا ہے جسے حضرت علیؓ فرماتے تھے کہ اللہ کے حکم کے مطابق پڑھیں گے جس کی سورہ فاتحہ میں ایک چار  
تھوڑی اور ایک چار سو سات تھیں ہیں۔ جب اللہ کی مرض میں لگے کہ وہ مرنے کے بعد کسی مرض والے کو پڑھا جائے تو اسے لاکھ ہو گا  
حضرت ابی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب میں بیمار ہوں تو چالیس سورہ بقرہ پڑھتا ہوں تو میری حالت اچھڑ  
جاتی ہے اور چار سو سات سورہ بقرہ پڑھنے سے میری حالت اچھڑ جاتی ہے اور چالیس سورہ فاتحہ پڑھنے سے میری حالت اچھڑ جاتی ہے اور  
کے اللہم فانی أنتَ الَّذِیْ تَقْدِرُ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ



خَالِي كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۚ مَنْ لَمْ يَشْكُرْهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَلَا يَرْؤُهُ جُنُودُهُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَلَا تَقْضُوا زَيْتًا مِنْهُ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّكُمْ أَمْرٌ مِنَ اللَّهِ ۚ فَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۚ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۚ إِنَّهُ يُنْفِقُ مَا يُنْفِقُ مِنْ تَحْتِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يُخْفِضُ لَهُ مِائِدًا ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ الْغُيُوبِ ۚ وَمَنْ كُنَّ شِقَاكُ مِنَ الْغَيْبِ لَا يَخْلُقُ لَهُ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۚ وَجَلَّ جَلَالُكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۚ فَارْبِ اللَّهُ عَيْنُكَ عَلَيْهِمْ ۚ وَخَالَتْ عَلَيْهِمْ بِرُكْنٍ بِكُلِّ آوَابٍ عَيْنُكَ بَنَ لَوْ أَنَّ مِجَنَّدَ بَيْنَ لَوْجٍ مُخْفِضٌ لَوْ كُنَّ بِمَا

تَقْلُقُونَ ۚ لِيَجْعَلَ لَكُمْ مِنْ شَيْءٍ مَسْجِدًا ۚ

سورہ بقرہ کے سورہ کی صورت یہ ہے



## رحمائی ایجلاوات اللہ کے انوار و اسرار ملکوت

معلوم ہو کہ طے قطعی نے اور اس پر اکر نے سے ستر بار برسی پہلے ہی برسوں کے حساب سے جن کا ایک دن عادت حساب سے پچاس بار برسی کا ہے، ایک کتب گھسی جس کا طے سوائے اس کے کسی کو نہیں ہے۔ مگر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مطلع کیا ہے کہ طے قطعی نے زمین و آسمان پر اکر نے سے ستر بار برسی پہلے ایک کتب گھسی ہے جو موتی ہے اس کے پاس ہے۔ اس میں گھسا ہے کہ میری امت میرے مذہب پر سخت لے گئی ہے۔ پس میں بہت بڑی حقیقت ہے جس پر اہل عقل نے جن کو طے قطعی نے دیکھ راست کی ہدایت کی ہے اور جن سے اس کو محبت ہے، گھیر گئی ہے۔ اسی حقیقت کے سبب انہوں نے طے کو بچا اور توحید کے سبب سے فتنوں کے سمندر میں وہ لوگوں میں فتنے کی وجہ سے لوگ ہیں جن کے ہاتھ میں طے قطعی نے کو بچا ہے کہ لوگ ہیں جو جنت انجور کے درخت ہیں۔ وہ بڑے اسی میں رہیں گے، وہ بڑے طاقتور مولا علی کے ساتھ جاکر رہیں گے۔ اس لیے احوال کی طرف نظر کرنے سے عین انکسے اور رحمتی آئین پر جن کی کوئی مقلد اس حقیقت پر ہے جس سے یہ قوت ہوئی کہ تم میں مرکب صرف کا احاطہ کرے۔

اور معلوم ہو کہ جب طے قطعی نے سورج و آبی کو داخل کر کے اسی ہی خواہش سے کہ وہ آسمان اور تخت کا آئینہ بنے۔ اور عام رخسار کے درجہ میں طاقت پر اسے کہ وہ مطلق سے مطلق کیا اور طاقتور و عارف حیات میں اس کو اپنی تربیت عطا کی۔ اس وقت اہل طاعت نے اپنی طرفوں اور طاقتوں میں اپنی بظاہر اپنے میدانوں میں بہت قدرتی کی انشاء حرکت کا دستچاہ پہنچا دیکھا۔

جس کے اور عالم حرکات اور طوالت ہے۔ پس انہوں نے اسی راستہ کو اپنا حضور اور دست مقرر کیا اور یہ دعا کی کہ اسے ہمارے رب میں ہماری رحمت فرما کہ راز کے راز سے ہم واقف ہوں اور طاقتی فکر ہم پر مختلف ہوں کیونکہ ہمارے دو میدان میں ایک عہد اور اہل عہد ہے۔ جب طے قطعی نے جن کی یہ دعائی تھی اور اصلی حقیقت معلوم کی اس وقت جن پر اس کتب کے سببی کھولنے کے جس کے خلاف اور فر حضور ہیں اور وہ جنہوں نے ان کے اسرار پر جن کو گناہ کیا اور اس راز کے سرا کا عقل میں کے سر میں حقیقت ہو گیا جس کے سبب سے وہ محبت سے اسرار سے واقف ہو گئے پھر پھر وہی کھولے ہو کہ کھل گیا اور اپنے مجھے کے ساتھ بہت سے فریبوں کو دیکھ گیا وہی ایک اور راز کا ظہور تھا جس کا ظہور اور وہی قدر میں ظاہر میں اس کے 1000 طرف سے اور پہلے میں 2000 ہے۔ یہ نسبت اتنی ہے۔ یہ نسبت کھول ہے اور 2000 کی نسبت ابھی ہے اور یہی کتب کھول ہے۔ پس اس کی منظر سے جن کو علم و فہم کامل، نبیل الہی اور دوزخ تھی حقیقت ہوتی اس سبب سے یہ جن میں کے پیچھے رہے اور وہ نسبت جن کے ساتھ جن کو داغ کرتی رہی۔ جب انہوں نے دار نظام کے لئے اس کو نام اور دار نظام کے واسطے فرق مجبور۔ طے جب تم اس کا دیکھو کہ تو خدا جانی کے راز کی کھین کو تو عین علم اہل اور سر ظاہر تھا آنے کا اور اس کا سبب یہ ہے کہ سر طاقت الہی پر جو کرسی مستطیل ہے تو راز اور وہ جن سے ہوتی الہی کے ساتھ پہنچا ہے۔ یہ ملک وہاں میں حضور لکھا ہے اسے حقیقت حجاب سے نہ حقیقت خدا سے۔ سمجھو کہ یہ کتب اور اس علم میں عقائد اور ہر ایک کا حلقہ درج دیکھتے ہیں جس نے کتب اہل کو پکارا دیکھا تو اس نے سورتی اہل کے کھانوں کا چھوڑ دیا اور جس نے کتب کا مطلب کیا اس نے سورتی اہل کو دیکھا اور ہر اس کے ہر کتب درج میں ہے جس میں قرآنی کی جاتے مگر اس حقیقت کے راز کے ساتھ یہ اسرار و راز و عقل کے ساتھ ملے ہیں۔ اور اب میں خدا سے نے ایک عقل میں کرنا میں سے جلدی کہ میں اپنے نگاہوں سے کہ میں ابھی تک راز میں

کہ جو پھر حق کے ہے اس کا ظاہر فوق الحق ہے۔ اس کا باطن تحت الحق ہے۔ اس کا اصل اول جہل اور اس کا آخر آخر فنا ہے۔ اس کا دامن اول اور اس کا بطن اوپر ہے اور وہ دائرہ ہے اور دائرہ ہے اس کا ظاہر دلوں اور اس کا باطن اہل ہے۔ یہ دامن اہل کی عمر بھری کرتا ہے کیونکہ اہل بہ نسبت فوق الحق کے ظاہر ہے۔ اس لئے کہ اس کے اہل فوق نہیں ہے اور اس کی بطن ہی فوق کی حقیقت ہے جو پھر عقل، تفہیم، شعور، عقلی، فوق، تحت، دامن، باطن اور ظاہر دامن اہل کے پیچھے آگے ہے۔ پس اسے سمجھ جلی تک سر مدخل کا عقل ہے تو وہ اس پر ذرا کارڈ ہے جو دائرے کے باطن اور ظاہر میں دو خطرناک اہل کے درمیان ہے تو ہم مدخل حقائق کا عقل، کہ 'سودا' کو سمجھو اور فکر مدخل کی تصدیق کہ اگر تم نے اس کو کھول لیا تو تم جنت اللہ میں مدخل کے ساتھ داخل ہو گئے اور مدخل کے ساتھ قائم ہو گئے۔ اگر تم اس کے ساتھ قائم ہو گئے تو کماؤ تم اس کے اہل قائم ہو گئے اور اس کے ساتھ قائم ہو کر فیض رحمت اہل سے فیض یاب ہو گئے۔ تم جو مقام جو آخر جو ظاہر اور باطن سے واقف ہو گئے اور حقائق کی انہما سے جسیں جنت دینے والی ہیں کی اور جسے عقل کی طرف ڈالنے والی ہیں کی تو تم ہی لوگوں سے مل جا گئے جن کے بارے میں وارد ہے۔

بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

یعنی وہ لوگ جو اذیتوں میں ضلالت میں ہیں جن کی سعی دنیا میں کم ہو گئی ہو یہ سمجھتے ہیں کہ ہم دیکھتے ہم کرتے ہیں 'عالم' سودا میں وہی لوگ ہیں جنہوں نے فکر کیا عالم جہل میں اہل کی آغوش اور اس کے دامن کے بارے میں عالم سودا میں اس کے اہل مدخل ہو گئے اور اہل عقل قیامت کے دن عالم مدخل میں اس کا کمالی دن نہیں رہے گا۔ عالم جہل میں اس کی قیامت ہے۔ اس سب سے کہ انہوں نے عالم کر ہی میں فکر کیا اور عالم مدخل میں میری آیات کا ذوق الہی اس طرح عالم سودا میں میرے رسولوں کا بھی ذوق الہی ہے۔ پس اگر یہ لوگ مدخل مدخل میں داخل ہو جاتے ہیں تو اسود نکلتے ہیں رحمت کرتے ہیں۔

حقیقۃً لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہتے ہیں۔ دائرے پر آتے ہیں۔ ایک ہی اور دوسرا ایک ہے۔ اہل کاروان سودا کے لئے قیامت کے دن انہوں میں سے ہے۔ اہل طرح ایک کاروان ہے اس دائرے میں دو طرح ہیں۔ ایک قیامت میں عالم تعلیمات میں ہے اور دوسری طرح ایک تعلیمات کی ہے۔ طرح ہی ایک مدخل ہے عقل ہے اس لئے اعتبارات اور مدخل کی تعلیمات بھی پڑتی ہیں جس کی تیرہ دور اہل کی وجہ سے قدرت تصدیق کر رہی ہے۔ یہ پڑتی تعلیمات اہل غم کے لئے ہیں جس نے اس کو فتح کیا کہ دائرہ ایک میں ذوق کر گیا جس کے ساتھ روئے ہیں جو اس کے طرف کے ہندو کے ساتھ ہیں اگر اس وقت اس کی زندگی قیامت میں غم کے ساتھ قدرت دنا غریب حکمت اور اس کی فکر سمجھتے کے ساتھ ہو جائے اس کا خود حقیقت کے ساتھ 'صامت گفت' کے ساتھ تعلیمات قیامت کے ساتھ اس کی حقیقت کا اور آگ کرے اور علم غم کے ساتھ اہل چار کاروان کرے۔ پس گروہ اولیٰ، مدخل ہونے سے اس کا غم قیامت میں ہو۔ حکمت کی فکر میں غم سے محفوظ رہتا ہے اور فکر سمجھتے کے حامل ہونے سے اہل کاروان سے آگے ہو گیا اور دائرہ کے ساتھ اس کی صحت عالم حقیقت میں اس کے لئے دنیا کو جنت کرتی ہے۔ پس علم 'نور رضا حکمت' کے ساتھ عقل سمجھتے کے ساتھ نظر اور دائرہ کے ساتھ صحت کی بات میں تعلیمات ہے۔ جو کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ میں پور مدخل ہیں اس لئے مدخلات کے کل کاروان جنت 'صامت اور سمجھتے میں ہے اس میں چار تعلیمات ہیں اور چاروں سوم مدخل ہے عقل ہے۔ دائرہ عالم مدخل کے دائرے کے صحر کے چلے ہے۔

پس دامن سودا میں عقل ہو گئی۔ اس حقیقت سے کہ اس کے مدخل کو غریب اہل میں تقسیم کیا گیا اور اس دامن طریق میں ہے اس کے ساتھ جہل ہے اور برکت کی بات میں ہے۔ یہ سید ایک طرف کے ساتھ قائم ہے کہ جو طرف میں مدخل کرے۔ ایک طرف کا طرف ہے۔ اسی صورت کے سب صحت اہل ہوئی ہے۔ کہ ظاہر ہوا ہے۔ حکمت اہل ہے جو صحت اور فکر مدخل ہوتے ہیں۔ اہل 'دین' اور اہل 'عقل' کے لئے ہے۔ اہل 'عقل' میں اہل 'عقل' اس طرح ہے کہ اہل عقل نے اپنے قیامت اور دین حکمت سے ایک ہی میں غریب عالم میں آگے ہوئے ہیں اور اہل 'صحت' کا طرف ہے۔ اہل 'عقل' میں ایک صحت ہے جس میں جنت کاروان ہے۔ پس اصل مدخل کاروان میں صحت میں ہے۔ اصل غریب کاروان جنت کی میں صحت میں

اور یہ اٹھ کا راز دہان کی جیسی ماحول میں ہے۔ پس ہر ماحول میں سے ایک حرف کے راز کے ساتھ قائم ہے۔  
حرف تہید پر نذر دہانہ ہیں۔ دن کی بار ماحول کی تقسیم غم ہائی سے ہے اور عالم بڑی حرکت و سکون سے مرکب ہے لہذا اس کا  
موجودی ہے۔ اس کے طور کے کتب کے لئے رات چلی گئی جو اس کی پوشیدگی اور دھواں کا وہ ہے۔ عالم کے لئے سکون و حرکت کے  
راز کے ساتھ حقیقت ہے۔ اور اس کا راز ماحول کی تہی اور شہت کا سکون و حرکت کی حقیقت ہے۔ پس رات کی جیسی وہ  
ماحولیں چلی گئیں۔ اسی لئے ہر رات میں سلی سلی طبع و جسم کا پانی بارہ بیٹے ہیں اور اس کے حرف بھی بارہ ہیں۔

ہر ماحول کے لئے ایک حرف ہے کیونکہ تہید لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سِغَ مُخْتَلَفٌ وَ مُشَوَّلٌ اللّٰهُ پوری ہوئی ہے۔ اسی طرح ہر  
دہان رات کے دائرے سے چار بار آئے۔ اٹھ حرفی کی حرکت رات میں اس میں اسرار و رست کے ساتھ مکمل ہوئی۔ چنانچہ اور اٹھ دہان  
تخلی سے۔

وَمِنْ رُحْمِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتُبَيِّنَ لَكُمْ نِعْمَتَهُ وَيَعْلَمَ كَيْفَ تَحْكُمُونَ  
اس کا مضمون یہ ہے کہ جس شخص نے ان شرائط کے ساتھ جن کام نے ذکر کیا ہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا ذکر کیا اس نے ایک  
سلی لال اٹھ تخلی کی مہارت کی اور ہی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اٹھ کلام جو میں نے اور تم سے پہلے نہیں لے گا لَا إِلَهَ إِلَّا  
اللّٰهُ ہے اور مضمون ہو کہ چاروں حرف کے مقابلے میں ہر ماحول طبعی و عقلی و روحی کے چاروں عالم ہیں۔ چنانچہ اٹھاک اور دہان  
ہیں۔ ہر ایک عالم کے لئے ایک اور حرف اور چار طبعیات ہیں۔

یہ عالم انحراف کے عوامی حقائق ہیں۔ کل چار ہیں (۱) عالم ہیں۔ ہر عالم حقیقت میں نورانی حرف ہے۔ پس حرف دہان  
عالم میں سے ہر عالم کے تصور کا حقیقی ہے۔ جبکہ عالم طبعی و عقلی کی حقیقت رات حرف سے منسوب ہے۔ جن کے تحت راز اور  
کے ساتھ چلی ہوئی وہ طبعیات کے ساتھ ہے۔ یہی مہر اور اجلی اور نور و انحراف سے ہے۔ وہ دونوں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْتَلَفٌ  
وَمُشَوَّلٌ اللّٰهُ میں ہیں۔ یہ دونوں نورانی طبعیات حرف کے لئے ہیں۔ تم اس لطیف نورانیت کی حقیقت کو سمجھو۔ وہ اٹھ لہجے اور  
حرف کو اٹھاتے ہیں۔ اس سے دہان سکون اور انحراف جہت ملتا ہے۔ کل عالم طبعی اور نور اور انحراف ہے۔ وہی حرف ہے۔ اس  
نور کو مہر کہنے والا اٹھ تخلی ہے۔ ہر لہجے کے نیچے حرف ہیں جن کا ہر حرف نور سے پیدا ہوا ہے۔ ہر حرکت اور جہت انحراف  
ہوتا ہے۔ نور حرکت ماحول کی مدد کرتا ہے۔ نور جہت اور انحراف کو مدد دیتا ہے اور نور ایک کتب کو مدد دیتا ہے۔ یہ چار ہیں۔ ہر لہجے اور  
کے لئے اٹھاک ہیں۔ ہر لہجے کو اٹھ میں ضرب دینے سے ہیں۔ اسی لئے جس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْتَلَفٌ وَ مُشَوَّلٌ اللّٰهُ کو ان حرف  
تک پہنچا کہ لہجے اور حرف چار ہے کہ اگر اسی حکم سے اسے نسبت ہے۔ اس کا مروجہ جہت اور مہر حرکت میں ہے۔

کل طبعیات کے دو سرے قرار کیا:

اٹھ تخلی نے فرمایا:

إِنَّهُ يَعْضُدُ الْكَلِمَ الْفَلَقَ وَالْفَقَ الْفَلَقَ وَالْفَلَقَ الْفَلَقَ

جنت شرف میں ہے کہ ہر شخص خدا اور خدا کے ساتھ طبعیات کلی طبعیات چارہ کر سکتے ہیں اس کی روح حرف کے نیچے رات  
کروائی ہے اور اپنے قلب کے مسائل خدا حاصل کرتی ہے۔ اسی طرح ہر شخص چار دہانے کے وقت کہ طبعیات چارہ تمام طبعیات سے  
محمود ہے۔ ہر شخص طبعیات حاصل کرنے کے وقت اس کو طبعیات چارہ کے شر کے حلقوں سے محفوظ رکھے۔ ہر شخص کہ طبعیات  
تخلی سے چارہ کہ طبعیات طبعیات اس سے مختلف ہیں اس کو کتب طبعیات ہر لہجے میں شرف کی پاداشی کہ جس کا نام نے ذکر کیا

طبعیات پاداشی ہر حرف کے لئے ایک حرف ہے۔ اس طبعیات میں ہر طبعیات چارہ ہے۔ اس حرف میں فرق کرتا ہے ۲۵  
اکبر جن محروم سے کہ اس کا طبعیات ہر لہجے کا نام کرتا ہے۔ ہر لہجے کے نام دہان کو کہتا ہے۔ اسی لئے دہان نام  
دہان کے عمل سے اور طبعیات اور دہان کے کتب کی تعبیر کی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ کتب "مسمیہ" پختہ دہان ہر حکم طبعیات











طہ خلی نے اپنی کتاب میں لکھا ہے۔

لَنْ يَخْرُجَ الْفُلَانُ مِنْ خَلْقِ خَلْقٍ وَجَفَاءً ۝

”آپ کہہ دیجئے کہ وہ اپنی لوگوں کے لئے جاہلیت اور فساد ہے اور اپنی اہل سنت۔“

اس کا مضمون یہ ہے کہ وہ دار تک میں جاہلیت ہے اور وہ برائے میں اپنی اہل سنت میں ہے۔ وہ اپنی مخلوق کو نکالتے ہیں جو جاہلیت کا طالب ہے۔ یہ وہی کے بارے میں کی وجہ سے ہے اور حکم صورتوں میں وہ جاہلیت کے انتہا اور تجویز کا طالب ہے۔ اس سے صورت ظہری قوت سب کر لی جاتی ہے اور کا طالب ہے اور ساری صورتیں ممکن ہو جاتی ہیں۔ وہ اپنی جاہلیت کا طالب ہے۔ وہی کسی اہل سنت کے لئے ہے۔ وہی صرف کے اطراف کے اہل کے ساتھ اہل کے ساتھ کا طالب اہل ہے۔ وہ کا طالب درج ہے جس کی طرف غلطی کے ساتھ غلطی کی گئی ہے۔ یہ کہ اس بارے میں کام دینی پہلے آپ کا ہے۔ ظہری اور غلط ذائقہ کا پھر اور غلط کا طالب ہے۔ نقل کی وجہ سے کام ختم ہے یہی طرف ظہری اور ذائقہ ممکن اور اہل سنت کے کام کے کام ہونے کے ساتھ ختم ہیں اور آگ بھڑکنے کی شدت سے جانے والی آگ ہے۔ پہلی تک سب اہل سنت کا مصلح ہے تو وہ انہی کو اپنی کائنات دیتے ہیں اور وہ غلطی کہتے ہیں کہ ہم کے وہی اور اہل سنت اور اہل سنت سے لگے ہو جائیں تو ایسا نہیں ہوتا ہے۔ پہلی تک کہ اس کا پھر اور درج راہم بہت میں صورت اختیار کرنے اور غلطیوں کو اہل سنت سے کام دینی کے ساتھ کام دینی کے ساتھ کام دینی کے لئے درج کا طالب ہے تو اس وقت غلطی سمجھ کی آگ سے پڑا اور ہوتا ہے اس کے لئے تکہ صرف کے اسرار ظاہر ہوتے ہیں۔ کھلی اہل سنت اور میں مدت بھی ظاہر ہوتی ہے یعنی عرض کریم کو اپنی اہل سنت کے ساتھ خصوصاً ہے۔ وہ اس طرح ہے کہ اگر ہم برائی عالم کا اور کر، اور نہ ہم اس کا پھر کرنا اور کا طالب ہے کائنات ہے۔ خود اس کام میں شریک نہیں کرتی ہے۔ اور یہ ہم نے بیان کیا ہے کہ غلطیوں کے ساتھ کام دینی تو اس روز کی حقیقت کا سمجھ۔ یہ مدت ہی ہے کہ جس نے اپنے غم کو پھر اس نے اپنے آپ کو پھر اور صورت اہل سنت کے ساتھ اہل سنت کے ساتھ ہے جس نے اس عہد کے روز کو سمجھا تو غم غلطی اور کائنات سے اس کی نسبت کو اپنی کھ گھڑ

اس روز کو سمجھ کہ غم کی صورت کے ساتھ مصلح ہے اور وہی دماغ کا طالب ہے۔ ہر گز طور اس کی طرف پہنچاتی ہیں۔ اس کے بعد نہیں اور راج دینی حق یہ صحت ہو گی جو قصیدہ دینی صحت دینی سے غلطی کا وہی غلط عمل میں پہنچانے کی اس وقت یہ پتہ ہوتے ہیں اور درج سب میں قتل کے لئے ظاہر ہو گئے۔ خود غلطی تک قتل کے لئے اور جنت اہل سنت میں ہوتے ہیں اور ان کے میں نے قتل کے لئے یہ قیدہ روز طہ خلی کی دماغی کے لئے ظاہر کیا ہے اور وہی کی طرف لگے جاہلیت دے تو ہم دماغ کے صورتوں اور سمجھ کی آگ سے درج کو سمجھ گئے۔ میں اپنے کہ انہی کے ساتھ اہل سنت میں صحت اور دماغ اپنی میں صحت ہیں۔

طہ خلی نے لکھا ہے۔

وَتَعَاوَلُوا عَلَى الْبُرْ وَالتَّقْوَى ۝

”تجلی اور تقویٰ ہے ایک دوسرے کے ساتھ خلیوں کہ۔“

اور یہی اپنی اہل سنت کا اور گواہی ہے۔

لَا يَكُنْ لِلْإِنْسَانِ الْغَفْرُ خَلْقِي يَحِبُّ مَا يَحِبُّ وَيَكْرَهُ مَا يَكْرَهُ ۝

”اپنی اہل سنت اس وقت تک مکمل نہیں ہو آپ تک وہ اپنے اہل کے لئے وہ سب کہ پتہ نہ کہہ دے اپنی اہل

کے لئے پتہ ہے۔“

مضمون یہ کہ برائی اور غلطی کے ساتھ کام دینی ہے اور اس کا پھر اور اہل سنت میں ظہری ہے تو وہ دن کے قیام ہو کہ یہ

لا کم ۝ کے اور کائنات کے ساتھ ہے۔

فَنَنْشُرْ شَيْئًا خَسَفَ لَهُ أَجْرًا وَأَجْرًا مِنْ غَيْبٍ يَهْدِي إِلَى بَرٍّ أَوْ نَجَاتٍ ۝

”پھر ہم شے کو جس نے اس کے لئے اجزا اور اجزا میں غیبی پتہ اپنی بزم اہل سنت کے ساتھ ہے۔“

”ہم نے اچھا طریقہ اختیار کیا تو اس کے لئے اس کا اجر ہے اور اس کے لئے بھی قیامت کے روز نیک اجر ہے۔ میں نے اس پر عمل کیا۔“

میرے لئے اس بات پر حیرت و حیرانگی ہے کہ جو شخص پاکیزگی کے ساتھ شغف اور عورتوں کی چادر کے ساتھ غلبہ ہو تو اس میں قائم جانوں کے پورے سے افراط کرے جس اور اس صراطِ مستقیم کے راز کی اس پر کرتے ہیں۔ یہ کہ وہ زبان کے فوٹا میں سے اپنی انگلیں نہ کر لیں اور نہ کہ پاؤں سے اسے اٹکے دیکھیں اور مظلوم ہو کہ عالم کے آواز اور طوطی اور سہلی ہیں۔ ان کا گمراہی اور میں ہے۔ ان کی خوار واکوں میں ہے ان خوار و تہی کیفیت حالت شمال ہے اور تباری عورت کی بہت بوجہ حد ہے۔ مرکب حیات میں کھانک و کٹانک کے لئے اس صحرانہ کر پلے آچکا ہے جس نے اس حقیقت پر اصرار اپنی قوم و شکر کے روز اور محبت کی دلدلی تک پہنچا گیا۔ جہاں تک اور اس کی نسبت کا فصل ہے جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے تو ان کے ساتھ کیرا ہلی درج قائم ہے نہ ظاہر و محبوب کے لئے ہے۔ تو یہ درج عالم مرکب سے کٹانک کا حامل ہے۔ سب تم اسے بھگتے کاروان کہ تو حد کی کو تسلیم کہہ دے انہیں میں ہے۔ یہ کہہ اس سے لئے تو اسے حد کے طور پر سمجھ کر۔ وہی اصلی حاصل ہے۔ اسے تو اور عورت کے طور پر سمجھ کر کہ بھر میں اور میں داخل کر۔ ان چیزوں سے حقیقت واضح ہو گئی ہے جن کا نام رکھا گیا ہے۔ میں نے تمہارے لئے اس کی وضاحت کلی راز اور پورے علم کے ساتھ کی ہے۔

ظن تھا کہ اس لوگوں کو دنیا کی اور آخرت میں حقیقت لازم و کفایت ہے جو قول حقیقت کے ساتھ اعلیٰ حالت۔ اظن تھا کہ اس میں علم میں اس کی حقیقت کو حقیقت رکھتے اور علم پر اپنی رحمت پھیلاتے کہ وہ کرم و مالک و رحم ہے۔ یہ سبکی ہوئی اور اس کے شکر کی حقیقت ہے اسی طرح حقیقت کے اندر میں گمراہی کے خلاف کی بھی حقیقت ہے۔ تم اس پر اعلیٰ و رفیع و نکو اور اس کے خلاف کی تصریح کر۔ اظن تھا کہ اپنی راجح و مصدقہ و اصل و کرم کے ساتھ تم پر رحم کرے کہ وہ اپنے نام اصلی کے ساتھ فصل کرنے کا ہے۔ اظن تھا کہ یہ پانچ صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

وَضَلَّيْنَا اللَّهُ عَلٰی سَبِيلِنَا فَمَقْصِدُنَا وَغُلْفَىٰ آلِهَةٌ وَصُغْبَةٌ وَسَلَامٌ



## اسم اعظم اور اس کی تعریفات

اسلام ہو کہ اسم اعظم کے بہت اشارات اور ظاہر ہیں۔ میں ان کو خارج طور پر بیان کر رہا ہوں تاکہ ان اسرار سے غائب کو  
نام پہنچے اور ان کے معنی اور غائب کو کہے۔ یہ اسم ہر جگہ اور ہر دور کو آباد کرتا ہے۔ اس سے جلدی حاجت ملتی ہے۔ حفاظت کے  
لئے ہر نیک مقبوضہ قدر ہے۔

غائب قبر سے حفاظت:

اس کے ظاہر میں ہے کہ اسے لگا کر میت کے ساتھ قبر میں رکھ لیا جائے تو میت غائب قبر سے محفوظ رہے۔

قبولِ عظیم اور حاکم کے شر سے حفاظت:

اگر اسے لگا کر اپنے پاس رکھے تو قبولِ عظیم ہو۔ وہ کسی پادشاہ یا امیر کے پاس چلے تو ان کے شر سے محفوظ رہے۔ اس کا  
مائل ہر دشمن پر غائب ہو گا جو اس سے دشمنی کرے تو اس پر قہر ہو گا۔ یہ اسم صحرا میں گئے مسافر کو دشمنی والے کوئی کے ٹھکانے  
اور قہر کے لئے ملتا ہے۔

محمد شبیر قادری

مرگی جاتی رہے:

مرگی والے کو قہر دیتا ہے۔ جسم سے ان کے اعضاء کے لئے بھی ملتا ہے۔ اس پر عمل کیا جائے اگر بھی دھوکے تو اس اسم  
اعظم کی برکت سے جل جائے گا۔

محبت کا حصول:

اگر کوئی شخص ہمدردی، مہربانی اور انوکھی بات سے عقل کے اور عقل کے دھار دہار ہو جائے تو اس سے  
میں کی طرف اس پر چلے گی تو اس سے محبت کرے گا۔ اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔ اگر اس کے ساتھ پادشاہ و حکمران کے پاس  
چلے تو غائب ہو گا جس کی انوکھی بات میں پہلی جائے۔ اگر ایک میں چلے تو انہیں ہاتھ میں پھنسنے۔ اگر اس کی انوکھی بات میں  
نکلے تو اس سے قہر آکر ہو جائے۔

شکوی ہو جائے:

میں شخص کی شکوی نہ ہو رہی ہو وہ اس کی انوکھی بات کو پڑے تو اس کی شکوی نہ جائے۔

تواؤں سے اس میں:

اگر کوئی شخص تواؤں سے اور اپنے تواؤں میں کسی سے کہہ کر اسے فکر کے طے نکالا جائے تو اس سے فزع و عجز و غصہ

تکسیر ہو گیا:

تواؤں سے لے کر ان کے ایک طرف فکر رکھنے کی اور محبت دینے تک اس کا ہر کام پوری ہو جائے گا۔ یہ اس کے

ورد کرد ایک دوسرا شرط یہ کہ اگر وہاں شریعت نہ ہو۔ بعض لوگوں نے بدلتے سے ایک ایسے بزرگ کا ذکر کیا جو نہ وہ بیکر بکری و طعمیں  
مستور تھے۔ بدلتے میں کے پاس آیا اور میں سے دعا کی اور خواست کی اور کہا کہ بدلتے سے یہ شریعت نہیں ہو رہا تو میں بزرگ نے ایک  
کافہ لیا اور اس پر بھی اسم کرہ سمجھا کہ اگر بدلتے کو یاد رکھا کہ اسے اپنے سر نہ رکھو اور کھڑے ہو کر نہ بیٹھو۔ چنانچہ بیٹھا ہی ہوا اور ایک  
ساعت میں مقدس روح کو یاد رکھنے سے ساری قیمت مسلمانوں کے ہاتھ لگ بدلتے نے اس قابل قیمت میں سے بہت قدر دانہ ہی بزرگ کے  
پاس بچھڑا انہوں نے اسے قبول نہ کیا اور کہا کہ میرے پاس تو قیمت کمتری ہے۔

**اسم اعظم کی وجہ سے ایک شخص کے قتل نہ ہو سکنے کی حکایت:**

اسم اعظم کے خاص میں سے ہے کہ کمال ہنرمند ضرور میں سے ایک شخص کو بدلتے نے قتل کرنے کے لئے بلایا۔ وہ شخص درود  
میں حاضر ہوا اور بدلتے نے اس کی گردن مارنے کا حکم دیا۔ بدلتے نے خود ماری مگر اس نے بہت دیر نہ کی۔ یہاں تک کہ تیسری مرتبہ بھی  
یہی ہوا تب بدلتے نے حکم دیا کہ اس کے گیزے اندر کر اس کی حلقائی لی جائے کہ اس کے پاس کیا چیز ہے۔

چنانچہ جب دیکھا گیا تو یہی اسم اعظم ایک کافہ پر لکھا ہوا اس کے پاس سے لگا تو وہ سب نعمت چھپ ہوئے کہ ہاتھ خالی نے  
اپنے اس راز کی وجہ سے اس پر افسانہ کیا۔ یہ ساری حوالہ ہیں انہیں بہت حفاظت سے رکھا چاہئے۔ یہ حوالہ کہہ شریف ہے کہ  
ہوئے تھے۔ یہ حوالہ اکثر کتب اسلامی میں عام آتے ہیں۔ تمام مطالب حق سے حاصل ہوتے ہیں اور خواہے ہی انہی سے لگتے ہیں۔  
اب حق کے ساتھ عمل کا ارادہ ہو تو اس اسم کو رخصتوں سے گھر کر سید سرا کی گردن میں دھرتے اور میں دینید یا خواہے کا خیال ہو  
دہلی اسے پھر دے۔ اسی جگہ وہ کھڑا ہو کر چمچ سے کہتے اور کھوتے گا اور کھلا دے گا تو وہی دینید اور کھانہ ہو کہ جب  
تھیں تھیں کو بیکر کا یاد رکھیں کہ وہ کتنا مقدس ہو تو اس حاتم پر کہ وہم پر ایک طرف حق کر کے وہ ساری طرف شر کے حق کا  
مستحق کہ وہ اسے دے دے اس کی دہلی کے کچھ دہلی کر دے اور اس سے تمام سے لگے وہاں پہلی بھڑک رہ۔ اب تم کسی شخص کو شریعت سے لگا  
چاہئے ہو تو اس شخص کے اسم "اس کی حق کے نام کے ساتھ اسم کو گھر کر ایک چیز کے جو میں زور دے دے اس کے ساتھ بدلتے  
اسے اپنے نامی ہاتھ میں لے کر اپنی جگہ کے چمچ پھر دے اور اسے پھر دے کے دھتے کہے

قُرْبَ فَلَا يَنْزِلُ فَلَا تَقْرَأُ مِنْ هَذَا الشَّكَايَ بِخَلْقِ هَذِهِ الْأَشْيَاءِ

مکان میں رہا کے حق میں اس جگہ سے بھاگ جائے۔

**مکان سے نکلنے کا عمل:**

اور جب کسی کو حق کرنے اور بدلتے کا ارادہ ہو تو کافہ شر کا حق لکھے اور تمام کے ہادی اپنی سے دھتے اور اسے جس  
ساعت میں جس مکان میں چاہتا ہے پھر کہ دے اور اپنی بھڑک کے دھتے کہے

تَوَكَّلْنَا يَا خَلْقُ هَذِهِ الْأَشْيَاءِ بِنُكَلِّا وَنُكَلِّا خَلْقُ هَذِهِ الْأَشْيَاءِ بِنُكَلِّا

اور یہ بھی کہ وہاں العجل اور جب تم کسی پر بھڑک رہا ہو تو آیت شر کو ایک کوری شکر کی کہ کہ مکان کی رحمت میں کہ  
وہ یہ آیت بھی اس پر کہ

وَأَقْبَلْ لَكُمْ خَلْقُهُمْ جَنَّاتٍ وَأَنْبَارٍ مِثْلُهَا

پھر جب تک کہ کسی کو حق کرنے اور شر کے کافہ کے ساتھ دھتے میں وہ تو تم جب چاہو دیکھو کہ

**گھر میں آگ لگنے کی:**

اگر تم کسی کو چاہو اس کے گھر میں آگ لگنے یا وہ تو جس ساعت میں شر کا حق لکھو اس شخص کے نام اور مکان کے  
ساتھ کھو اور سلاطین اس کے سپرد کہ وہم کو چاہو جس وقت اسم آیت سے لکھو لا فساد فی الارض میں اور اس کا کفر اس کے چاہے کہ







عِلَى وَخِي تَبَتْ لَيْلِي بِقَلْبِهِتْ  
 وَخَلْفَ يَدِ الْأَعْدَاءِ عَيْنِي بِقَلْبِهِتْ  
 بِخِي شَخَاحَ أَشْفَحَ شَلَفَتْ شَفَتْ  
 وَبَشَرُ أُمُورِي بَعْدَ عَشْرِ قَدْ انْقَضَتْ  
 بِنَحْيِ عَيْنِي قَاطِعِ الشَّرِّ أَشْبَلَتْ  
 وَأَسْتَلَّ عَلَى الشَّرِّ وَأَشْفَ مِنْ الْعَلَتْ  
 وَأَجْرَتُهُمْ يَا ذَا الْجَلَالِ بِخَوْ شَفَتْ  
 تَحَطَّطَتْ بِالْأَسْمِ الْعَظِيمِ مِنَ الْعَلَتْ  
 عِلَى وَالْبَشِيرِ الْقَتْلُ بِشَفَتْ  
 وَبَشَرُ أُمُورِي لَيْلِي بِخَوْ عَيْنِي عِلْفَتْ  
 إِلَيْهِ شَفَتْ حَبَّ الْقَلَاةِ وَخَلَفَتْ  
 وَخَلْفَ عَقْلُودِ الْعَشْرِ يَا بَرَّةَ إِزْنَفَتْ  
 وَ يَا مَنْ لَكَ الْأَرْزَاقُ مِنْ جُودِهِ نَفَتْ  
 وَالْأَسْمِ لَزِمَتْهُمْ مِنَ الْبَغْدِ بِالْشَفَتْ  
 قُلْ لِيَوْمِ الْحِشْيِ إِذَا رَأَى مِنْ عِلْفَتْ  
 وَ يَا خَيْرَ مَأْمُولٍ إِلَى أُمِّهِ خَلَفَتْ  
 مَدَى الدَّعْرِ وَالْأَيَّامِ يَا نُورَ جَلْفَتْ  
 لِيَابِ جَنَابِكَ وَأَزْجِي عَقْلُودَ مَا جَنَفَتْ  
 وَجَلْفَتْ بِالْأَجَانِبِ خَلَفَتْ  
 جَلْفَتْ جَلَا جَلْفَتْ جَمَا تَهَوَّجَتْ  
 وَ تَهَوَّجَ تَهَوَّجَ وَ أَمَّ تَهَوَّجَتْ  
 قَلَاةَ بِنَوَاجِ الشَّرِّ بِرَأَى كَلْفَتْ  
 وَلَقَدْ دُوسَ تَهَوَّجَتْ بِهِ الْكَارُ انْقَضَتْ  
 بِقَلْبِهِتْ بِهَوَّجَ لِيَابِ الْعَدَاةِ خَلَفَتْ  
 عَيْنِي تَهَوَّجَ عَيْنِي تَهَوَّجَتْ  
 بِقَلْبِهِتْ بِهَوَّجَ عَيْنِي تَهَوَّجَتْ  
 مَدَى الدَّعْرِ وَالْأَيَّامِ يَا بَرَّةَ إِزْنَفَتْ

الْبَشِيرِ لَيْلِي مِنَ الْأَكْثَارِ خِلْفَتْ  
 أَلَا وَالْبَشِيرِ عَيْنِي وَ جَلْفَتْ  
 أَلَا وَخَلْفَتْ مِنْ عَيْنِي وَ خَلْفَتْ  
 أَلَا وَالْبَشِيرِ يَا زَيْنَ بِالْقَوْرِ خَلْفَتْ  
 وَخَلْفَتْ مِنْ عَيْنِي خَلْفَتْ وَ جَلْفَتْ  
 وَشَلْفَتْ بِشَرِّ وَأَعْلَفَتْ عَيْنِي بِرَأَى  
 وَخَلْفَتْ وَخَلْفَتْ قُلْ أَعْلَفَتْ عَيْنِي  
 وَ لَيْلِي خَلْفَتْ مِنْ عَيْنِي وَ جَلْفَتْ  
 وَأَلْفَ قَلْبِ الْعَالَمِينَ بِشَرِّهَا  
 وَخَلْفَتْ يَا ذَا الْجَلَالِ بِكَافٍ خَلْفَتْ  
 وَأَعْلَفَتْ يَا ذَا الْجَلَالِ بِفَعْلٍ مِنْ  
 وَتَارَكَ لَكَ اللَّهُمَّ لَيْلِي جَمِيعَ كُنْهَاتِهَا  
 خِلْفَتْ وَ تَارَكَ وَ يَا خَيْرَ مَأْمُولٍ  
 نُورُ بَلَّ الْأَعْدَاءِ مِنْ عَيْنِي وَ جَلْفَتْ  
 فَالَتْ وَخَلْفَتْ يَا إِلَهِي وَ شَدِيدِ  
 خِلْفَتْ خِلْفَتْ وَ الْكُرْهُ مِنْ عَيْنِي  
 أَلْفَ كَلْفَتْ بِالْأَسْمِ نُورُ وَ تَهَوَّجَتْ  
 بَلَّ الْخَوْ وَالْقَتْلُ الشَّدِيدُ لَيْلِي أَنَّى  
 بِأَجٍ أَخْرَجَ يَا إِلَهِي أَخْرَجَ  
 بِأَجٍ أَخْرَجَ جَلْفَتْ جَلْفَتْ  
 بِقَلْبِهِتْ أَلْفَ وَ شَرِّ أَلْفَ عَزَمَ  
 بِقَلْبِهِتْ بِوَجْهِ الشَّرِّ سَرَأَ عَالَمَ  
 بِقَلْبِهِتْ جَلْفَ تَارَ وَ خِلْفَتْ  
 بِقَلْبِهِتْ بِقَلْبِهِتْ لَيْلِي أَخْرَجَ  
 بِقَلْبِهِتْ بِقَلْبِهِتْ لَيْلِي أَخْرَجَ  
 أَخْرَجَ بِقَلْبِهِتْ وَ شَرِّ تَهَوَّجَتْ  
 خِلْفَتْ لَهَوَّجَ عَيْنِي وَ تَهَوَّجَتْ

وَمَا ضَعُفْنَا بِمَا ضَعُفْنَا أَلَمْ ضَعُفْنَا  
بَطْلًا وَ إِيْسَ وَ عَسَى كُنَّا  
بِكَافٍ وَ هَاءُ ثُمَّ غَنِي وَ ضَائِعَا  
بَاهِيَا ضَرَابِنَا أَذْوَائِي أَضْبَاوَتِ  
بِقَابٍ وَ لُزِي ثُمَّ خَمَ بَغْدَا  
فَلَاثُ جِصِي ضَفَلْتُ بَغْدَا خَائِمِ  
وَمِنْ عَطِشِي أَتَمُّ ثُمَّ شَلِمَ  
وَ أَزْبَعِي بِمَلِ الْأَنْبِلِ ضَفَلْتُ  
وَ هَاءُ شَيْئِي ثُمَّ وَابٍ مَقْزُوسِ  
وَ أَجْرُهَا بِمَلِ الْأَوَابِلِ خَائِمِ  
فَهَذَا هُوَ إِسْمُ اللَّهِ جَلَّ جَلَالُهُ  
وَهَذَا هُوَ إِسْمُ اللَّهِ بِمَا جَاهِلُ اعْتَقَدُ  
فَعَلَّ هَلِمَ الْأَسْمَاءُ الْجَزَائِفُ وَ أَهْلِيهَا  
بِهَا التَّهْدِي وَ الْمَيْتَانِي وَ الْوَعْدِ وَ الْبَقَا  
وَ إِنْ كَانَ خَائِلُهَا مِنْ الْخَوْفِ أَمَّا  
وَ إِنْ كَانَ مَضْرُوعًا مِنَ الْهَمِّ وَافِقِ  
فَلَقَابِلِ وَلَا تَخْشِ وَ حَاكِمِ وَلَا تَخَفِ  
فَمِنْ أَخْوَابِ التَّوَزُّعِ بَلْهَلُ أَزْبَعِ  
وَ تَخْشِ مِنَ الْقَرَانِ هُوَ تَضَائِعَا  
فَلَا خِفَةَ تَخْشَى وَلَا غُزْبَ تَخَفِ  
وَلَا تَخْشِ مِنْ شَيْءٍ وَلَا تَخْشِ خَلْوَ  
فِي خَائِفِكَ الْإِسْمِ الَّذِي جَلَّ جَلَالُهُ  
وَ ضَمَّ إِلَيْهِ نَكْرَةً وَ عَجَبَةً  
تَوَسَّلْتُ بِمَا ذَرَيْنِ الْفَلَكِ بِخَاوَمِ

وَ مَا ضَعُفْنَا هَظْلِي الزَّهَّاجِ تَضَعُفْنَا  
بَطْلَتُمْ لِلشَّعَادَةِ الْفَلَكِ  
كَيْفَ بَلَّغْنَا مِنْ كَلِّ هَؤُلَاءِ بِمَا عَوْنِ  
بِأَيِّ هَذِهِ أَفْضَلْتُ ثُمَّ بَطْلَتُمْ  
وَ مِنْ سُورَةِ الدُّخَانِ بِرَّ تَحَكُّفْتُ  
عَلَى رَأْسِهَا بِمَلِ الْبِهَامِ تَقَوُّنَ  
وَ مِنْ وَسْطِهَا بِالْحَرْ ثَمَّ تَفَرَّقْتُ  
لَيْسَ إِلَى الْخُزَّابِ وَ الرُّزْقِ جَيْفُ  
كَاتِبُوبِ خَطَامِ مِنَ الْبَحْرِ التَّوْنِ  
خَنَابِئِ أَرْكَانِ وَ لَيْسَ قَدْ عَوْنِ  
وَ أَشْعَالُهُ جِلْدُ الْبَرِيَّةِ قَدْ سَمْتُ  
وَلَا تَنْكُحَنَّ كُنْ تَلَفَّ الرُّوْحُ وَ الْخَنَ  
فَقَبِيهَا مِنَ الْأَسْمَاءِ مَا لَيْلُهَا عَوْنِ  
وَ بِالْمَيْسَلِ وَ الْكَافُورِ خَفَا تَحَكُّفْتُ  
فَأَقْبَلِ وَلَا تَخْشِ الْفُلُوكَ لِمَا عَوْنِ  
لَعَبْتُ خَيْمِي جِلْدُ الْغُزُونِ فَتَلَعْتُ  
وَ اسْبَحْ عَلَى الْأَرْزَاقِ قَائِمِ مِنَ الْفَلَكِ  
وَ أَزْبَعِ مِنَ الْجَنَّةِ جِنْسِي نِي عَزَمْتُ  
إِلَى كَلِّ مَخْلُوقِي فَيُصْبِحُ وَ أَتَكَلَّفْتُ  
وَلَا أَسَدُ ثَلَاثِي إِلَيْكَ بِهَضَمْتُ  
وَلَا مِنْ رُوحِ وَلَا هُوَ أَشْعَلْتُ  
لَوْقِ بِهِ كُلُّ الشَّكَاوَةِ وَ الْفَلَكِ  
عَلَى الْأَلِ الْأَضْحَابِ مِنَ الْخُرُومِ عَوْنِ  
وَ أَشْعَالُكَ الْخُسْلَى إِذَا مِنْ جَيْفُ

نور کے ساتھ جس جگہ کے سوال کی تھیں وہاں سے  
معلوم ہو کر جس نے یہاں حضور کی کسم پٹی اور علم کا نام مبارک لیا اس کی کوئی عبادت ہی ممکن ہے کہ  
کہ حضور اکرم ﷺ کوہیں۔ اگر اس جگہ میں کوئی کلمہ لکھا جائے تو آپ کے نام کے لئے ہے۔ اس کو اگر کوئی جگہ لکھے گا تو  
اس جگہ کے ساتھ رحمت لکھا جائے تو حاجت پوری ہو جائے گی۔ اس میں قدرت کے ہر چے خلاف کوئی شے نہیں ہو سکتی۔

ہو۔ اور قرآن حکیم کے حروف ہلکے ہیں۔ اس کو کھم اور چٹوہ دیکھیں۔ اس کے خواص کا ذکر کریں گے۔ یہ وہ خواص ہیں جنہ کو کائنات نے بھی جان نہیں لیا اور عالم بھی نہیں دیکھا ہے۔ عارضی ہیں جن کی جانب سے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اَمْثَلُ بِهٖ كُلِّ مَرْءٍ عَلٰی زَوْجَتِهٖ وَخَالَتُهٗ كُنْیَا اَوْ لَوْ اَنَّ الْاَنْثٰی ۝

اور خاتون بھی اپنے شوهر کی طرح ہے، خالہ بھی بیوی کی طرح ہے۔

شَبَّخَا لَكَ لَا جَلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَفَفْتَ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْمُ ۝

### ﴿فصل: لاعلاج مرض کا علاج﴾

اس کا مطلب یہ ہے:

وَخَالَتُنَا بِهٖذَا فَلَوْ اَنَّ مُغْفِلًا یُكَلِّمُ بِلَاوٍ فَاَجَلَّ الْجَنَمِ اَنْشَفَتْ

یعنی جس وقت انسان کسی اندرونی مرض میں مبتلا ہو تو اس کو علاج نہ ملے اور حکماء اس کے علاج سے عاجز آجائے ہوں تب ہی نہیں صحت اور عالم کو اس طرح کہے گا کہ یہ حالت ہر قسم کے برقی میں اور دلت کو حیلوں کے ساتھ میں دیکھ کر حیرت میں کو رہے۔

### ﴿فصل: غلام کو کمزور کرنے کا عمل﴾

جس تک اس شعرو کا تعلق ہے، مُغْفِلًا اَنْوَاعُ الْعَذَابِ جَمِیْعًا تو اس بات سے مراد ہے کہ جب تم پر کوئی غم کرے اور تو اس سے ہار جائے تو پھر نہ ہو تو تم ایک عقل مند۔ اس پر اس کا نام اس کی بی کامیابی کا نام کہ اس عقل کے ہر حصہ پر بھی صاف اور عالم جانے گا کہ ایک عقلی کامیابی سے جو غم کا ہے اور اس عقل کو اس کے اندر دیکھ کر دینی کرے۔ اسے دیکھ کر دینی کہ جس تک قریب ہو جس میں عقلی سوچ پھلے گی تو اس عقلی حکیم شدت قابل ہو گی اور اس کا نام عقل ہو جائے گا۔

### ﴿فصل: دشمن کو ہلاک کرنے کا عمل﴾

جس تک اس شعرو میں معجزی دم کل عصری کا تعلق ہے تو اس بات سے مراد ہے کہ ایک عقلی پر جس کے عقلی تم جانے ہو اس کا اور اس کی بی کامیابی کا نام کہ جس کا نام ہے جس میں عقلی ایک درجے میں پہنچے ہوں۔ جس میں کے عقلی سے پہلے ہم نہیں صاف جانے اور عالم عقوبت کے کہے اور کسی بددلی و مکاریوں اور دلتوں میں اسے اسی دلت سے جانے دے دی ہو جائے گی معقول کا عقلی بددلی ہو گا اور قہر اسے جسے میں بددلی ہو جائے گا۔

مقدمہ میں کامیابی اور قضاہ حاجت

فہرشتِ انور فی پہ ذوقِ انطی کی حسیب ہے کہ سلم کو امیہ دانیں، انگوٹھے کے جانی پر لکھ کر جس خاتم کے ہیں  
چتر کے دانگر کوئی حقد، کام ہے کہ حسیب ہو گے۔ وہ خاتم یا حاکم حسیبی جی خاطر کے گاور جو بھی حلیہ ہو گی پوری کہے کہ  
ہر گو کی زبان بند ہو:

اسی علم کو ایک انتہائی نادر اور نایاب علم بھی کہتے ہیں۔ جو بھی دیکھے وہ بہت افسوس  
 بردہ ہو کہ یہ علم ہرگز حاصل نہ ہو سکے۔

فصل: جنگ میں فتح ہو، زخم بھی نہ آئیں

اس فقر و غنا آنحضرت ﷺ کی حقیقت اللہ تعالیٰ کے متعلق یہ ہے کہ یہ چاروں اہل بیت علیہم السلام میں سے ہیں۔ ہر شخص اس کو مکر کے ہونے کی گنتی کرے گا کہ وہ اس کے بعد کو واقعی مکر کے باطن میں جتنی گنتی کرے گا اور اپنے سر لوہی کے اندر، تاکہ کوئی نہ سے جنگ کرے تو غالب ہو گا۔ چاہے اپنے آپ کو برہمنوں اور کھادوں میں داخل کرے۔ اب بھی محفوظ رہے۔ اسے ذمہ نہ لے گا اور وہ اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا۔

فصل: خوفناک مقام پر محفوظ رہنے کا عمل

حضرت فقیر ابن دکنویؒ غلطیوں کی ذلت کے حلقہ میں نہ گرا، بلکہ اسے طرہ کی وضاحت کرتے ہوئے کہتے ہیں:

إِن رَّبُّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ

چونکہ اس جذبہ کے لئے اسے اپنے قلوب و عمر کی تمام اسے کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی اور وہ براہِ راست مخلوق رہے گا۔  
مطلوبہ شخص حاضر ہو جائے گا۔

مطلوبہ فہرست حاضر ہو جائے

وَقُلْ لِّمَن كَانَ عَدُوًّا لِّلشَّيْطَانِ عَدُوًّا مِّنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَسْتَعِذُّ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ مِّمَّا يَصِفُ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۚ

أَمَّا تَكُنْ لَوْ بَازٍ يَكْفُرُ بِاللَّهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَخْلُقَ مَا يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۚ

[illegible]











میری فتاد میں جاری ہے۔ اسے اللہ میں محبت پرہم کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تو نے اپنا رکھا ہے۔ اسے اپنی کتاب میں مثال کیا ہے۔ اپنی حق میں سے کسی کو اس کی تعلیم دی ہے۔ اسے علم فہم میں اسے پختہ کیا ہے اور میں سوال کرتا ہوں کہ قرآن مجسم کو میرے دل کی سرسبز مری آئینوں میں دل کا نور اور میری زبان کا نور کر دے۔ میرے سیکھنے اور فہم کو نور کر دے۔

میرے دل میں مسودہ رضی اللہ عنہ نے حضور علیہ السلام سے عرض کیا کہ کیا اسے رسول اللہ ﷺ ہم اس دعا کو نیکو کرے۔ آپ ﷺ نے لہذا کہ ہاں نیکو کر چلوں گا اور تمہارے میں نے بعض صالحین سے سنا ہے کہ اس طرح دعا مانگتے تھے یہ دعا میرے حبيب ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَا نَشَاءُ نَوَافِلًا اِنَّمَا نَشَاءُ اَنْ لَا يَبْصُرَ مَا اَشَاءَ شَخَائِفًا اِنَّمَا نَشَاءُ فَعْنُ اَلْاَشَاءَ  
جِلَافًا مَا نَشَاءُ لَوْ جَاهَدَ الْعَبْدُ وَ شَاءَ مَا كَانَ اِلَّا مَا نَشَاءُ فَاَكْبَلْ بِنَا وَ مَا نَشَاءُ وَ اِنَّا اَنْ نَشَاءَ اَللّٰهُ  
وَبِالْعَلِيْنَ

اسے اللہ میرے چاہنے کو اپنی خواہش کے مطابق کر دے تاکہ میری خواہش میرے چاہنے کے خلاف نہ ہو تو وہ بھی میرے چاہنے کے خلاف نہ ہو کہ جو کچھ اللہ کرے اور وہی چاہے جو تو چاہے۔ میں ہم پر مہربانی رکھو اور تم اللہ تعالیٰ کے چاہنے کے مطابق اپنی خواہش رکھو اللہ رب العالمین ہے۔

### ﴿معشر نقشب کے خواص، حاجات پوری ہوں، مشکوکی رزق ہو﴾

معلوم ہو کہ میں نے کئی گویوں کو دیکھا ہے کہ وہ رات کے آخری حصے میں اپنے ہاتھوں میں اس معجزہ دس خانوں والا حق دہی کو لے کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں اور ان کا دعا پڑھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے ہاتھوں میں چھو کر اور انھیں اس معجزہ حق کو کھڑے اپنے گھر میں رکھتے ہیں اس کی دعا قبول ہو گی۔

حرم شریف کہ مسطر میں انہیں نے ایک صورت کو دیکھا کہ ہاں کھیرے ہوئے ہاتھ میں یہ حق لے کر دعا کر رہی تھی

يَا زَبَّ وَ يَفْذًا وَ لِقَةِ بَيْنَ الْأَشْيَاءِ الْكُفْرُ نَعْمَةً وَ الْأَسْوَابُ الْفُتُوحَةُ إِلَّا مَا آتَيْنِي مِنْ خَيْرٍ مُخْتَلَفَةٍ وَ  
نَشْفُو إِلَيْكَ أَلَيْتَ الْفُتُوحَةَ اِنَّمَا نَشَاءُ وَ أَلَيْتَ خَلْقِي خَيْرٍ وَ قَوْلِي

یہی اس کا کام پورا نہیں ہوا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے اس سے ایک خواہش کئے کا انکار اس میں کہ وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کر رہی تھی

اللہ ایک گویا تھا میں یہ دعا پڑھا تھا کہ اگر تو اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کر لی کہ مجھے میرے گھر پہنچا دے تو تم نے مجھے گھر پہنچا دیا۔

کہہ کہ تو نے اس اسم اعظم کے ساتھ دعا کی ہے کہ اس کے ساتھ دعا مانگنا چاہتا ہے۔ یہ حق ہر جگہ کے لئے بہت فنی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے اہل اور گم کے ساتھ حق دیتے ہیں۔







ہم اپنی ہمت کی طرف لوٹتے ہیں۔ معلوم ہو کہ اس عقل میں جس کا ابھی ذکر آئے ہے خواص ہیں۔ ہم نے اختصار سے ذکر کیا ہے تاکہ جانوں کے ہاتھ نہ لگ جائے۔ یہ عقل کی عقل ہے۔ اعلیٰ عقلی قسمیں ہورہے ہیں اس کے کھلنے کی توفیق عطا فرمائیے۔



محمد شہیر قادری

### حاجت روائی کے لئے دعا

معلوم ہو کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے جو شرط دریافت کے جواز میں تھی نے دریافت کیا کہ اقبالہ حاجت کے لئے کئی دعا لہجہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمائی کہ سورۃ مدہ کی چ آیت متیخ لکھو سے لے کر عظیمہ باریت العظمیٰ تک سورۃ مٹھکی آخری آیت چھ لہجہ فرمائی تھیں۔

اللّٰهُمَّ يَا مَنْ هُوَ كَلَّمَ وَلَا يُزَالُ هَكَذَا غَيْرُهُ كَلَّمَ وَاجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِ بَنِي فَرْجَا وَخَيْرُهَا  
 ہر آئی حاجت کا ذکر کرے۔ یہ کتب وہ تیسری حاجت چ دی کہ جس کلمہ سے سب سے زیادہ چلتے رہا ہے اور وہ تمام وفضل کہتے رہا ہے۔

### افضل اسم اعظم کا بیان اور دعائے تاثیر

اس دعا کو پانچ لہجہ بھی کہتے ہیں لیکن ایک لہجہ ہے جو دعا میں اور اس کی برکت سے اعلیٰ عقل نے اسے دیا کر رہا حضرت احمدی اور اعلیٰ عقل نے اس کو ایک صراطِ حق میں تمام کے وقت ایک کلمہ میں داخل ہوا اس نے کائنات و جہان سے کیا کہ تم میں سے کونسا جس سے جو دعا کو کہے اسے کلمہ میں سمجھانے کے لئے اس کا ذکر ہے جو کائنات و جہان میں سے کسی نے اس کی طرف توجہ نہ دی۔ جب وہ کوئی کلمہ ہوا تو اس پر ایک ایک دعا میں آکر اور اس کے میں جس کی توجہ نہ ہو کہ وہ کلمہ کو کتنا فضل









وہ جس پر مطلب ہو جائے:

دوسرے کے سامنے یہ دعا پڑھتے ہیں کہ وہ جس پر مطلب ہو رہا ہے۔

تَعَزَّوَاتُ بَرِّبِ الْعِزَّةِ وَالْمَعِزَّةِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ الْغَنِيِّ لَا يَفْزُوتُ خَاصِمُ الْفَوْزَةِ وَ  
غَيْبُ الْإِعْزَازِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ الْوَاجِدِ الْقَهَّارِ لَا يَخْلُ وَلَا يَفْزُوتُ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ  
میں دس مرتبہ اور جوت کے ساتھ عزت حاصل کرنا ہوں۔ میں نے اس کی دعا پر اکل کیا اور میرا کلمہ نہ بدلے ہو گئے  
اور انھیں اس کی دعا میں۔ میں نے اکل کیا اور وہ فوراً قہر سے قوت اور طاقت رکھ کر ہے اور اکل اور مجھ سے۔  
اسے پڑھ کر میں یہ دعا پڑھتا ہوں کہ اس کے سامنے جو کچھ کہے اس کے آگے جائے تو وہ مطلب ہو جائے گا۔

ایک مسلمان جن کا بیٹا ہوا عجب ہر ماہ سے حفاظت:

میں نے ایک طریق کے ہاتھ لکھا ہوا دیکھا ہے۔ سوئی ہے کہ حضرت سعید بن جبیر ایک شخص سے ملے اور سعید بن جبیر  
کے ہاتھ لکھا ہوا اس شخص نے اس سے کہا کہ میں تمہیں ایک جاب دیتا ہوں جو تمہاری اسی اسی سے ہر ماہ سے  
محفوظ رہے۔ اگر ہمارا کسی چیز پر ہمارے ہاتھ لگے تو وہ چوری اور برائی کے قصص سے محفوظ رہے۔ اگر سفر میں اسے اپنے پاس  
رکھے تو کوئی رانی اس سے نہ چھینے۔ لیکن اس دعا پر پڑھا جائے تو غن سے محفوظ رہے۔ سعید بن جبیر نے کہا خیر۔ وہ شخص نے  
کہا یہ دعا اور کلمہ ہمارے ہاتھ میں چھتا ہوں گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كُلُّ دِينَ مُطْلَقٌ فَتَقُولُ اللَّهُ وَكُلُّ دِينَ قَرَأَ فَتَقُولُ جَنَّةُ اللَّهِ وَكُلُّ  
جَنَّةٍ فَتَقُولُ جَنَّةُ اللَّهِ وَكُلُّ عَالَمٍ فَتَقُولُ جَنَّةُ اللَّهِ وَكُلُّ عَالَمٍ فَتَقُولُ جَنَّةُ اللَّهِ وَكُلُّ عَالَمٍ فَتَقُولُ جَنَّةُ اللَّهِ  
الْإِسْمِ وَالْجَنِّ وَالْقِيَامَةِ وَالْعَقَابَةِ وَالْمَعِزَّةِ وَالْمَعِزَّةِ وَالْمَعِزَّةِ وَالْمَعِزَّةِ وَالْمَعِزَّةِ وَالْمَعِزَّةِ وَالْمَعِزَّةِ  
فَرَأَى عَلَى أَكْبَادِهِمْ وَخَيْرُهُمْ تَبْنِ أَكْبَادِهِمْ وَخَيْرُهُمْ تَبْنِ أَكْبَادِهِمْ وَخَيْرُهُمْ تَبْنِ أَكْبَادِهِمْ وَخَيْرُهُمْ تَبْنِ أَكْبَادِهِمْ  
بَكْتَابِهِمْ هَذَا فِي جَزَاءِ اللَّهِ النَّصِيبِ الْيَوْمَ لَا يَنْبَلُ مِنْ أَهْلِهِمْ وَلَا يَنْبَلُ مِنْ أَهْلِهِمْ وَلَا يَنْبَلُ مِنْ أَهْلِهِمْ  
الْحَمْدُ الْخَيْرُ بِكَلِمَاتِهِ شَيْخَانِ مِنْ أَهْلِكَ الْإِسْمِ الْإِسْمِ الْإِسْمِ الْإِسْمِ الْإِسْمِ الْإِسْمِ الْإِسْمِ الْإِسْمِ  
خَيْرٌ وَأَهْلٌ وَلَا تَخَفْ إِنَّكَ مِنَ الْإِسْمِ لَا تَخَفْ خَيْرًا وَلَا تَخَفْ خَيْرًا وَلَا تَخَفْ خَيْرًا وَلَا تَخَفْ خَيْرًا  
مَنْكَلًا أَشْخَعٌ وَأَزْمَ الْكَلِمَةِ أَخْلَفَ خَامِلٌ كَفَّارٌ هَذَا وَاسْتَعِزَّ بِسْمِ اللَّهِ الْوَالِي وَالْمَحِصِنِ فِي قَلْبِهِ وَ  
تَهَارِهِ وَعَلَيْهِ وَفَرَادِهِ الْيَوْمَ تَنْكِرُهُ أَوْلِيَاءُ الْيَوْمَ تَنْكِرُهُ أَوْلِيَاءُ الْيَوْمَ تَنْكِرُهُ أَوْلِيَاءُ الْيَوْمَ تَنْكِرُهُ  
عَادَةُ الْعَادَةِ وَمَنْ كَذَبَ فَكَيْفَ وَمَنْ نَسَبَ لَهُ فَعَلًا فَكَيْفَ وَأَعْلَبَ عَدُوَّهُ عَنْ أَوْامِدِهِ عَدُوَّهُ وَخَرَّ  
وَفَرَّجَ عَنَّا كُلَّ كَرْبٍ وَهُوَ وَحْدِي وَلَا تُعْجِلْ عَلَا يَفْزُوتُ وَلَا يَجْلُثُ إِنَّكَ أَنْتَ الْحَقُّ الْخَالِقُ وَالْحَقُّ  
اللَّهُ عَلَى سَبِيلِهِ شَيْخَانِ وَالْأَبُ وَالْمَحِصِنِ وَالْمَحِصِنِ وَالْمَحِصِنِ وَالْمَحِصِنِ وَالْمَحِصِنِ وَالْمَحِصِنِ وَالْمَحِصِنِ

ترجمہ: اے اللہ کے نام سے شروع کرو اور اے اللہ کے نام سے ختم کرو۔ ایک دعا ہے کہ اس کے نزدیک ہر وقت وہ سعید  
بن جبیر کے نزدیک ہر جہاں سے کہہ کر اس کے مال کو اس کی امانت کے ساتھ رکھیں۔  
میں نے یہ بھی اور اس کے ہاتھ کے قریب لکھا ہوا ہے۔ سعید بن جبیر نے کہا کہ اس کی دعا ہے اور وہ  
میرا مال امانت میں رکھتا ہے۔ یہ دعا ہے کہ اس کے ہاتھ کے قریب لکھا ہوا ہے۔ سعید بن جبیر نے کہا کہ اس کی دعا ہے اور وہ













عَلَيْهَا الشَّيْءَ وَهِيَ ذُخْرَانٌ لَقَدْ لَبِثْنَا لَهَا وَبَلَغَ فِيهَا عِشْرُونَ مِائَةً خَلَقَهَا عَلَيْنَا مِنْ دُونِهَا نَفْسًا مِثْلَ نَفْسِ ابْنِ آدَمَ وَنُفُوسًا مِثْلُهَا

ترجمہ: اُنھوں میں سے ایک "نفس" دانت لگانے پر تم اُنھیں قسم کے خطاب اور پتھریاں ڈالتی کہ۔ اس خطاب اور تکلیف کا کام ہے۔ اس بات کے آج میں اسے سخت گیرانہ صحت دالنے سے آگے اسے ظاہر اسے وارث اسے جہاں اسے پیدا کرنے والے اسے اپنے اسے سخت گیرانہ آواز اسے اُنھوں کے گناہوں کے بعد دینے والے اس کے معاف میں اس کے لئے اور وہ کیا ہے اور وہ اس کی قدرت کے معاف میں اس کی اور وہ جس کے وجود کا اتصال ہے نہ ابتداء نہ انحیاء میں دینے والے اپنے کی **نفس** اور مومن کو رسوا نہ کرنے لگ کر آج کے دن کافروں کے لئے عوامی اور دسواں ہے۔ اسے سخت خطاب اور گرفت دالنے سے ایک تجربے رب کی گرفت بہت سخت ہے پس یہ ممکن کے لئے لہذا اور دوا ہو گا اور دقوت کا اور دقوت تمھاری خوراک ہو گا۔ اسے غلبہ دالنے اسے غالب اسے ہے محل اسے خدائی عقل دالنے تجربے تک کا تجربے سوا کوئی وارث نہیں ہے۔ اسے ظاہر قدرت دالنے وہ جس نے یہ گناہ وہ سب سے زیادہ کیا کئے وہ ہے کہ ہرگز آگ نہیں نکلتی۔ پس تم میں مٹاؤں دالنے سانس کی طرف چلاؤ وہ سانس ہو گا اور آگ کی آتش میں کوئی کام نہیں آئے گا اور اسے وارث تمھاری طرف سانس اور دینے کرتے ہیں۔ اسے یہ کام بھی کہ ظاہر اسے گا اور کواں اسے گا کہ آج کے دن انکسرت کے ہیں اس کی مخلقت ہے۔ مخلقت اپنے کے لئے ہے جو دوا ہو کر ہے۔ ہر ایک عقل کو ظاہری یا باطنی امر میں خود وہ عقل ہو یا غیر صحت دے اس کو گا اور انھیں طرف دینے کا ہے۔

اسے اپنے اس عقل پر طاقت اور خطاب دالتی کہ آج تمام باتوں کو قائل کر دے اور میں بہت سی باتوں کو چاہتا ہوں۔ اسے جہاں عوامی قسم بطور جہ کے ہر ایک چیز پر غلبہ ہے اس کو کئی بار دالنے والے کا اور داک میں تکلف بھی لے اپنے اعلیٰ درجہ کی جہت سے عقلی اور عقلی کوئی کو تکلف جس میں میں ذکر کیا ہے اور تمھاری نے اسے اپنی جہت کا آج تجربے اپنے قریب مقرر اپنی وارث کی صفت چاہے تو قدرت جہت اور انکسرت دلائے ہوئے تجربے طاقت کو جس کو اپنے اپنے انداز سے مقرر کیا ہے اور تمھاری جہت کے حکام اور تمھاری تمام کہ چیزوں کے انداز کا تجربے لے کر کوئی نہیں لگے۔ عقل تمھاری شے ہوتی ہے۔ تمھاری مخلقت دینی معلوم ہے۔ عالم تک طاقت اور جہت کی ہر ایک حرکت کا تجربے اس جہاں کی صفت مطلق کے ہوتے ہے۔ تجربے جہت کے عقل سے اسے خدائی تجربے کے ذریعے ظہر کرنے والے اسے عقلی تصور اور ہر سوجہ دالنے اسے وہ ذات جس نے عالم دینوں کو اپنے عقلی کی جہت کے باعث جو دین سے مخلوق ہے "تجربہ کی باتوں سے بگڑا ہے اور جس نے دنیا کو اس طرح پیدا کیا ہے کہ اس کا عقلی عقل پر غالب ہے اور یہ سب باتوں میں لگے ہے تاکہ اس کا قریب ہو اور اس کی سخت ظاہر ہو اپنی جہت اور قریب سے عقل جس میں وہ بات ظاہر کر جس کے باعث وہ میرا متقلد کرنے لگے تو اس کے حواس جانتے دینی اور جس کے باعث میرے آگے اس کی روحانیت کی آگ بھجھ سکتی ہے لگ دینے تمام باتوں کی جگہ ہے ہم نے دینے کے لئے بہت سے ہیں اور قریب میں کو پیدا کیا ہے۔ اسے آسمان اور زمین کے پیدا کرنے والے میں لگے ہے تمھاری اس قدرت کے عقل جس سے تو نے طری اور عقلی کا کثرت کو پیدا کیا اور اس عقل اولیٰ کے عقل جس پر تو نے اس وقت آسمان کو پیدا کیا۔ جب وہ دوسری حالت اسے اور زمین کو کہ اسے طری یا جہاں میرے ہیں تاکہ آسمان لے کام ہو طری اسے ہے۔ اس بات کا سوال کرنا کہ میری عقلی طاقت چاہتی کہ اسے اور اپنی طاقت کا کام لے دیکھو طے اس کی طاقت پر ہی ہو گی۔

## فصل: سورہ فاتحہ کے سوا قسط اور اس کے اوقاف

سطوح پر سورہ فاتحہ کے سوا قسط یہ حرف ہیں: ف، ث، ط، ز۔ جن کا مجموعہ فطحتیں اور قطعیں ہے اور ان سے منسوب اسماء بھی ہیں۔ ف سے نہج سے بہار، ث سے قسط سے صبر، ط سے قسط سے قسط اور ز سے زکی ہے ان سات حرف کے یہ سات قسط درج ہیں اور ان قسط پر قسطیں دیکھ رہے ہیں۔  
وہ سات قسط یہ ہیں

### حرف الجیم للقمر ولہ یوم الاثنين

ج	ز	ط	ف	ث	ع	ث
ج	ث	ج	ز	ط	ف	ث
ج	ف	ج	ث	ط	ز	ف
ز	ط	ف	ج	ث	ع	ج
ث	ج	ز	ط	ف	ع	ج
ف	ج	ث	ج	ز	ط	ف
ط	ف	ج	ث	ع	ج	ز

### حرف القاء للشمس ولہ یوم الاحد

ف	ج	ث	ع	ز	ط	ف
ط	ف	ج	ث	ع	ز	ط
ج	ز	ط	ف	ج	ث	ع
ع	ث	ج	ز	ط	ف	ج
ف	ج	ث	ع	ز	ط	ف
ز	ط	ف	ج	ث	ع	ز
ث	ع	ج	ز	ط	ف	ج

### حرف القاء لعطارد ولہ یوم الاربعاء

ث	ج	ز	ط	ف	ع	ج
ف	ج	ث	ع	ز	ط	ف
ط	ف	ج	ث	ع	ز	ط
ج	ز	ط	ف	ج	ث	ع
ع	ث	ج	ز	ط	ف	ج
ف	ج	ث	ع	ز	ط	ف
ط	ف	ج	ث	ع	ز	ط

### حرف الشین للمریخ ولہ یوم الثلاثاء

ف	ج	ث	ع	ز	ط	ف
ز	ط	ف	ج	ث	ع	ج
ث	ج	ز	ط	ف	ج	ث
ف	ج	ث	ع	ز	ط	ف
ط	ف	ج	ث	ع	ز	ط
ج	ز	ط	ف	ج	ث	ع
ع	ث	ج	ز	ط	ف	ج

## حرف الیاء للزهره وله يوم الجمعة

خ	ث	ج	ز	ط	ض	ف
ض	ف	خ	ث	ج	ز	ط
ز	ط	ض	ف	خ	ث	ج
ث	ج	ز	ط	ض	ف	خ
ف	خ	ث	ج	ز	ط	ض
ط	ض	ف	خ	ث	ج	ز
ج	ز	ط	ض	ف	خ	ث

## حرف الطاء للمشعري وله يوم الخميس

ط	ض	خ	ف	ج	ث	ز
ث	ز	ط	ض	خ	ف	ج
ف	ج	ث	ز	ط	ض	خ
ض	خ	ف	ج	ث	ز	ط
ز	ط	ض	خ	ف	ج	ث
ج	ث	ز	ط	ض	خ	ف
خ	ف	ج	ث	ز	ط	ض

## حرف الزاي لرحل وله يوم السبت

ز	ط	ض	ف	خ	ث	ج
ث	ج	ز	ط	ض	ف	خ
ف	خ	ث	ج	ز	ط	ض
ط	ض	ف	خ	ث	ج	ز
ج	ز	ط	ض	ف	خ	ث
خ	ث	ج	ز	ط	ض	ف
ض	ف	خ	ث	ج	ز	ط





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ رَبِّهِمْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ إِلَهُ الْكَافِرِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
وَأَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِي لَكَ بِهَا الْخَلْقُ مِنْ قَوْلِهِ وَخَدَائِكَ وَلَكَ دَوَامُ الْعِزِّ مِنْ دَوَامِ رِزْقِكَ  
يَهْدِي عَنْ قُدْرَتِكَ الْوَاحِدِ الْحَكِيمِ عَنْ بُلُوغِ سُبُلِكَ وَتَحْتِثُكَ الْيَتَامَى عَلَى الْخَيْرِ مِنَ  
جِلْدِ عَقْلِكَ الَّتِي أَلْهَمْتَ فِي كَرَمِكَ وَعِلْمِكَ وَالْهَيْدَةَ شُكْرًا وَإِنِّي بِهَا إِلَى يَدَيْكَ وَرَحْمَتِكَ  
أَعُوذُ لَا خَدَاةَ مِنْ خَدَاةِكَ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ أَلَا يَلَيْكَ ذَلِكَ عِلْمُكَ وَخَيْدَةُ إِلَيْكَ كَمْ سَأَلْتُكَ فَاهْتَفَيْتَ لِقَوْلِي مَا  
سَأَلْتُكَ وَكَمْ رَجَوْتُكَ فَهَاقَتْ رَجَاؤِي مَا لَيْتَ أَهْلَمَ بِهَا لِيَكُنَّ خُرُودًا لِمَجَارِئِكَ مِنْ لَمْ لِيُخْرِ  
كُنْزِهِ مَا أَطْلَقَ قَوْلَهُ مِنْ لَمْ لِيُخْرِ مِنْ كُنْزِهِ خَدَاةَ سُبُلِكَ وَخَيْدَةَ مِنْ عَزْزِكَ مِنْ يَدَيْكَ وَ  
بِغُفْرَةٍ مِنْ أَعْدَاةِكَ عَنْ خَدَاةِكَ الَّتِي أَنْ كَلَّتَ وَخَيْدَةَ لِلْمُخْبِئِينَ قَوْلِي أَنِّي بَدَلْتُ الْبَلَاءُونَ  
اللَّهُمَّ خَلِّقْ بَسْمُكَ وَأَخْلَفْ عَنَّا بِكَرَمِكَ وَخَفَاةَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ رَبِّهِمْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ إِلَهُ الْكَافِرِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
وَأَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِي لَكَ بِهَا الْخَلْقُ مِنْ قَوْلِهِ وَخَدَائِكَ وَلَكَ دَوَامُ الْعِزِّ مِنْ دَوَامِ رِزْقِكَ  
يَهْدِي عَنْ قُدْرَتِكَ الْوَاحِدِ الْحَكِيمِ عَنْ بُلُوغِ سُبُلِكَ وَتَحْتِثُكَ الْيَتَامَى عَلَى الْخَيْرِ مِنَ  
جِلْدِ عَقْلِكَ الَّتِي أَلْهَمْتَ فِي كَرَمِكَ وَعِلْمِكَ وَالْهَيْدَةَ شُكْرًا وَإِنِّي بِهَا إِلَى يَدَيْكَ وَرَحْمَتِكَ  
أَعُوذُ لَا خَدَاةَ مِنْ خَدَاةِكَ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ أَلَا يَلَيْكَ ذَلِكَ عِلْمُكَ وَخَيْدَةُ إِلَيْكَ كَمْ سَأَلْتُكَ فَاهْتَفَيْتَ لِقَوْلِي مَا  
سَأَلْتُكَ وَكَمْ رَجَوْتُكَ فَهَاقَتْ رَجَاؤِي مَا لَيْتَ أَهْلَمَ بِهَا لِيَكُنَّ خُرُودًا لِمَجَارِئِكَ مِنْ لَمْ لِيُخْرِ  
كُنْزِهِ مَا أَطْلَقَ قَوْلَهُ مِنْ لَمْ لِيُخْرِ مِنْ كُنْزِهِ خَدَاةَ سُبُلِكَ وَخَيْدَةَ مِنْ عَزْزِكَ مِنْ يَدَيْكَ وَ  
بِغُفْرَةٍ مِنْ أَعْدَاةِكَ عَنْ خَدَاةِكَ الَّتِي أَنْ كَلَّتَ وَخَيْدَةَ لِلْمُخْبِئِينَ قَوْلِي أَنِّي بَدَلْتُ الْبَلَاءُونَ  
اللَّهُمَّ خَلِّقْ بَسْمُكَ وَأَخْلَفْ عَنَّا بِكَرَمِكَ وَخَفَاةَ

اللَّهُمَّ خَلِّقْ بَسْمُكَ وَأَخْلَفْ عَنَّا بِكَرَمِكَ وَخَفَاةَ











یہ دعا غائب اور باغیوں کی ہر گت اور ہر چال کے لئے ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ نَعَالَيْتَ بِأَمْرِ لَقَضِ الْخَبِيرَةِ وَالْمُتَكَبِّرِينَ وَقَطَعَ ذَمِيرَ الْمُرِيدِ  
وَالْمُسْتَهْزِئِينَ وَحَرَبَ الدُّلَّةَ عَلَى الطُّغَاةِ وَالْمُعْزِئِينَ مَا أَسْرَعَ لِرُؤُوسِ تَطْلُجُكَ الشَّيْطَانِ وَمَا أَسْرَعَ  
لِرُؤُوسِ قَهْرِكَ الْمُسْجِدِ بِكُلِّ جُنْدٍ غَيْبٍ وَشَيْطَانٍ مُرِيدٍ بَلَى عَلَى الْجِنَادِ وَطَلَى فِي الْبِلَادِ وَنَمَى فِيهَا  
بِالْقَسَادِ بِكَ أَسْتَعِيْثُ إِلَيْهِمْ لِقَعُشْدِي ذَلِكَ أَشْتَكِي مِنْ عُلَمَائِهِمْ وَأَسْأَلُكَ عَزَازَتِي أَنْ تَضْرِبَ  
عَلَيَّ مِنْ خِلَافَتِي وَأَنْ تَهْزِمَ مِنْ بِلَادِي وَأَنْ تَقْهَرَ مِنْ فَاتِكِي وَأَنْ تُخَوِّلَ أَعْدَائِي وَتَهْزِمَ مِنْهُمْ أَيْدِي  
اجْتَنِبُوا وَأَنْ لَقَعْتُمْ وَلَقَضْتُمْ أَيْدِيَهُمْ أَفْتَرُوا وَأَنْ لَقَضْتُمْ أَيْدِيَهُمْ أَتَضَلُّوا

اگر کے نام سے پڑھا کرے گا تو اس کا ہر کام اور ہر چال کے لئے ہے۔ یہ دعا غائب اور باغیوں کی ہر گت اور ہر چال کے لئے ہے۔ یہ دعا  
مافوق کرنے والوں کی ہر گت اور ہر چال کے لئے ہے۔ یہ دعا غائب اور باغیوں کی ہر گت اور ہر چال کے لئے ہے۔ یہ دعا  
شیطان مودع پر تیار کر کے پڑھ کرے گا تو اس کے ہر کام اور ہر چال کے لئے ہے۔ یہ دعا غائب اور باغیوں کی ہر گت اور ہر چال کے لئے ہے۔ یہ دعا  
اسے اللہ کی ہر گت اور ہر چال کے لئے ہے۔ یہ دعا غائب اور باغیوں کی ہر گت اور ہر چال کے لئے ہے۔ یہ دعا  
ہوں اسے میرے ہر گت اور ہر چال کے لئے ہے۔ یہ دعا غائب اور باغیوں کی ہر گت اور ہر چال کے لئے ہے۔ یہ دعا  
پڑھ کرے گا تو اس کے ہر کام اور ہر چال کے لئے ہے۔ یہ دعا غائب اور باغیوں کی ہر گت اور ہر چال کے لئے ہے۔ یہ دعا  
پڑھ کرے گا تو اس کے ہر کام اور ہر چال کے لئے ہے۔ یہ دعا غائب اور باغیوں کی ہر گت اور ہر چال کے لئے ہے۔ یہ دعا

وَأَنْ تَجْعَلَهُمْ إِلَى الطُّغَاةِ يَتَغَلَّبُونَ وَعَلَى الدُّلَّةِ يَغْلِبُونَ وَمِنْ الْيَمِينَةِ يَخْرُؤُونَ لَا يَسْتَعِينُونَ  
بِرَأْ وَأَجْهَرُوا وَلَا يَسْتَعِينُونَ جُرْ وَلَا أَجْرًا وَلَا يَسْتَعِينُونَ لَصْرًا وَلَا ضَبْرًا وَاتَّقِ عُلَمَاءَهُمْ عُلَمَاءَهُمْ  
فَرَاهِمَ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَالْبُشْمُ بَيْتًا وَأَذَى بَعْضُهُمْ بَأْسَ بَعْضٍ وَاجْعَلْهُمْ لِيَحْتَمِلَ خَطْبًا  
وَأُخَرِي قُلُوبَهُمْ عَنِ الْأَسْقَامَةِ وَأَسْقَامَهُمْ عَادَ عَدْلًا وَاجْعَلْ مَالَهُمْ عَلَى الْأَرْضِ ضَعِيفًا جُرْ  
وَأَقْرَبَ عَلَى حَتَابِهِمْ حَسْبًا مِنَ الشَّمَاءِ لَضَبِ ضَعِيفًا لَقَا أَوْ يَضِيعَ مَالُهُمْ عَزْزًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ  
لَهُ عِلْمًا وَلَا تَصْلُحَ لَهُمْ خَلَا وَاجْعَلْهُمْ مِنَ الْأَخْسَرِينَ أَغْدًا وَلَا تَرْفَعْ لَهُمْ وَأَسَا وَاجْعَلْهُمْ مِنَ  
الْخَائِبِينَ وَلَا تَعُدْ لَهُمْ بَعَا وَاجْعَلْهُمْ مِنَ الْخَائِبِينَ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَكْلًا وَلَا خَرْبًا وَلَا يَسْتَعِينُونَ  
أَرْحًا وَلَا خَلْفًا وَاجْعَلْ مِنْ تَحْتِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا وَغْنِ أَيْدِيَهُمْ وَذَنَّا وَغْنِ خَلْفَهُمْ  
وَذَنَّا وَعَلَى رَأْسِهِمْ ضَخْرًا وَاتَّقِ أَرْجُلَهُمْ وَغَرَاكِي لَا تَلْجَأُ لَهُمْ عَشَا وَلَا تَقْرَأُ لَهُمْ عَشَا وَلَا يَجِلْ  
لَهُمْ خَيْرًا وَاجْعَلِ الْأَعْلَاقَ فِي أَعْيَانِهِمْ وَأَسْخَبَهُمْ فِي السَّلَاسِلِ وَالْأَسْقَامَ فِي أَعْيَانِهِمْ  
وَأَرْجُلَهُمْ بِالرَّأُولِ وَالْأَعْلَاقَ فِي أَعْيَانِهِمْ وَالْأَعْلَاقَ فِي أَعْيَانِهِمْ وَاجْعَلْهُمْ فِي الْمَقَالِ كُنْ لَا  
يَسْتَطِيعُونَ وَالْأَعْلَاقَ فِي أَعْيَانِهِمْ وَالْأَعْلَاقَ فِي أَعْيَانِهِمْ وَالْأَعْلَاقَ فِي أَعْيَانِهِمْ وَالْأَعْلَاقَ فِي أَعْيَانِهِمْ  
لَا يَسْتَطِيعُونَ وَالْأَعْلَاقَ فِي أَعْيَانِهِمْ وَالْأَعْلَاقَ فِي أَعْيَانِهِمْ وَالْأَعْلَاقَ فِي أَعْيَانِهِمْ وَالْأَعْلَاقَ فِي أَعْيَانِهِمْ  
أَعْيَانِهِمْ كُنْ لَا يَسْتَطِيعُونَ وَالْأَعْلَاقَ فِي أَعْيَانِهِمْ وَالْأَعْلَاقَ فِي أَعْيَانِهِمْ وَالْأَعْلَاقَ فِي أَعْيَانِهِمْ وَالْأَعْلَاقَ فِي أَعْيَانِهِمْ



نے ایک تو ہندو شکر چاہیں اور دوسری جانب ہندو مال غنیمت ملک اللہ و مخلوق کا کرنا چاہیں خدا کا نام پڑا تو اسے دھار دیا اور  
 دھار کا نام ملے عظیم و کبلی جیسی پیدا ہے۔ وہ اپنی حالت دیکھ کر کہتے دھار صاحب غریب ہے۔ وہ چاہتا ہے اسے کہتے دھار  
 نے اس کے دلوں پر سرکار دی اس کی سمجھت اور اس کی آگہوں پر وہ ہے اور اس کے لئے بہت بڑا غلاب ہے۔ اللہ اس کے غلاب کو  
 دیتا ہے اور انہیں اس کی سرکشی میں داخل دیتا ہے۔ وہ اپنی سرکشی میں سرگرداں ہیں۔ وہ بڑے گنگے اور اچھے ہیں بکلی دھار  
 نہیں کریں گے۔ دھار اس کے اس اور کی طرف ہیں جس میں اور بڑے دھار دیتے ہیں۔ دھار دیکھا اس پر اہانت اہانت دی گئی ہے دھار  
 بھی اپنے جانیں کر رہے ہیں وہ اللہ اور لوگوں کی پتہ میں آگئے ہیں۔ وہ اللہ کے غضب میں آگئے ہیں اس پر فقیہی اہانت دی گئی ہے اور  
 اس لوگوں نے لکڑیا انہوں نے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم تمہیں اپنے فقیہوں سے لالہ دیں گے یا تم لوگوں سے لالہ دیں وہاں لالہ  
 میں اس کے دپ بے اس کی طرف دلی بھیجی کہ ہم غلاموں کو خود چاک کریں گے۔ بھارتوں کے بعد تمہیں ہم چاک دیں گے۔ یہ اس  
 کے لئے ہے وہ بھارتہ مقام سے خوف کرے اور بھارتی دھرم سے بھی ڈارے۔ انہوں نے سچ چاہی اور یہ جہاد سرکشی و مقام پر ایک ہے  
 ایک ہم دنیا کی زندگی میں اپنے رسولوں اور مومنوں کی مدد کرتے ہیں اور ہمیں دن کو باق قائم ہوں گے اس میں غلاموں کو اس کی خدمت  
 کوئی کام نہیں دے گا اس کے لئے خدمت اور برا کر وہ کام لے کر خدمت کے طور پر ہیں اس سے خدمت دہان کو چاک کیا اور پتہ  
 لوگوں کی عقل کر دی۔ یہ اس لئے ہے کہ اللہ اس لوگوں کا سوا ہے جو انہیں اپنے غلاموں کا کوئی سوا نہیں ہے یہاں تک کہ وہ وہ  
 اس کے ساتھ طوطی ہوئے جو انہیں دیکھا کیا تو ہمارا کام لے انہیں بکڑا کر وہ بھارتہ تھے۔ غلام لوگوں کا بچہ چاکت دیکھا اور تمام قوم  
 اللہ کے لئے ہے جو تمام غلاموں کا وہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے لکھ دیا کہ میں اور بھارتہ رسول خود غلاب ہوں گے۔ یہ اللہ اللہ  
 دھار اور غلاب دھار ہے۔ وہی ہے جس نے غلاموں کو اہل کتب اور اس کے گھروں سے اہل دیہ۔ اس کے دلوں پر سرکار دی گئی تھی وہ نہیں  
 سمجھتے جب تم انہیں دیکھتے ہو اس کے جسم تمہیں قہر میں آتے ہیں۔ وہ بھی سمجھتے ہیں کہ اس کی بات سب کو کیا آپ نے میں دیکھا  
 آپ کے دپ بے قوم دیکھنی قوم اور اس کے ساتھ کیا اس کے لئے قہر و سمجھتے ہیں اس کی عقل غلاموں کی عقل سے ہے اور  
 یہاں دیکھا کیا اور آپ کو معلوم ہے کہ قوم خود کے ساتھ کیا اس کا اللہ اور اللہ تعالیٰ میں پہاڑ کے چڑیوں کو نشانہ کرتے تھے اور  
 مخالفت جانتے تھے۔ کیا تم نے میں دیکھا کہ بھارتہ دپ نے اچھی دلوں کے ساتھ کیا کیا اس کی فخر کو لکھ نہیں کر دیا اور اس پر  
 لاپرواہی سے کہتے تھے وہ ان لوگوں پر بھارتی لکھتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے انہیں کھاتے ہوئے بھارتہ کی طرح کر دیا۔

### دھار کی چاہی:

ہر شخص اس خدمت والے اللہ کی دعا کرے کہ اس کی عقل اور سری سمجھت میں چہے گا تو وہ دھاروں کے بارے میں اپنی مراد پائے گا  
 جس میں اللہ سے اللہ اور غیر اس کے لئے عمل نہ کرے۔

### حاجت پوری ہونا:

جس شخص کو کوئی حاجت اور حاجی ہو تو اس پر لازم ہے کہ چند روز اس مہارک دعا کو ہر روز کے پھر چہے۔ ہر اپنی حاجت  
 سہی کرے اور ہر شخص اپنی کسی حاجت کے لئے یہ دعا پڑھتا ہے کہ وہ چاہتی ہے پوری ہو تو اسے چاہتا ہے کہ وہ دھار کرے گا  
 سمجھ میں چاہے یا اللہ یا صالحین کی قہر کے پاس جا کر وہ رکعت نماز چہے اور اس میں اپنی حاجت کے بارے میں کہنے کی نیت بھی  
 کرے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ ابراہیم میں ہر روز 70 مرتبہ اللہ ارحم الراحمین اور 70 دہر چہے۔ دوسری رکعت میں اللہ  
 طرح کرتے ہو سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ ابراہیم میں ہر روز 70 مرتبہ اللہ ارحم الراحمین اور 70 دہر چہے اور ہر حضور کی کرامت کے ساتھ دعا  
 70 دہر چاہیے چہے۔ ہر کسی حاجت کے ساتھ اس دعا کو سنتا ہے چہے اس کے چہے میں اپنے عوام میں حج کرے یہاں تک  
 کہ اس کی حاجت پوری ہو جائے جس شخص کی طرف سے اللہ کی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ چاہیں وہ دعا ہے۔ یہ وہ مہارک دعا ہے جو ہر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ لَا یُغْنِیْ عَنْكَ شَیْءٌ وَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَیْسَ اَرْوَاقُ بِلَّ

[illegible]

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ وَ تُسَلِّمَ عَلَيَّ سَيِّدَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَيَّ كُلِّ مَنْ أَحَبَّ مُحَمَّدًا  
أَنْ تَقْبِلَ خَوَابِجِي مِثْلَ يَكُونُ لِي فِيهِ خَيْرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَخْلُوكَ بِالرَّحْمَةِ تَخْلُوكَ مِنَ الْأَلَمِ  
بِخَضَائِعِي الْجَنَابَاتِ يَا عَزَّوَجَلَّ بِالْخَيْرَاتِ يَا مَنْ هُوَ لِي الْخَفِيَّةُ أَهْلُ الْكَلْبُونِ وَأَهْلُ الْمَنْفُورِ  
وَالْخَسَنَاتِ اللَّهُمَّ إِنَّهَا مُنْفَلَةٌ لِخَادِمِ جَزَرِ بَرْبُوكَ بِإِقْفَارِ مُسْتَقْبَلِهِ فَإِنَّكَ أَنْتَ عَلَامُ الْمَرْبِ  
وَنِدَائِهِ حَقِيقَةُ الْمَطْلَبِ أَتَيْتُ نَبَا جَوَافِ الْمَطْلُوبِ- فَتَقَبَّلْهَا بِجَمِيلِ الْخَاصَّةِ يَا خَيْرَ الْمَطْلُوبِ  
وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ سَيِّدَا مُحَمَّدٍ وَحَبِيبِ الْقُلُوبِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اسے اظہر میں تھو سے سوال کرتا ہوں ہے کہ تو بہ و تھوہل کے اہل میں سے ہر حال پر اظہر ہے اور ہے ایک سمندر  
اصولت کے ضلعوں کے ساتھ تو تھوہل و تھوہل سے پاک ہے۔ ہے ایک تو اظہر ہے جس کی مثل کوئی چیز نہیں ہے نہ کچھ اور بھی  
ہے۔ میں تھو سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرا اظہر صلی علیہ وسلم ہی کی کل اور ان کے ہر چاہنے والے کے درود و سلام کیجیے کہ  
میری حالت کو یاد رکھتے ہیں میرے لئے دنیا و آخرت کی سہولت ہو۔ اذیت سے محفوظ رہے اپنی محلات کی خصوصیتوں کے ساتھ  
اسے ہے درود پہ کھائیں دینے والے اسے وہ حالت جو حقیقت میں اہل تقویٰ اہل مشرتبہ اور محنت ہے۔ اسے اظہر ہے سوال میں  
روایت کی حالت کے تمام کا ہے۔ سوال کے ظاہر کرنے کے ساتھ ہے کہ تو حب کے ہاتھ والا حقیقت حال نے دیکھتا ہوا ہے۔  
مطلب کے لئے سے پہلے ہے۔ اسے بحر مطلب اسے اظہر حالت کے ساتھ چوہا کر اور غلو سے سید محمد (علیہ السلام) پر جو دلوں کے کعب  
ہیں ان کی آل اور ان کے اصحاب و رضی اللہ عنہم درود و سلام کیجیے۔

ہر عمل کے لئے مفید دعا  
محمد شبیر قادری

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ وَالْزُّبَانَ الَّذِي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ ثَبَتَ بَيْنَ يَدَيْكَ  
لَمْ تَحْدُثْ إِلَيَّ أَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ أَوْ دَلَّتْ بِهِ وَجْهَكَ الْكَرِيمَ لَمْ تَخْلُقْهُ خَلْقَهُ خَلْقَكَ وَ أَسْتَغْفِرُكَ مِنْ  
كُلِّ ذَنْبٍ عَمِلْتَهُ مِنْ كُلِّ لُغَةٍ أَلْبَسْتَهُ وَ أَظْهَرْتُ لِحَقِّكَ خَاصِيَّتًا ذَلِيلًا مَقْهُورًا أَنْتَ وَاللَّهُ وَهَّ  
مَقْهُورًا مُخْزَوْرًا- وَجِئْتُ بِذَنْبِكَ وَ خَسِيئَةٍ وَ خِلَافِكَ وَ جِئْتُكَ مِنْ خَلْقِكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ جَاءَ لِكُلِّ رَاثِيٍّ مَسْأَلَةٍ مُخْزَوْرًا وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَلَقَ عَلَيَّ الْجَنَابَ مُسْتَغْفِرًا وَالْخَسَنَاتِ  
لِلَّهِ شُكْرًا عَلَى الْبَقِيَّةِ مِنَ اللَّهِ شُكْرًا مَقْبُولًا يُفْضِلُ اللَّهُ مَعْتَزُونَ وَاللَّهُ أَكْثَرُ جَزَاءً بِاللَّهِ وَاللَّهُ أَكْثَرُ  
وَعَبَّ إِعْهَارًا مِنْ جِلْمِ اللَّهِ وَ خَرِبَ اللَّهُ شُكْرًا مُخْزَوْرًا وَ ذَلِكْ مَقْهُورًا وَ شَبَّانَ اللَّهُ تَرَبُّهَا لِلَّهِ مِنَ  
الشَّيْءِ مُنَادَا وَ حَبَا وَ يَكُونُ وَلَا خَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ الْفَرَا بِالْقُدْرَةِ عَدَدَ الْوَدَّ  
خَاءَ اللَّهُ مُشْكَرًا اللَّهُمَّ إِنْ تَخَرَّ الْمُتَشَكِّهُونَ بِخَلْقِكَ بِجَنَابِكَ الْمُتَرَجِّهُونَ إِلَيْكَ وَجْهَ الْإِجْتِهَادِ  
بِكُنْهَاتِكَ الْمُتَكَلِّفِ الْعَبْرُورِ مِنْ أَسْخَاكَ وَ عَفَاكَ ضَلَاكَ وَ بِالْأَسْمِ الَّذِي قَامَ بِهِ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ  
أَرْجَلِكَ وَ شَفَاكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ- أَسْأَلُكَ  
اللَّهُمَّ أَنْ تُصَلِّيَ وَ تُسَلِّمَ عَلَيَّ سَيِّدَا مُحَمَّدٍ وَحَبِيبِ الْقُلُوبِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ سَيِّدَا الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ الَّذِينَ



إِذَا خَرُوبُ الْفَوْحِ الْعَجِيزِ أَلْهَمَ إِنْ أَسْأَلْتُ بِاسْمِكَ الْمَرْفَعِ الْوَدَّ الْغَلِيظَ مِنْ جِلْدٍ  
لَا يَلِيكَ وَالْهَشَّةِ لَا ضَلِيلَكَ مِنْ أَجْبَابِكَ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ يَأْتِيَنِي بِرَأْيٍ مِنْ عِلْمِكَ لَعَلِّي بِهِ أَفْرِدُ  
وَفِيهِ بِهِ كَسْرَيْنَ وَتَقْلُوعَ بِهِ غَلَائِقَ الشُّكَّانِ مِنْ قَلْبِي قَوْلُكَ أَلَا إِلَهَ إِلَّا الْخَلْقَانِ الْمُسْتَغْنَى  
الَّذِي الْوَحْدُ الرَّؤُوفُ الْقُدُّوسُ الْعَلِيمُ الْقَاهِلُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الشَّعِيرُ الْمُدَبِّرُ الْعَلِيُّ الْمُنِيرُ  
الْمُكَرِّمُ الْمُغْنِي الرَّؤُوفُ الْبُخِيلُ الرَّاسِخُ الشُّكُّورُ ذُو الْمُلْكِ وَالْبَغِي وَالْخُودُ وَالْكَرَمُ - اللَّهُمَّ إِنْ  
أَسْأَلُكَ بِحَقِّ خَلْقِكَ وَكَرَمِ كَرَمِكَ وَفَضْلِكَ وَإِحْسَانِكَ يَا مَنْ فَطَنَهُ فَوْقَ كُلِّ فَضْلٍ وَإِحْسَانَ  
فَوْقَ كُلِّ إِحْسَانٍ يَا خَالِكَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ يَا صَاحِبَ الْوَعْدِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ شَبَّحْتَكَ إِنْ كُنْتَ مِنَ  
الْعَالَمِينَ -

اللَّهُمَّ يَسِّرْ لِي مِنْ رِزْقِكَ الْخَلَالَ وَاجْعَلْ لِي نَصِيبًا اللَّهُمَّ أَجِبْ دَعْوَتِي بِحَقِّ سُورَةِ الْوَاقِعَةِ  
وَبِحَقِّ اسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ وَبِحَقِّ سِتْرِكَ شَحِيحِ صَلَواتِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَآلِهِ الْعَظِيمِينَ  
الْقَاهِرِينَ وَعَلَى أَشْخَابِهِ أَجْمَعِينَ وَبِحَقِّ قَلْبِ شَحِيحِ قُدُّوسِ الرَّافِعِ قَادِرِ مُغْنِي خَيْرِ الرَّازِقِينَ  
مَعْلَمِ الْبَنَاتِ الْقَبِيرِ تَزَاتِ لَا يُرَامِدُ بِالْخَرَامِ اللَّهُمَّ يَسِّرْ لِي رِزْقًا خَلَا نَفْسِي وَاجْعَلْ لِي مِنْ رِزْقِكَ  
مِنْ خَلَاكَ وَاجْعَلْ لِي نَصِيبًا فِي الْخَلَالِ لَا الْخَرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ إِنْ هَذِهِ الشَّعْرَةُ  
أَلَّةٌ يَا كَلْبِي يَا خَيْلِي يَا تَمِيمِي يَا وَكَيْلِي أَلَسْتَ بِالْخَفِيِّ يَا تَحْرِيْمِي يَا رَجِيمِي اللَّهُمَّ أَكْثِرْ لِي  
بِخَلَاكَ عَنْ خَرَابِكَ وَتَفَاعُلِكَ عَنْ مَقْصُودِكَ وَفُطْنِكَ عَنْ سِوَاكَ يَا أَلَّةٌ يَا وَحْشِي الدُّنْيَا يَا  
رَجِيمِي الْآخِرَةِ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُغْنِيَنِي وَتُسَلِّمَ عَلَيَّ سِتْرِكَ شَحِيحِ صَلَواتِكَ  
شَحِيحِ وَأَنْ تَقْلِعَ لِي أَقْرَابَ رِزْقِكَ يَا قُدُّوسَ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ سُورَةِ الْوَاقِعَةِ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُسَبِّحَ لِي  
رِزْقِي خَلَا تَشْرُفَهُ بِحَقِّكَ يَا أَلَّةٌ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ سِتْرِكَ شَحِيحِ وَعَلَى  
سِتْرِكَ شَحِيحِ صَلَواتِكَ أَلَا أَعْلَى وَأَعْلَى أَعْلَى يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَا خَوْفَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِأَلَلِ الْعَلِيِّ  
الْعَظِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَآلِهِ الْعَظِيمِينَ وَبِحَقِّ قَلْبِ شَحِيحِ قُدُّوسِ الرَّافِعِ قَادِرِ مُغْنِي خَيْرِ الرَّازِقِينَ  
مَعْلَمِ الْبَنَاتِ الْقَبِيرِ تَزَاتِ لَا يُرَامِدُ بِالْخَرَامِ اللَّهُمَّ يَسِّرْ لِي رِزْقًا خَلَا نَفْسِي وَاجْعَلْ لِي مِنْ رِزْقِكَ  
مِنْ خَلَاكَ وَاجْعَلْ لِي نَصِيبًا فِي الْخَلَالِ لَا الْخَرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ إِنْ هَذِهِ الشَّعْرَةُ  
أَلَّةٌ يَا كَلْبِي يَا خَيْلِي يَا تَمِيمِي يَا وَكَيْلِي أَلَسْتَ بِالْخَفِيِّ يَا تَحْرِيْمِي يَا رَجِيمِي اللَّهُمَّ أَكْثِرْ لِي  
بِخَلَاكَ عَنْ خَرَابِكَ وَتَفَاعُلِكَ عَنْ مَقْصُودِكَ وَفُطْنِكَ عَنْ سِوَاكَ يَا أَلَّةٌ يَا وَحْشِي الدُّنْيَا يَا  
رَجِيمِي الْآخِرَةِ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُغْنِيَنِي وَتُسَلِّمَ عَلَيَّ سِتْرِكَ شَحِيحِ صَلَواتِكَ  
شَحِيحِ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ سُورَةِ الْوَاقِعَةِ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُسَبِّحَ لِي رِزْقِي خَلَا تَشْرُفَهُ بِحَقِّكَ يَا أَلَّةٌ  
يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ سِتْرِكَ شَحِيحِ وَعَلَى سِتْرِكَ شَحِيحِ صَلَواتِكَ أَلَا أَعْلَى وَأَعْلَى  
أَعْلَى يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَا خَوْفَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِأَلَلِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ









ساتھ آسمان کے دروازے کھول دیئے۔ (آیت اظہار کی طرف سے خدا اور مباح فریب ہے آسمان کو کھول دیا گیا تو دروازے ہو گئے جب اللہ کی طرف سے خدا اور مباح آگئی۔ اسے لڑا اسے روکا اسے لٹے اسے جہاں کے دہ اور اگلے سیدھے آسمان کی کل غرض کے اصحاب رضی اللہ عنہم درود سلام ہو۔

### ﴿افصل (چودھویں): اذکار دعوات اور مسخرات کا ذکر﴾

مسلم ہو کہ اسلام بھی میں سے ہر ایک اسم کے خواص ہوا کرتے ہیں اور مباح اس میں نے بیان کیا ہے اور اسے اللہ کے اولیاء کے ساتھ خصوص کیا کہ جب کسی کو اپنے رب سے کوئی حاجت درپیش ہو کہ وہ بے شک وہی ذات ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کے فروغ ہے تو اسے چاہئے بصورت کے میں میں ہو کہ رات قبل کہے لازمی جگہ احتکاف کر کے بیٹھے اور طلب کی نماز چمے تہمت انگری کی چستارے پہلی تک کہ عشاء کی نماز چمے اور پتا ہو گئے تو اسے نماز کی کسے جب نماز کا آخری صبح ہو تو سورہہ

يَا اَكْلًا يَا زَبْثَ يَا زَخْشَ يَا زَجْشَ يَا زَخْشَ يَا زَكْشَ يَا زَكْشَ يَا زَكْشَ يَا زَكْشَ

چمے پھر اپنی حاجت مانگے تو یہ رہی ہو گی۔

فواکہ آیت انگری:

حضور ہی کہم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک سلفہ سورتی پیدا کیا پھر اس سورتی میں حمرایب یعنی آیت انگری کہچا کیا اور اپنی عزت اور اپنے عطا کی جسم کیا کہ لہذا کہ یہ شخص ہر فرض نماز کے بعد اسے چمے تو اس کے لئے جنت کے آسمان دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس میں چاہے داخل ہو یا باہر سے بھی نہ کرے بلکہ وہ آیت انگری چمے تو اس کی حاجت پوری ہو گی اس کے لئے کلمہ کافی جائیں گے شہا میں اس سے در ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے فرماتے سلفہ کہے گا کہ ہر پڑائی آیت سمیت اور میں دامن دلچہ سے اس کی حفاظت کریں گے میں نے آیت انگری کا فعل آیت در آیت خلا ہے جس میں عطا کی جواب جنت اور عرش کے ہمارے عطا کی ہیں۔ یہ شخص اس کو عطا کی حاجت میں ہو سدا کہ ہے۔ بصورت کے درود سورج طبع ہونے کے بعد جب کہ قرع شقی سے متصل ہو یا متصل سورت اور طبع کا وہ اس وقت اسے خاص چاندی کی عمارت پر پاک دیا اور پاک کپڑوں کے ساتھ طہرت کے مکان میں آبدی سے باہر صحت اور معافی دہن کے ساتھ کہہ کہے اور مورد تحریر طہرہ سے دھوئی دے اس روز روزہ بھی رکھے تو وہ اللہ تعالیٰ کے عملی لطف سے جب انکو دیکھے گا میں سے عملی تجویز ہو گی۔







أَسْأَلُكَ أَنْ تُخَيِّرَ خَيْرَ عِلَّةٍ مِمَّا زَكَا لِي فِيهَا بِأَخْلِ خِيَالِكَ بِهَا التَّسَلُّطِ الْخَيْرَ  
وَتَقْتَضِيَتْ لِي كُلِّي عَمِي بِأَخْلِ أُخَيَّرَ خَيْرَ عِلَّةٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا مَفْكَوْرَةٌ أَبَدًا بِأَقْوَمٍ بِأَخْلِ قَامَتْ  
الْعُلُوْرُ لَهَا بِقَهْرٍ لَا مَا أَلَّا تَبِيْنَ تَدِيْنُ الْكُورُمِيْكَ عَلَى بِسَاطِ الْخَوَافِ مَفْكَوْرَتِيْنَ بِالْخَيْرِ مَفْعَلٍ بِالْخَيْرِ  
مَفْعَلٍ عَلَى قَهْرِيْنِ فِي حَمْلِ الشَّيْءِ وَالْأَسَاءِ فِي مَفْكَوْرَتِكَ عَلَى عَشِيْمٍ إِلَيْكَ قُلْتُ وَأَقُولُكَ الْحَمْدُ  
أَذْخَرِيْنَ إِمْتَنَجْتَ لَكُمْ وَأَلَّا لَا أَقْلَبُ غَيْرَكَ وَلَا أَرْجُوْ بَرَاءَتِيْ مَوْفِيْنَ إِلَهَ لَا يُخْلِصُنِيْ مِمَّا أَلَا فِيْهِ إِلَّا  
أَلَّتْ طَائِفًا لِإِلْجَائِيْهِ فَسْتَظْهِرَا بِطَاهِرِ الْإِحْلَاسِ مِنْ الْكُورُمِيْكَ بِأَقْوَمٍ أَلْهَرِ مِنْ لِيْ بِأَقْوَمٍ قَهْرِيْنَ قَهْرًا  
يَنْقُضُهُ مِنَ التَّضَرُّفِ فِي نَفْسِهِ فَضْلًا بِتِلْكَ عَلَى يَمَنِ لَا تَلْخُذُهُ مِلَّةٌ وَلَا قَوْمٌ.

مَنْ إِذَا مَنِ يَسُوْرُ أُخَيَّرَ عِلَّةً وَأَتَمَّهُ الْبَيْتُ وَالْقَوْمُ وَخَبِيْ عَلَيْهِ الْأَرْضُ بِمَا وَخَبَتْ لَا  
الشَّرَاءَ لَشَرِّهِ بَلِ الشَّرَاءَ لَشَرِّهِ وَأَحْمِلُهُ بِشَرِّ الْأَخْلَاقِ لِأَنَّكَ لَا يَخْلِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرُ بِأَلَلَّةٍ بِأَلَلَّةٍ  
عَالِكَ الشُّنُوبِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيْهَا وَمَا يَتَّبِعُهَا وَلَا تَقْبَلُكَ الْإِلَهَ لَا عِلَّةً وَلَا لِيْنِ بِطَرِيْنٍ مَا أَلَا  
عَبْدًا مَفْكَوْرَةً عِنْدَكَ الْقَهْرُ الْعَظِيْمُ أَلَا الْإِلَهَ وَأَسْبَلُ عَلَى الْأَلَّةِ شَرًّا أَذْجَلُ مِنْ بَدْعِ أَوْلِيَّائِكَ  
عَلَى بِسَاطِ قُدْرِكَ وَأَسْبَلُ مَا مِنْ لَا يَفْعَلُ عِلَّةً إِلَّا بِأَذِيْهِ إِمْتَنَجْتَ بِالْوَجْهِ الْبَرِّ عَلَى لِسَانِ  
الْأَلْبَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَبِخَيْرِيْكَ مِنْ خَلْقِكَ أَنْ لَجَبْتِيْنَ مِنْ جَمِيْعِ الْمَفْكَوْرَاتِ وَالْأَلْبَابِ  
وَالْمَفْكَوْرَاتِ أَسْأَلُكَ بِأَقْوَمٍ أَنْ تَقْضِيْ عَلَى عَمَلِيْ وَأَنْ تَقْضِيْ لِيْ مِنْ تَارِيْنِ وَأَنْ تَقْضِيْ  
مِنْ قَابِلِيْنَ وَأَنْ تَقْضِيْ لِيْ عِلَّةً وَأَنْ تَقْضِيْ لِيْ عِلَّةً وَأَنْ تَقْضِيْ لِيْ عِلَّةً وَأَنْ تَقْضِيْ لِيْ عِلَّةً وَأَنْ  
تَقْضِيْ لِيْ عِلَّةً وَأَنْ تَقْضِيْ لِيْ عِلَّةً وَأَنْ تَقْضِيْ لِيْ عِلَّةً وَأَنْ تَقْضِيْ لِيْ عِلَّةً وَأَنْ تَقْضِيْ لِيْ عِلَّةً  
يُخَالِضُونَ وَلَا يَسْتَعِيْضُونَ بِرَأْسِ وَلَا يَسْتَعِيْضُونَ بِرَأْسِ وَلَا يَسْتَعِيْضُونَ بِرَأْسِ وَلَا يَسْتَعِيْضُونَ  
وَأَقْبَلْتُ عَلَيْهِمْ عِلَّةً مِنْ قَوْمِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ يَنْقُضُ مَا تَبِيْنَ أَيْدِيَهُمْ وَمَا خَلَقَهُمْ بِأَعْلَامِ  
الْخَيْرِ وَبِأَعْلَامِ الْإِلَابِ وَبِأَعْلَامِ الْقُرْآنِ إِلَى خَلْقِيْنَ وَالْخَيْرِيْنَ وَالْمَشْرِئِيْنَ عَلَى  
أَعْدَائِيْ تَمَّا نَصَرْتُ أَلْبَاءَكَ عَلَى أَعْدَائِكَ وَالْكَفَرَةَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ وَأَسْخَرْتَهُمْ بِالْأَسْبَلِ  
وَالْأَخْلَاقِ فِيْنِ أَعْقَابِهِمْ وَأَقْبَلْتُ عَلَى قَهْرِهِمْ كَيْ لَا يَفْعَلُوْنَ وَأَسْخَرْتَهُمْ أَذَانَهُمْ كَيْ لَا يَسْتَعِيْضُوا  
وَأَقْبَلْتُ عَلَى أَعْيُنِهِمْ كَيْ لَا يَتَبَيَّنُوا وَأَجْمَعُ عَلَى أَعْيُنِهِمْ كَيْ لَا يَتَبَيَّنُوا وَأَسْخَرْتَهُمْ عَلَى  
مَفْكَوْرَتِهِمْ كَيْ لَا يَسْتَعِيْضُوا عِيْبَتًا وَلَا إِلَى أَعْلِيْهِمْ يَرْجِعُونَ إِلَيْكَ أَلَّتْ الْخَيْرُ وَالْمَفْكَوْرَةُ وَالْقَابِلُ  
وَالْمَشْرِئُ وَالْقَرِيْنُ وَالْقَابِلُ وَالْقَابِلُ وَالْمَشْرِئُ وَالْمَشْرِئُ وَالْمَشْرِئُ وَالْمَشْرِئُ وَالْمَشْرِئُ  
وَالْمَشْرِئُ وَالْمَشْرِئُ وَالْمَشْرِئُ وَالْمَشْرِئُ وَالْمَشْرِئُ وَالْمَشْرِئُ وَالْمَشْرِئُ وَالْمَشْرِئُ وَالْمَشْرِئُ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِسَمْعِكَ الْفَهِيمِ الْأَعْلَمِ وَبَصِيْكَ الشَّامِكِ الْفَكْرُومِ وَبِحَقِّ عِلَّةٍ أَلَّتْ  
الشَّرِيْفَةَ وَالْأَسْأَلَ بِالسَّيْفَةِ أَنْ تَقْضِيْ لِيْ مِنْ تَحْتِ يَدِيْ وَمِنْ خَلْفِيْ وَمِنْ قُدْرَتِيْ وَمِنْ عَمَلِيْ









آیت الکرسی کی دوسری دعا

جب تم کسی طرف کی جگہ پر اپنے لوگوں کے درمیان ہو جن کے شرعاً و حقاً کا قصیدہ طلب ہو تو ایسا انگریز نہیں بدلتا۔  
اور اس کے بعد یہ دعا چلو۔

[illegible][illegible]

وَالْقَوْمُ آمَنَتْ لَهُ بِأَنَّ اللَّهَ لَوْ يَشَاءُ لَأَمْسَكَ الْقَوْمَ فَلَمَّا لَمَسُوا مَا آمَنُوا تَوَلَّوْا وَخِشَوْا

و خفيك من الخمر والرزق والبركة والفعل بقطبك و جزوك واحسانك وان ثلثين بقطبك  
 عنك بؤالة يا الله (د بار) باز عنك يا رجب يا عنى يا كرم تدفع الشفوت والاوصى يا ملك الملوك  
 يا المخلص والاكرم اسألك اللهم بلور وجهك الكريم الذى علا ازكمان عزك العظيم-

وبقدر ذلك الذى قدوت بها على خلقك و برحقك الذى و سعت كل شىء لا إله الا انت  
 سبحانه الذى كنت من القلوبين وانت ازعم الزوجين- اسألك و اذعوك ان تبيد عنك البغية  
 والخمر والرزق القوامع وان تعطين من خزائلك الواسعة ما تليين به عنك بؤالة يا من إذا أراد  
 شىء أن يقول له كن فيكون انك على كل شىء قدير-

يا الله (د بار) باز عنك (د بار) لا إله الا انت العظمى عز ابن البغية العجيب المنطق  
 الكريم الوهاب رب ابن اللهم مالا يحصى وبغية عابضة و رزقا و جزا بقطبك الواسع يا قاهر يا  
 مبيض ابيض عنك البغية والخمر والعين بقطبك عنك بؤالة والعين على لا فقر بقده انما انك  
 انت الله الذى لا إله الا انت المعطى الوهاب الكريم الرزاق المنجب المباح يا الله انت  
 القاهر بكل شىء والقدير الخبير العلى العظيم-

فصلى على قطبك العظيم يا عظيم يا اعظم من كل عظيم اسألك اللهم بحق اسمك  
 العظيم الاعظم العظيم الذى إذا دعيت به اجبت وإذا سئلت به اعطيت وبحق اسمائك  
 العسلى كلها ما عشت منها وما اعلم وبحق القزوة وما فيها وبحق الالجل وما فيه وبحق  
 الزبور وما فيه وبحق القرآن العظيم وما فيه وبحق الاسم الذى افشت به الشفوت الشخ وما  
 فيه وبحق جميع اوليائك واسمائك وبحق ملائكتك المقربين وبحق نبيك سبحانه صلى  
 الله عليه وعلى آله وسلم اجتمعين اسألك و اذعوك ان تليين ملك بخر كثير و رزق عاصم  
 وبغية واحة بقطبك يا منطق و بجزوك يا جزاء واحسانك يا شمس وبكرمك يا كرم  
 وبخلافك يا شمس جزيل النعم يا الله (د بار) اسألك يا كرم العزائم كلها بقطبك يا كرم  
 الشفوت والاوصى كل ابن عابدا الى كرميك خروفى بالحق و فلق بالحق واستغنى اللهم انت  
 القاهر الباسط وانت اشدق القائلين إذا قلت ان كتابك الثمر اذعوك ان تستجب لكم اسألك  
 اللهم و اذعوك ان تليين بالحق والبغية الواجزة والرزق الجليل يا الله (د بار) يا عظيم يا كبير  
 الخمر

يا الله بحق نبيك القدوس وايدى الكوسين ان ترازقن رزقا عسك وابدا عذرا عينا تبارك من  
 حيث لا اعلم ولا اقوى انك على كل شىء قدير يا الله يا من على كل شىء قدير يا الله يا من على كل شىء قدير  
 بظاهر الاوصالى من كرميك يا من جز العزائم والوفاء بسلو و من بقطبك العاصم على البغية على













وَالْمُحِبَّةُ مِنْ تَحْلِ بَرِّ وَالسَّلَامَةُ مِنْ تَحْلِ خَيْرٍ لَا تَدْعُ لِي ذَلِكُ إِلَّا عَفْوُهُ وَلَا هُنَا إِلَّا فَرْجُهُ وَلَا مَرْحَلَةُ  
 إِلَّا خَلْفَتُهُ وَلَا ذَلِكُ إِلَّا قَضِيَّتُهُ وَلَا هَاهُنَا إِلَّا أَصْلَحَتُهُ وَلَا فَرْجُهُ إِلَّا جَعَلَتْهُ وَلَا عَافِيَا إِلَّا وَزَدَتْهُ وَلَا  
 خَافَةُ مِنْ خَوَالِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا قَضِيَّتُهَا بِشَرِّ بَقْلَتِكَ وَخَافَةُ أُخْرَى بِأَمِيعِ التَّغْلِيظِ بِزَخْمَتِكَ يَا  
 أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

ترجمہ

اللہ کے نام سے کہو جو مہربان نہایت رحم والا ہے اسے اللہ میں میری رحمت کی سوجھت میری مغفرت کے عوام پر غصہ  
 ساقی اور ہر گئی کی نصیحت مانگا ہوں اسے اللہ میرے لئے کوئی گناہ نہ پھروا کر یہ کہ اسے حق دے اور کوئی تم کو یہ کہ اسے کھول  
 دے اور کوئی میری طرح کہ اس کو قصاص دے اور کوئی میرا قرض نہ پھروا کر اسے دیا کر دے اور نہ کوئی میری کہ اسے درست کر دے  
 اور نہ کوئی میری گناہ دے اور نہ کوئی عتاب کر اسے دیکھ لاوے اور دیا د آفریت کی حالتوں میں سے کوئی ایسی حالت نہ  
 ہو مگر اسے پیدا کر دے اپنی طرف سے آسانی اور اسے اہم کے ساتھ اسے وسیع مغفرت والے میری رحمت کے ساتھ اسے رحم  
 والا مہربان ہر پروردگار کے بعد یہ چاہئے۔

إِنِّي خَافُ مِنْ فَاحِشِ الْخَوَاجِثِ يَا إِلَهَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَيَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا  
 ذَا الْخَلْقِ وَالْإِحْرَامِ بِزَخْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَحَلَّيْتُ عَلَى سَيِّئَاتِي خَشْيَةً خَيْرَ خَلْقِهِ وَغَلَى  
 الْبُحْرَانُ وَضَخِيحُهُ وَسَلَمُ۔

اسے حالت کے پیدا کرنے والے میری حالت کو پیدا کر اسے اولین و آخرین کے معبود اسے آسمان اور زمین کے پیدا کرنے  
 والے اسے جلال اور جبروتی والے میری رحمت کے ساتھ اسے رحم والا مہربان اور دیا د آفریت کے ساتھ اسے رحمتی و عافیت کی اہم  
 اور ان کے اہم ہر پروردگار کے بعد یہ چاہئے۔

### سورۃ جن کی ریاضت کا بیان اس کے مؤکل کی تسخیر

قصص معلوم ہو کہ جب تم اس ریاضت کا ارادہ کرو تو تمہیں جتن دینے والے دیکھو مگر اس کے بعد اور بھاری کئی چیزیں نکلا اور  
 دلت میں لوہے اور چاقی کی دھنکی دھنکی کہ اور اس کو دے دلت میں سورۃ شریف کو ایک بار (10000) بار چھ بار روز میں سو تین  
 (3000) بار چھ صد بار صبح کی دلت کی دھنکی دھنکی میں قسم ہو اس دلت اس کا نکل حاضر ہو گا اس کا پھر اور ہاتھ لے ہوں  
 کے یہ مشکل شہرے ملنے آج چاہے گاہر معلوم ہو کہ اس کی حقیقت بہت سخت  
 ہوتی ہے یہ مسئلہ جن کا پڑنا ہے یہ ضرور (1000) کے دست مہرک یہ مسئلہ کا پڑنا ہے جسے آدمی اس کی پختہ کے چیکہ کرنے  
 ہوں کے اگر تم نے اپنے آپ کو طبعی قسم رکھا تو تم کہہ رہے ہو کہ اور شہر کی حالت چاہی ہو گی اگر تم نے طلب کیا یا لہذا کی تو  
 دلت کے ہر چاہی کے اور کھانا کھل کر ہوا اس لئے کہ تم کے دل کو معلوم ہو کہ اور طلب نہ کھانا اس میں کام ہو یہ سب ہے تم  
 اس سے کہ تم نے ہر چاہی دلت ہے تم کہتے ہو کہ میں کس قدر ہوا کھانا کھانا میں ہوں میں تم سے چاہتا ہوں کہ تم میری دعا کو  
 طلب کرنے کے ساتھ ہی کہیں اور اپنے دل و دھنکی کے لہذا کی طرف سے میں اور دے گا معلوم ہو کہ تم نے یہاں مسئلہ کیا اور وہ  
 انہیں اس سے کہیں اس لئے کہ تم نے ان کی تو یہ اپنے ساتھیوں میں سے کسی کی طرف سے ہو گا اور اس کے چیکہ ہوں کے اور انہیں کسی  
 کے کہ تم نے اپنے دل و دھنکی سے اس کو پڑنا کے ساتھ شہر میں اسے گا پھر میں کوئی چیز دے گا کہ یہ مسئلہ ہے صاحب  
 ہو گا کہ میں نے اپنے دل و دھنکی سے اس کو پڑنا کے ساتھ شہر میں اسے گا پھر میں کوئی چیز دے گا کہ یہ مسئلہ ہے صاحب  
 میں مسئلہ ہو مہربان میں حضور سے شکایت ہے کہ انہوں نے اسے چاہا اور اس کے واسطے کہ وہ میری دعا کو













ويستحق شقاء لا يمتحن بالقول اللهم إني أنشأت بحق مناجي الله وبحق عبادك الصالحين  
وبحق الزاكين الشاهدين وبحق الداعين فانك أنت الله الكريم وبحق من دعاك مستجيرين  
مؤمنين ولكن أين حيث اللهم إني أنشأت بحق لم يترك بوجه أحد أن يظلمني ويخونني ويغشني  
ولهي من أين من أمرين ولهذا اللهم يا من هذا الكلام صلاحه أنشأت بكلامك العظيم - وبشيرة  
فل أوجي إلى وبالوعد المحكم - اللهم يا من أخضع كل شيء وهذا وأجزى البحر عذفاً وتلبي  
الصلوات وهو ذابم أبداً يا من لا يصلة الواصفون ولا يوصف بعباد ولا يفوز أن لتخون عذام  
لهذه الشهادة والأشياء بخود عزائين ويعتقون ذلك على كل شيء وقبيل.

اللهم يا عذام هذه الدعوة الزواحيين اللهم عليك يا فتاح الزواحيين الكرام الفزكين  
بالفكر الذين خلقكم من نورهم وأنشأكم تحت عرشهم إلا ما أنشأهم سامعين تضرعون فيها أرباب  
أفست عليك هذه الدعوة والأشياء والشهادة بحق الزواحيين 2 كلفهم 2 تظلمهم 2  
تظلمهم 2 أهزم 2 فاقم 2 أفست عليك يا زواحيين الملك الفزكين بملك الشمس  
بحق الله الذين لا إلا هو كل شيء وهذا وأوجه له الحكم واليه ترجعون - أفست عليك  
يا زواحيين بخطر الملك أحب يا تذهب بحق الملك الغالب عليك أمراً يا زواحيين وبحق  
به 2 إلا ما أجبت وأسرعت وفعلت ما أمرتك به أفست عليك يا جبريل بخطر الأبي  
أحب يا أبى بحق الملك الغالب عليك أمراً يا جبريل وبحق سام إلا ما أجبت وأسرعت  
فعلت ما أمرتك به أفست عليك يا شمسائيل الملك الفزكين بملك الميزان

بحق من أمرك بين الكتاب والقرآن يا أمراً إذا أراد شيك أن يقول له نحن فيكون أحب يا  
شمسائيل بخطر الملك الآخر أحب يا أخضر بحق الملك الغالب عليك أمراً شمسائيل  
وبحق ذليل إلا ما أجبت وأسرعت وفعلت ما أمرتك به أفست عليك يا ميكائيل الملك  
الفزكين بملك عطاؤد وبحق من لا تدرجه الأتصاد وهو يدرج الأتصاد وهو الطيف الغيبي -  
الشك أحب يا ميكائيل بخطر برقي أحب يا برقي بخطر الملك الغالب عليك أمراً يا  
ميكائيل وبحق أمنا خرابيا إلا ما أجبت وأسرعت وفعلت ما أمرتك به أفست  
عليك يا حزقيئيل الملك الفزكين بملك الشجرين بحق اللؤلؤ الشفوف والأرضي أحب يا  
حزقيئيل بحق شفهووش أحب يا شفهووش بحق الملك الغالب عليك أمراً يا حزقيئيل  
حزقيئيل إلا ما أجبت وعجلت وأسرعت وفعلت ما أمرتك به أفست عليك يا عتائيل  
الملك الفزكين بملك الزواحيين بحق من يعلم ما تعين على كل شيء وما تعين الآخادم وما تزداد  
أحب يا عتائيل بخطر زويعا بحق الملك الغالب عليك يا أمراً عتائيل بحق شلح قدامك وب









سہرا اور میرے مہلی ملائے وہاں سے غفلت کا جال کھول دے اور آنکھوں سے اسی چڑھ کو کھول جس نے اسے جھپٹ سے روک دیا ہے یہاں تک کہ تم میرے علم سے مطہرات پائیں تو ہمیں تعلیم دے اور اس کے ساتھ ہم تعریف کریں وہاں تک کہ وہ میرے علم کے راز کے ساتھ ہے اسے وہ ذات جس نے کلمہ پڑھا اور اہل علمت کے لئے جنت کو امانت کیلید میں میرے ساتھ قفل کرنا ہوں اسے اٹھ میرے اہل علم اور میرے غفلت نکالت ہمارے ساتھ میری طاعت چوری کر دے وہی وہاں نہیں کلمہ تعلیم ہوں کے غلام کو میرے لئے سزا کر دے وہ ہر روز میرے پاس نہیں کے وہی کلمات میں سے سونے کی ایک اٹھنی میرے پاس لائے میں اسے اپنے سر کے نیچے پاؤں اور اس کے ساتھ اپنی طاعت کے چوری کرنے پر روزہ حاصل کروں۔

اسے اٹھ اسے دپ اسے دھن اسے دیم اٹھنی طاعت نہاے اٹھ اسے کلمہ اٹھ اور تعلیم ہوں واسے میں تھ سے دھن طالب غیر مطلب طالب غیر مطلب کا دھن ناگنا ہوں اسے اٹھ اگر میرا دھن اس میں ہے تو اسے غافل کر اگر ہم نہیں میں ہے تو اسے لکل اگر وہ دور ہے تو اسے قریب کر دے اگر وہ قریب ہے تو اسے آہل کر دے اگر وہ مسدود ہے تو پیرا کر دے اگر وہ مسدود ہے تو اسے جنت کر دے اگر کلمہ ہے تو اسے لڑا کر دے اور رکھ دے اسے اٹھ اسے میرے واسطے اور تو میرا حتمی ہوا میں غم کا اور عفا کے ساتھ میرے ہاتھ کو بل کر دے اور چلنے کے ساتھ اسی کو چلے نہ کر دے میری رحمت کے ساتھ اسے دھن اسے غافل اسے تعلیم اسے تعلیم اسے کلمہ اسے دیم اپنے فضل اور کرم کے ساتھ میری دعا قبول کرے تک کہ ہر چیز پر غور ہے اور اپنے ہاتھوں کے ساتھ مہربان اور خیرباد ہے تو دھن اور طاعت اٹھ کی ہے جو ہمارے تعلیم ہے اور اٹھ قبول ہمارے سہرا کو **سہرا** کی کل ہا ہن کے اصحاب پر درود سلام کیجیے۔

محمد شفیع قادری



















































ہے جس نے اس پر جھوٹ لکھا ہوا ہے۔ جس کی تصحیح اس کی حور کے ساتھ ہو چکی ہوگی ہے تعویذات پاک ہے جو کہ ۳۷ کوئی سہو نہیں  
 حور جی حور کے ساتھ ہے وہ جس کی تمام تصحیح کرتے ہیں، میری لکھا کہ کچھ میں پریشان ہوں۔ بھروسے کے ہو سو (۱۰۰۰) دفعہ  
 و مستقر ہے اس کو جس کے روز سج کی لکھا سے جس کی لکھا تک چھوٹا ہے حضور کی کریم ﷺ کو بھروسہ رکھیں لے رہے ہیں  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَالْآلِ الْأَخْيَرِ وَخَيْرِ خَلْقِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْهُمْ وَارْحَمْهُمْ وَارْحَمْهُمْ وَارْحَمْهُمْ وَارْحَمْهُمْ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَالْآلِ الْأَخْيَرِ وَخَيْرِ خَلْقِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْهُمْ وَارْحَمْهُمْ وَارْحَمْهُمْ وَارْحَمْهُمْ وَارْحَمْهُمْ  
 داخل ہو گا قبر کے لئے سے حضور سے حضور کا دینا اس کے ساتھ ہے جس کی حور اس کے ہر گز سے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اگر کسی گاہم اللہ  
 کی تصحیح کریں گے حور اس کے کہوں کی طرف سے لئے دیا کریں گے اللہ تعالیٰ ہی لکھا ہے حور وہ جس سے راستے کی طرف ہوا  
 کرتا ہے۔

کتاب حسن الخصال ص ۱۰۱ کا ترجمہ مکمل ہو



محمد شبیر قادری

# حصہ دوم

محمد شہیر قادری





























## فصل: افعال اسلام کی تقسیم

معلوم ہو کہ افعال اسلام دو قسم ہیں ایک تو وہ ہیں جن کے فعل کار شروع میں اسلام کے وارد ہوا ہے جیسے مسخض اللہ، غضب اللہ، لعنة اللہ اور فضل اللہ دوسرے وہ ہیں جن کا کار شروع میں وارد ہوا ہے جیسے یخلف اللہ، غاۃ نبیہ و اللہ، غاۃ نبی کل نبی، وغیرہ۔ اور معلوم ہو کہ حکایتی اسلام دو قسم ہیں ایک وہ ہے جس کے لئے ظاہری صورت نہیں ہے نہ ہمیں اس پر طاقت کرے اور اس کی طرف حضور کی کرم ﷺ کے اس فعل میں ابتداء ہے کہ اسے اعلیٰ میں تھمے یہ اس اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس کے ساتھ تو نے اپنی بات کو موسوم کیا ہے اسے اپنی کتاب میں غالب کیا یا اپنی حق میں سے کسی کو کھلا ہے یا اپنے علم حب میں اعتبار کیا اور سنی قسم وہ ہے جس کے لئے دوسرے اس ظاہری صورت فعلی وارد کی ہے طرے نزدیک ہی وہ اسم ہے جو ہمیں اس پر طاقت کرتا ہے اس کی بھی وہ نہیں ہیں ایک طرہ اور دوسرے طرے سمجھو۔

## فصل: موانع غیب کا اسلام الہی سے رابطہ

معلوم ہو کہ ہر فعلی اس کے لیے کہ وہ کار کیا جائی طور پر اسلام الہی سے منسوب ہیں تو اسے سمجھنا فعلی نہیں کہیایا کہے گا کہ فعلی کے متعلق ہم میں ایسے ہی تھوڑے سوچیں نہیں موانع غیب کہتے ہیں اور جیسے ہی اسلام میں ایک اسم ذات ہے ایسے ہی ان موانع میں ایک سوچے کہے ثبوت اور غیب کا چاہا ہے اور بدھو کہ کل موانع غیب غیب سے نہ لیتے ہیں مگر یہ بھی اسے نہیں جانتے اور نہ اسم اعظم سمجھتے فعلی ہوتی اور کرمی حق ہو تو اس شخص کے حق میں اسم اعظم ہو گا اور وہی اسم کہے گا کہ اسم اعظم کرتا ہے میں نے ایک طاقت پرکھ گئی تھی جسے انھوں نے کہا کہ یہ وہاں کہنے والے کے لئے ایک اسم خصوص ہو آئے اس کی دعا کے منسوب ہو اس کے حق میں اسم اعظم کا نام کرتا ہے جیسے تعریف غیب علیہ السلام کے حق میں اسم اعظم ہوا جسے حضرت علیہ السلام کے حق میں اعجاب اور تعریف ہے جس علیہ السلام کے حق میں لا ایلہ الا انت سبحانک انتی کلکث منی الشک والیقین ہے یہ دعا کہنے والے کی طاقت کے منسوب ہے یہی قول اس حق کے قریب اور سمجھنا موانع کا یہ طرہ علی کو غور و زری نے حرم کہ مظهر میں ۱۵۷۵ میں فرمایا کہ اس شخص نے حق فعلی کے اسم و ذکر اپنے حال و عقل میں معلوم کر لیا تو اس نے اسم اعظم کی معرفت حاصل کر لی معلوم ہو کہ حق فعلی نے اپنے لطف علی سے لطف ترکیب کے اسلام ظاہر کئے تاکہ ہر اسم اس کے جیسے ٹھکانہ افعال پر طاقت کرے اور ہر ملک اپنے ذاتی ملک اعتبار کرے یہی اسم اعظم اس کے قصد کے موافق ہو گا اور جب یہ اسم کے ساتھ اس کے منسوب وقت میں توہر قلب کے ساتھ دہانے کا غور و زریہ لکھ لکھ ہو گی اسی وقت کی طرف اس کام نبوی میں ابتداء ہے کہ تھوڑے دنوں میں غفلت میں جرد رہی کہ حاشی کہ غفلت سے مرد قلب کے لئے وقت کا موافق ہو اور اسم کا قصد کے موافق ہوا ہے یہ بدوالات ہے جو ممکن اور عقول پر مختلف ہوا ہے۔

## فصل: دعا و عمل کے راز اور افعال کے طریقے

معلوم ہو کہ دعا بھی مانع راز اور جیسے مانع ہے اس کے اسم کے اصول طریقہ نام کے کہ جیسے لیے اور لطیف ہے اور درباب اصول کے نزدیک ہیں دعاؤں کے اصول و حکم ہمارا نہیں بلکہ تو اسم میں غیب و حاصل غیب کے موافق اسم کو اپنی مدد اور موافق اہل کے ساتھ تھا تاکہ میں راز کو تو دعا میں اپنی قبولیت ہو گی فعلی اظہار کئے ہیں کہ اسلام کے بارے میں دعا میں راز اور علم ممکن ہے کہ اسلام کے قبول کے بعد ضروری اور راز کے کرنے کے موافق اگر کہ تو منسوب حاصل ہو گا اس کی عقل اسم غیب سے اس کے





روز ایک مجاہد کی کھٹی کے برابر کم کیا کرتے تھے بعض لوگ کم نہ کیا کرتے تھے مگر ان کے کھاتے تھے پہلے تک کہ صلیب سے روز 'دس دس روز اور چالیس چالیس روز میں ایک بار کھاتے تھے بعض لوگ اپنے کھاتے کے دنوں کے برابر ایک جلی ٹھوڑی دیکھتے تھے جس قدر یہ ہو سکتی جاتی اسی قدر وہ کھانا کم کرتے جانتے حضرت سہیل فرماتے ہیں کہ شخص چالیس روز بھوکا رہا تو اس کی طبیعت میں آثار قدرت ظاہر ہوتے ہیں۔ ہم نے اسرار سلوک ظاہر کر دیے اور راستہ واضح کر دیا تم اسے خوب سمجھ لو۔

## ﴿نماز کفایہ کی ترکیب﴾

ہمیں وقت سردی چاہیے ہے دیکھیں چاند کون جہاں اور یہ چاند

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاصْحَابِهٖ وَاٰرَآءِهِمُ اٰمَنًا اَللّٰهُمَّ شَهِدْ عَلٰی  
اٰمِنُوْا جَنَّتُمْ عَلٰی اٰلِ اٰمِنُوْا جَنَّتُمْ عَلٰی اٰمِنُوْا جَنَّتُمْ عَلٰی اٰمِنُوْا جَنَّتُمْ عَلٰی اٰمِنُوْا جَنَّتُمْ عَلٰی اٰمِنُوْا جَنَّتُمْ

پھر اس کے بعد گھبر کے اور چھ کر کے صلیب سے روز 'دس روز اور چالیس روز میں ایک بار کھاتے تھے پہلے تک کہ صلیب سے روز 'دس روز اور چالیس چالیس روز میں ایک بار کھاتے تھے بعض لوگ اپنے کھاتے کے دنوں کے برابر ایک جلی ٹھوڑی دیکھتے تھے جس قدر یہ ہو سکتی جاتی اسی قدر وہ کھانا کم کرتے جانتے حضرت سہیل فرماتے ہیں کہ شخص چالیس روز بھوکا رہا تو اس کی طبیعت میں آثار قدرت ظاہر ہوتے ہیں۔ ہم نے اسرار سلوک ظاہر کر دیے اور راستہ واضح کر دیا تم اسے خوب سمجھ لو۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْخِصْمُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

قَدِيرٌ

پھر اس کے بعد

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَنَاجِدِ الْبَرِّ مِنْ عَزِّكَ وَتَعَالٰی الرَّحْمٰنِ مِنْ كِبَارِكَ وَبِخَلْقِ اِسْمِ الْعَظِیْمِ  
اَلْاَعْظَمِ وَتَجَدُّدِ الْاَعْلٰی وَتَحْلِيْلِكَ الْاَعْمٰی

پھر یہ صلیب سے روز 'دس روز اور چالیس چالیس روز میں ایک بار کھاتے تھے پہلے تک کہ صلیب سے روز 'دس روز اور چالیس چالیس روز میں ایک بار کھاتے تھے بعض لوگ اپنے کھاتے کے دنوں کے برابر ایک جلی ٹھوڑی دیکھتے تھے جس قدر یہ ہو سکتی جاتی اسی قدر وہ کھانا کم کرتے جانتے حضرت سہیل فرماتے ہیں کہ شخص چالیس روز بھوکا رہا تو اس کی طبیعت میں آثار قدرت ظاہر ہوتے ہیں۔ ہم نے اسرار سلوک ظاہر کر دیے اور راستہ واضح کر دیا تم اسے خوب سمجھ لو۔





تَهْنِئَ لِقَوْلِكَ بِتِلْكَ تَفْخُوهَ بِهِ ضَرْبِينَ وَتَرْفَعُ بِهِ قَدْرَيْنِ أَلَتْ وَجْهَيْنِ وَجَاهَيْنِ وَتَلْكَ الْمَرْجِعَ وَاللَّهَ  
 مِنْ لَجَرِ الْكَبِيرِ وَتَرْحَمُ الْفَقِيرَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَكِيمُ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الشَّمْسِ وَالْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ اللَّهُمَّ رَبِّ جِبْرِائِيلَ وَمِيكَائِيلَ  
 وَإِسْرَافِيلَ وَعِزِّزِائِيلَ وَإِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ عَاقِبِينَ وَأَعْلَى عَيْنٍ وَلَا تَسْلُطُ عَلَى  
 أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ يَا اللَّهُ بِشَيْءٍ لَا عَاقِلَ لِي بِهِ يَا مُجِيبَ الدُّعَاءِ يَا مُجِيبَ الْيَقْدَاءِ فَسَيُخَفِّفْهُمْ اللَّهُ  
 وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَسْبُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَلْجُءْ لَدُنَّا وَلَمْ يَكُنْ  
 لَهُ خَصْمٌ فِي السَّمَوَاتِ وَلَمْ يَكُنْ لِقَوْلِي مِنَ الدُّنْيِ وَجِزَةٌ تَكْبِيرُ اللَّهُ أَكْثَرُ ١٤

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُكَ بِمَا أَعْلَفَ وَأَخْذَرُ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مِنْ شَرِّكَ الشَّيْءِ أَنْ  
 تَقْعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ كُلِّ جَبَارٍ غِيْبٍ وَخِطْبَانٍ ثَمَرِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَلْكَ أَمَّاكَ مِنَ الظُّلْمِ  
 وَأَمَّاكَ مِنَ الرِّبَا وَأَمَّاكَ مِنَ الدُّنْمِ وَأَمَّاكَ مِنَ الْهَيْمِ وَأَمَّاكَ مِنَ الْغِيَمِ وَأَمَّاكَ مِنَ الدُّنْيِ وَأَمَّاكَ مِنَ الْخَيْلِ  
 وَأَمَّاكَ مِنَ الْقَتْلِ وَأَمَّاكَ مِنَ الْخُطْبِ وَأَمَّاكَ مِنَ الْوَجْبِ اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَا فِي الْأَنْوَارِ كُلِّهَا  
 وَأَجْرِ لِي مِنْ جُذَيْ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْأَجْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَلْكَ بِحَقِّكَ الشَّهِدِ الْكَامِلِ الْقَاضِي الْعَلِيمِ  
 لَوْزِ الْأَوَارِ الْمُتَوَارِ وَمِنْ أَسْوَرِ الْمُتَوَارِ وَخَلْقِكَ مِنْ جَلْبُوكَ وَمِنْ ذَاكَ وَمِنْهُدِ  
 مِنْجَلِكَ وَأَسْتَلْكَ بِخَوْرِ وَجْهِكَ وَبَسَاطَةِ وَجْهِكَ وَبِالْحُسْنِ وَالْقُدْرَةِ وَاسْتَوْدِعْهُ الْفَضِيلَةَ بِتِلْكَ  
 يَا اللَّهُ ١٥

يَا أَخَذَ يَا حَسْبَ يَا حَسْبَ يَا حَسْبَ يَا حَسْبَ يَا حَسْبَ يَا حَسْبَ يَا حَسْبَ يَا حَسْبَ يَا حَسْبَ يَا حَسْبَ  
 حَسْبُكَ وَمِنْ قَدْرِكَ فَعَلَا وَمِنْ كَلِمَاتِكَ لِسَانًا وَمِنْ شِعْبِكَ فَهَذَا وَمِنْ بَصَرِكَ فَهَذَا وَمِنْ أَعْيُنِكَ  
 فَعَلَا وَمِنْ أَسْمَاعِكَ بِتِلْكَ بِرَأْسٍ تَخْضَعُ لَهُ أَعْيَانُ الْمُتَكَبِّرِينَ وَتَقْدَأُ إِلَيْهِ تَلُوشُ الْجَبَّارِينَ تِلْكَ  
 الْحَسْبُ يَا رَبِّ عَلَى كُلِّ بِدَايَةٍ وَتِلْكَ الْحَسْبُ عَلَى كُلِّ نَهَايَةٍ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الْغَنِيمُ اللَّهُمَّ آمِينَ  
 عَلَى فِرَاحِي وَخَفِيَّتِكَ بِتِلْكَ وَآخِرَتَيْنِ بِخَارِمْ جَلْبُوكَ وَخَوْرِكَ وَزَيْنِ بِرَأْسِ الْهَيْبَةِ وَأَجْلَسَيْنِ  
 عَلَى سِرِّهِ الْفُكْمَةِ فَتَرْجَا بِحَاجِ الْهَيْبَةِ وَاسْتَرْبَ عَلَى سِرَادِقَاتِ الْجَفِيَّةِ وَالشَّرِّ عَلَى لَوَاةِ الْعِزِّ  
 وَبِشَرِّهِ الْإِزْقِ وَأَعْلَا بِأَيْدِي خَشْيَةٍ وَأَوْحَا بِعَازِمَةٍ عَقْلَةٍ وَهَيْبَةٍ وَمُتَكَبِّرَةٍ لَامِيَةٍ عَلَى جَبَارِ  
 غِيْبٍ وَخِطْبَانٍ ثَمَرِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَلْكَ بِحَقِّكَ الشَّهِدِ الْكَامِلِ الْقَاضِي الْعَلِيمِ لَوْزِ الْأَوَارِ  
 وَمِنْ أَسْوَرِ الْمُتَوَارِ وَمِنْ خَلْقِكَ مِنْ جَلْبُوكَ وَمِنْ ذَاكَ وَمِنْهُدِ مِنْجَلِكَ وَأَسْتَلْكَ بِخَوْرِ  
 وَجْهِكَ وَبَسَاطَةِ وَجْهِكَ وَبِالْحُسْنِ وَالْقُدْرَةِ وَاسْتَوْدِعْهُ الْفَضِيلَةَ بِتِلْكَ يَا اللَّهُ ١٦



يُطِيسُ مَخْبُوتًا بِحَبْسِنٍ وَأَكْبَشَ لِيْنَ عَنِ كُلِّ بَرٍّ مُنْكَثَرٍ بِأَخْرِ بَا أَتْرَامَ وَالْقَيْنِ يَلْعَلُ بِتُرَاخٍ وَأَبِيهِ  
أَزْرَاخَ الْأَوَّلِيَّةِ وَتَبَسَّطَ لَهُ الْفَرُوسُ الشَّعْدَاءُ فَكَانَ الْمُنْجِدُ الْأَوَّاسُ وَالْمَلَكُ الْأَجْنَعُ الْكَلْبُومُ إِنِّي  
أَمْسَلْتُكَ بِكُلِّ أَسْمٍ مَسْتُقٍ فَمِنْ جَلَمِكَ إِنَّكَ لَا تَخْلُجُ مِنَ الشَّوَالِ بِهِ عِلَاقًا وَلَا تَرُدُّ مِنْ سَالٍ بِهِ عِلَاقًا  
أَمْسَلْتُكَ أَنْ تَلْجِئَ خَاجِئِينَ إِنَّمَا أَرِيدُ وَأَنْ تُضْجِئَ بَشَرِي الْعَاقِيَةَ إِنَّكَ تَقْلُمُ مَا أَرِيدُ وَتَكُفُّ عَقَابِي  
فَأَمْسَلْتُكَ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتُوسَّلُ إِلَيْكَ بِسَمِيعِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَنْ تُبَيِّضَ عَلَيَّ مِنْ خَلْقِي  
أَوَّلَ مَا جِئْتُ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ خَائِماً وَابْنَةً وَأَنْ تَكُونِ مِنْ كُلِّ مَا أَحَبُّوا نَهْجَةً  
فِيكَ تَزَوَّجَ إِلَيْهَا أَزْوَاجَ الْمَذْكُورِينَ وَتُشْغِلَ لَهَا أَهْلَ الْإِسْلَامِ الْأَجْلِينَ وَ تُبَيِّضَ بِهَا أَسْرَارَ الْعَارِفِينَ  
إِلَّا أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَتُعَلِّمَهَا وَتُجَاهِلَ الْأَسْرَارَ وَتُعَيِّنَهَا فَلَكَ الْحَقُّ وَالْعُدُخُ وَبِعَدْلِكَ  
الْعَزِيزِ وَالْقُدْرَةِ اللَّهُمَّ خَلِّ عَلَى أَلْبَابِكَ وَالْمُرْسَلِينَ وَمَلَائِكَاتِكَ الْمَقْرُونِينَ وَأَزْوَاجِكَ الْمُطَهَّرِينَ  
وَعَلَى أَهْلِ عِلْمِكَ أَجْمَعِينَ وَبَلِّغْهُمْ سَلَامَتَا وَتُجِبْنَا وَتَبَلِّغْنَا مُلْكَهُمْ بِشَوَّابِكَ وَاللَّهُمَّ إِنِّي  
سَأَلْتُكَ وَجَّهِي إِلَى وَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَأَسْأَلُكَ عَيْنِي فِي عِلْوَةِ الْعُظْمَى فَارْزُقْنِي وَأَرْزُقْهُمُ وَالَّذِينَ  
وَالْعَزِيزِي وَالْمُسْلِمِينَ وَلَا تُصِيبْ وَجَّهِي عَنْ وَجْهِكَ عَاجِلاً وَلَا تُفْعَلْ خَشْيَ عَيْنِي فِي عِلْوَةِ  
تُجَاهِي اللَّهُمَّ خُفِّ لِمَسْرُوعِي بِرَبِّكَ نَجِيَّةً وَقَدْ أَمَرْتُكَ بِعَيْنِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَسْأَلُكَ أَنْ تُرَخِّصَنِي إِذَا أَلْقَيْتُ أَجْلِي وَأَتَقَطَّ عَيْنِي وَابْتَسَمْتُ كَلْبِي وَفَارَقْتُ شَجْنِي يَا وَدَّ  
الْأَرْحَمِ يَا سَتَّارَ الْأَسْتَارِ يَا مُفِيقَ الرُّقَابِ يَا مُجَاهِلَ الْقَدَابِ مُشِينَ الْجُبَرِ وَأَلْتَ أَرْحَمَ  
الرَّاحِمِينَ بِسَمِيعِ اللَّهِ الشَّاهِدِينَ بِسَمِيعِ اللَّهِ الْكَافِينَ بِسَمِيعِ اللَّهِ الْمُتَعَايِنِينَ أَلَمْ تَعْرِ كَهْلَهُمْ حَقَّقْ خَلْقَهُمْ  
عَلَى خَلْقِي يَا اللَّهُ عَزِيزَ خَائِفِكَ وَمَنْ أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

[illegible][illegible]









صورت کی کرم ۱۵۵۹ لیا کرتے تھے، اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اَشْرَکَ لَهُ شَيْئًا اور اس کے لئے بھی مناسب ہے جس کرم مہوط ہے اس کے فصل عدد ۱۵۷ اور دینی عدد ۱۵۹ ہیں اس کے صواب کے ۱۵۷۲۹ ہیں، ہر بزرگ ۱۵۷۲۹ کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کی صورت اس طرح ہے۔

18	15	23	14	1
12	4	16	8	15
60	24	15	2	19
5	17	9	43	13
21	7	3	20	7

### دوسری فصل: اللہ تعالیٰ کے اسم رحمان کا بیان خواص و فوائد

قبولیت دعا

اس اسم شریف کا مبلغ ۱۵۷۲۹ ہے ہر فصل اسے سرخاقل کے ساتھ حرف زحل میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ خط خفائی رحمتوں میں رہے گا اس کو دیکھ کر ہم پہلے اور بعد فقیرانہ حاصل ہوں گی۔ اگر اسے پانی میں گھول کر گری کے چار دانہ کا پلے تو چار فرما جائے گا۔ اس کو کھاتے سے ڈاکر کے تو خط خفائی اس پر نظر جمیت کہے اور جس کرم مہوط رحمان ہر اس کے لئے اس کا ذکر مناسب ہے اور ہر اس کے اگر کچھ شکوک کہے تو اس کے تمام اسطر میں خط خفائی کی مہلتی ہو اور یہ اس کی صورت ہے۔

38	11	198	30	4
196	51	2	210	9
5	31	7	99	49
6	29	52	3	37

محبت حضرت علیہ السلام سے دوستی ہے کہ ہر فصل جس کے روز نماز صبح کے بعد خوب اَللّٰہ تک باطلہ دار رحمان قبول رہے تو وہ مالکے قبول ہو گی اس کے عدد ۱۵۹ ہیں یہ انداز نو اقصیٰ ہے اس کے ۱۵۷۲۹ اسم ط کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کے ۱۵۷۲۹ کے صواب ۱۵۷۲۹۱۵۷۲۹ اور ط کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

### تیسری فصل: اللہ تعالیٰ کے اسم رحیم کا بیان قبولیت دعا اور شفاء امراض

اس اسم شریف اللہ ہے یہ ۱۵۷۲۹ کے مبلغ میں سرخاقل کے ساتھ واضح کیا جاتا ہے اس کے دیکھ دانے پر تمام اسطر میں خط خفائی کی مہلتی ہوتی ہے ہر فصل محبت سے اس کا ذکر کہے تو اس کی دعائی قبول ہوتی ہے۔ یہ اسم عدوت لغت سے نکل رہا ہے اس کے لئے میں دشت حرف فرما ہے ہر کرم جانوں کو ناکار دے اور اس کے ساتھ یہ آیت بھی لکھیں کہ ہے۔ وَ قُلْ اِنَّ اَوْلٰی اَمْرًا اَنْ تَعْلَمُوْا شَيْئًا اَوْ لَا تَعْلَمُوْا اِلَّا بِمَا شِئْنَا وَ سَاعَتُنَا مَعْلُومَةٌ ہر اس کے ساتھ اسم ط کو لکھ لے اس کے خدا قبولیت سے لے کر ہر نام مستعمل کر کے۔ علی علیہ السلام دعا اور مہلتی ہوتی ہے۔ یہ عدد نام ہے اس کے

۱۱ پہلی بھی صاف لے مبلغ لکھا کا ذکر کر کے ۱۵۷۲۹ رقم کیا ہے اور اس میں بھی قبولیت دعا

۱۲۰ اسم کرم کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کے خلاف کے اسماء ۳۵۰ (۳۵۰) کے ساتھ اظہارِ حق کے اسم یا تعبیر کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

اس باتوں کی صورت اس طرح ہے:

85	10	73
84	86	88
89	82	87

د	ح	ی	م
110	39	31	31
38	8	2	202
9	33	37	9

معلوم ہو کہ اسم و معنی اور رجم و معنی میں اور طرفِ حق کے لئے مفاد ہیں جو عقل پر کے معانی کے آخر میں نام لکھی ہیں کہ عقل کر کے پتے تو اس کے نام نامیہ سے ہو جائیں۔

### اچھوتھی فصل: اسم مالک کا بیان خواص اور فوائد

یہ ذکر ہر شخص کے لئے واجب ہے اس کا معنی ۳۵۰ (۳۵۰) میں بھی مسد لے شمس کے لئے معنی کا اظہار اختیار کیا ہے۔  
سورۃ کی حق ہے کہ حق علی اللہ علیہ السلام کے ساتھ حق کر کے اپنے پاس رکھے تو ان میں صحت ہو اور جس اسم  
مہر مالک ہو اس کے لئے اس کا ذکر سے واجب ہے عقل کی صورت ہے۔

29	24	27
28	30	32
23	26	31

جب قرآن میں اس کے معنی ہدیٰ کو سونے کے ہوتے ہیں کہ اگر کوئی میں دیکھ کے اور سے باتوں کا ایک جڑا ہے ہر  
اسے بہن کر جس مالک کے پاس جائے تو اس کے سامنے بہت ہو جائے اس کی طرف نظر بھی نہ کر سکے اور بہت خاطر سے چلی آئے  
عظیم اظہاروں نے یہی عقل اور اذہن کے لئے چار کا خاص کے اڑ سے غیر اس کے سامنے سے ہٹا جاتے تھے یہ اس کی صورت  
ہے اس کے ہر ۹ ہیں یہ عقلی صفت میں سے ہے یہ اسم حضور میں سے سوائے صواب ہر کے اذہن سے تزلزل ہیں اور یہ لفظ نور  
مشکل ہے اس کے ۳۵۰ (۳۵۰) ہیں جو اظہارِ حق کے اسم یا حق کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور اس کے خلاف کے اسم ۱۵۲ اسم شمس  
الذہن کی طرف اشارہ کرتے ہیں عقل نے اس کا عقل میں طرف واضح کیا ہے۔

		سمی		
	سمی	ملک	سمی	
سمی	ملک	واحد	صمد	واحد
	سمی	ملک	سمی	
		روند		

م	۱۳	37
27	۱	23
23	47	۱





### فصل 7: اللہ تعالیٰ کے اسم مؤمن کا بیان اس کے خواص تمام جاہات چوری ہوں

معلوم ہو کہ یہ اسم بہت عظیم الشان اور بلی المرصن ہے۔ جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے تو اس کی تمام جاہات چوری ہوں گی اور سب دعائیں قبول ہوں گی جس شخص کو وہ اس کا طرہ ہو وہ سوتے اچھڑی کی طرح اس کے معنی کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کا طرہ چٹا رہے گا جو کثرت سے اس کا ذکر کرے تو اس کی زبان صحت پونے سے بھگتا رہے۔ اگر اس کے معنی کو شرف شہسوی میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو عظیم قبولیت حاصل ہو اور بہت نعمتیں نصیب ہوں۔ جس کا نام مہدائیس ہے اس کے لئے اس کا ذکر صاحب ہے اس کے عدد 138 ہے یہ تاریخ التذبح ہے یہ عدد انیس ہے اس کے 23 اور 34 ہے یہ عدد خضی کے اسم صہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کے خلاف کے 399 ہے یہ عدد خضی کے اسم دھن کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ اس کی صورت ہے:

۱	۲	۳	۴
23	37	39	46
41	29	31	35
43	23	41	49

### فصل 8: اللہ تعالیٰ کے اسم فہیمین کے خواص حاکم کے شر سے حفاظت

یہ اسم اہم ہندو میں سے ہے جو شخص جتنی کے ساتھ اس کا ذکر کرے اتنی طاقت اور اس کے اسرار کاظم نصیب ہو۔ جو شخص اس کی دولت میں داخلہ و اقارب و بیعت رکھے گا وہ شخص اس کے معنی کو نقل کرے تو شرف و اعلیٰ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اس کے خلاف کے سوالی ذکر کرے تو بدلتا و عکسوں کے شر سے بھگتا رہے۔ جو شخص اس کے ذکر و دعوت کرے تو اللہ تعالیٰ اسے پوشیدہ نعمتوں پر مطلع کرے۔ یہ اسم اہم اہل میں سے ہے اس کی قدر کو دیکھ جائے ہیں جن پر طاقتور اہل مختلف ہولہ۔ اس کے عدد 148 ہے یہ عدد مشکل ہے۔ یہ نام صرف جہد کی امن غرب سے ہے یہ اس کے ظاہر میں تک کہ اس کے جس کے ظاہر میں ہے نہیں سے اہل اس میں بھی ہوا ہے یہ عدد انیس ہے جو کل امر کے دھن کی طرف اشارہ کرتا ہے اس کے خلاف کے 33 ہے جو بد عقلی اسوں اور اور فاطمہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ حضرت امیر المومنین عریض قطب سے دعا ہے کہ آپ سے کسی نے اس اسم کے معنی دریافت کئے آپ نے جواب دینے میں دیکھ کر کہ اسے میں ایک ہدیٰ بھیج عورت اپنی ظہر کی طاقت کرنے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی کہ امیر المومنین میرے ظہر پر ہوا حق چاہتے اور میرا بھی اس پر ہوا ہے کیا آپ کسی علقہ کو بھیج کر دیا کرتے ہیں۔ اس وقت حضرت نے مجھ کے معنی کو اس کے ساتھ لے کر اس کا معنی دے دے۔ یہ پہلے ہونے اس میں سے ہے اور پانچ کے ساتھ اللہ سر فاعل کے ساتھ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ جس شخص کو اللہ کے لئے کر دیتی ہے وہ اللہ کا مال ہے اور اللہ کا مال نہیں و اللہ سے اللہ کا مال کے لئے عطا کرتے ہیں۔ یہ اس کی صورت ہے:

۱	۲	۳	۴
41	49	46	9
48	38	12	47
11	48	47	38

۱	۲	۳	۴	۵
13	34	48	42	3
41	41	6	11	34
4	19	53	419	44
22	22	32	3	12







ذکر کرے اور طے قطعی سے دعا کرے۔ اس کے بعد 1381 جی۔ ۱۰ عدد اول اور ۱۰ جی میں کوئی پلٹن نہیں ہے۔ اس لئے طے کی صورت ہونے لگے گی کہ نہیں ہے۔ اس کے صرف کے ۱۰ طے قطعی کے ۱۰ درجہ ۱۰۱۱ قیمت اور ۱۰ طے کی طرف اشارہ کرتے ہیں جن کے بعد 1382 جی۔ اس کا مربع ہے۔

ج	۱	۱۰	۱۰۰
۱۱	۹۹۹	۱۲۷	۴
۹۹۹	۱۲۷	۲	۱۹۸
۲	۱۹۹	۱۰۱	۷۹

### فصل ۱۵: اسم قیامہ غلاموں کی ہلاکت

۱۰ طے اس اسم کو طے میں چارے اور کسی عالم پر دعا کرے تو وہ فوراً پاک ہو جائے اور طے اس کے مربع کو صرف مربع میں طے کر کے دیتے ہیں دیکھ کر کوئی اس پر غائب نہ ہو اور جست میں بھی غائب رہے۔ میں اور اہل مباحثہ کے لئے اس کا رکنا ضروری ہے تاکہ وہ اس مطلب اور خصوصیات سے محروم رہے جس کا کام یہ تھا کہ وہ اس کے لئے اس کا ذکر صاحب نے اس کے طے ۱۰ بعد 1371 اور 1372 جی۔ اس کے صرف کے ۱۰ طے قطعی کے ۱۰ درجہ ۱۰۱۱ طے کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ اس کے مربع کی قیمت ہے۔

ج	۱	۱۰	۱۰۰
۱۱	۹۹۹	۱۲۷	۴
۹۹۹	۱۲۷	۲	۱۹۸
۲	۱۹۹	۱۰۱	۷۹

### فصل ۱۶: اسم و صاحب کے خواص و فوائد کیشلو کی رزق

۱۰ طے اس کے ذکر پر دعوت کرتے تو وہ تقسیم رزق کا مطلب کرے اور اس کا رزق نکلتا ہو۔ اگر صرف ذیل میں اس کے طے کو لکھ دے کہ اگرچہ اس دیکھ کر اس کا طے خواص تقسیم سے محروم رہے۔ اس کا کام یہ تھا کہ وہ اس کے لئے اس کا ذکر صاحب نے اس کے طے ۱۰ بعد 1371 اور 1372 جی۔ اس کے صرف کے ۱۰ طے قطعی کے ۱۰ درجہ ۱۰۱۱ طے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے ذکر کرنے والا طے قطعی سے جو چیزیں دے تو اسے طے کی اور جس کا کام طے میں اس کے لئے بھی اس کا ذکر کرتے ہیں۔ یہ اس کا ذکر تقریباً اور اس کا تقسیم اس کی رقم میں ہے اسی سبب سے اس کے رزق ۱۰ بعد 1371 اور 1372 جی۔ اصل اسم ہوا کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ کوئی اس میں اس کا ذکر اور انصاف کے مطابق ہے۔ اسی سبب سے صاحب کے مطابق ہے اور اصل رزق کو تقسیم ہے اس کے ۱۰ طے ۱۰۱۱ طے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ کہ وہ صاحب کے لئے طے کے متن کا تقسیم کرتا ہے اس کے ۱۰ طے ۱۰۱۱ طے قطعی کے اسم "یہ دعا کے ہاتھ" اسلام کی طرف اشارہ





حکمت ظاہر ہو گی۔ اس کے بعد 1950ء میں اور دو ذریعہ قریب حاصل ہوئے اس کے 1214ء 2223 اسم بلک اٹلک کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔  
اسی سب سے علم کا محور قریب اور دورانِ تربیل سے ہے جو انبیاء کی تعلیم کے ساتھ خصوصاً ہے اور ان سب میں افضل اہل سے کی  
کریم کریم ہیں۔

ان کی طرف توجہ کے ساتھ وہی بھی لکھی گئی ہے فرمایا ہے عَلَفَةُ خَلْقِي وَنَدَةُ الْفُقَرَىٰ بِمَنْ خَدَّ دَابَّةً دَابَّةً لَمْ يَسْمَعْ  
تخلی سے اور جو کہ روح جیسی اثر خود پر لکھی ہے۔ یعنی طے اسلام و کائنات طوم اور لافط حکم میں اشرف انبیاء تھے۔<sup>۱۶</sup>  
علم طرف بھی ان کی طوم میں سے ہے اسی کے نام کو اس شخصوں سے خاص مہارت ہے چنانچہ میں سے علم باطن  
تخلی سے واضح التعلیل سے میں اور احاطہ سے لطف مراد ہے۔ اس کے بعد 1550ء اور ہی اسم عالم ہے جب کہ علم فیض کا سرے  
ہے۔ اسی بات میں علم کا کیا تفسیر اس کی طرف اشارہ کرتا ہے اس کا اسم طیم لکھا جاتا ہے۔ اس کے بعد 1449ء میں اس کے  
تخلی کے 1214 اسم بصر کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور جب کہ عالم مطلب کے لئے آیت مکتوبہ ہے۔ اس کے ساتھ عمل  
افضل ہے اور بھی لکھا جاتا ہے کہ نام حق کے ساتھ وصل میں حلقہ ہے اور ہی اس نے لکھا کہ ہے جس کے کما کہ علم دین میں حق  
کی صورت کا حصول ہے جس عالم کے حق بر عمل ہی ہیں کہ اس سے مراد محض ہے جس پر میں حق ظاہر ہوئی تصور متصل برحق  
کے ساتھ ظاہر ہے۔ اس کا اصل دن اسرار سے ہے جس میں وہاں کے ساتھ حق میں مہلت کی میں ہے کہ کہ حق میں دن طوم میں جو یہ  
حالات جمیع صورتوں تک ہیں اور محض ان میں مہلت ۱۰ اسوں میں سے ایک کے ساتھ ہو سکتا ہے یا وہ تخیل کے ساتھ ہے تو حلال  
کہا جاتا ہے تو کائنات اور اور اک خالق کے لئے تخلیہ و خلقت کے ساتھ ہو جاتا ہے علم اسے کہا جاتا ہے جو کائنات کا علم رکھتا ہے جسے  
۱۰ حاکم فیض اور حیات کا علم رکھتا ہے۔

افضل نے فرمایا ہے تو طوقی کلّی بقی جلیق جلیق بر طیم دابہ کے اور علم دابہ ہے جس میں حق علم اسے کہا جاتا ہے جو  
کیلیات اسرار کو جاتا ہے اور عالم اسے کہتے ہیں جو ظہور اسرار کو جاتا ہے حکم دابہ ہے جو ظہور اسرار کا علم رکھتا ہے جس طوم  
جو ظہور دابہ کے اور علم کی کلیات کویت مہلت سے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آیت طوقی کلّی بقی جلیق جلیق بر طیم دابہ کے  
ساتھ ہے حاکم یہ بات میں ہے کہ اگر یہ مطلب ہو تو طوقی کلّی حضرت سوائی طے اسلام سے نہیں فرماتا کہ حکم جمیع مہلتوں میں  
اور ایک ہزار حضرت طے طے اسلام ہے جو تم سے زیادہ علم رکھتا ہے حاکم حضرت طے طے اسلام حضرت سوائی طے اسلام سے  
زیادہ علم رکھتے تھے۔ اس لئے کہ طوقی نے حضرت سوائی طے اسلام کی شان میں وَ تَكُنْتَ لَدُنِّي الْأَوَّلَاجِ مِنْ تَحْتِ خَشْنِ وَ  
فَوْقَ حَلَقَةٍ وَ تَقْصِبُ لَدُنِّي خَشْنِ وَ فَرَاغَ۔ اس سے مراد ہے کہ وہ مہلت کے باطن کو جانتے ہیں جسے وہ حق کے ظاہر کو بھی  
جانتے ہیں اس لئے کہ حکم جمیع مہلتوں میں لکھا ہے اور اس میں کے دھن پر حق حضرت سوائی طے اسلام کے لئے مہلت کی کیا کہ  
وہ طوقی کی طرف سے دے ہوئے علم ہے جس سے وہ اس کوئی نہیں جانتا اسے واقف نہ تھی کہ حق کو کہ یہ علم تھے صیب ہو اور  
اسی علم کی طرف اشارے کی کریم 1950ء کو آیت و فلی زب (ذین جلیق طے اسلام ہے جس کی کہ اسے وہ سب سے علم کو زیادہ کر اور  
علم کی فیض طور ہے تم اس کے حق کو سمجھو طوقی کلّی دابہ ہے۔

۱۶ یہ صفت کاہنوں سے حاکم طے کی سرور عالم حضرت کریم 1950ء پر لکھا ہے اشرف انبیاء عظیم اسلام ہیں۔







## فصل 24: اسم رافع کے خواص، قدرو منفرت میں اضافہ

اس کے ذکر کی کلکت سے فوائد ہوتی ہیں اور قدو بلند ہو تا ہے۔ اگر اس کے ذکر کرنے والا اہل سواک میں سے ہے تو اس کی حرکت و شکست میں اضافہ پیدا ہو گا اس کے عدد 1259 ہیں اور یہ مرکب مستطیل ناقص ہے اس کے 1259 عدد قطعی کے اسم غلط کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے حروف کے 1144 عدد قطعی کے 1144 ایک ایک اور تہیب کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ اس کے مبلغ کی صورت ہے:

ر	ا	ف	غ
71	79	2	199
3	23	61	78
77	209	21	3

## فصل 25: اسم معزز کے خواص، حصول عزت و شہرت

یہ دلیل نفس اس اسم کے ذکر پر مدعا کرتے ہیں کہ اسے عزت نصیب ہو اور نام اور بھی ہو جائے گا اس کا ذکر صحت قوی کرنے کے لئے ہے اگر اسے مبلغ میں عقل کے اپنے پاس رکھے تو لوگوں میں قبولیت دلا ہو گا اور برعکس اس کے سامنے کافے گئے گا یہ اسم سبھی کے بہت بڑے فائدہ میں سے ہے اس کے عدد 1244 ہیں یہ مربع المربع اور لوز ناقص ہے اس کے 1244 حروف اعلیٰ میں سے ایک حرف کی طرف اشارہ کرتے ہیں یہ دس ہیں، دقت اور اضافے کے ساتھ طویل و نکات کرتا ہے وہ کمال ہے یہ عدد قطعی نے دو بزرگ 1144 ملکہ اور غلی کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ ہر شے پر حق قدرت دکھاتا ہے جو اس کا ایک ہے اور ملکہ و غلی اپنے دوستوں کو بہت دینے والا ہے اس کے حروف کے 1144 عدد قطعی کے دو بزرگ 1144 اور وہب کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کا مبلغ اس طرح ہے:

23	26	29	16
28	17	22	27
18	37	24	21
21	30	19	20





اس کا مربع اس سمت پر ہے جیسے آپ پر نقل دیکھتے ہیں

ع	ی	م	س
39	41	69	11
62	32	18	64
9	67	13	41

### افصل 28: اسم بصیر کے اسرار و خواص اور پوشیدہ رازوں کا انکشاف

یہ اسم بہت عظیم الشان ہے جو شخص اس اسم کا کلمہ سے ذکر کرے تو اسے عقلی اور روحانی طور پر فائدہ ہوگا اور وہ کاموں میں کامیاب رہے گا اور کوئی دینی و دنیاوی بات اس پر عمل نہ رہے اس اسم کے ہر عدد 3000 ہیں یہ ندرج ذیل مسئلہ ہے جو 10 سے پہلے اور 10 سے پہلے سو ہزار کی طرف اشارہ کرتا ہے یعنی اس کا سبب ہے اس کے 3000 عدد عقلی کے اسم قدیم کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس لئے کہ عقلی و فنیہ کے ہزار سے پہلے بھی ایسے ہیں۔ اس کے مربع کی صورت ہے:

ب	ص	ی	ز
11	199	13	89
98	38	92	4
91	9	197	9

### افصل 29: اسم حکم کے خواص، حکم جاری ہو

جو شخص اس عظیم الشان اسم کا کلمہ سے ذکر کرے اس کا حکم جاری ہو اس کا ذکر حکم اور دلائل کے لئے مناسب ہے یہ چھ ہزار ابراہیم سے ہے اس کے ہر عدد 88 ہیں یہ ندرج ذیل اور نو ہے اس کے ہزار ہاتھ ہیں اس کے 3000 عدد عقلی کے اسم اعلیٰ حکم اور مہربانی کی طرف اشارہ کرتے ہیں حالانکہ یہ سب اس کے حقیقی ہر سے ہیں اس کے ہزار کے ہزار ایک روپے سے 30 ہیں اور 10 روپے روپے سے 30 ہیں تو اسے عقلی کے اسم عام اور عقلی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ تینوں اسم پہلے تینوں اسم سے ہزار کے ہزار سے لیا گیا ہے۔ اس کی صورت ہے:

ب	14	14	17
14	1	2	11
7	13	14	2
13	4	1	16

### افصل 30: اسم عدل کے خواص، ظالم سے نجات اور حصول عدل

اس نام اور سرکار کے ساتھ ہر شخص کی ظالم کے خلاف ہمدردی کہے تو وہ ظالم اس وقت گرفت میں آجائے اگر حاکم کثرت سے اس کا ذکر کرے تو اسے توبہ بخانی دے دیا کے ساتھ نصف کرنے کی توفیق دے جس کا نام مہملو میں ہے اس کے لئے اس کا ذکر صاب ہے اس کے عدد 139 ہیں پہلے چار نام اور ملک کی وسعت پر دولت کرتے ہیں لیکن ملک کی عقل اور دولت کی کی علم ہی سے ہوتی ہے یہ عدد اور نوع الخیر اور نور دانہ سے ہے اس کے 139 عدد توفیق عدل کے اسم بھی اور عدل کی طرف اشارہ کرتے ہیں جس نے وفا کی اس نے رحمت میں بدل لیا اپنے گنہگار سے اور اپنی رحمت کو ظالم سے نجات دی اسے توفیق نے لیا ہے۔

يَا ذَاوُدَّ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَادْنُ مِنْهُ بِمَقْعَدِ الْوَيْلِ بِالْظَالِمِينَ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

میں نے داورم نے زمین میں تمہیں اپنا خلیفہ بنا دیا ہے تو تم لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ بیٹھو کہ عدل خواہش کی جیڑی نہ کرو یہ تمہیں اس توفیق کی دے گا کہ وہ کہے کہ "صحت مر کے لئے سو تجھے لگا لگا تو کہہ لے لیا کہ یہ پناہ" اسم سے اس سے آپ کی عبادت بھی کہ جو حاکم ہو اسے یہ دینی نہیں ہے کہ کسی کو اپنی خواہش کے مطابق کسی پر فیصلہ دے کہہ لے لیا کہ لوگ آئیں میں دیکھ دوں ہوں تو یہ اسم ہے اور یہ اس کا اصل ہے۔

ل	د	ع
د	ل	ع
ع	د	ل

### افصل 31: اسم لطیف کے خواص، سختی و سنج و قید سے نجات

یہ اسم عقیدوں کے لحاظ میں ظالم کے عدل کرنے کے لئے سب سے سریع و طاقت ہے اس کا ذکر تہجد میں اور سخت مہلتوں کے لئے صاب ہے اور اس کے لئے بھی صاب ہے ہر کسی ظالم حاکم کے قریبی ہو یا اپنے گنہگار کے قریبی ہو یہ کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے تو وہ اس سے خاص پائے گا اس کا ذکر اس کے لئے صاب ہے جس کا نام صاب ہو اس کے عدد 139 ہیں یہ عدد نور مستطیل ہے اس کے عدد 43 کے ساتھ 3 ہے اور یہ نام ہے اس کے 139 عدد توفیق عدل کے اسم بھی اور عدل کی طرف اشارہ کرتے ہیں لیکن کہ ظالم میں اس تبدیلی تک دینی لازم ہے لیکن کہ اس میں ہم ظاہر تک دین ہے اس سب سے اس کے عدل اور عدل میں اس کے عدل کے 139 اسم مستطیل کی طرف اشارہ کرتے ہیں یہ اس کے مربع کی صفت ہے۔

ل	ط	ع	د
11	79	31	8
78	28	21	32
16	33	76	9

ظالم کو اس اسم کے خواص عقیدوں میں سزا دے گا اور کہنے تک کے لئے بہت قریبی ہے جب آواز ظاہر ہوتے ہیں اس کا ذکر کرے اور اس کے گنہگار میں کوئی ظلم ہو تو وہ دیکھ کر بھی ہر عدل ہو جائے جس شخص کے لئے یہ اسم کی حق آفتاب ظاہر ہو اور وہ اس اسم کا ذکر کرے تو وہ خیال صورت ہی کر اس کے ساتھ نہ لے گا اس کا نام ہے کہ اس کا نام ہے۔

روحانی علاج ممکن ہوتا ہے۔ اس میں جتنے لکھ اسرار ہیں۔

### افصل 32: اسم خمیر کے خواص، پوشیدہ اسرار کا انکشاف

اس اسم کا ذکر اس کے لئے مناسب ہے جو طراب یا بیماری میں کسی پوشیدہ بات سے واقف ہونا چاہتا ہے اگر شرف مطالعہ میں اس کا مبلغ کو کر سکرے ہے کہ کس طرح اسے قیام بخیر پر اسے مطلق ہو۔  
جو مجلس صحت روز کی صحت اور ریاضت کے ساتھ اس کا ذکر کرے تو مدد ملی مثال ہماری طریقی اس کے پاس لکھیں یا یاد رکھیں کے بارے میں طریقی اسے وہی اس کے بعد 338 ہیں جو مدد بخیر اور لانا کہ اس کے 224 اور 268 اور خفی کے دو چکر لکھ اور خارج کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ جو حقیقت پوشیدہ کی طریقی دے سکتا ہے جس نے انہیں پیدا کیا ہے اور اپنے علم سے سب پوشیدہ کو گھیر لیا ہے وہی لطف خمیر ہے اس کے حوالے کے 200 اور خفی کے دو چکر لکھ اور باقی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ اس کے مبلغ کی صحت ہے۔



د	ی	ب	خ
8	33	200	281
599	28	6	4
5	7	35	199

د	ی	ب	خ
خ	د	ی	ب
ب	خ	د	ی
ی	ب	خ	د

### افصل 33: اسم طیب کے خواص، حاکم کے غضب سے حفاظت اور عوام میں مقبولیت

جو مجلس اس اسم کا حکم کے غصہ کے وقت چاہے اس کا ذکر چاہے اگر شرف کریں اس کا مبلغ کو کر اپنے پاس رکھے اس کے انفرادی دیکھ ہوں اور اس کا علم طریقی دے اور لوگ اس کی طرف رغبت کریں اور افکار و پختگی سے اس میں رہے یہ اسم طیب ہے۔

اس کی قدر و قدر میں ہی جانتے ہیں۔ اس کے بعد 338 ہیں جو مدد بخیر اور لانا کہ اس کے 224 اور 268 اور خفی کے دو چکر لکھ اور باقی کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ جو حقیقت پوشیدہ کی طریقی دے سکتا ہے جس نے انہیں پیدا کیا ہے اور اپنے علم سے سب پوشیدہ کو گھیر لیا ہے وہی لطف خمیر ہے اس کے حوالے کے 200 اور خفی کے دو چکر لکھ اور باقی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ اس کے مبلغ کی صحت ہے۔

م	ی	ل	ح
5	43	880	29
12	38	6	32
31	7	41	9

### فصل 34: اسم عظیم کے خواص و دائمی عزت کا حصول

یہ اسم کبریت اور نور خاص اس نام کے ذکر پر مداومت کرنے کا طہ ختمی اسے دائمی عزت عطا کرتا ہے اور وہ لوگوں کی آنکھوں میں بزرگ ہو گا اس کی زبانوں کی تسطیم نہ ہوں گی اور اگر وہ بیمار ہو تو تمام مہلک امراض کا مطلقہ کرنے کا لوگوں کے دلوں میں اس کے لئے بہت پیارا ہو گی اس کے عدد 1020 ہیں وہ لدیع الفرج اور اس کے لئے ناک ہے جس کا خاصہ عظمت 9 سے کہی ہے اس کے 1020 و 101 اصل سے ناک ہوتے ہیں و ربیع اور وہ بدھ کی کے لئے ہے یعنی علاج تحصیل دعوہ ہیں میں اسجب کے لئے اکتار ہے بلکہ وہ ذات پاک ہے وہ شہرت تصور سے عقل ہے میں اسم فنی کا اکتار ہے اور نور ہر طرف کی طرف ہے اور کا ختمی میں کے لئے تصور ہے وہ اس اسم کے تمام اکتار کا اکتار اس کے 1020 کے خارج اپنے ہیں جس کا اقتدار سے نکلے ہیں لیکن تخیل سے کثرت حاصل ہوتی ہے۔ طہ ختمی نے فرمایا ہے: **أَوَّلُ الْفَقْرِ الشُّبْحُ وَهُوَ شُبْحَانُ** اس کے حروف کے 1020 و 1020 بزرگ اسم خاص و ربیع کی طرف اکتار کرتے ہیں۔ یہ اس کے ربیع کی صفت ہے۔<sup>10</sup>

198	153	172	74	162
193	154	166	158	172
152	174	165	152	169
155	167	159	162	163
175	161	53	161	157

### فصل 35: اسم غفور کے خواص حاکم کے غصہ اور غموں کا علاج

یہ اسم کا کثرت سے ذکر کرنے سے ہر طرف سے اہانت حاصل ہوتی ہے یہ اسم بدشعروں کا غصہ مٹا کرنے میں خاص نام دیکھتا ہے اس کا ذکر اس کے لئے محبوب ہے نہ بدشعروں کی خدمت میں رہتے ہیں۔ میں کے لئے بھی محبوب ہے میں پر مہکاؤ نام کا نام ہو یا سا کہیں میں سے ہوں اس کے عدد 1038 ہیں میں میں لدیع اور اخص ہے اس کے 1020 و 1038 اسم غمور کی طرف اکتار کرتے ہیں کیونکہ طہ ختمی روز ہے اور روز شہرت ہے یہ اسم خاص میں سے ہے اس کے اکتار اس کے حروف کے ساتھ ہیں اس کے حروف کے 1020 ہیں یہ طہ ختمی کے 1020 بزرگ اسم اور ربیع اور ربیع کی طرف اکتار کرتے ہیں۔ یہ اس کے ربیع کی صفت ہے۔

م	ی	ل	ح
79	101	159	7
102	82	8	198
5	197	102	81



### افصل 36: اسم فلقور کے خواص، ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی نصرت و مداخلت نفیسی

جو شخص کھڑت سے اس نام کا ذکر کرتے اس کے تمام اہل اہل تعالیٰ کے ہاں فلقور ہوں گے اور ہر ایک کام میں اہل تعالیٰ اس کی مدد کرے گا۔ اس نام میں اہل مداخلت کے لئے بہت اسرار ہیں جنہیں وہ مداخلت حقین میں مشاہدہ کرتے ہیں اس کے عدد 6296 ہیں جس پر ہندو کی طرف اشارہ کرتا ہے، اس کا عدد اس کی طرف اشارہ کرتا ہے، جو مکمل طور پر ہے یہ درجہ لڑا مضطرب ہے۔ اس کے 22 و 6296 اہل تعالیٰ کے نام تمام دنیا کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس میں قنیت عدد 7 ہے جسے ہم میں سے کوئی اپنے بچے کو قنیت کرتا ہے۔ اس کے صاف کے 6296 ہیں جو اہل تعالیٰ کے وہ بزرگ 114 حشر اور جو ان کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے مربع کی صفت یہ ہے۔

ش	ک	د	ز
7	99	31	19
198	4	62	302
21	303	197	5

### افصل 37: اسم علی کے خواص، خوش نفیسی و حصول علم و عزت

جو شخص کھڑت سے اس نام کا ذکر کرتے اہل تعالیٰ سے بڑی مدد کرے اور وہ کسی کے سامنے دلیل نہ ہو اور اسے دیکھے اس سے بہت کہتے اہل تعالیٰ کی مدد اس کے ساتھ ہوتا ہے۔ مداخلت کے ساتھ ہوتا ہے علم کی ہر نیکی اس پر مختلف ہوں وہ کھڑت سے اس نام کا ذکر کرتے اہل تعالیٰ اس کی قدر اور مرے کامت بدل کر دے کہ جو بھی اسے دیکھے اس سے بہت کہتے۔ جس سے بگ طرب کرے وہ پہلچ ہو جائے وہ اپنے وقت میں عظیم بلدی اور اپنی حالت میں خوش بھی دیکھے۔ اس میں مطالعہ و درجہ اور علوم و فنون کے عالمین کے لئے عظیم و خوب راہ ہے اگر اس نام عظیم کا اس میں اضافہ کر دیا جائے تو بہت بڑا کرے کہ جو کوئی اس کے عقل کو سونے کی انگلی پر عقل کرے اور مورد تحریر و عقلی دے کہ اسے پتہ تو نہ اسے دیکھے اس کے سامنے بہت و مطالعہ ہو جائے۔ سطح کے اور رقم قتاد جائے اس عقل کو کہتے تھے اور صحت کے ہر تک اس پر عقل ہو تا۔ اہل تعالیٰ نے اس کی برکت سے جس کی حکومت کر قائم رکھا۔ اس سے کسی نے کہا کہ شیلن ہر اس نے علم پر فکر بھی کی ہے کہ کیا بددست کیا ہے تو اس نے اسے اپنی انگلی پر رکھا دی جس پر وہ اسم عقل تھے اور کامت بگ بہت اس سے ہم پر کوئی طالب نہیں ہو سکا۔ شرف قرار دے اس کے لئے صاحب ہے۔ ہر وہ اس کی صورت ہے۔

ع	ل	ی	ع	ط	ی	م
ل	ی	ع	ط	ی	م	ع
ی	ع	ط	ی	م	ع	ل
ع	ط	ی	م	ع	ل	ی
ط	ی	م	ع	ل	ی	ع
ی	ع	ط	ی	م	ع	ل
ل	ی	ع	ط	ی	م	ع

اس نام کے عدد 6296 ہیں جو اہل تعالیٰ کے وہ بزرگ 114 حشر اور جو ان کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے مربع کی صفت یہ ہے۔

ہے۔ اظہ خلیٰ نے لکھا ہے: **وَاللَّهُ مِنْ وَزَائِهِمْ فَحَقَّقُوا** اظہ خلیٰ انہیں بھیجے سے گھبرے ہوئے ہے۔ وہ کہہ رہی ہیں کہ وہ اور اور حضور ہے اور اس کا ہندو دفع حضور کے نزدیک شخصی محبت ہے۔ ہر اس کے انفرادی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اظہ خلیٰ نے اس چیز کو محبت کے ساتھ وصف کیا ہے جس کو طو کے ساتھ وصف کیا۔ اظہ خلیٰ نے لکھا ہے: **وَاللَّهُ لَئِنْ أَفْعَلْنَا لَنَدِينَا لُغُلُقِي حَقِيقَةً** یہ اعداد لوح سے ہے اور لکھا ہے اس کے 20 تا 42 ہیں یہ اعداد کے جملے ہیں گویا کہ کتاب ہے قل یا اعلیٰ میں بحکم ہے۔ اس کے طرف کے 200 تا 200 اظہ خلیٰ کے اسم **قَالَ قَوْلُ الْغُلُقِي** کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور یہ اس کی صورت ہے۔

39	31	27	22
36	23	18	23
24	29	38	27
21	26	25	18

### افصل 38: اسم کبیر کے خواص دلوں میں تربیت پیدا کرنے کیلئے بے شمار فوائد

یہ محض کثرت سے اس نام کا ذکر کرتے ہیں اس کے ساتھ ہیچ حقیر ہو جاتے دیکھتے رہا جاتا ہے۔ اگر وہ کار جلیل سے ہے اس کا ذکر یہ شخصوں کے ساتھ کرنا چاہئے تاکہ وہ اپنے آپ کو اس کے ساتھ حقیر سمجھیں اس کے عدد 330 ہیں یہ لوح القدر اور لوح ناقص ہے۔ رتی لکھا ہے اس کے 20 تا 202 ہیں اس کے طرف کے اسم اظہ خلیٰ کے دو درجہ ہیں سمیر اور ناصر کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کا مربع اس صورت ہے:

ک	س	ب	ی	ر
200	9	3	39	
4	32	19	8	
7	199	21	5	

### افصل 39: اسم حقیقہ کے خواص ہر قسم کے خوف اور برائی سے حفاظت سلامتی کا حصول

یہ محض سر میں اس نام کا کثرت سے ذکر کرتے ہیں اظہ خلیٰ انہیں آئے تک اسے اپنی حفاظت میں رکھے یہ خوف خشی میں سے کسی کثرت پر کہ کر کسی چیز میں رکھے تو وہ محفوظ رہے گا۔ کثرت سے اس نام کا ذکر کرتے تو وہ ہر برائی سے محفوظ رہے گا۔ یہ محض سر میں طرف زندہ ہو تو اس کے لئے یہ اسم جلدی قوت دہ ہے کیونکہ اس کا ذکر کرتے وہ خوف کی جگہوں سے محفوظ رہتا ہے اور وہ کوئی برائی نہیں دیکھتا۔ دہش خوف دہش ہر کی جگہوں میں پھنس گیا ہیں اس نام کا ذکر کیا تو اس کی جیب باندھ لیگی نہیں کاہن میں ہو سکنا۔ محض اسے چاندی کی انگوٹھی پہن کرے تو اس کے ہر کارائی جملے دہش غافل میں خوف کی سر کرتے اور پھر اسے ہر کار دور دہش کے دور دہش میں بھی سہ ہے تو اسے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا اس کے ہر تیر بار یا حقیقہ حقیقی اسے لوح ہمہی حفاظت لکھا کے درمطاب حاصل ہو گا اس کی حق اور ہر صورت یہ ہے:

223	226	232	219
232	217	234	227
218	235	214	247
225	229	215	234

ک	س	ب	ی	ر
200	9	3	39	
4	32	19	8	
7	199	21	5	

اور فرما کہ جو شخص کسی ایسے کام میں واقع ہوئے گا جو دیکھنا ہو اس کی اس میں طاقت نہیں ہے تو اس اسم کا ذکر کرے  
 طہ خلی اسے صلاحی حکا کرے گا جو شخص گھر سے نکلے دھتے آئے اگر کسی پڑھے تو دہائی آنے تک برپائی سے محدود رہے گا اگر  
 قراء کو ایک سو دو دے تو یہ بھی صلاحی کام ہے ایک کھلا بھل میں ایک شخص کے پاس سے گزرا جس کا گھوڑا بچ رہا تھا اور وہ  
 بے گری کے ساتھ ۳۰ روپا کھلا دھوئے لے اسے بند سے بچا کر کے پچھا کر تم اس خطرات بھل میں ۳۰ روپے ہو گئے اور محسوس  
 نہیں ہوتا جتنا کہ اس بھل میں دو سو دے رہت ہیں اس نے کہا کہ مجھے طہ خلی کے ساتھ کسی کا طرف کرنے سے شرم آتی ہے جس  
 شخص نے اس اسم کے ساتھ تحقیق کر لی تو طہ خلی تمام اوقات و حرکات میں اس کی طاقت کرتا ہے جیسے جو طہ خلی کا حق سے روایت  
 ہے کہ کسی چور گ کے پاس ہزار اشرفیہ آئیں تو انہوں نے طہ خلی سے عرض کیا کہ اشرفیہ میرے پاس آئی ہیں اور تو جانتا ہے کہ  
 میں ان کی طاقت دیکھتا ہوں مگر تم سے ان کی طاقت نہیں ہو سکتی لہذا میں انہیں میرے پاس دہائی کر رہا ہوں جس قدر ضرورت ہو  
 کہیں کی تم سے لے لیا کروں گا چنانچہ انہوں نے سب اشرفیہ قراء و مساکین میں تقسیم کر دی۔ پھر جب انہیں ضرورت ہوئی تو  
 طہ خلی سے مانگتے تو طہ خلی بقدر ضرورت انہیں عطا کرتا ہے یہی تک کہ ان اشرفیہ سے دیکھا کہ طہ خلی انہیں عطا کرتا اور  
 طہ خلی ہی عطا کرتے رہا ہے۔ اہل دھنوں اسرار خوف نے اسے اس طرح واضح کیا ہے۔

اس کے بعد ۱۹۹۹ میں یہی حکا جاور کا ۱۲۷۴ میں اور یہ ندرج کردہ نام ہے اس کے ۱۲۱ طہ خلی کے دو چور گ ۱۲۱۰ اور ۱۲۱۰  
 طہ خلی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کہ اس طرح سر قاضی کے ساتھ اس صورت ہے کہ



ط	ی	ف	ج
7	81	9	98
12	92	6	78
79	5	93	81

### فصل 40: اسم مقیت کے خواص اہل وصل صالحین کا ذکر

جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے تو حق و امر کے ساتھ اس کا نام ہو اس سے کوئی نیک چیز فوت نہیں ہوتی جس کی  
 اسے طاقت ہو یہ اہل وصل صالحین کا ذکر ہے جب وہ اس اسم کا بیان تک ذکر کرتے ہیں کہ میں یہاں طالب ہو چاہا ہے تو وہ ہر گ  
 محسوس نہیں کرتے اس اسم کی تحقیق کی طرف حضور کی کرامت ۱۹۹۹ نے اشارہ کیا کہ میں تم لوگوں جیسا نہیں ہوں مجھے ضرورت تھا  
 ۱۹۹۹ ہے اس کے بعد ۱۹۹۹ میں یہی حکا جاور کا ۱۲۷۴ میں اور یہ ندرج کردہ نام ہے اس کے ۱۲۱ طہ خلی کے دو چور گ ۱۲۱۰ اور ۱۲۱۰  
 طہ خلی کے ۱۲۱۰ میں یہی حکا جاور کا ۱۲۷۴ میں اور یہ ندرج کردہ نام ہے اس کے ۱۲۱ طہ خلی کے دو چور گ ۱۲۱۰ اور ۱۲۱۰  
 طہ خلی کے ۱۲۱۰ میں یہی حکا جاور کا ۱۲۷۴ میں اور یہ ندرج کردہ نام ہے اس کے ۱۲۱ طہ خلی کے دو چور گ ۱۲۱۰ اور ۱۲۱۰

اس کے قس کی صورت ہے۔

185	186	179	911	98
189	13	113	105	122
192	14	114	99	116
193	198	104	11	110
21	18	100	117	104

## افصل 41: اسم حسیب کے خواص، حاجت پوری ہونے کے ساتھ بے شمار فائدے

اس اسم کے کلمات سے ذکر کرنے والے کی ہر حاجت پوری ہوتی ہے اور ہر کچھ طے قطعی سے آگے اسے نصیب ہو کر اس میں اسم اعظم کی طرف اشارہ ہے۔ ہر شخص کسی صیغ کے اہتمام سے ذرا توجہ تو اس اسم کا کثرت سے ذکر کرے تو طے قطعی اس کی برکت سے اسے ہر طرف واز سے بہت دے گا۔ ہر شخص شرف و صفا میں یا جس کے ہوش کی پہلی صافیت میں سرمد داخل کے ساتھ چلنے کی دلوں میں بے اندے چلنے کرے پتہ اور اس اسم کا ذکر اس کے بعد کے ساتھ کرے تو ہر روز جس بے اس کی نظر سے گی وہ اس سے محبت کرے گا اور اس کی اطاعت کرے گا۔ اس کی طرف ناگ ہو گا اسے بہت عزت و محبت اور مروت نصیب ہو گا اس کے بعد 80 ہیں۔ یہ اس اسم سے ہے کہ ہر روز میں صرف دعوہ کی طرف دعوہ کرتے ہیں۔ یہ اسم صرف دعا کی طرف دعوہ کرتا ہے کیونکہ اصل صیغ چاہیے کے وہ ہوں اور اصل ہے صیغ ہی سے ہی کے کہیں میں چھٹا ہے۔ یہ اسم ہی طرح کافی کے معنی میں بھی ہے کہ کو کہ نصیب ہو کر اس کے فیوض و کائنات میں ہر اور نامکوشی سے ہے اس کے 100 یا 150 اسم غیبی کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ اگر کثرت میں فیوض کی طرف صیغ کے معنی ہیں۔ طے قطعی سے فرمایا ہے۔

وَنُفَعِي بِنَا عَابِدِينَ

یعنی ہم صیغ کرنے والے کوئی ہیں۔

پھر فرمایا ہے۔

قُلْ لِّعِبَادِي الدِّينَ الْأَقْوَمُ

پھر ہم ہوں لوگوں کو بہت دین کے معنیوں نے تقویٰ اختیار کیا کسی شاعر نے کہا صیغ کہا ہے جس کی عزت ہے کہ طے صیغ کرنے والوں نے ہر دین کے ساتھ صیغ کیا پھر انہوں نے اس کا اور لگے گا کہ ایسی باتوں کی خدمت ہوتی ہے کہ وہ عبادوں کے ساتھ فری کرے ہیں۔ یہاں تک کہ سے کہتے اور انہوں اس کی خدمت کرتے ہے کہ وہ صیغ ہو کر مواجگ اسے نہیں جانی یعنی اسے آگ میں نہیں جلا دیتے۔

اور اسم صیغ کی طرف اشارہ ہے کیونکہ ہر شخص سے صیغ لیتا ہے کہ وہ ہر اپنی نصیبت سے اپنا اصل ظاہر کرنے سے صیغ قائم کرتا ہے۔ اسی صیغ سے صیغ ہر صیغ کا ہے۔ ہر شخص ہے اسم صیغ کے آخر میں ظاہر ہوا ہے اور اسم وہی بھی کیونکہ جس نے گھر سے صیغ لیا اس نے پورا کر دیا خاص طور پر صیغ سے کہتا ہے ہر گھر اس پر ہے اور اس کا گھر ہے ہر شخص کی جہاں میں صیغ دیا ہے جیسے وہاں ہونے والی چیزیں ہیں وہی ہے۔ جس اس کے لئے دعا یعنی پورا ہوا ضروری ہے ہر صیغ میں صیغ یعنی کسی ہے اس کے خواص کے 100 ہر صیغ لیا ہی سے ایک کے ساتھ 143 ہیں۔ ہر اسم صیغ کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ ہر صیغ کے لئے بھی ضروری ہے اور اسم صیغ کی طرف اشارہ ہے کہ کوئی بھی صیغ سے ہر اس شخص عمل کے ساتھ ذکر کیا جاتا ہے کہ کوئی ذکر صیغ میں اصل ہے اور ہر صیغ سے ہر 143 ہیں۔ ہر اس کو کہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں جس میں ہر صیغ صیغ کے لئے کہتے ہے۔ یہ صیغ 143 ہے یعنی اسم اور اس کے فعل کی طرف بھی اشارہ ہے کہ صیغ کرنے میں ہر صیغ تھا اس کا



خصوصی طور پر اس شخص کے لئے جو اس کا اس قدر ذکر کرے کہ اس کا اصل اس پر غالب ہو جائے اور ایسے ہی اس کے عقل کو کم کر دینے میں دنگے تو اس پر اٹھ خلیوں والی کھڑی کر دے گا یہ اسم اسرار کھڑی سے ہے۔ اس کا ذکر اس کے لئے مناسب ہے جس کا نام جو انگریز ہو اس کے عدد 48 ہے یہ نوبت اور باطن ہے اس کے 24 اور 24 کی اصل پر زیادہ ہے۔ اسم مطوع ہے کہ اگر کرم کا معنی درگزر کا مستحق ہے۔ اس کے حروف کے 24 اور 24 اٹھ خلیوں کے دو چار گ 24 اور 24 حروف کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ معلوم ہو کہ اسم کرم و صاحب جو اصل اور ضم 24 اور 24 ظہیر ہیں اس کا اصل اقدار مربع طلب رہتی ہے کے لئے بہت مفید ہے اور بعض دفعہ اس کا عربی مربع اور شکست عددی اس طرح بھی کرتے ہیں۔ یہ دونوں کی صورت ہے:



کرم	و صاحب	نوطعلی	مستور
نوطعلی	مستور	کرم	و صاحب
مستور	کرم	و صاحب	نوطعلی
و صاحب	نوطعلی	مستور	کرم

#### فصل 44: اسم رقیب کے خواص ظاہر و باطن کی حفاظت

یہ اسم اسم اعظم اور سرا کرم ہے جو شخص کو کثرت سے اس کا ذکر کرے تو اس کی تمام دولت و شکست میں محفوظ رہے اس میں اس لئے اچھا اور اس لئے ضرورت میں محفوظ رہے اس کا اصل اقدار مربع شریف تحریریں لکھا جاتا ہے جو اسے اپنے پاس رکھے وہ ظاہر و باطن میں حفاظت و مصرت پائے معلوم ہو کہ جو کئی اس اسم رقیب کو ہر روز 4444 بار پڑھا کر سو چالیس بار دھواں طہارت اور ریاضت کے ساتھ چالیس روز تک صمت کے ساتھ پڑھے۔ یہی تک کہ اس پر اس کا اصل غالب ہو جائے تو اس کا کرم اس کے ساتھ جمع پڑے گا۔ پھر یہ شخص جس تک جائے یہی قسم ہو تو قسم اور اس کا اصل باطن ہو جائے گا۔ اس کے عدد 24 ہے۔ یہ نوبت اور 24 ہے۔ اس کے 24 اور 24 در درگ 24 اور 24 معنی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ مربع اسم رقیب کی صورت ہے:

د	ی	ب
3	19	78
98	22	4
98	31	221

#### فصل 45: اسم مجیب کے خواص قبولیت و علم کے لئے اکسیر اعظم

یہ اسم اعظم اور سرا کرم ہے جو شخص کو کثرت سے اس کا ذکر کرے تو اس کی تمام دولت و شکست میں محفوظ رہے اس میں اس لئے اچھا اور اس لئے ضرورت میں محفوظ رہے اس کا اصل اقدار مربع شریف تحریریں لکھا جاتا ہے جو اسے اپنے پاس رکھے وہ ظاہر و باطن میں حفاظت و مصرت پائے معلوم ہو کہ جو کئی اس اسم رقیب کو ہر روز 4444 بار پڑھا کر سو چالیس بار دھواں طہارت اور ریاضت کے ساتھ چالیس روز تک صمت کے ساتھ پڑھے۔ یہی تک کہ اس پر اس کا اصل غالب ہو جائے تو اس کا کرم اس کے ساتھ جمع پڑے گا۔ پھر یہ شخص جس تک جائے یہی قسم ہو تو قسم اور اس کا اصل باطن ہو جائے گا۔ اس کے عدد 24 ہے۔ یہ نوبت اور 24 ہے۔ اس کے 24 اور 24 در درگ 24 اور 24 معنی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ مربع اسم رقیب کی صورت ہے:

اشادہ کہتی ہے اس کا اور حضرت عذریٰ طرف اشارہ کرتا ہے اس کے خلاف کے اشادہ 1311 اسمِ عظیم کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس میں خود مقرر ہے۔ اس کا مطلع ہے یہاں

احد	16	20	6
واحد	7	12	17
ہر	22	14	8
	4	9	21

### افصل 46: اسمِ واسع کے خواص، درازی عمر، کشادگی رزق و حصول علم

یہ شخص اس معجز اسم اور سرطیف کاکولت سے ذکر کرتے ہیں جنہی اس کے رزق و علم میں کشادگی عطا کرتے ہیں اس کی مراد ہوتی ہے اسمِ اعظم جیلہ سے ہے اس کے ذکر کرنے والے کو کوئی بھی نہیں ہوئی ہے جنہی اس کے پرہیز میں دست اور فراہمی ہے اگرچہ ہے یہ شخص کولت سے اس اسم کا ذکر کرتے ہیں جنہی اس کا رزق اور جود عطا کرتا ہے یہ درازی عمر میں اس کا مطلع کہہ کر سونہ عطا پانہ کے اس اسم کا اس کے عطا کے سوا ہی ذکر کرتے ہیں کہ حق کو اپنے پاس رکھے اس کے تمام مشکل کام آسانی میں ہیں اور رزق کشادہ ہو پانہ اس پر اور انور اگر اس اسم کاکولت سے ذکر کریں تو اس کی سلطنت وسیع ہوگی کہ تمام بادلی ہو اس کے عہد 1337 میں سلطنت میں ہو گئی ہے خاص کی طرف اشارہ ہے۔ نہیں ہیں اسم کے انتظام کے لئے وسیع دولت میں ہے 'سو کا اشارہ اعلیٰ اور خود کی طرف ہے۔ اسی سبب سے عہد چاہے ہے عہد اسم کے حضور میں اہل کے لئے اس منزل کے لئے ہے یہ حقیقت میں حضور کے لئے ہے یہی کار ہے یہ ملک ہے اس عہد کو اپنے اس کی بھی دیکھا ہے تو یہ زیادہ وسیع ہوتا ہے یہ حضرت محمد ﷺ کی طرف اشارہ ہے اور وہ اس قیل کے ساتھ ملتا ہے۔ تو یہ یقیناً قلب علیہ السلام میں بھی ہے دست میرے ہمارے عہد میں ہے یہ عہد اعلیٰ سے ہے اگرچہ ظاہر دولت قرینہ کا منتظر ہے اس شخص سے کہ ہرچ کے لئے اس کا حضور تمام چیزوں کے حضور کے درمیان جاگے ہے گراں جنہی اس چیز سے پاک ہے کہ کسی چیز میں طول کرتے ہیں اس کی بات میں کوئی چیز طول کرتے ہیں ایک طریف اشارہ ہے کہ اہل زمانہ ہی سمجھتے ہیں۔

نکتہ: میں شخص نے علت کا مطالعہ کیا کہ کتا ہے میں نے ہرچ کے دیکھنے سے پہلے ہذا کو دیکھا میں باہمی علت اور ظاہر دست ہے اس سبب سے علت کو دیکھا گیا ہے۔ اسے سمجھ کر توبہ کے طائف ہیں۔ اس کے خلاف کے اشادہ 1337 اسم تک المروج کی طرف اس کے اعلیٰ کی دست کے لئے اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے مطلع کی یہ صورت ہے:

ج	من	ا	و
3	2	39	66
38	66	8	3
	7	38	37

### افصل 47: اسمِ حکیم کے خواص، علم و حکمت کے فوائد

یہ شخص اس معجز اسم اور سرطیف کاکولت سے ذکر کرتے ہیں جنہی اس کے رزق و علم میں کشادگی عطا کرتے ہیں اس کی مراد ہوتی ہے اسمِ اعظم جیلہ سے ہے اس کے ذکر کرنے والے کو کوئی بھی نہیں ہوئی ہے جنہی اس کے پرہیز میں دست اور فراہمی ہے اگرچہ ہے یہ شخص کولت سے اس اسم کا ذکر کرتے ہیں جنہی اس کا رزق اور جود عطا کرتا ہے یہ درازی عمر میں اس کا مطلع کہہ کر سونہ عطا پانہ کے اس اسم کا اس کے عطا کے سوا ہی ذکر کرتے ہیں کہ حق کو اپنے پاس رکھے اس کے تمام مشکل کام آسانی میں ہیں اور رزق کشادہ ہو پانہ اس پر اور انور اگر اس اسم کاکولت سے ذکر کریں تو اس کی سلطنت وسیع ہوگی کہ تمام بادلی ہو اس کے عہد 1337 میں سلطنت میں ہو گئی ہے خاص کی طرف اشارہ ہے۔ نہیں ہیں اسم کے انتظام کے لئے وسیع دولت میں ہے 'سو کا اشارہ اعلیٰ اور خود کی طرف ہے۔ اسی سبب سے عہد چاہے ہے عہد اسم کے حضور میں اہل کے لئے اس منزل کے لئے ہے یہ حقیقت میں حضور کے لئے ہے یہی کار ہے یہ ملک ہے اس عہد کو اپنے اس کی بھی دیکھا ہے تو یہ زیادہ وسیع ہوتا ہے یہ حضرت محمد ﷺ کی طرف اشارہ ہے اور وہ اس قیل کے ساتھ ملتا ہے۔ تو یہ یقیناً قلب علیہ السلام میں بھی ہے دست میرے ہمارے عہد میں ہے یہ عہد اعلیٰ سے ہے اگرچہ ظاہر دولت قرینہ کا منتظر ہے اس شخص سے کہ ہرچ کے لئے اس کا حضور تمام چیزوں کے حضور کے درمیان جاگے ہے گراں جنہی اس چیز سے پاک ہے کہ کسی چیز میں طول کرتے ہیں اس کی بات میں کوئی چیز طول کرتے ہیں ایک طریف اشارہ ہے کہ اہل زمانہ ہی سمجھتے ہیں۔

اس کے دل سے محبت کی نیریں جاری ہیں۔ جیسی فعلی ذائقہ فطرت کے ساتھ مشروط ہے۔ جو محض کثرت سے اس ام کا ذکر کرتے ہوئے  
خفاقی اور اسرار مٹاتی اس کی کچھ ہی آیتیں ہیں، ہر طرف حضور کی مکتبی پر شرف عطا ہوئی جو محض اسے فطرت کے اپنے پاس رکھے  
محبت کے مقام اس کی کچھ ہی آیتیں۔ عباد کے لئے اس کا ذکر مناسب ہے۔ اس کے بعد 78 آیتیں ہیں یہ اس کا فخر و نام ہے۔ اس کی  
72 آیتوں میں فطرت کے ام ملک کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ جو وہی مخلوق محبت ہے اس کے مقابل کے بعد ایک اعتبار سے 72  
اور 72 سے اعتبار سے 72 آیتیں ہیں۔ پہلے اعتبار سے فطرت کے ام عالم اور اس کے کائناتی مٹاتی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور  
دوسرے اعتبار سے فطرت کے ام باری کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ یہ وہ کے مٹاتی اور اس کے مٹاتی کے قول کرنے کے لئے ہے۔  
اور اس میں وہی انعام سے ہیں ان کا محبت کا مٹاتی کرتی ہے۔

فطرت: حکیم علی کے لئے کائنات کا ہونا ہے اور علوم طبعی علم کے سب سے اعلیٰ کی کو اعلیٰ دیکھتا ہے جسے فطرت فطرت اور دے اس  
کے لئے نور نہیں ہے اور اسے محبت ہی کی اسے فخر بیکر دیتی ہے اور اہل عقل ہی محبت حاصل کرتے ہیں مطوم ہو کہ ہر ذکر اپنے  
ذکر کو قسمت دیتا ہے مگر اس کی حقیقت سے واقف ہو اور اپنے لوگ بہت کم ہیں۔ اس کا مٹاتی یہ ہے۔

ح	ک	ی	م
41	9	21	7
18	6	22	12
11	63	5	151

### فصل 48: اسماء و صفات کے خواص، تسخیر قلوب کے لئے اس کے ہے

ہر ام خاص میں ملازم دیکھتا ہے جو محض کثرت سے اس ام کا ذکر کرتے ہوئے فطرت کے دلوں میں اس کی محبت بھرتی ہے  
یہ فخر و جلال سے ہے جو محض اسم و صفت اور سبب کا ایک مٹاتی میں واضح کرتے اس کے ہر ذکر میں اسم و صفت کے مٹاتی میں  
مٹاتی جانتے اور اپنے پاس رکھے ہر جس پر اس کی فخر ہے وہ اس سے محبت کرتے ہیں اس فعل کو ہر کے دلوں کی بیکل محبت کا  
شرف دیتا ہے کہ اگر اپنے پاس رکھے اور اس کی فطرت پر عادت کرتے تو وہ سبب و طوبیہ مٹاتی جذب خفاقی کی فطرت کے  
دیکھے۔ اگر اس ام کو سید و علم کے کہہ کر اپنے پاس رکھے تو سب کے دلوں میں اس کی محبت ہو مگر عبادت ہونا مشروط ہے محض عبادت میں  
لے جانی کیا ہے کہ اگر اس ام کا اس فخر و ذکر کرتے کہ اس کا مٹاتی اس پر غالب ہو جائے تو جو محض اسے دیکھے دل سے آگے ہو اور  
اس سے محبت کرتے فطرت فطرت اس کے بانی کا محبت کی دلوں کے ساتھ زنی کرتے اس کے خیر کو عورت کے اسرار کے ساتھ چھو  
کرتے آگے اسے کچھ محض عطا اسرار عطا لے اسے اس صورت سے واضح کیا ہے جو محض اس مٹاتی کو شرف قریش ہر کے  
دو ذی بیکل محبت میں کہہ کر اپنے پاس رکھے اور فطرت تک اس ام کا ذکر کرنا ہے ہر کہ اسے دیکھے اس سے محبت کرتے ہیں اس  
کی صورت ہے اور فطرت یہ ہے۔



18	23	34
16	19	21
22	15	20





فہرست کے اصل میں نے جنس خاص، جنس، مسلک، نسل، زبان، مذہب، گھر، محلہ، محلہ کے حدود، 5000 ہیں جن میں اور ہر ایک خاص  
ہے جن میں اور ایک خاص کے ساتھ جب لیا گیا اور وہی سب کا سبب ہے۔ یہ حدود اور خاص ہے اس کے 5000 اس کے اسم، مسلک،  
مسلک، نسل، زبان، مذہب، گھر، محلہ، محلہ کے حدود، 5000 ہیں جن میں اور ہر ایک خاص ہے۔

نمبر	اسم	جنس	مسلک
13	194	99	71
197	16	68	98
690	97	198	15

### فصل 51: اسم شہید کے خواص، افراط و تفریط سے حفاظت اور مرتبہ شہادت

اس اسم کے ذکر کرنے والا مرتبہ میں پہل پائے گا اور حاصل دیکھا ہے تو مسرت و عزت اور عزت کے ساتھ شہادہ کا ارتقا  
و ترقی کا نام اس کے اختتام سے اور وہ گاہ کہ جسے طبعی افراط سے ہے مرتبہ شہادت کی خواص و طلب دیکھنے والے کے لئے یہ مسرت  
ہو اور سبب ذکر ہے بعض لوگوں کو بھی ملے یہ ذکر طواف مرتبہ شہادت انہیں حاصل ہوا اور جنہیں مسرت کے بعد کی پہلی مسرت میں لگا  
ہو گا کہ اسے ملے یہ نام اس کی تفریط کریں۔ اسے شہادہ سے عبت و دوام سبب کہ اس کے حدود 300 ہیں۔ یہ حدود  
اصل ہے کہ اگر اس کے سنی میں دوسرا مثال ہے اسے شہادہ نے لیا ہے۔ تو بعض بالخصوص شہادہ اس کے حوالہ کے 300 اسم  
پہلی شہادہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ اگر کسی نے شہادہ کے علم سے پہلے ہے جسے قرآن مجید میں اس کا ذکر آیا ہے اور یہ اس کی  
صورت ہے۔

79	83	84	72
85	73	78	83
84	88	88	77
81	86	75	78

### فصل 52: اسم حق کے خواص، اطاعت پر ثبات اور پوشیدہ اسرار پر اطلاع

یہ جنس اس اسم کو کلام سے چھتا ہے اسے شہادہ کی حفاظت، عبت و دوام سبب کہ اس کے حدود 300 ہیں۔ یہ حدود  
اصل ہے کہ اگر اس کے سنی میں دوسرا مثال ہے اسے شہادہ نے لیا ہے۔ تو بعض بالخصوص شہادہ اس کے حوالہ کے 300 اسم  
پہلی شہادہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ اگر کسی نے شہادہ کے علم سے پہلے ہے جسے قرآن مجید میں اس کا ذکر آیا ہے اور یہ اس کی  
صورت ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS  
https://www.facebook.com/groups/freeamliyabooks/







اسی طرح ششم تکیم صحیح سمجھو دیکھو جس میں اختلاف جو کے ساتھ ہوا اور جو اعداد جس سے سمجھو تک چلی گئی تھیں ہندسے کے لحاظ سے  
 صحیح ہے جس کا پہلا اسم بھی 'مہدی' اور سید و نبیو میں ہے۔ اسم سمجھو تک آگے چلی آئے کہ اسم حلالی میں وحدت سمجھو تک  
 پہلی ہے اس کے جواب کے اعداد 500 طے خضی کے 10 پر گ 11 اور 12 اور کالی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کا معنی ہے۔

ی	ج	ح	م
43	3	89	11
88	12	42	6
7	41	9	91

### افصل 59: اسم مہدی کے خواص، حل مشکلات و پوشیدہ رازوں کا انکشاف

یہ اسم نورانی اور سرورانی ہے۔ جو شخص سکوت سے اس اسم کا ذکر کرے تو چاندی، سونہ اور اس پر ظاہر ہوتے ہیں طے خضی سے  
 محنت کے ساتھ گواہ کرے گا۔ جو شخص کسی مشکل کام کو کرنا چاہتا ہے اس کے لئے اس کا ذکر مستحب ہے اس کے لئے بھی بہتر ہے۔  
 کسی عورت میں طبع میں کوئی تکلیف کہتی چاہتا ہے یا اعداد کوئی گھٹے قصود ہیں اس کے مددگار ہیں۔ یہ اسم اس طے سے بھی مستحب رکھتا ہے۔  
 اسم و کالی اسم طے سے رکھتا ہے اسی سبب سے ان دونوں کے درمیان اسم سمجھو نے اطلاع گردا دیا ہے وحدت کے ساتھ جس کے حق  
 اعداد کے ہیں برج پر ظاہر پہلی ہے اس کے جواب کے اعداد 2000 طے خضی کے اسم عالم کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کا معنی ہے۔

1	23	13	4
87	7	2	33
16	11	36	3
35	4	5	12

### افصل 60: اسم معبد کے خواص، ہم شدہ چیز پانے، گہر تھکے کے داپہیں آنے اور نسیان سے خلاصی

یہ اسم شرف، روحانی اور سرور حلی ہے اس اسم کا سکوت سے ذکر کرنے والے کی تم شدہ چیز داپہیں آجائے گی 'بر ایک پہلی  
 درست ہو جائے گی۔ جو شخص اس کے صلح کو برحق مستحب کے صلح میں کھ کر لیتی ہو ٹکائے جلیں ہوا چلتی ہو تو ہوا کا ہوا شخص فوراً  
 داپہیں آجائے گا یا سنا ہو تو وہ بھی قدرت الہی سے داپہیں آجائے گا بعض طریقے لہاتے ہیں جو شخص سکوت سے اس اسم کا ذکر  
 کرے تو نسیان دور ہو جائے گا اور پہلی پہلی چیز یاد آجائے گی اس کے مددگار ہیں۔ یہ نوری انداز اور لہو افس ہے اس کے 1000  
 10 طے خضی کے اسم میک کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ چچ کے جانے کے بعد وہی اسے داپہیں آسکا ہے جو اس کا چہرے طو سے  
 ہاتھ ہے اسی سبب سے طے خضی نے اسم تک کے ساتھ لکھی کی ہے۔ یہ عدد حلال کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے کیونکہ اس میں  
 اعداد ہے جو رنگ انداز کے ساتھ سمجھو کرے اس کے جواب کے اعداد 3000 اس میں میک اور لہو کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔  
 اس کا معنی ہے۔

1	2	3	4
69	41	7	11
43	72	8	2
5	43	43	41

### افصل 61: اسم مجی کے خواص، قلب کی ظاہری و باطنی حیات و لطف و کرم الہی

یہ اسم معانی اور سرمدی ہے جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے لطف خدائی اس کے قلب کو ظاہری و باطنی زندگی عطا کرے اور اس کے ساتھ ہر چیز کو زندگی دے۔ یہ اسم انکار اسرار علیہ السلام ہے۔ جب اس اسم کو کسی سے نسبت ہے جو شخص اس اسم کو جس کے روزِ جمعہ کی صحت میں انگوٹھی پر لٹکا کرے اسے پنے لطف خدائی اس کے ذکر کو دے اور قدر کو بکھر کر دے اور اس قدر لطف الہی دیکھ کر جان سے ہارے اس کے حد 24 ہیں۔ یہ لہجہ اللہ اور نورِ اقدس ہے اس کے 24 اور 25 اسم الہی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کے طرف کے 24 لطف خدائی کے اسم صوری طرف اشارہ کرتے ہیں کہ ایسا ہی اور 24 اور اشارہ است و پتہ نامی ذات ہے۔ اس کا مبلغ یہ ہے:

96	19	24	9
23	10	5	28
11	26	17	14
18	13	12	25

### افصل 62: اسم میت کے خواص، ظالموں اور فاسقوں کی ہلاکت

یہ عظیم الحق اور خلیل البرحق اسم اس شخص کے لئے ہے جو ظالموں اور فاسقوں کو ہلاک کرنا چاہتا ہے جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے اور ظالم پر بددعا کرے تو اس کی بددعا چاک ہو جائے اگر کوئی ظالم سے راز چاہتا ہے اور بھڑا اسفل نہ کرے اس میں شمت کو بکھڑکاتے اور قوی کرنے کی عظیم طاقت ہے جو شخص اس اسم کا کثرت سے اس قدر ذکر کرے کہ اس کا دل اس پر غلبہ ہو جائے پھر اس شخص کا نام لے کر ہلاک کرنا حضور پر نور ہلاک ہو جائے گا اس کے حد 28 ہیں اور یہ لہجہ نورِ اقدس ہے اس کے 24 اور 28 ہیں جو اس کے ساتھ ہم نامی کے حد ہیں اس کے طرف کے 24 اور 28 خلیل نامی کی طرف اشارہ کرتے ہیں وہ الحق اور حقیق ہیں۔ اس کا مبلغ یہ ہے:

93	107	99	76
93	65	93	110
108	100	87	104
102	94	6	90

### افصل 63: اسم جی کے خواص، درازی عمر اور دل کے زندہ ہونے کا عمل

یہ اسم حق اور سرمدی کا جو شخص کثرت سے اس قدر ذکر کرے کہ اس کے عالم معانی ہو جائیں اور اس کا دل اس پر غلبہ ہو جائے تو اس کا عمر زیادہ ہوگی اور لطف خدائی اور توفیق کے ساتھ اس کے قلب کو زندگی دے گا۔ یہ ذکر انکار بڑا خلیل علیہ السلام ہے۔ جب اس کا ذکر اس کے لئے مناسب ہے اس کا نام دیکھیں۔ اس کے حد 28 ہیں۔ یہ لہجہ اللہ اور نورِ اقدس ہے۔ یہ دو سواحد نام ہے۔ سواحد نام اور لطف سے لٹکا کر اس میں سے صرف وہی حد لے لیتے اور جو شخص اس کے ساتھ اس مرتبہ کی عبادت ہے۔ اس کا مبلغ یہ ہے:







## افصل 65: اسم واجد کے خواص خواہشوں کی تکمیل اور علم معرفت کا حصول

جو شخص اس ٹیبل عدد اسم کا کثرت سے ذکر کرے تو وہ سچ حاصل کرے خدا اسے ملے گی۔ سائیکس اسی کی برکت سے اپنے انہوں کی پہچان کرتے ہیں۔ جو شخص اس اسم کا اس قدر ذکر کرے کہ اس کا دل اس پر غلبہ ہو جائے تب وہ اپنے دامن میں لکھی حالت پانے کا وہ طوطا و سحر سے حاصل نہ ہوگی اس اسم کا ذکر اس کے لئے مناسب ہے جس کا نام مہولاجہ ہو اس کے عدد 74 ہیں۔ یہ اربعہ نمبر مستقل ہے کہ اگر اس میں شرف ہے۔ اسی سب سے یہ پہلے عدد کمال میں غریب اول نمبر سے مرکب ہے بلکہ یہ دو دوسرے حالت کے ساتھ معدود ہے یہی عدد حرف نورانی ہیں اور روشنی دافن کے بھی ہیں عدد چہ کہ کہ یہ دافنی وجہ کی ہیں اور انگریزی دافنی نمبر کی دافنی ہیں۔ یہ عدد نامی ہیں اس کے 22 اور 10 اس حرف ہاء کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو قبل ہیں یسینغ فیہین تہجیز اسم حریف علی ہے اسی سب سے اس کے حرف کے 14 اس ک قبل موصی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ اسم واجد کا کمال ہے۔

919	الف	جیم	دلی
94	44	34	119
35	51	113	15
212	16	34	52

## افصل 66: اسم واجد کے خواص و وسعت حکومت لوگوں کی محبت حاصل ہو

سب بادشاہ اس اسم کا ذکر کرے تو اس کا ملک وسیع ہو اس کی پست پائی جائے اور تمام راجت اسی سے محبت کرے۔ اس کا ذکر اس کے لئے مناسب ہے جس کا نام مہولاجہ ہو۔ اس کے عدد 10 ہیں کہ کہ یہ غریب اول عدد ہم سے اول عدد ہیں بلکہ ہم سے کہ اول عدد میں غریب دلی کی اور یہ عدد اس سریم کے کمال پر طاقت کرتا ہے جس سریم ہے اسے حضور ہی کریم 113 نے اہل کی جنگ کے دلی طاقت قرار دیا تھا جس سے ہمارے محبت ملک اس کی وسعت اور تمام ہے یہ عدد 24 ہے اور اہل اور تو جس سے اس کے سوائے نہیں کاہر ہے اس کے 22 اور اسم ناک کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ کہ جس کا ملک وسیع ہو گا اس سے بر طلب کی تھا 24 ہوگی یہ دل کے ساتھ اہل کریم کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس کی صورت ہے یہ

سنگ	کافی	نورج	دلی
54	36	96	119
35	51	113	92
112	93	35	52

## افصل 67: اسم واجد کے خواص عظمت سے رفیت عزت ہیبت وقار اور عظمت کا حصول

جو شخص اس اسم حاصل اور سرور ملی کا کثرت سے ذکر کرے تو اسے عظمت و رفیت اور ہیبت سے وسعت ہو۔ صورت و مو کے ہائے کہ اس میں دلی ناک ہے اس کا کثرت سے ذکر کرے اسے عظیم حاصل ہو گا کہ پہلی سے اسے اور اہل کی کے ساتھ نہ کہ نہ ہو اگر اہل کے ہمارے ہے۔ یہ اگر اس کے لئے محبت ہے جس کا اسم ہو جیسے عظیم





ق	ا	د	ز
82	88	48	57
90	53	15	49
3	93	128	2

### افصل 70: اسم مقتدر کے خواص، عالم پر فتح و غلبہ کا حصول

یہ محض اسمِ علی و سرلی کا کلمہ ہے اگر کہے اس کے حکم نام آسانی ہوں اس ام کا ذکر ہوں تو کون کے لئے مناسب ہے۔ یہ اسموں سے بہتر کام کرنا چاہتے ہیں۔ اس کا قسم سر قافل کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ قریب و بصری حاصل کرنے کے لئے یہ اسم جس شخصہ قوی کا برحقہ ہو محض ہی اسم کے ساتھ کسی عالم کے خلاف بدعا کرنے سمیت کے احتیاج میں دولت کے سبب سے سمیت ہوں اور ہجرت ملک کے اندر گئے سرانسی پر فتح کر کر اس سے پہلے وہ دھت چڑھے اور ہر جہد کے آخر میں سوار کے بنائے ہوئے غلہ خفین میں غلہ ان بھاری اور ظاہر ہو گا۔ یہ چاہتا ہے۔ بدعا کرنے والے کے لئے شہید ہے کہ اسی قدر بدعا کرنے جتنا عالم سے اس پر حکم ہوا ہے اور عظیم اور بدعا کرے۔ اگر کوئی دوسرا اس کی طرف سے بدعا کرے تو بھی جاتا ہے۔ اگر اس کے فعل کو دکر لیں گے کہ پہلے تو ہر ایک سرکل اس سے خوف کرے اور اس کے سامنے لکھے اس کے چہرے سے محال ظاہر ہو۔ اس اسم کے 144 عدد ہیں یہ تعداد نو نامہ ہے اس کے 224 اور 208 طے خلی کے دو بزرگ اسم واجب اور حق کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس عدد کے بعد نیچے کے ساتھ اسم وند چار کے ساتھ رابطہ بھی ہے کے ساتھ سحر آگ کے ساتھ بیخ اہل و عصب اور دور بخیر ال کے پانچ کے ساتھ ہے اور اس طرح لکھ ہے۔ یہ اس کے عمل کی صورت ہے۔

م	ق	ت	د	ز
197	6	203	87	112
108	39	118	249	8
112	47	5	51	36
2	198	27	14	198

### افصل 71: اسم مقدم کے خواص، ہر دعا کی قبولیت

یہ محض کلمہ ہے اس ام کا ذکر کہے عالم قدرت میں اس کا تصرف ہو۔ اگر اس کے مبلغ کو اپنے پاس رکھے اور اسم اس کے عدد کے موافق ذکر کرے اور کسی محض کے لئے دعا کرے تو اکیس ہو گی۔ یہ اسم سوار غزوت میں سے ہے اس کے عدد 184 محض ہیں اور تعداد نو نامہ محض ہیں اس کے 121 اور 1089 اسم علی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ اس عمل کی صورت ہے۔

م	ق	د	ز
91	29	41	99
38	42	102	42
101	42	35	7

## افصل 72: اسم مؤخر کے خواص، ترقی و تنزیل کی صورت، کافزول

اس اسم نورانی اور سرور مطلق کے ذکر کرنے والے جاپے ترقی یا تنزیل دے سکتا ہے مگر اس کا ذکر اسم مہم کے ساتھ ہا کرنا چاہئے۔ مہم ہو کہ وہ مخلص کسی کے موت میں ترقی پہنچاتا ہے تو اسے 1428 ہے کہ اس مخلص کی صورت ایک مربع ہے نہایت خواہشوں کے ساتھ چلنے والے اپنے آگے دیکھ کر متقابلین اور حضور قلب کے ساتھ دیکھ کر اپنے پیلوں تک کہ اس کا اصل اس پر غالب ہو چلے اس وقت یہ صورتوں کو اپنے ساتھ ذکر کرنا ہوا دیکھے گا اس میں ہر اسے وہ دست کوئی چاہئے تو اس کی طلبت چوری ہوگی خصوصاً صاحب وہ اصل احوال میں سے ہو اس کی اس سے زیادہ تفریح ممکن نہیں ہے اس اسم مہم کے اسرار سے ہر ایک امر کما جاسکتا ہے لیکن وہ ہوا چاہئے اگر کچھ چھین چا رہا ہے تو شکست کا درد دیکھ لے تو کل چلنے کا اور تو اسرار کا مشاہدہ کرے گا اس کی لذت پاک ہے جس نے ہر لمحہ اور انوار دیکھنا چاہئے وہاں یہ اسرار صبر کے کھف کی طلبت کی اس اسم کے عقلی عدد 1446 اور روحی عدد 846 ہیں۔ عقلی عدد لغوی نمبر 1428 اور 1428 کا عقلی ادرج اور غالب کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کی اصل پر اسم وہاب زیادہ ہوتا ہے اس کے 1428 اصل سے زیادہ ہیں کہ اگر اسم عقلی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ 1428 عقلی عدد اسم ہے اصل جتنا اسے کہتے ہیں۔ یہ اسرار غیور سے ہے۔ یہ اس کی صورت ہے۔

م	ز	ح	ز
12	199	32	9
6	398	48	16
18	4	5	10

## افصل 73: اسم اول کے خواص، تمام مقاصد و خواہشات کی تکمیل

یہ اس اسم پر دعوت کرے گا وہ تمام مقاصد میں بہت چلے گا اور عقلی اس کی ہر شے کو چا رہا کر دے گا اس کے عقلی عدد 43 اور روحی عدد 37 ہیں۔ اس 43 تو عدد اول ہیں کیونکہ اول کے سواں میں عقلی ہے یعنی نہیں ہے۔ اور 37 کا بیان اسم علم میں بیان ہو چکا ہے اس کے خلاف کے اول اول اقبال سے اسم عالم اور عقل کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کا عقلی یہ ہے۔

ا	ا	و	ل
16	7	2	9
6	29	16	19
18	4	5	10

## افصل 74: اسم آخر کے خواص، اللہ تعالیٰ کی نصرت اور دشمن پر غلبے کا حصول

یہ اس اسم شرف کا کلمہ ہے ذکر کرنے تو دشمنوں کے ہودی ہوتی رہے گا اور ان کی کل جائیداد چھینو اس کے ہاتھ لگے گی۔ یہ اس سے عقل کرے گا اور عقلی اسے پاک کرے گا مہم ہو کہ وہ مخلص اس اسم کا درد کرے اسے اس قدر قوت و نصرت حاصل ہو جس کا بیان نہیں ہو مخلص اس کے عقلی کلمہ کی ہر شے میں چپ کر کر مخلص میں ہو سرخ سمیٹے کی عقلی ہو گا علم کے ہم کے ساتھ عقلی کلمہ ہو گا جو ہر شے کو چا رہا کر دے گا اور عقلی کو کمال میں چلے دے تو علم میں وقت پاک ہو چلے گا اس اسم کے عدد 80 دلچ اس میں اس کے 1428 اصل کا عقلی عدد ہے اور علم کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کا عقلی









98	101	119	19
118	602	97	102
92	121	99	52
100	95	54	130

فصل 81: اسم مستقیم کے خواص، عالم کی طاقت

جو شخص اس نام کا کھوت سے ذکر کرتے اور کسی خاتم کے طرف پورا کرتے تو وہ فوراً جہنم جہ جاسے گا۔ یہ ان ۴۱ قیومی ہے جو ہر سال حوزہ نیکل علیہ السلام ہے۔ اس کے بعد ۵۳۰ ہیں جو اندراج قرہ مستقل رکات ہیں۔ اس کے (۲۱) ۵۳۵ قول خلو قیومی علیہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے جواب کے ۴۱ ۵۳۵ ہر گ ۴۱ ۴۱ اہل اور پہنچ کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کا معنی حکیم الہی ہے جس کی قدر اہل نبوت و جہل جانتے ہیں۔ یہ اس کی صورت ہے۔<sup>(۱۱)</sup>

P	J	C	S	P
27	71	54	101	128
817	33	35	54	891
32	218	49	20	1
871	18	24	38	271

افصل 32 اسم عَقُو کے خواص دُنیا و آخرت کے فوائد عمدہ اخلاق

وہ شخص کھڑے ہے اس ام کا ذکر کرتے ہوئے قتیل اسے معلوم اتفاق معلیت کرتا ہے اور اس ام کے ذکر کرنے والے کے متعلق جو سوالات تھیں کہ وہ شخص کوئی گناہ کرتے اور حاکم دیکھو ہے سوالات کا طرف دیکھا ہو اس ام کا اس کے ہود کے مطابق ذکر کرتے ہوئے قتیل اسے اس سے اس کا ذکر ہے۔ اس کا ذکر اس کے لئے مناسب ہے جس کا طریقہ صرف ہو معلوم ہو کہ امام غزالی کا ذکر اور امام شافعی ہے جو دیکھ رہا ام دور کرنے کے لئے مناسب ہیں خصوصاً امام ابوہریرہ اور امام احمد کے لئے نسبتاً مناسب ہے۔ اس کی ذات پاک ہے جس نے اسلام میں اسرار و بیعت کئے ہیں۔ مناسب عقب فرماتے ہیں کہ اس ام کا ذکر شریف نہیں ہوتا اور اہل خوف و گھبراہٹ اسے نہیں بولتے۔ وہ بڑے کی گروہوں سے چھڑتا ہے۔ اس کے ہود 258 اور 259 ہیں ہود قتیل فرماتا ہے۔ اس کے 261 اور 262 ام حاکم اور قتیل کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے ہود ترقی نفع خارج فرماتا ہے کہ اس کے 261 اور 262 قتیل کہیں جگہوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے جواب کے 264 اور 265 اور 266 اور 267 کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کا طریقہ قتیل اہود ہے جس کی قدر اہل دینی پسند ہے اور مناسب قرآن ہے۔ یہ اس کے عقل کی صورت ہے۔

37	40	47	30
48	31	34	41
32	31	38	23
39	34	33	59

### افصل 83: اسم ذغزوف کے خواص، ذل و روح کا نرم ہونا، ظالم کو پست کرنے کا عمل

اس اسم کے ذکر کرنے والے کا دل نرم اور روح لطیف ہو جاتی ہے، عقل اس میں مہیا ہو جاتی ہے۔ وہ کسی ظالم سے ملے تو وہ اس کے سامنے نرم ہو جاتا ہے۔ جس شخص اس اسم کے ذکر پر حکومت کرنے کو اس کا اصل طالب ہو جاتا ہے تو جو بھی اسے دیکھے اس سے محبت کرنے اور نرمی سے بات کرے۔ اس کے ہر ایک وجہ سے 2000 اور دو سو روپیہ وجہ سے 2007 ہے۔ اس حق کے لئے اس صورت کی عقل ہو ایک کے ساتھ علم ظاہر ہے جو دانا کے طوکی طرف متوجہ ہے۔ ہر چار اوروں سے پہلے جو، مختصر یہ ہے۔ وہ اس میں طرف اس ثابت کرتا ہے جو مراتب ہر دو سے نیچے وہ داناں روحانی فطرت میں ہے۔ یہ ہر شخص ہے۔ اس کے 201 اور 200 اسوں کی وہ سہولت کی طرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ حیات میں روح کل اور داناں میں وہ ثابت ہے جو نرمی کو وہاب کرنے والی ہے۔ اس کے ہر عقلی 2002 ذریعہ اور روح اور لہر داناں ہے۔ اس کے 201 اور 200 داناں میں وہ ثابت ہے جو نرمی کو وہاب کرنے والی ہے۔ اس کا طریقہ اور روح ہے جس کی قدر عقل اس میں جانتے ہیں۔ یہ اس کے عقل کی صورت ہے۔

ذ	ذ	ذ	ذ
25	25	31	26
24	34	33	27
28	30	22	69

### افصل 84: اسم مالک الشیخ کے خواص، سلطنت و حکومت کا حصول

جو شخص حکومت سے اس اسم کا ذکر کرے اور طالب سلطنت و حکومت ہو تو اسے وہ حاصل ہو جاتا ہے۔ اس کے ہر 200 ذریعہ اس شخص ہے۔ اس کے 201 اور 200 عقلی کے اسم نرم کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ ہر دو کے ساتھ اسم لہر اور چار کے ساتھ اسم نیم ہے۔ اس کا نصف داناں اور اس کا ربع نیم ہوتا ہے۔ اگر بار بار اس اسم کا ذکر کرے تو اس کی سلطنت قائم رہے۔ اس کا عقلی اور روح ہے جس کی قدر عقل اس میں جانتے ہیں اور یہ اس کی عقل ہے۔

47	48	49	48
48	31	36	31
32	51	38	25
49	34	33	50

### افصل 85: اسم ذوالجلال والا کرام کے خواص، جو مانگے ملے، بچوں سے حفاظت

جو اسم اللہ جلیل سے ہے جس جگہ ہر دے کر، اسم اعظم ہے جو شخص حکومت سے اس اسم کا ذکر کرے تو جو ملے گا وہ عقلی اسے حاصل کرے۔ یہ صرف عقلی ہوتا ہے کہ ذوالجلال والا کرام کے ساتھ خوب رہا کیا کہ۔ اگر عقل کے صندوق، حکومت کی عقلی صورت میں ہے۔ اس میں بچوں سے حکومت کرے گا۔ اس کی عقل کو ہر داناں کے ہر دو کے ساتھ رکھا ہے۔ اسم کا ذکر کرے تو اس میں اس کے 100 ذریعہ لہر داناں ہے۔ اس کے 201 اور 200 اس کی اصل عقلی میں سے داناں ہے۔ اسم کا اس کے ہر داناں اور نیم ہے۔ یہ اس کے روح کی صورت ہے۔

نو	تعداد	رق	کرم
29	27	307	63
259	36	66	78
25	709	258	37

### فصل 86: اسم مقسط کے خواص، تجارت و کاروبار میں نفع

یہ شخص کھوت سے اس اسم کا ذکر کرتے اسے سہاوی کے اسرار کی کچھ علامت ہو اس کے باطن میں داڑھ اور انفراد و تھلکا جاتی رہے۔ اس کا عقل خوب مقدار میں لکھا ہوا ہے۔ تو لے دلوں اور کارکنوں کے لئے اس میں فائدہ ہے۔ اس کا عقل یہ ہے:

ط	من	فی	م
61	17	41	99
6	51	102	42
101	43	5	99

### فصل 87: اسم جامع کے خواص، گم شدہ اور بھاگ جانے والے کی واپسی

یہ اسم کائنات حقیقت کے لئے مفید و مناسب ہے۔ یہ عقائد سے متعلق ہے۔ اس کے خواص میں سے ہے کہ اگر کھوت سے اس اسم کا ذکر کیا جائے تو گم شدہ واپس مل جائیں اور بھاگ جانے والے واپس لوٹ آئیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ اس میں صبح کا نام، طاقت کا نام، موت کی بیم اور مطلب کا بھی صبح ہو گئے ہیں۔

یہ قول حق الباقی صفا کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے حرف کے اول، مؤلف اور فلیض کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے بعد 104 ہیں۔ یہ قول دانا ہیں۔ اس کے 20 اور 104 اسم قوی کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ اگر حکمت کا صبح کرنا قوت ہمد کے بغیر نہیں ہو سکتا اور صبح کا انحصار عام طریق کے ساتھ ہے۔ اصل طاقت اس کے شلت ہوتی اور صبح ملتی کہ اس طرح صبح کیا جاتا





یہ اس کا مربع ہے

م	ع	ن	ی
54	9	41	999
8	48	102	220
101	43	7	49

### فصل 90: اسم مانع کے خواص، ہر حرف و شرے حفاظت

یہ شخص کثرت سے اس نام کا ذکر کرے طے قطعی اسے ہر ایک خوف و ڈر سے محفوظ رکھے وہ شخص کسی سے نقصان پہنچے گا۔  
 رکھتا ہے وہ اس نام کا ذکر کرے تو طے قطعی اسے ہر نقصان و شر سے بچے اور ظالم اسے جتنا بھول جائے اس کا ذکر مرنے و جگہ  
 صورت کو لاکھ بڑھائے۔ اس کے بعد اس میں۔ یہ ہر حال کی غیب ادا کر سکتا ہے خاص ہیں۔ اس کے (131) (132) اسم طیب کی  
 طرف اشارہ کرتے ہیں ان تینوں کی جمع کر کے استعمال کرنا چاہئے۔ اس کا مربع ہر معاملے کے ساتھ شرف مطہر میں لکھا جاتا ہے۔ یہ  
 اس کی صورت ہے:

م	ا	ن	ع
49	71	39	2
68	48	3	47
4	49	68	48

### فصل 91: اسم ضار کے خواص، دشمن کی بیماری یا ہلاکت کے لئے عمل

یہ اسم کسی بیمار کرنے کے لئے ناکامی اور ناکامی میں گھما کر چھایا جاتا ہے۔ پوری توجہ اور فکر ہو۔ اس کے قطعی عدد 1000 عدد اعلیٰ  
 ہیں۔ ہر رات 1000 عدد فوراً پڑھیں اس کے (21) (22) اسم لکھی اور بعد کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ معلوم ہو کہ خود بخود تم  
 واسطہ ہو گئے۔ جس کا ظم زیادہ ہو گا اس کا واسطہ پڑا ہو گا اور اثر میں آئے گا۔ ہر گاہ کہ شخص اس نام کا کثرت سے ذکر کرے یہاں تک کہ  
 اس کا دل اس پر غلبہ ہو جائے تو وہ ایک شخص کے خود کو بھیجے وہی سکا ہے۔ بعض مواقع میں انکی باتوں سے بہت فائدہ اور غلبہ  
 حاصل ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص اس کا ذکر کرے اور وہ اس میں دوسری چیزیں لکھتا ہو گیا ہے کہ اگر وہ اس حالت میں رہے تو وہ رات  
 کو ہی مر جائے۔ اس شخص نے اسے انکی غیب دہی کے اس کا خون کم ہو گیا اور اس سے اسے صحت حاصل ہو گئی حالانکہ اس  
 اپنے دماغ نے اس خیال سے یہ فعل نہیں کیا تھا۔ حقیقت میں وہ نقصان طے قطعی کی طرف سے ہے جو مواظف کوئی نہیں ہے کہ وہ  
 شخص اس نام کو جس کی کتنی بڑھتی ہوئی نجات میں لکھے جس وقت کے پہلے کا احتیاج ہو اور کتنی کوئی کہ اس نام کو اس کے  
 بعد کہ وہی خود نجات کی نیت سے چھتا رہے تو غلبہ حاصل ہو گا۔ اس کے مربع کی صورت یہ ہے:

249	259	251	243
258	243	236	26
244	263	236	247
258	244	243	250



مہابط غلامی لکھتے ہیں کہ جب کسی شخص پر کوئی بات چٹید ہو یا راستہ تم ہو گیا ہو تو یہ بھی نہایت اور حرم صحت کے ساتھ اس کا  
 عہدہ کے ساتھ ذکر کرنے کو قطعاً قہراً اسے راستہ چاہئے اور یہ عہدہ ہو یا راہ ہو غرض نکولت سے اس کا ذکر کرنے کو قطعاً قہراً اس  
 کے ظاہر و باطن کو ضرور کہئے۔ اگر بھی حالت رکھتا ہے تو فوراً اس کے باطن سے اس کے ہرے یا ظاہر ہو اور غلطی میں اس کے ہر  
 سے لگے گئے ہیں تک کہ ممکن صورت اس کو دے اور چاہئے اس اسم کے ذکر میں اہل دیانت کے لئے اسرار اور اہل لطافت کے  
 لئے اہل ہر ہے جو غرض اور ہرے مکان میں انھیں بد کہے اس اسم کا ذکر کرنے میں تک کہ اس کا اہل اس پر غالب ہو جائے  
 اور جیسے کا سچا کہے اس کے دل کو بھر دے۔ یہ اسم شرف اہل کرنے میں ہیں تک کہ حفاظت کے لئے مناسب ہے اگر اسم  
 بدیع کو اس کے ساتھ خاک و قوت میں روزے اور راحت 'ظہر صہ اور صاف اہل کے ساتھ ذکر کرنے تو اسے چاروں کی ضرورت و  
 رہے۔ یہ اہل اللہ میں سے اہل بہار کا ذکر ہے۔ اس کا مربع طبعی اظہار ہے۔ اس کی قدر صاف اہل دانے ہی جانتے ہیں۔ یہ اس کے  
 مربع کی صورت ہے۔

63	66	71	56
58	57	63	67
65	73	64	61
65	69	59	76

## افصل 94: اسم حلوی کے خواص 'تمام اسور میں بھلائی اور حاجت پوری ہوں'

ہر ملک کے لئے اس کے ملک میں اس اسم کا غرض اور غرض کا ذکر مناسب ہے۔ یہ اسم اہل سے ہے۔ اس کا مربع اس طرح  
 لکھا جاتا ہے: حاتم دہل باب۔ یہ اسے اپنے پاس رکھے اور نکولت سے اسم کا ذکر بھی کہے تو تمام ظاہری و باطنی کموں میں بخیر ہو  
 کہ۔ اگر شرف قریش پہنچنے کی آگوشی ہے یہ مربع شکل کے اپنے پاس رکھے تو تمام تک اہل کی اسے پہنچے ہو۔ اگر اسے اپنے پیچ  
 کی گردن میں لٹکا جائے تو وہ تمام شےیں چھوڑ دے۔ یہ غرض راستہ بھلائی کا ہے اور اگر اس اسم کا ذکر کرنے تو وہ راستہ کو اپنے  
 میں کام کا راہ کہے وہ پورا ہو۔ یہ غرض اور ہرے میں داخل ہو کر یا خدائی اعلیٰ کے تو وہ اپنے مطلوب کو اپنے اس میں  
 اہل اہل کے لئے اسرار خیر میں یہ ذکر اور اہل خیر اسلام میں سے ہے۔ اگر بدہ کی ناکل صحت میں جب کہ فرمان اور ہو  
 بھلائی ہے چار بار کہے لگے اور اس کے ہفتے سے اسے دھن سے اور ہر روز چار بار چھوڑے تو وہ نہ جیسے گات کہ ہو گا اور نہ  
 غراب ہو گا۔ یہ شہوں اور دانہ کے لئے اس کے ذکر میں خاص تاثیر ہے جس پر لکھنے اس اسم کا اس قدر ذکر کیا کہ اس کا اہل اس  
 پر غالب ہو گیا تو تمام ملک اور ہرے اس کی نصرت کریں گے۔ سا لکھیں میں سے ہو غرض عالم ہا کی طرف نئی کرنا چاہتا ہے اس  
 کے لئے بھی اس کا ذکر شیعہ ہے۔ اس کے عہد 20 اور بدیع نو دانہ ہی اس کے 20 اور 22 اہل قہر کے اسم صیب کی طرف  
 اشارت کرتے ہیں اس کے حوالہ کے 125 اسم غم کی طرف اشارت کرتے ہیں کیونکہ دہشت میں تم خود راستہ کا کھنا ضروری  
 ہے۔ یہ اس کے غرض کی صورت ہے۔

ہا	الف	دال	با
26	19	8	100
6	33	13	9
112	15	1	34



### افصل 95: اسم بدلیج کے خواص، تلور علوم اور حکمت و دوائی کا حصول

اس اسم عظیم کا ذکر اس کے لئے صاحب ہے جو کسی مصلحت کے خاطر کرنے کا اور دیکھتا ہے۔ اس اسم کے ذکر کرنے سے علوم میں جیت و ترقی کرنا دیتا ہے اس کے قلب سے اس کی زبان پر علم جاری ہوتا ہے۔ اس اسم کا ذکر کرنے سے وہ علوم میں جیت و ترقی کرنا دیتا ہے۔ اس کے قلب سے اس کی زبان پر علم جاری ہوتا ہے۔ اس اسم کا ذکر جس علم سے واقف ہو چاہے وہ جانا ہے میں حکمت کو کچھ نہیں لکھا تھا۔ اب میں نے ایک مدت تک اس اسم کے ذکر پر مدد سے کی قوافل خفایا نے حکمت کو میرے قلب سے جاری کیا ہے۔ جاری کر دیا اور وہ اپنی میری زبان پر آئے تھیں جنہیں پہلے میں خود کچھ لکھا تھا اور وہ جاننا تھا اس کے بعد وہ غریب محل حد سے اعلیٰ حد میں تدریج کو مستطیل ہیں اس کیب و غریب کے گنگے کے لئے جو شہر ہو جاتا ہے وہ انھیں ہیں اس کے بعد وہ 48 میں مدت کی بدلی ہے یہ فصل محل کی مصلحت کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے حرف کے 12 اور 12 اظہر خفایا کے اسم العظیم کی طرف مل کے ساتھ اشارہ کرتے ہیں کہ اگر بدلیا خیر علم کے میں ہو تو اس کا جلیل القدر مصلحت سے ملے گا ہے۔ یہ اس کی صورت ہے۔

ب	د	ی	ج
31	42	3	19
45	5	35	5
8	34	38	6

### افصل 96: اسم بقی کے خواص، خانقہ اور غریب ہونے والی چیزوں کی حفاظت

یہ عظیم دینی اسم خانقہ کی حفاظت کے لئے کرپ ہے۔ اس بقی کے غریب ہونے کا اور ہونا اسے روح جنت کے طریح میں نقل کیا جاتا ہے تو وہ بقی غریب نہیں ہوتی۔ یہ اس اسم کا ذکر کرے مدت اضر تک اسے کوئی بیماری نہ ہو۔ یہ یاد رکھنا اس اسم کا ذکر کرے اس کا ملک جنت کا کام دے اور آفت سے محفوظ رہے۔ اس کے بعد 12 اہل حد ہیں جو اضر سے اور کثرت کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے حرف کے 12 اور 12 اظہر خفایا کے اسم بقی کی طرف اشارہ کرتے ہیں جب کہ وہ بقی جاتی ہے تو بقی کی کوئی پرہیز اور حفاظت نہیں ہے۔ یہ اس کا مصلح ہے۔

ب	ا	ی	ی
34	51	6	16
29	52	4	12
45	19	3	34

### افصل 97: اسم وارث کے خواص، میراث و سرداری کا حصول

یہ عظیم اسم میراث کے لئے ہے اس اسم کی میراث اور وارثت اور وارثت کا کثرت سے ذکر کرنے کا اقدام کی وارثت اسے ملے تو اس کے لئے ذکر کرنا ہے۔ اس اسم کا ذکر کرے کہ اس اسم کا ذکر کرے کہ اس کا ملے اس پر صاحب ہو جائے تو وہ اسے کچھ کا سردار ہو جائے اور اسے اس کے وارث میں لکھا جائے اور اس کے وارث میں لکھا جائے۔ اس کے بعد 12 ہیں جو شہادت و کثرت پر وارثت کرتے ہیں یہ اس کا مصلح ہے۔ اس کے 12 اور 12 اظہر خفایا کے اسم وارث کی طرف اشارہ کرتے





## قرآن پاک کے خواص اسرار و رموز

معلوم ہو کہ قرآن اور صحیفہ علم کونوں سر کلام سر عظیم کو قدیم زمانہ میں ہی درجہ رکھتا تھا۔ یہ وہ دور تھا جس کا نام مذکور ہے۔ اس کے اسرار کے مستودوں میں انہی اس کے اسرار کی گنجین ہے۔ عظیم سوچوں کا ذخیرہ اس کے حلقہ دھاری حقائق پر رافق ہوا اور اس کے صلیح کلام میں۔ اس کے لہجہ و لہجہ خاص اس کے نزول کی دلیل اس کے الفاظ قدیم اس کے اسرار صریح اور درجہ اول اسرار ہیں۔ اس کے حلقہ اس کے اسرار پر صریح واضح اور بلا غش ہی افکار اپنے ہیں۔

یہ اس کا فعل ہے جسے چاہتا ہے عبادت کرتا ہے اور اس کا فعل فعل وہ ہے۔ بعض نے اس کی تائیدی و توفیق نہیں لکھا کہ بعض نے اس کی سببوں سے درجہ اول حاصل کی انہوں نے کبریت اسرار کے ساتھ کاپی حاصل کر لی۔ بعض نے اس کی گنجینوں میں خود نبی کی اور باقیات اسرار درجہ اول جزیرہ کا ذخیرہ لکھ لکھ بعض نے اس کے آخری سطحوں تک حلقہ حاصل کیا۔ انہوں نے اس سے ترقی انکسار اور صلیح کلام قرآن عظیم میں درجہ اول کے حلقہ سے سب سے پہلے ماہر آنگہ۔ یہی اس کی صلیح دہی اس کا درجہ اول اس کا سیدہ عبادت ہے۔ یہ اس کا قدیم کلام اور درجہ اول اس کے حلقہ سے جس کے قابلیت علم نہیں ہوتے اور نہ اس کے فراموش تھوڑے ہیں۔ کوئی اس کی صلیح نہیں پاسکا درجہ اول کی پوری تک میں صلیح سنگ۔ پاک و صلیح اور حلقہ و حلقہ میں ترقی کرنے وہ ہے۔ یہ اس کا عظیم و عبادت کی طرف سے ترقی ہے۔ معلوم ہو کہ اس کا علم ہر طرح کے ہے۔ ایک وہ جس کا صلیح اس کے آخرت ہے۔ درجہ اول اس کا صلیح اس کے ہر علم و معرفت ہے۔ نیز درجہ اول اس کا صلیح اس کے ہر اسرار ہے۔ یہ حلقہ اس کا صلیح اس کے ہر علم اس کے علم اسرار ہے کہ علم اسرار چاہتا ہے۔

یہ کلام اللہ نے لکھا۔ اس کا علم اسرار اسرار سے سوال کہ کیونکہ علم کونوں اور قیصر کے درمیان اختلاف مشہور ہے۔ اس کا حلقہ ہے لکھا۔

مَا أَصْرَفَ عَنْ آيَاتِهِ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِهِ الْأَرْضِ

حضرت اس میں قرآن شریف کے حلقہ میں علم کی تھی نہیں ہیں۔ اہل غیر سب سے اولیٰ ہیں۔ یہ سب اہل کونوں اور زمانے ہیں۔ تیسرے اہل علم سب سے پہلے کہیں۔ قرآن شریف کی غیر میں چھٹی سے اولیٰ ہے کہ پہلے اسلاف کے اقوال پر بحث کرنے و صلیح و ترقی کے ساتھ کونوں کرنے اور علم کے ساتھ اس کا حلقہ ترقی کی طرف سے صلیح ہے۔ چنانچہ اہل علم اس کا علم سے علم سے ہوتے ہیں۔ چھتہ صلیح ہے کہ میں اس کی زبان ہو جاتا ہوں جس سے وہ ہوتا ہے۔ ایک عظیم کہتے ہیں کہ علم کے سب سے پہلے حلقہ کا حلقہ ہے۔ جب وہ علم رہتا ہے تو ہوتے ہیں۔ بعض علم نے اس آیت کی غیر میں لکھا ہے:

وَمَا أَزِلُّنَّ الْقُلُوبَ مِنَ الذُّنُوبِ وَلَا تَنبِي

کہ اس سے اول اہل علم ہیں۔ قرآن ہی کے بارے میں حکمت کے ساتھ منظر کرتے ہیں۔ ایک صلیح نے لکھا کہ کلام قرآن چھتہ اور میں اہل علم میں قرآن پر حلقہ ہے۔ اس بات سے خود ہے کہ قیصر اہل کا قریب اور بزرگی معلوم ہو۔ لیکن وہ لوگ ہیں جنہوں نے اس کا حلقہ سے اسرار قدیم انکسار اور صلیح حلقہ کے ساتھ اس کا حلقہ سے کچھ حاصل کی جس کا وہ اس کا حلقہ اس کی قیامت کے اہل میں دیکھ کر اس کے علم سے کہتا ہے۔ قرآن عظیم کتاب کونوں سر قیصر اور درجہ اول ہے۔ لیکن یہاں سے اس کے ہر علم اسرار ہے۔

مَا أَصْرَفَ عَنْ آيَاتِهِ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِهِ الْأَرْضِ

اس میں اسرار ہیں سے ہر دور ہے۔

حضرت کی کرامت نے لکھا ہے کہ قرآن ہی کے ساتھ کلام اور صلیح اس میں۔ حضرت اہل کرامت اس کا علم ہے کہ

اس کا تاثر محض اور اس کا باطن محقق ہے۔ اس کے لاپتہ فہم نہیں ہوتے اور نہ اس کے خواہ کم ہوتے ہیں۔ قرآن مجید کی ہر آیت کے ساتھ ظاہری اور باطنی سنی اشارات 'ادارت' 'لائف' و 'خاتون' ہیں۔ لیکن ظاہر عوام کے لئے اور باطن خواص کے لئے ہے۔ اشارات خواص ان خواص 'ادارت' و لہجہ کے لئے 'لائف' و مہجے و لہجے اور خاتون انبیاء کے لئے ہیں۔ ہر اس کے ہر لہجہ ہر حرف کے چلے دیا سوچیں مار رہے ہیں۔ جب اہل عرفان اور عبادت مہلق میں سے کوئی قرآن شریف چمکتا ہے تو ہر حرف کے ساتھ اسے ہزار فہم ملتا ہوتا ہے۔ ہر فہم سے ہزار نصیحت اور ہر نصیحت سے ہزار مہرت ہیں اور ایک مہرت سے آسمان و زمین قائم ہیں۔ اہل عقل نے فرمایا ہے کہ جسے نصیحت دی گئی اسے غیر بغیر دی گئی۔ اس کا معنی فہم قرآن اور اس کے معانی ہیں بعض علماء کہتے ہیں کہ قرآن مجید کی ہر آیت میں ساتھ ہزار فہم ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ قرآن مجید شکر ہزار (770000) ظہر ہے۔ بعض بزرگین اہل نے فرمایا ہے کہ حقیقت قرآن آسمان و زمین کی قوت ملتا ہے جس دن سے یہ آیت ہوتے ہیں اور روز قیامت۔ یہی سب ہے کہ قرب ہمت میں قرآن شریف سمجھنے سے اچھا جائے گا اسے سمجھ اہل عقلی و فہمی دینے والا ہے۔



محمد شہیر قادری





یہی مدد اسم کریمؑ کے ہی طرف انبیاء اور اہل کلام سے ہے۔ گو کہ نے عہدِ ہند اور اس کے لئے عہدِ انہی سے ہے۔  
 لطیف: میرے انجمن دین ہند میں بھی دین کاہنہ ہے۔ یہ آئین کے مقابلے میں ہے۔ یہ ملت ہے وادب نہیں ہے۔ گھوڑے گھوڑے  
 الحاح لکھو کی دلا عطف میں دانا کاغذ ہے اور گور احمد ہے گو کہ یہ عقلی ہندی عقلی اور عقلی ملی ہے گو کہ یہ عقلی ہندی  
 کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ یہ اشرف شکستہ ہے۔ یہ انجمن عارف سے عارف ہے جن میں ملت عارف بٹ راجہ و شرف ساداتی  
 انجمن سادات فاضلہ کا بنانا ہے کتاب اول میں بتا دی گیا ہے کہ جس نے دین عارف کے ساتھ سورت چن کر اسے اپنے عقلی سورت نام  
 کرنا ہے۔

یہ عارف سورت انجمن کی دو آئین میں بیچ ہوئے ہیں۔ مضمون ہو کہ یہ عارف سواتہ خاتم سے ملتی ہیں۔ بعض ماریں لہاں  
 ہیں۔ بعض سورت فاضلہ کو عقلی کے گھاس میں ہند کی بیل سمیت میں ملک و گور کے ساتھ لکھے اسے کتاب سے دھم کر عقلی نام کر  
 دیکھ لے ہر ہندوؤں، احمد کے پاس جانے کے وقت اسے چھپے ہوئے ہے تو عقلی مضمون حاصل ہو۔ اب اسے پاک برتنی ہو کر  
 دھم کر مریں کے چھپے ہوئے اس سے دھما جانے تو عقلی کے علم سے فضا حاصل ہو گی۔ زیادہ نہیں داسے مریں کے لئے اسے بیچ  
 کے برتنی میں لگ کر عقلی کتاب سے دھم کر اسے پتا جانے تو نہیں کا مریں دور ہو جانے اور دھم کے دھم اسے حفظ ہو جانے نہیں  
 آگے میں دھما عطف ہو تو دھم بیل دوسری یا تیسری شب کے چاند کے ساتھ کھڑا ہو کر دیکھتا ہے اور آگے میں پتا بیکر کر دھم  
 سورت فاضلہ سے دھم کر دھم ماریں اور دھم کے دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں  
 دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں  
 اور دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں  
 عقلی عطف چھ لے تو دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں  
 کر دھم اب یہ لکھتا ہے کہ اسے دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں  
 کر دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں  
 لکھتے سے چھپا جانے کو کہ اس میں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں  
 آگے کے دور کا علاج:

حضرت عہدِ ہند میں مسودہ لکھتے ہیں میں نے حضور ی کریمؑ سے اپنی آگے کے دور کی حکمت کی کتاب ۱۱۱۱  
 فرما تو ان طرف کو دیکھا کہ میں نے تو ان طرف دیکھا تو میری آگے تھیک ہو گی۔ حضرت نے فرمایا کہ میں نے  
 ہے اور تو ان میں سے دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں  
 عارف لگی ہیں۔ حضرت میں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں  
 کیا ہے۔ دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں  
 دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں  
 حضرت میں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں

حروف مقطعات کے بے شمار فوائد و خواص عقل و فہم قوی ہو کہنہ ادبی لڑکی کی شادی ہو جائے

عقل لکھتے ہیں کہ یہ حروف مقطعات اور بعض اہم صفت و حالت کرتے ہیں۔ یہ بھی کہا گیا کہ ہلف سے کلام میں عقیدہ  
 کے لئے عقل و فہم قوی ہو کہنہ ادبی لڑکی کی شادی ہو جائے  
 بعض ماریں لکھتے ہیں کہ یہ حروف مقطعات اور بعض اہم صفت و حالت کرتے ہیں۔ یہ بھی کہا گیا کہ ہلف سے کلام میں عقیدہ  
 بعض غیر اہم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں دھم مریں



























أَوَدِينٍ يَهْدِي بِلَا حِيلٍ وَلَا قُوَّةٍ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ قُلِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

[illegible]

فصل: ہاں کیا کہہ کر ہم اس عورت خلیصہ علیہ السلام کے غلوں پر کھسکے ہوئے تھے یہ بہت رگت والے عدد ہاتھوں کے لئے

[illegible][illegible]

فصل: رحمت کی گہرے انداز میں بار سے ہیں اور تمام لوگوں کی غلام ہو گیا ہے۔ وہ حضرت علیؓ کی غلامی میں رہنے کے لئے تیار ہوئے۔

[illegible]





















### قبر میں عذاب سے حفاظت

اس آیت کے خواص میں سے یہ بھی ہیں کہ اب اسے میت کے کفن پر سر کے پاس دسویں اور چوبیس کے پاس تیسویں قبر میں  
 کہ قبر میں عذاب نہیں ہوتا مگر گمراہوں کے ساتھ نری سے بچنی آئے ہیں۔ یہ آیت ان کی قبر میں سب سے جلی آیت ہے کہ کہ  
 جس اسم آیت کے ساتھ قبراں ہوتی ہے۔

جہاز غرق ہونے سے محفوظ رہے ہر حالت پروری ہیں

اس کی قدر پہچان۔ ہر ایک شکل اور قدر جہاز کے وقت اس کے ساتھ رہا ہو۔ ایک درگ سے روکتا ہے کہ وہ جہاز  
 میں سے ایک سیاہ ہوا جلی میں سے میت کو جہاز جہاز ہوتی ہے۔ اس درگ نے آیت انگریز کو کھڑے کر کے ہوا کی طرف جہاز میں  
 داور دونوں ہاتھ بکھیر کر رکھ دیے ہیں۔ یہ دعا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِسَمِّکَ الْعَظِیْمِ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ اَللّٰہُ  
 بِتَوْحِیْدِہٖ اَنْ تَجْعَلَنیْ مِمَّا تَرْزُقُ بِنَا وَاَنْتَ عَلَیْہِ السُّکُوْبُ وَتَحَاطُّبُ الْکُتُوْبُ وَاَسْأَلُکَ اَللّٰہُ بِحَمْدِ  
 حَسْبِکَ الْاَسْمَاءُ حَسْبِکَ الْمَلٰٓئِکَہُ حَسْبِکَ الْوَحْدَیْنِ

اسے اللہ میں تجھے عظیم اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ ہماری آیت انگریز چاہی اور میں تجھ سے اس کی برکت کے ساتھ  
 سوال کرتا ہوں اسے اللہ تو ہمیں اس سے جہاز دے جو ہم پر نازل ہوئی ہے۔ یہ آیت تو عیب کے چلتا ہوا اور تکیوں کو دور  
 کرتا ہوا ہے۔ اسے اللہ میں تجھے عظیم اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ ہماری آیت انگریز چاہی اور میں تجھ سے اس کی برکت کے ساتھ  
 سوال کرتا ہوں اسے اللہ تو ہمیں اس سے جہاز دے جو ہم پر نازل ہوئی ہے۔ یہ آیت تو عیب کے چلتا ہوا اور تکیوں کو دور

ہر بیماری سے حفاظت

اس آیت کے خواص میں سے یہ ہے کہ جس کے جسم میں کوئی بیماری ہو تو اس کے لئے جتنی کے برقی میں جگہ و سطوح اور  
 حق کتب سے آیت انگریز میں یہ بھی ہیں کہ اس کے ساتھ لَوْ اَلَزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَنْ سَعْدِ الرَّحْمٰنِ وَتَوَلَّی الْقُرْاٰنَ  
 شَرِّتْ بِہِ الْجِنَّ اَوْ قَطَعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ قَلَبْتُ بِہِ الْقَوْلِیْ نَبِیُّ الْاٰخِرِ جَعَلْتَا کَیْفَ۔ پھر لکھتے کے بعد سجدہ کرتے  
 انگریز چاہے کہ اس پر دم کرنے اور خوشیوں کی دعوت بھی دے میں روز بجا و شام پڑھ کر پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اسے عظیم حکم کے ہر  
 کہ لکھے میں اللہ سے دعا ہے کہ وہ روز بجا و شام پڑھ کر پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اسے عظیم حکم کے ہر  
 تک کہ کہ لکھے میں اللہ سے دعا ہے کہ وہ روز بجا و شام پڑھ کر پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اسے عظیم حکم کے ہر

حَسْبِیْ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ لَا یُجَیْبُنِیْ لِی السَّعْدُ اِلَّا حَسْبِیْ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ لَمْ یَلِدْ وَاَنْتَ یَلِدُ وَاَنْتَ یَلِدُ وَاَنْتَ یَلِدُ  
 فَخَلَقَا اَخَذَ اَفْسَسْتَ عَلَیْکَ اِنِّہَا الرُّمَّةُ الْعَزِیْزَةُ السُّعْفُوبُکَ بِخُرُوْجِ الرُّاْسِ وَالْحُلُوْدُ لَیْنِ  
 اَفْسَسْتَ عَلَیْکَ لِرَاسِکَ بِنِ تَغْلُوْبُ وَبِقِیْمِہِ الْعُقُوْدُ وَبِخُرُوْجِ الرُّاْسِ وَالْحُلُوْدُ لَیْنِ  
 اَلْاَوَّلُ دَاوُدُ وَبِخُرُوْجِ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَتَحَسُّبِکَ عَلَیْہِ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ وَتَحَسُّبِکَ عَلَیْہِ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ وَتَحَسُّبِکَ عَلَیْہِ  
 الْعَظِیْمُ اَذْهَبَ اِنِّہَا الرُّمَّةُ عَنْ حَامِلِ کَفَاہِیْنِ هٰذَا بِخُرُوْجِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ شَہِدَتْ وَشَہَدَ اللّٰہُ عَلَیْہِ  
 عَلَیْہِ وَتَحَسُّبِکَ عَلَیْہِ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ وَتَحَسُّبِکَ عَلَیْہِ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ وَتَحَسُّبِکَ عَلَیْہِ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ وَتَحَسُّبِکَ عَلَیْہِ  
 وَتَحَسُّبِکَ عَلَیْہِ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ وَتَحَسُّبِکَ عَلَیْہِ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ وَتَحَسُّبِکَ عَلَیْہِ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ وَتَحَسُّبِکَ عَلَیْہِ

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ روز بجا و شام پڑھ کر پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اسے عظیم حکم کے ہر







संयुक्त संसदीय प्रणाली

[illegible]

انہی کے خلاف ایک اور ناک خراب دہشت گردانہ حملہ ہوا جس میں ایک اور شخص ہلاک ہو گیا۔

جس کے ساتھ دشمنوں کے دلوں میں دھب اٹھایا اور اہل حقہ کے لئے قتل و جنتی قتلہ کر دیں جس قتلہ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میری اس مام کے دکان کے ساتھ دو فہام لگی و لڑائی شروع ہوئے اچھا وہی صورت کسے یہاں تک کہ کبھی جہاں قتل میں خلافت رکھیں جہاں میں چلتا ہوں تو حکم میری طرف برائی کے اور سے نہ پہنچے گئے اپنے قتل کے ساتھ میرا قتل خاص ہے میرے دشمنوں کی آنکھوں کی دھنکی کے ساتھ سے ان کے دلوں پہنچ کر جس کے اور میرے درمیان ایک جہد خاص ہے اس کے باطن میں دھت ہو اور اس کا خیال اس سے کھلی خطاب ہو ہے ایک قتلہ گرفت اور دریا تک خطاب والا ہے۔ اسی طرح قہرے دہ کی گرفت ہے وہ اپنی دلوں کی گرفت کرتا ہے۔ وہ ہم کرنے والے ہوں ہے ایک جہاد گرفت اور باک اور خلافت ہے اور یہ قہر ہے کہ اس کے لئے مناسب کیا ہے۔ انیس اور قہر ہے ان کے گلوں کے سب بکڑا اے انظر میں قہر سے ان قہر کی روک کے ساتھ سولی کرتا ہوں کرتے میرے دشمنوں کے کہہ اور ان پہنچے میرے ساتھ برائی قہر دے دیکھتے ہیں اور اپنے بدلوں کا قہر ہے میں قہر ہے قہر ہے کہ کہہ اور ان کے قہر ہے کہ کہہ اور اس کا قہر اور کر کے میرے قہر ہے دہ باطن میں قہر ہے۔

unplanned = 0.00

[illegible]

اللَّهُمَّ أَنْتَ عِلْمُ بَرَاءَةِ عَيْنِ الْغَيْبِ عَنْ كُلِّ عَيْدٍ يُدْعَى إِلَى كُلِّ ظَاهِرٍ خَلْقِي أَوْ تَابِي  
أَمْرٍ وَتَلْقَى مُرَادِي وَأَوَّلِي عَيْنَ مَنْزِلَةِ مَلَائِكَةِ وَأَوْفَى نِيَّ الْوُجُودِ وَالْزَمَةِ وَالشُّرُوبِ تَابَعِي بَرَاءَ  
الْقَرِيلِ إِلَى الْكَلَامِ وَالْجُودِ إِلَى الْفِدَاءِ خَلْقِي بِتَلْقُوعِ الْكَلَامِ وَتَسْكُتِ الْإِنَامِ وَتَلْقَى  
بِقَطْعِ لِقَاءِ الْكَلْبِ وَتَقُوبُ الْوَرْدَ عَنِ الْإِقْبَانِ اللَّهُمَّ بَرِّزْ عَلَيَّ مِنَ الْبَشَرِ الَّذِي يُشْرَقُ عَلَى كَلْبِي مِنْ  
جَنَابِكَ وَأَهْدِنِي بِذَلِكَ بَابَ شَخَائِي بِخَطِّهِ بِمِشْرِ كُلِّ حَاسِدٍ مِنَ الْجَنِّ وَهَبْ لِي الشَّرْجَةَ الْغَلِيَّةَ  
بِكُلِّ عِلَامٍ وَأَخْبِئْ عَيْنَ بَرَاءَةِ عَيْنِ قِيَّتٍ بِهَ فَيُزَيِّنَ إِلَيْكَ أَلَّتِ الْعَيْنُ الْحَمِيْدَةَ اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَسْأَلُكَ أَنْ تَلْقَى قَرْنِي وَتَبْرَأَ أَمْرِي وَتَجْزِي كَسْبِي وَأَنْ تَلْقَى خَاجَاتِي وَهَيَّ خَلْدًا وَخَلْدًا.

[illegible]

کسی بڑے حاکم سے محبت پوری کرانے کا عمل

[illegible]

أَلَمْ يَكُنْ عَلَى قَلْبِهِ بِالْعَزَّةِ وَالْمُخْطَرِ بِمَا لَمْ يَكُنْ عَلَى تَكْوِينِ عِلْمِهِ وَلَا يَتَأَمَّلُ  
فِيهِ أَعْرَاجَ الْمَلِكِ الْوَدُودِ بِحَقِّ أَسْرَارِهِ الْأَيُّ الْوَقُولُ؟ عِلْمُهُ الْكَرِيمُ بِخِلَابِ قَلْبِ  
قُلُوبِهِ فِي لَدُنْهِ وَخَرَقُوا رُوحَانِيَّةَ الْعَزَّةِ وَالْمُخْطَرِ وَتَمَّ بِحَقِّ نَهْجِ الْوَدُودِ الْوَدُودِ الْوَدُودِ



الْكِبَرَاءُ الْخُدَامُ الْهَلَامُ الْأَشْعَاءُ وَالْمُطَيَّبِينَ الْهَلَامُ الْأَقْسَامُ يَتَوَكَّلُونَ وَيَسْتَعِينُونَ فَيَسْتَأْذِنُونَ  
 الْمَسَاءَ عِدَّةً لِلْبَلَاءِ نَبِيٌّ فَلَا تَلَا وَنَفْطُورًا لَمْ يَنْطَلَبْ وَفِي مَقْلُوبَةٍ عِلْغٌ يَدِيمُ وَلَا يَخَالِفُهُ لَيْلِي أَنْفَرُ مِنَ الْأَنْفَرِ  
 هَذَا أَوَّلُهَا الْعَمَلُ الشَّافِعَةُ بِأَمْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ تَعَالَى

اسے ہیں اہل اور صرف کے تمام حق میں حق کے درمیان بزرگ اہل حق کے حق میں محبت کی روحانیت کو اذکار  
 نہیں میں نے تم پر پرجا تم اس کے دل اور محل کو طب پکارا کہ وہ سوائے میرے اسم چنے کے ہمت نہ کرے اور سوائے میرے اسم  
 کے ہمت نہ کرے اور سوائے میری ہمت کے ہمت نہ کرے اور صرف نہ کرے ایک تو اس حال میں سے ہے اور میں نے تجھ پر اپنی محبت  
 اولیٰ میں محبت حاصل اور جذب کی کئی محل طے کے دل میں جذب کر اور محبت کو کھینچ۔ محبت کا پیکر اور جیت کا کھیل اہل دینے اور ار  
 معرفت اہل جلیلہ اور اہل علم کو حق کے حال کی حقیقت کے سامنے برہنہ دلیل برہانہ حقیقی کے علم کے سامنے برہنہ ہتک کیا تم  
 دونوں طرف مت کہ ہے ایک میں قبول سے ساتھ ساتھ اور دیکھا میں تم پکارتے چلتے سے مست اور خوف نہ کہو میں سب میں  
 اور حق نے معرفت پرست طے اسلام کو دیکھا تو مست جا نہیں بلکہ۔ میں اور حق نے اپنے ہاتھ کھٹک لائے اور انہوں نے کہا طے کی تم  
 یہ اثر نہیں ہے۔ یہ تو ایک بزرگ فرشتہ ہے اسے ہیں اہل کے تمام تم حق میں حق کی محبت کے چارے کرنے کے اسم کا اور اور  
 حق کی برائی نہیں کرتے جو پکارا میں علم سے حق میں حق کا نام کہ میں کامی نے اپنی محبت کی حق کے لئے نہیں کیا ہے  
 مِنْ قُلِّ لِلْمُسْلِمِينَ وَالْأَزْهَى إِلَيْهَا عَطَا وَأَوْكُرًا فَكُنَا أَكْبَرًا عَالَمِينَ کے حق میں اسی طے حق میں حق کی حق  
 حق کے لئے سچ ہو چلتے اس کام میں جو اس سے طلب کرتا ہے اس میں حق کے صاحب اور اس سامت کے صاحب تم اور قبول  
 اور میں حاضر ہو جائی اور حق میں حق کی محبت کے لئے دعا کرنے والے ہوں۔ حق بزرگ آیت اور سخن اہل کے حق میں اور  
 تک تمام کے حق میں تم سزا اور معرفت میں حق میں حق کی محبت کو پکارا کہ وہ حق میں حق کے حق میں حق کے ساتھ ہی  
 ہمت کرنے یا دعا میں ہو چلتے اس میں نہ ہو میں نہ اس کے لئے دعا میں ہاں ہے۔ دعا میں حق میں حق کے حق میں حق کے حق میں  
 چرہ کہ وہ وہ طلب کرتا ہے حق میں حق میں حق کے برہنہ کی برہنہ آیت میں ہے جس نے میری مالیت کی وہ حق کیا  
 اور برہنہ دلیل ہو گیا وہی اپنے ہاتھ میں حق کے لئے تمام ملک ہے تو برہنہ حق ہے میں حق سے سوا حق میں حق کے حق  
 اہل کے لئے تو اپنے حاکم کام و تمام کو سزا کرنے اور حق میں حق کی محبت کو پکارا کہ وہ۔

لا انا	کعبت کعبت	عقود
1	96	68
2	72	56
3	48	44
4	24	32
5	12	20
6	6	10
7	3	5
8	1	2

ہم اس حق کو کہ اسے دعا ہے ایک کافر کہ کہ میں اور حق کی برائی 'سحق' 'سحق' 'حق' 'حق' 'حق' 'حق' کے سامت والوں  
 اور ملک و طاقت و عمل سے اس کفر کو پہنچانے کے کہ میں حق میں حق کی لہجہ اس میں لہجہ میں طے نہ کھڑا ہوتا  
 میں ہر اس کفر کو پہنچانے کے کہ میں حق میں حق کی لہجہ اس میں لہجہ میں طے نہ کھڑا ہوتا  
 کی طرف دیکھ لے کہ جب وہ دیکھ لے کہ میں حق میں حق کی لہجہ اس میں لہجہ میں طے نہ کھڑا ہوتا













مَا تَرَىٰ فِيهِ يَتْلُمُ مَا تَرَىٰ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلَقَهُمْ شَيْخًا لَّا يَلْمُ لَكَ إِلَّا مَا عَلَّمْتَ إِنَّكَ آتَىٰ الْعَالَمِينَ  
الْحَكِيمَ يَتْلُمُ وَمَا فِي السَّمَاءِ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْلُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا خَبْرٌ فِي كُتُبِكَ إِلَّا مَا  
رَأَىٰ وَلَا يَأْسَىٰ إِلَّا الْإِيمَانَ كِتَابٍ مُبِينٍ وَلَا يُجِنُّونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ  
عِلْمًا.

وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُخِيفٌ بَلْ هُوَ قَوَّانٌ حَجِيَّةٌ فِي قَوْحِ سُخْرِيٍّ وَأَخَذَتْ قُدْرَتُهُ عَلَى  
عُلُوكِ السَّمَوَاتِ فَكُلَّ إِلَهٍ خَالِدٌ رَحْمَةً وَبِشْءٍ كُلِّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَجِلْدًا ذُخْرٍ الْأَرْوَاحُ وَخَالِدٌ  
الرُّوحَانِيَّةُ وَخَالِدٌ فِي خَبَائِكِ أَصَابِعُهَا وَتَلَوَاتُ فِي مَضَامِيكِ إِثَارِهَا وَتَشْكُلُ فِي قُرَابِ  
الرُّوحَانِيَّةِ لِشَهَادَةِ السُّورِ فِي قُرَابِ التَّرَكُّبِ فِي مُشَدِّدِ التَّرَاوُحِ بِكُلِّهِ الْحَكِيمِ  
عَلَى الدَّلَالَةِ وَكُلُّهُ الْعِلْمُ كَمَا جَزَا كَمَا جَزَا الدَّلِيلُ وَتَابِلُهَا بِجِلْدِ الْأَمْرِ وَهُوَ سِرُّ الْقَائِدِ بِقُدْرَتِهِ  
مُخَارِبِ الْحَكِيمِ وَالْمُضَرِّفِ بِهِ وَسِعَ تَرْبِيَةِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا يُؤَدُّ جِلْفُهَا وَهُوَ الْعَلِيُّ  
الْعَظِيمُ أَوْسَعُ لَكَ مِنْ قُدْرَتِكَ جِلْدًا وَهَذَا تَصَرُّفٌ بِهِ فِي الْكَوْنِ لَا خَوْفَ لِي وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ  
قُدْرَتُكَ فَاقْنِ وَتَشْكُلُ إِلَيْكَ تَرَىٰ تَبْلُغُ فَلَا تُخْبِتُ وَجَائِزُ بِلَدِكَ وَأَنَّ الْوَسْطَى الْوَسْطَى الْعَظِيمِ  
أَسْأَلُكَ بِتَوْحِيدِ حَيَاةِ الْأَرْوَاحِ الرُّوحَانِيَّةِ وَبِالْوَسْطَى أَسْأَلُكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الَّذِي تَلَقَّتْ  
بِحُجَّتِهِ جَنَاحُ أَكْبَادِ أَهْلِ السَّحَابَةِ الْوَسْطَى الْقَائِدِ إِلَى أَوْدِيَةِ جِلْدِهِ سِرُّ الْأَمْرِ وَالْوَسْطَى  
قُدْرَتِهِ فَتَأْخُذُ بِهِ مِنْ وَسِعِ تَرْبِيَةِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا يُؤَدُّ جِلْفُهَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ  
تَرْبِيَتُهُ بِأَرْجَمِ بِأَرْوَفٍ بِأَعْلَمٍ بِمَا هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ  
لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَتْلُمُ مَا تَرَىٰ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلَقَهُمْ  
وَلَا يُجِنُّونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ تَرْبِيَةِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا يُؤَدُّ جِلْفُهَا  
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَهَابِ الْعَظِيمَةِ وَالْأَسْمَاءِ الْكَرِيمَةِ أَنْ تَتَوَدَّ قُلُوبَنَا وَتَوْشِعَ أَرْوَاحَنَا  
وَتَهْدِيَتِ أَعْمَالَنَا بِمَنْزِلِ الْقُلُوبِ وَبِأَسْمَاءِ الْقُلُوبِ وَبِأَسْمَاءِ الْقُلُوبِ وَبِأَسْمَاءِ الْقُلُوبِ وَبِأَسْمَاءِ  
عِلَامِ الْقُلُوبِ فَلَا تَخْلُفْ مَا كَانَ مِنْ شَيْءٍ وَخَيْرٌ لِي مِنْ عِلْمِي وَأَقْلَبُ مِنْ رَأْيِي وَتَكْشِفُ لِي  
خُطْبَتِي وَأَنَّ الْأَلَمَ تَعْلَمُ جَائِزُ وَالْمُطْلَقُ عَلَى شَيْءٍ وَالْعَالَمُ بِقُرْبِي وَمَا لَكَ الْعَلِيَّ وَبِأَجَلِ  
بِنَابِي وَخَاتَمِي مِنْ تَقْلِيهِ وَرَجَائِي مِنْ جِدِّي وَمَنْزِلِي مِنْ وَجْدِي وَرَاجِمِي مِنْ عَيْتِي وَتَعْلَمُ  
مِنْ عِلْمِي وَأَجِبْ دَعْوَتِي بِمَا لَكَ فَضْلٌ عَنَّا أَمْرِي وَارْتَجِبْ مَا عَنَّا نَهْيِي لِي بِخَدَمِكَ  
عَيْنِي وَبِجِلْدِكَ تَصَرِّفِي لِي بِأَمْرِي وَبِخَدَمَةِ الْعَالَمِ وَبِخَدَمَةِ الْقَوْمِ أَلَمْ تَعْلَمْ مَا  
أَخْفَى لِي الْعُظْمَى وَخَيْرٌ أَمْرٍ طَبْعِي وَالْكَبِيرُ لِي كَلِمَتُكَ فَمَنْتُ خَائِفٌ بِكَ أَنْ

تُطْعِمُنِي مِنَ الثَّيِّبِ وَأَنْ تَرُدَّ حَتَّى يَرَوْا حَتْفَكَ الْبَيْنَ وَيَسْتَخْلِفُ كُلُّ شَيْءٍ بِمَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
وَأَمَّا أَتَى الْهَلْمُ بِحَقِّهِ الْآيَةَ الْكُرْئِيَّةَ وَالْأَسْمَاءَ الْفُطَيْمَةَ أَنْ تُضَلَّى عَلَى شَعْبَةٍ وَعَلَى  
إِلَهِ وَحْدِهِ وَتُسَلِّمَ وَأَنْ تُطْعِمِينَ شَرْائِي وَعَاقِلَتِي بِمَكَاتِزِ الْعُلَمَاءِ

ہذا اس کے سوا کوئی معبر نہیں ہے، چہ اور کھنگلی کے ساتھ یکجا ہے۔ غزلوں کی دانیوں میں اس کی ذات اور صفات کے ساتھ جڑت نہیں رہتی اور نہ ان کی حقیقت ساتھ رہتی ہے۔ نہ ان کی صفات، نہ اور ان کے فعل اس کی صفات اور اس کے فعل کے ساتھ رہتے ہیں اور اس کے سوا کوئی نہیں ہے۔ حقیقت میں اس کا فعل اور غزل ہے اپنے کل میں جڑت سے ہے وہ ذمہ اور قوم اپنے عرش ہے اپنے ملک کے تمام کے ساتھ جڑت سے ہے اور تمام کو ملتی اس کے کل صفات کی طرف متوجہ و ترقیب ہوتا ہے، وہ جانتے ہیں کہ وہ اپنے ملک میں یکجا اور ان کی صفات کے اختلاف کے ساتھ اپنی اہلیت کی عزت کی صورت میں ایک ہے اور اپنے عرش کے اختلاف کے ساتھ وہ سب اس کی صفات کی حقیقت کی طرف رجوع کرتے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ وہ غزل و ذاتی ذمہ کرتے رہا اور دانتے رہا ہے اور امر تمام اس کی طرف رجوع کرتا ہے لیکن ہر ملین اور شخص اس کی صفات کی حقیقت میں جڑا ہوا ہے۔

[illegible]









تھکا ہوا، اپنی قدرت کے ساتھ کھٹے کھل دے کہ میں چاک نہ ہوں اور تو میری ہوس ہے اسے لٹا تو نے کبھی ہی نہیں کھیا تھا، ہرگز نہیں کھیا تھا۔ اس کا شرم ہوا کھٹے کھل دے کہ اسے وہاں سے نکالیں اور کھٹے کھٹے نہیں کیے۔ اسے اٹھانے والے جس کی بھائی کبھی غم نہیں ہوتی اسے غصوں والے جس کی غصوں کو شاد میں کیے جانا سکتا ہے تو اسے سہاں کرنا ہوں کہ تو ہوس ہے میرا۔

اس نے کہا: "ہاں کی آل اور اس کے اصحاب" پر بہت زیادہ درد و غم سمجھ کر میرے دشمنوں سے میری مخالفت کر رہا میرے ساتھ میری بات کر رہا۔ دیکھتے ہوئے۔

[illegible]

محمد شہید قادری



## ﴿چند آیات کے بے شمار فوائد﴾

انہوں نے خلافت چاروں دونوں سے اس میں رہنے کے لئے یہ مسئلہ طے ہے۔ ایک درگ کہنے ہی ہم نے ایک عربی طریق ایک سر کے کار سے قیام کیا۔ اندر سے پاس چند لوگ آئے انہوں نے کہاں جگہ پر ٹھہرا ہے؟ انت ہاں ہے یہ ہی کہ میرے سب کاٹے والے ساتھی طرف کے سب وہاں سے بھاگ گئے مگر میں وہیں استرخانے رہا کیونکہ میں نے حضرت علی مرتے ایک حدیث سن چکی کہ حضور کی کرم ﷺ نے فرمایا میں نے رات کے وقت قرآن مجید کی 33 آیتیں چھوئیں تو اسے کجا تک کوئی درد نہ پڑے اور قرآن تھیں نہیں پڑا تھے کہ ہر قسم کی بیماریاں والے اور نہ پڑے چھو جائے اس کی جان اور اس کے دل و جگر محفوظ رہی گے۔ اس رات میں نہ سوا اسی رات میں نے لوگوں کی ایک جماعت دیکھی جو علیؑ کو چھوئے گئے میری طرف آئے مگر میرے قریب نہ آ سکے۔ کجا کوئیں وہاں سے روانہ ہوا مارتے میں ایک بڑھاگوڑے جو سوار ہوا اس نے مجھ سے کہا کہ تھیں ہے یا نہیں۔ میں نے کہا میں صحت آدم میں سے ہوں ہوں اس نے کہا پھر گاہو ہے کہ تم نے رات کو چھوئے ہو تو سزاوار سے دانہ کھلے گئے جب ابھی ہم لوگ قریب ہوئے تو سناٹے ہوئے کی ایک دواور آگلی۔ میں نے کہا میں نے حضرت علی مرتے ایک حدیث سن چکی کہ حضور کی کرم ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص قرآن مجید کی 33 آیات چھوئے اسے اس رات کوئی درد نہ پڑے اور تھیں نہیں پڑا تھیں۔ جب اس پر اس نے یہ بات سن کر کھوڑے سے اتارا اور میرے سر کو اس سے کر کا میں دھوا کر کا میں کہ آج سے چارے اور تھیں نہیں کھیں گے۔

وہ ہر ایک آیات یہ ہیں چار آیات آخر سورہ المؤمنین الشکوہ سے آخر تک سورہ اعراف کی تھیں آیات اِنْ زَيَّنَّا الْقُلُوبَ لِلْاٰمِنِیْنَ سے محسنین تک تھیں آیتیں پہلے سورہ صافات کی لازب تک۔ دو آیتیں آخر سورہ اسراء کی قبل اِطْعُوا الْاَقْلَامَ سے آخر تک۔ سورہ دخان کی دو آیتیں یا مَعْشَرَ الْجِبِّ اَنْتُمْ شَہِدُوْنَ اور سورہ صافات کی سورہ صافات سے آخر سورہ تک اور دو آیات سورہ جن فی اللہ تعالیٰ چند زینا سے شفاء تک۔ حکم ہو کہ یہ آیتیں آیات بکریں کو کھائی ہیں۔ لوگ کہتے ہیں کہ ان میں سورہ صافات کی دعا ہے کچھ تمام اور سورہ صافات الاصلیہ ہیں۔

حضرت عمرؓ کی علیؓ سے روایت ہے کہ میں نے یہی آیات کو ایک روایت کی ہے کہ علیؓ کو کہا تھا کہ کرم آدم کا تو نور سے کرم ہو گیا اور علیؓ کے کلام کی سبب برکت ہے جو شخص اس حق کو چاہی کی انگوٹھی یا صابن پر جوہر کی بجلی صحت میں حق کرے یعنی صابن یا آفتاب سے ایک کھٹکے کے اندر اپنی رات میں بہت و قرابت صحت اور وصیت روزی کی تھیں بالکل دیکھے۔

یہ اس حق کی صورت ہے۔

292	210	250	251	263	223	231	294	294
232	293	292	293	226	226	249	294	219
228	292	225	848	297	264	274	221	232
291	294	247	293	297	230	436	260	296
296	246	293	239	219	258	223	290	227
237	261	218	231	225	289	24	298	243
266	212	154	224	288	227	213	244	290
229	239	257	262	213	223	256	263	296
242	281	210	215	233	267	286	228	241

FREE AND

<https://www.facebook.com/group>

























## اوشمنوں کی زبان بندی اور لڑائی ختم کرانے کا عمل

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطَغَىٰ عَلَيْهِمْ قُلُوبُهُمْ فَلَمَّا يَلْقَافُونَهُ يُوَفِّقُونَ بَيْنَ يَدَيْهِمْ  
یہ دشمنوں کی زبان بندی ان کو چپ کرانے اور وہلہ بھرنے کو دور کرانے کے لئے ہے اس لوہے کی گھڑی بڑھانے کے ذریعہ  
اس میں سب طرف سے ہو "فعل کر کے پاس رکھ کر اس کے متصل ہو دشمن کی زبان بند ہو جائے گی اور اس پر سب مائل ہو گی۔ یہ  
گھڑی کی صورت ہے۔



## ارزق میں وسعت اور عزت کے لئے نقش

کہتے قرآنی ہے  
وَمَا عَلَيْكَ فَوْقَ مَا تَخْلُقُ وَاللَّهُ أَتَمُّ وَأَنبَأُ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا قَبْلَهُ عَنَاءً وَخُفْرًا وَاعْلَمِزْنَا رَبَّنَا  
إِنَّكَ أَتَمُّ الْعَزِيزِ الْمُجِيبِ  
اسی کہتے گئے گھڑی کو لوہے کی انگوٹھی پر لگو کر اپنے گھر میں۔ کہو تو اپنے قبیلہ مدد مانگیے اور عزت جھاڑا ہے جائے وہ اہل  
کہاں نہ ہو شے وہ نہیں جانتا اس کا علم غیبت کر اور دہلی دیتا ہے اس کے لئے ہمارے سمجھیں ہو آ ہے کہ لگے اس میں نکل اور  
عزت کا اسم ہے ہم اٹھ کا ہے اور اٹھ قبیلہ شے جانتا ہے ہر اٹھ ستر کی طرف دہشت کرنا ہے۔ یہ اس کا نقش ہے۔

















## ﴿فصل: مل و تجارت کی حفاظت﴾



لے مل و تجارت کے سلطان کا نام پور دلیو سے خوف ہو  
 تو ان کا نام کو اکثر یہ کہ کر مل و سلطان تجارت و انہوں کے حدود  
 میں دے کہ وہ غلطی اس کی حفاظت فرمائے کہ  
 یہ اس غلطی کی صورت ہے

## ﴿فصل: دشمن کے شر سے حفاظت﴾

ہر شخص دشمن کے شر سے خوف رکھتا ہے کہ اس کے ساتھ برائی کا ہو، رکھتا ہے کہ اس کے شر سے محفوظ  
 رہے تو اسے چاہئے کہ عرب کی لڑائی کے بعد وہ غلطی کا یہ نام رکھتا ہے کہ اس کے شر سے محفوظ رہے  
 رکھتا ہے کہ اس کے شر سے محفوظ رہے کہ اس کے شر سے محفوظ رہے کہ اس کے شر سے محفوظ رہے  
 یہ اس کا نام کہ اس کے شر سے محفوظ رہے کہ اس کے شر سے محفوظ رہے کہ اس کے شر سے محفوظ رہے

## ﴿پیشاب بند کرنے کا عمل﴾

پیشاب بند کرنے کا عمل

پیشاب بند کرنے کا عمل

پیشاب بند کرنے کا عمل

پیشاب بند کرنے کا عمل

پیشاب بند کرنے کا عمل

پیشاب بند کرنے کا عمل

پیشاب بند کرنے کا عمل

پیشاب بند کرنے کے لئے سورہ کوثر بہت اور اثر رکھتا ہے  
 جب وہ کسی کے پیشاب کو بند کرنا چاہتا ہے تو اس شخص سے  
 اس کے چہرے کے لئے اس کا نام کہ اس کی بی بی کا نام کہ اس کے لئے  
 سورہ کوثر میں پیشاب کو بند کرنے کے لئے اس کے لئے  
 سورہ کوثر میں پیشاب کو بند کرنے کے لئے اس کے لئے  
 سورہ کوثر میں پیشاب کو بند کرنے کے لئے اس کے لئے  
 سورہ کوثر میں پیشاب کو بند کرنے کے لئے اس کے لئے  
 سورہ کوثر میں پیشاب کو بند کرنے کے لئے اس کے لئے  
 سورہ کوثر میں پیشاب کو بند کرنے کے لئے اس کے لئے



اور اس دعا کو بھی لکھو:

تَوَكَّلْ يَا شَرِيعَ يَا تَرَكَّيْ يَا خَلْدُشْ وَ يَا أَلْزَابِ الْأَخْصَرِ يَا بَيْضَانَ فَلَايَ مِنْ خَلْدِ الْفُكَّانِ بِحَقِّ خَلْدِهِ  
الْأَسْنَاءِ فَالْعَلَّوْ مَا تَوَكَّرُونَ بِعِزَّةِ كَلْبَرِهَا زَوْشْ مَخْصَكِلْ كَنْزُوشْ خَلْكَشْ بِهَيْشْ خَدَارِشْ خَلْفَ بَارِشْ  
إِنْ قَدَبْتَ الْفَلَاحَ كَفَّ مِنْ جَبْهِيهِ وَأَخْلَا عَيْبَ الْفَخْلُوقَاتِ لِنُظْمِيهِ خَلَّوْ عِنَا عِنَا الزَّوْ مَا إِيْتَرَبْتَ الْهَوَاؤُ  
الْمَلُوبُ ذُكْبَ الْأَرْضِ وَمَا زَاةَ الْإِلَهِيَّةِ وَاسْطَلَّتْ لِقَاغِيهِ أَجَبْ مَا أَحْمَرُ أَلَتْ وَ قَبْلُكَ وَأَخْبَا خَلْكَ  
وَأَهْلُ عَاغِيكَ بِتَوَرِّ شَعْلُوقِيَا زَفَا شَعْلُومَلْ وَمَا زَعْبَلُوزْ مَا وَ هَاؤُ كَلْ سَلِيمُورْ خَشْكَوْزْ مَا لَو  
وَهْفُورْ هِطُورْ هُوَ الْفَجَلُ الْوَحَا الْبَاغَةُ

اس دعا سے خوف کرتے ہوئے اللہ کی دعا کے ساتھ نہ کہہ اس لئے کہ اس سے مراد یہ ہے کہ میں ہر لوگ کو کھانے کے لئے اچھے  
ہوتے ہیں۔ میں لوگوں کی تفریح کے لئے اسی دعا کی ترقیب یہ ہے کہ اس قسم کو کوئی بھی نہیں کر سکتا ہے اور اس کی سمجھ میں  
کہ کر لیں نہ کہ وہی دعا کو کہہ کر کسی قدر کی دھمکی دے کہ اگر وہ نہ کرے گا تو اس کی دھمکی اس میں بھی ہے کہ اس  
میں خود سے ہر کوئی دعا کو کہہ کر کسی دھمکی کے دوران میں دھمکی دے جس میں ہر لوگ بھی جانتے ہیں۔

### الفصل: حیر کا نکلنے کا طریقہ

جب تم یہ دعا کہہ کر کے ساتھ ساتھ لکھو کہ یہ دعا ہے کہ میں اس کو پہلی کی پہلی میں لکھوں اور دعا کے بعد سے  
کہہ کے کہ میں سے ایک سمجھ میں سمجھ رہے کہ میں اس کو پہلی کی پہلی میں لکھوں اور دعا کے بعد سے کہہ رہے ہیں۔



### بجری یا خشکی کے سفر سے قافلے کو روکنے کا عمل

علوم ہو کہ صرف میری دعا سنان اور جلدی طرف ہے اس کی قیمت آٹنی اور تیرہ روپے میں گرم خشک ہے اس کی  
قیمت ہزار روپے اور قافلے کو خشکی کے سفر سے روکنے کی ہے جس سمجھ میں ہے کہ میں نے یہ دعا کہہ کر روکتے ہیں وہی کا  
ہے کہ یہ دعا کہہ کر اس کا سفر چڑا کر دیا اور ہزار روپے اس کے لئے کی صورت یہ ہے کہ میں نے یہ دعا کہہ کر روکتے ہیں وہی کا  
فَرَقْنَا خَلْقِي جَنِّي وَ بَلَدِي خَلْقِي خَلْقِي خَلْقِي خَلْقِي



اے ہاں اہل ایمان کے تمام گناہوں میں اللہ کے دلی میں عہد اور مہلت دالے انعام کو اس طرح کر دو راست دلی اس سے چاہت  
ہے کہ اس کی گناہات کی عاقبت نہ کرے ہاں اہل ایمان اور ان کی رحمت کے عقل۔ باپوں کا عہد مہلت کے دن تھے۔ تو کفر یا ایمان  
خلیہ الانشاء یعنی خلیہ اللہ کل غلبہ کل الظالمین امرؤ عس حلیہ ایل علیل کمال لیحد علیل  
حلحل ہھیل گناہ اے ہاں اہل ایمان کے سونچنے تم اس ملک کے جن میں کام کرنے کے لئے اپنے دہرہ کو تم، سونچنے سے اس  
کے عمر کی عاقبت کرنے ہوئے وہ تم کہہ چکے کافر ہر کے۔ ہاں تو کفر یا ایمان خلیہ الانشاء یعنی خلیہ  
فلان ہی خلیہ فلان و انما انتمہم الاقلیة و العودۃ یعنی خلیہ الانشاء تھے۔ اے ہاں اہل ایمان کے سونچنے تم ان کے  
دلی گناہوں کی بخشش اور مہلت میں کرنے کے لئے کام دے اور ہاں اہل ایمان کے حق میں ان کے درمیان عہد اور مہلت اہل ایمان  
یعنی کافر ہر پتہ کے ہاں تھے۔ تو کفر یا ایمان خلیہ الانشاء الخلیہ و غیر کفر یا ایمان الخلیہ و الاقلیہ یعنی  
فلان بن فلان و فلانۃ بنت فلان و العودۃ الخلیہ فلان بن فلانۃ یعنی خلیہ الانشاء  
علیکم و عطا علیہم الذلکم اے ہاں ہر ایک اہل ایمان کے تمام کرنے کے لئے اپنے دہرہ کو ان گناہوں اور عہد مہلت  
کے درمیان مہلت و عاقبت کی روایت کو حرکت دے اور انکی روایت ہو ان گناہوں میں عہد کے ساتھ دائمی مہلت کی ہو۔ ہاں اہل ایمان اور ان کی تم  
واری عاقبت کے عقل نہ کام کر۔







وہ چاہتا تھا کہ چارلس روزے پر اسے کہے کہ اگر حاضر ہوا اور عرض کرنے کا حضور چاہیں، روزے پر اسے جو کہے شیخ نے ایسا ہی کیا۔ اب تم اس فیصلہ کے لئے بھی مستحق ہو گئے شیخ اپنے تحریرات میں تشریف لے گئے اور وہاں سے ایک پرچہ لے کر باہر آئے اور اس پر سے اسے دیکھنے لگے اسے پورا دے کر سر کو پھاڑا اور وہ اس شخص کو حمایت کیا۔ شیخ نے اسے یہ کہہ دیا کہ وصیت بھی کی اس نے توفیق فیصل کی اور شیخ کے ہاتھ کی اس پر دے کر چلا گیا۔

اس کے جانے کے بعد میں شیخ کے پاس گیا ان کے ہاتھ کو میرے سر پر عرض کیا حضور یہ ہمارا حق تھا تو آپ نے اس شخص کو دیا۔ آپ نے فرمایا اسے اور یہ حق خلیا کا اور روز ہے میں یہ حق نے ان لوگوں کو مسطح کیا ہے میں کے ساتھ حق نے خلیا فرمایا ہے۔ میں نے عرض کیا کیا آپ مجھے اس سے مسطح فرمائیں گے شیخ نے مجھ کو جواب دیا میں نے اپنے دل میں سوچا پھر کسی وقت شیخ سے دریافت کروں گا۔ پھر جب روز کے بعد میں نے کھانا کھا اور اسی وقت کے بارے میں یہ چچا خیر انہوں نے جواب دیا یہاں تک کہ میں نے بارہا اس سے یہ چچا خیر کو حاضر فرمایا ہے جب میرے امیر کو یہ بار ایک سال ہو گیا آپ ایک روز شیخ نے فرمایا اسے اور کہنے لگے اسے دریافت کیا جانتا ہے۔ میں نے عرض کیا اسے میرے مولا میں چلتا ہوں کہ ان دنوں سے مسطح ہو کر میں کا کل کام نکالوں۔ شیخ نے فرمایا اگر تمہارا یہ روز ہے تو چلاں میں روزے دوںے دوںے اور ترک میلالت کرو اور اپنی جانوں کی کوئی چیز نہ کھو۔ میرا اس کے بعد مجھے بتایا میں نے عرض کے جب بہت سے خیر خیریت میں رہ کر میں نے روزے دوںے دوںے اور حق خلیا کی عداوت میں رہا کر کے شیخ کی خدمت میں حاضر ہوا ان کے ہاتھ پر سے اور عرض کیا کہ روزے چڑھتے ہو گئے شیخ نے فرمایا تم اس کیفیت کے مستحق ہو گئے۔ تجربہ میں داخل ہو کر بہت سے اور دینیاتی وقت ان کے ہاتھ میں تھا۔

فلج نے اسے دوسرے کر لیا، اب اسے قہار بنا دیا کہ اس واقعہ میں کیا ہے جس نے کہا تھا معلوم نہیں فلج نے لکھا اس میں وہ  
 آدمی اور حکومت کوئی خطی اسلام کے پھیلنے گئے ہوئے تھے اور یہی اسلام حکومت شیعہ خطی اسلام کے مضامین گئے ہوئے تھے اور  
 یہی حکومت جعفر خطی اسلام کے طرف تھے۔ یہی اسلام حکومت جعفر خطی اسلام کی حکومت پر گئے ہوئے تھے اور یہی حکومت اسلام خطی  
 اسلام کے ساتھ تھے اب ان میں اسلام کی حکومت جعفر خطی اسلام کے پاس تھے اور انہوں نے اپنے حواریوں کو بتاتے تھے  
 میں میں سے ایک شخصوں تھے وہ ان کی برکت سے تیاروں کو جلب کیا کرتے تھے جن کے پاس یہ اسلام ہوئے ہیں ان سے دوسرے  
 اور حلقوں والی ہے۔ خطی خطی اسے جن دہائی کے شر سے محفوظ رکھا ہے۔ یہ وہ لوگوں کی دنیا میں اور دوسروں کے اعتبار اس پر ہندو  
 جاتے ہیں جیسا کہ اگر یہ شخص ملک میں شریک ہو کر کہے کہ کوئی دوسری اس پر غالب نہ ہو اور وطن کا گھر گھر سے نکلتے اور  
 اسے سرور یا انھوں کی تحلیف ہو ان کی برکت پوری ہو تو وہ ان اسلام کو کہے کہ ان کی تحلیف کی تحلیف اس کے پاس دیکھ۔ سرور ہوا  
 کہتے انگریز "سرور انھوں اور حواریوں کی تحلیف سے کہ ان میں ملک و وطن اور وطنی تحلیف سے کہ کہ اپنے خطی اسے تمام  
 تیاروں اور تحلیف سے محفوظ رکھے کہ اگر اسی طرح کہ کہ جس طرح اسلام نے جان کیا ہے کسی حاکم یا شاہنشاہ وادار کے پاس جاتے اور  
 خطی میں سے دیکھتے

أَلَيْسَ لَكُمْ آيَاتُ الْكُتُبِ الَّتِي تَقْرَأُونَ فِيهَا آيَاتُ الْكُفْرِ وَالْعِصْيَانِ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُنْكَرُونَ ۝

[illegible]









الْمُعْتَمِدِ بِخَيْرٍ يَا اللَّهُ أَنْتَ اللَّهُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا يَمُوتُ أَتَدْرِي يَا اللَّهُ أَنْتَ اللَّهُ الْغَالِبُ الْمَغْلُوبُ يَا اللَّهُ أَنْتَ اللَّهُ الْمَكْرُومُ الْمُنْقِضُ يَا اللَّهُ أَنْتَ وَهَيْبُ الْوَجَلَاءِ وَالْإِحْرَامُ إِلَهُهُمْ إِيَّاكَ أَنْتَ الْغَوْثُ الْمَوْجُودُ فِي سَمْعِ الْبَصِيرِ وَبَهْلِ الْهَلِيمِ وَالْمُتَارِكِ أَنْ تَرْتَبِي خَزَنَتَكَ وَتُبَلِّغِي زَيْنَتَكَ أَقْبَرُ لَيْتَكَ شَعْبَةً حَبَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُسَهِّلِ عَلَيَّ كُلَّ عُسْرٍ وَأَنْ تَسْجُرِي خُدَامَ هَذِهِ السُّورَةِ يَكُونُوا لِي عَزَا عَلَى مَا أُرِيدُ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اللَّهُمَّ سَجِّرِي خَلْقَكَ وَبَرِّكْ إِلَهُكَ أَعْطِفْ عَلَيَّ فَلَوْبِ عِبَادِكَ مِنْ كُلِّ دَخِرٍ وَأَتَمِّ وَخَيْرٍ وَعَبْدٍ وَصَاحِبٍ وَتَجَمِّرِ بِالْفِتْنَةِ الدَّائِمَةِ وَالْمَوَدَّةِ وَالْمُطَلَبِ وَالْزَّافِلِ الْخَبَكِ الْخَبَرِ وَتَسْجُرِي فَلَوْبِ عِبَادِكَ وَإِنْ تَرْتَبِي دِرْأَكَ خَلْقًا عَنَّا مُتَارِكًا وَمَنْ لِي عَزَا شَيْئًا وَخَابِلًا وَأَكْبَرُ وَأَكْبَرُ شَيْخَانِ الْمُنْقَضِ عَنْ كُلِّ مَذَلٍّ شَيْخَانِ الْمَفْرُجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُونٍ شَيْخَانِ مَنْ خَرَّابَةٌ بَيْنَ الْكُتَابِ وَالْثَلَاثِ شَيْخَانِ مَنْ أَلَمَ بِرَدِّكَ أَنْ يَفْلَحَ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ

شَبَّاحُكَ الْمُفْرَجُ عَنْ كُلِّ عَزْزٍ شَبَّاحُكَ الْمُفْتَقِسُ عَنْ كُلِّ عَزْزٍ شَبَّاحُكَ عَنْ كُلِّ  
 عَزْزٍ ابْنُ الْكَافِ وَالَّذِي يَفْرَجُ قَرْحَ ١٧٠ يَفْجِسُ الْخَاجِبَاتِ بِمَا شَجِبَتْ الْأَعْوَابُ تَسْجُرُ  
 عَدَامَ هَلِيمِ الشُّرَّةِ الشَّرِيفَةِ يُطِغْنَغِي وَيَسْطَبُوا أُخْرَى وَارْزُقْنِي بِمَا قَرَّبَ لَيْتَ شَعْبِ حَيْلِ اللَّهِ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَسْجُلَ عَلَى كُلِّ عَسِيرٍ وَتَسْجُرْ لِي جَمِيعَ خَلْقِكَ وَارْزُقْ وَأَعْطِ عَلَى الْوَرْدِ  
 عِنْدَكَ حُرْمَهُ وَعَبْدَهُمْ ضَعْفَهُمْ وَكَبِيرَهُمْ مِنْ كُلِّ ذَكْرٍ وَأُنْثَى وَأَلْفَ قَلْبِهِمْ لِي بِالْعَزَّةِ  
 وَالْمَعْرُوفَةِ الدَّائِمَةِ وَارْزُقْنِي الْخَطَّ الْخَيْرَ وَالْعَمَلَ الْفَرِيدَ وَأَفِيضْ لِي أَنْوَابَ رَحْمَتِكَ وَارْزُقْنِي  
 رِزْقًا خَالِدًا وَكُنْ لِي عَوْنًا وَثِيكًا وَخَافِئًا وَنَاصِرًا وَأَمِيتَا أَلَلَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِإِلَهِ الْأَوَّلِينَ  
 وَالْآخِرِينَ أَنْ تَسْجُرْ لِي جَمِيعَ خَلْقِكَ بِالشَّيْخَةِ الدَّائِمَةِ وَالْمَعْرُوفَةِ وَالْعَطْفِ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ  
 لِبَعْدَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَنْ لِي قَلْبُهُمْ وَأَرْوَاحُهُمْ وَجَوَارِحُهُمْ وَأَعْطَاهُمْ كَمَا لَيْتَ الْخَيْرَ  
 لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَهُمْ لَا يَطْغُونَ إِلَّا بِإِذْنِكَ تَوَاسَّيْتُمْ مِنْ قَبْضِكَ وَقَلْبُهُمْ لِي بِمَا جَلَّ  
 قَدْرُكَ لَا وَتَلَدُّنَا أَسَاءَةً لَا إِلَهَ غَيْرُكَ وَلَا مَعْرُوفَ سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ بِأَرْحَمِ الرَّاحِمِينَ أَلَلَّهُمَّ إِنِّي  
 أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَلِيمِ الشُّرَّةِ الشَّرِيفَةِ أَنْ تَسْجُرْ لِي رِزْقِي وَأَعْطِ عَلَى الْقَلْبِ عِنْدَكَ وَأَجْلِبْ لِي  
 أَرْوَاحَهُمْ وَأَجْشَدَهُمْ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ خَلْقِكَ وَلِزَمْ وَجْهَكَ وَبِحَقِّ آيَاتِكَ وَالْفَرْسَيْنِ وَالْمَلِكَةِ  
 الْمُفَرِّقَيْنِ وَبِحَقِّ سُورَةِ بَنِي الْقُرْآنِ الْحَكِيمِ وَبِحَقِّ أَمْرِ ذَلِكَ الْجَبِّ لَا رَبَّ فِيهِ هَذِي الْفَتْنِ  
 الَّذِينَ أَلَمَ أَكَلُهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْخَيْرُ الْقَلْبُ وَبِحَقِّ النُّعَى وَالْمَرْوَةِ كَبِيرَتِي وَحَمَّ عَتَقَ وَحَمَّ  
 وَالْكِتَابِ الشَّيْبِ وَبِحَقِّ حُرِّ الْقُرْآنِ وَبِحَقِّ ذِي الْكُرِّ وَبِحَقِّ قِي وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَبِحَقِّ وَالْقُرْآنِ  
 وَكِتَابِ مُنْطَوِّرٍ وَالْبَحْرِ الْمُسْجُورِ عَمَّ وَبِحَقِّ ذِي الْقَلَمِ وَمَا يَسْجُرُونَ وَبِحَقِّ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ الَّذِينَ  
 قُلْتُ فِيهِ وَالَّتِ أَصْدَقُ الْقَائِلِينَ وَلَيْتَ لِي مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ حِفَاةٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ وَبِأَسْمَائِكَ  
 الْحُسْنَى الْعَظِيمَةِ وَبِحَقِّ الْفَرْخِ الْعَظِيمِ وَالْكُرْسِيِّ وَالْمَلِكَةِ الْفَقِيرَةِ عَلَى لَيْتَ وَعَلَيْهِمْ الظُّلُومُ  
 وَالسَّلَامُ وَبِحَقِّ السُّلُوبِ وَالْأَرْجِي وَمَا فِيهِمْ وَبِالْكَوَاكِبِ الشَّامَةِ وَالشَّامَةِ وَبِالْشَّامَةِ ذَاتِ الْفَرْجِ  
 مَشْهُودِكَ وَبِالْشَّامَةِ وَالْقَارِئِ خَالِدِ عَمَّ وَبِحَقِّ وَالْقُرْآنِ إِذَا بَسَرَ عَمَّ وَبِحَقِّ وَالْبَيْنِ وَالْزَيْنِ  
 تَقْوَمِ عَمَّ وَبِحَقِّ الشَّيْبِ الْخَوَامِ وَالْبَيْنِ الْمَقْدَسِ وَبِحَقِّ أَتْيَاكَ وَأَسْأَلُكَ وَبِحَقِّ  
 الطَّالِبِينَ بِأَرْبِ الْعَالَمِينَ بِمَا خَشِيَ الْكَبِيرِينَ وَبِحَقِّ الشَّالِبِينَ بِمَا فَجَسَ الْخَاجِبَاتِ وَبِحَقِّ  
 الْمَعْرُوفَةِ وَبِحَقِّ الْفَتْنَةِ وَبِحَقِّ الْخَسَدَاتِ وَبِحَقِّ الْبَلَدِ وَالْمَدِينَةِ وَبِحَقِّ الشَّهَادَةِ وَبِحَقِّ  
 الْكُنُوزِ أَلَلَّهُمَّ أَمِينَ حُرْمَتِكَ وَكُورِكَ وَبِحَقِّ رِزْقِكَ قَرَّبَ لَيْتَ شَعْبِ حَيْلِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَتَسْجُرْ لِي جَمِيعَ خَلْقِكَ وَأَنْ لِي قَلْبُهُمْ وَأَرْوَاحُهُمْ وَالْمَعْرُوفَةِ وَالْعَطْفِ لِي وَبِزَيْنِ  
 وَارْزُقْ وَارْزُقْ عَلَى كُلِّ عَسِيرٍ بِحَقِّ بَنِي الْقُرْآنِ الْحَكِيمِ وَالْمَرْوَةِ وَالْقُرْآنِ وَالْقُرْآنِ وَالْقُرْآنِ







تھے۔ زندگی بھٹی ہے تو بیک ہے طاقتور دوسرا کادپ ہے اور چھوٹی کو ستودہ کرنے والا روپنے والوں کو بھڑکاک اور بھول سے نکالے گا۔ یہ جی تھے ہے اور میرے کے شر سے پتہ لگتا ہوں جب کہ عجب اور اور عابد کے شر سے جب عود کرتے ہیں تھے سے ایک طاقتور بھائی کے طرح سہولت کرتا ہوں جو جاتا ہے کہ تو سنا ہے اور طبع کرتا ہے کہ تو قبول کرتا ہے۔ میں خطر ہوں میں میرے سوا کسی کو اور سنا نہیں پاتا میں تھے سے اس اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس سے تو نے قیمت کو بھاری کیا اور برکت قبول کیں اسے اور چھوٹی سے لگا اور اس کے ساتھ تو نے طاقتور روایت کوکھ میں تھے سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرا نام **عبداللہ** کی ذات تو میں ہے اور سلام بھیج اور تھے اپنے بھائی کی چادر اٹھ کر عابدوں کی ٹانگوں کو دودھ کر دے گا۔ میں کے ہاتھوں میں لکھی ہو۔

ایلی ذات سے میرے لئے حصہ داتے جو میرے لئے حقوں کو دے لی کہ میرے لئے ہر ایک چیز کو کھول دے۔ اسے ہر حق کے نور اور جاہلیت تو ہی ہے جس نے ان کو میریوں کو اپنے نور سے پیدا کیا۔ اس نور سے ہیں۔ اسے ہر چیز شیعہ کو کھولے والے یعنی ہی طرف تمام امور اور اس کرتے ہیں اور میری ہی ذات سے شروع کیا جاتے ہیں اسے نہ کہ اسے تمام حق اور صحت کے ساتھ اسے اور اس میں میں تھے سے وہ انکا کھولیں ہیں میرے طالب سے چاہ انکا کھولیں۔ اسے اپنے میں ان کے شر سے تیری چاہ انکا کھولیں۔ اگر ہم چاہیں تو انہیں سے انکی مثال کرتے ہیں کہ اور کو مثال کرنے والے اسے انکیوں کو کھٹک دیتے والے میرے تمام و صفوں اور ان کے صفوں اور اجزاء کو کھٹک دے ان پر میری دعا کہ اسے اپنے کرم کے ساتھ کھے ہر کام اور کھاتے اور اپنے ہی نور **۱۳۳۸** کی قبر مبارک تک زیادات کے لئے بنیاد سے اپنی عقل کو میرے لئے منظر کر دے میرے لئے ان کے دلوں کو نور کر دے اسے اپنے صفوں پر مشکل آسانی کر دے اور ہر نئی کو کھل کر دے اسے اپنے صفوں پر طلب دعا کر کھے باخبر ہے اور اسے جی سوز نہیں اور (آں) عظیم کھے عقل باگ مبارک ذاتی دے اسے دے دے۔

وَأَقْرَضَ أَشْرِينَ إِلَى اللَّهِ آتِ الرَّكَعَ ٦ بار اور دودھ شرب دس بار دسم۔ وامتثال و اجراء اللہا الشجر فؤاد  
مراد مستقیم تک اللہم اینی اَسْأَلُکَ بِاِلٰہِ الْاَوَّلَیْنِ وَالْاٰخِرَیْنِ بِمَا فَتَخَرَّجَ فَرَجَ بِاِلٰہِ اَنْوَابِ ذُنُوبِیْ وَفَرَجَ  
کَثِیْرَیْنِ وَاطْمَیْنِیْ مِنْ غَزَاوِیْکَ وَتَحَوَّلَیْ جَنَیْبَ خَلْقِکَ وَتَوَكَّلْ عَلَیْ کُلِّ عَیْبِیْ وَاقْرَءْ اَمْرِیْ اِلٰی  
اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یَسْتَجِیْبُ بِالْجَوَادِ ٦ بار اور دودھ شرب دس بار۔ وَلَقَدْ اَسْأَلْتُ مَلَائِکَتِیْ کَثِیْرًا فَرَجَعْنَ عَلَیَّ  
وَقَرَأْنَ اَمْرِیْ ٦ بار دودھ شرب دس بار۔ وَمِنْ لَقِیْرَةٍ لَّنْکَشَہِی الْخَلْقِیْ اَفْلَا تَعْمَلُوْنَ وَتَجِبُ الْقَوْلَ عَلٰی  
الْکَاذِبِیْنَ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاِلٰہِ الْاَوَّلَیْنِ وَالْاٰخِرَیْنِ اَنْ تُسَخِّرَ لِّیْ جَنَیْبَ خَلْقِکَ  
بِالْمُحِبَّةِ وَالْمُؤَدَّةِ اَنْ تُرَافِقَیْ رِزْقًا خَلَا لَیْلَیَّ وَاَنْ تُسَهِّلَ عَلَیْ کُلِّ عَیْبِیْ وَاَنْ تَجْعَلَ الْفَسِیْرَ عَلٰی  
نَبِیْرَیْ وَاقْرَءْ اَمْرِیْ اِلٰی اللّٰہِ آتِ الرَّكَعَ ٦ بار اور دودھ شرب دس بار۔ ہر کہ کہ لَیْلَیْزِیْ عَنْ کَانَ عِکَا خَیْصِیْمِ  
جُہِدْ تک اللہم اینی اَسْأَلُکَ بِاِلٰہِ الْاَوَّلَیْنِ وَالْاٰخِرَیْنِ اَنْ تُسَخِّرَ لِّیْ رِزْقِیْ وَتُسَهِّلَ عَلَیْ کُلِّ عَیْبِیْ  
وَأَقْرَءْ اَمْرِیْ اِلٰی اللّٰہِ سَلَامَ ٦ بار اور دودھ شرب دس بار۔ ہر کہ کہ طَوْبَ لَنَا عَقْلًا وَنَبِیْ خَلْقِکَ آتِ الرَّكَعَ  
لَسْتَعِزَّانِ الَّذِیْنَ یَدْعُوْہِمْ مَلَکُوْثُ کُلِّیْ عَنْ وَاَلِیْہِیْ تُرْجَعُوْنَ ہر کہ کہ بِسْمِ اللّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ  
اَسْأَلُکَ بِخَلْقِ سُوْرَةِ اِنْسِ وَالْقُرْآنِ الْمُحْکِمِ ٦ بار دس کے بعد چھ ہے۔

بَابُ الدُّعَايِ وَتَحَارِيرِ الْمُسْلِمِينَ إِلَى مِيزَانِ مُسْتَقِيمٍ مَا أَهْلَكَ عَلَى الْغَالِبِينَ مَا حَبَا  
الْمُسْلِمِينَ وَتَحَارِيرِ شُعْبَتِهِمْ يَا مَنْ لَحَى الْفُجُورَ وَالْكِبْرَ مَا قَدَّرَا وَأَخَارَهُ وَكَلَّ شَرَّ  
أَحْضَلَهُ يَا وَدَّعَ شَيْئًا يَا مَنْ لَحَى الْأَرْضَ نَقْلَ حُجْرَةٍ وَنَجَّى رَجُلًا عَنِ الْبَلَاءِ يَا مَنْ جَعَلَ

فِيهَا جَنَّتْ مِنْ أَصْنَابٍ وَفُضِّلَتْ فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ أَلَمْ يَلْمِزْكَ مَنْ فِيهَا أَنْ يَخْلُقَ أَشْيَاءَ بِكُلِّ لِسَانٍ يَمُنْ  
 خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تَلْبَثُ الْأَرْضُ وَمِمَّا أَنْفُسُهُمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ يَمُنْ جَعَلَ الْفُجُورَ نُجُورًا  
 لِيَسْتَفْتِيَ لَهَا ذَلِكَ تَقْدِيرَ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ يَمُنْ لَقَدْ فَتَنَّا الْقَوْمَ مَتَدَوِّلًا حَتَّىٰ خَافَ تَدَاعَىٰ جُودِ الْقَدِيمِ يَمُنْ  
 خَلَقَ لَكَ الْعَصَا ذَلِكُمْ فَجَعَلْنَا بِهَا خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ فَإِذَا فُتِنْتُمْ فَحِصْنَكُمْ فَبُذِلَ  
 عَنْ لُبِّي الْهَوَا وَهِيَ زِينَةُ يَمُنْ الْأَنْعَامِ أُولَٰئِكَ مَرَوِّعٌ وَأَمَّا كُلُّ خَلْقٍ عَلِيمٌ يَمُنْ جَعَلَ مِنَ الشَّجَرِ  
 الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ جُنَّةٌ يُوقَدُونَ يَمُنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِفَتْحٍ عَالِيٍّ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ يَمُنْ  
 خَلَقَ يَمُنْ عَلِيمٌ يَمُنْ إِذَا أَرَادَ حَيْثُ أُنْزِلَ يَخْلُقُ لَهُ مِثْلَهُ يَخْلُقُ

اور اس سے بزرگ رسولوں کے عقل و گروہوں کو ہدایت کرنے والے ہیں۔ یہودی، رومی، عرب، کھنڈہ کے غلوں کو سوائے  
 دوسرے اسے ملاحض کے چاک کرنے والے سب نزدیک اس کے حاضر ہیں۔ اسے وہ ذات جو سب کو زندہ کرے اور اسے دور سے سمجھے  
 جو آگے بکھا اور ان کے آثار اور برحق کو ہم نے کام میں ہی قرار کیا ہے اسے وہ ذات جو انہیں کو اس کی موت کے بعد زندہ کرے  
 ہے۔ اس سے دانے ۷۵۰ ہے۔ جس اس سے کہاتے ہیں۔ اسے وہ ذات جس نے اس میں انگوٹوں کے پڑے ہلکے اور اس میں ہم نے  
 قلعے جاری کئے تو ان شریکوں میں کہ اسے وہ ذات جس کی شمع برتوں میں کی جاتی ہے۔ اسے وہ ذات جس نے تمام آسمان  
 کو پیدا کیا اس چیزوں سے جو زمین اگلی ہے۔ ان کے غصوں سے اور ان چیزوں سے انہیں وہ نہیں جانتے۔ اسے وہ ذات جس نے  
 سورج چلائے اسے سحر کے لئے بنا ہے۔ یہ سورج عظیم کی خاطر ہے۔ اسے وہ ذات جس نے چار کے لئے مستقل حدود نہیں بنائی تک  
 کہ وہ گل ہوگی مٹی کی کسے دانوں سے اسے وہ ذات جس نے اسے لئے جاری کیا اور انہیں ہم نے ان کے لئے بھروسہ بنا  
 اس میں سے بعض کہاتے ہیں۔ اسے وہ ذات جس نے شعلہ کو ٹھکے سے پڑا کیا اس میں وہ بھروسہ ہے۔

اسے وہ ذات جو چیزوں کو زندہ کرے سب کو وہ بوسیدہ ہوئی ہیں اسے وہ ذات جس نے انہیں بیکار دیکھ کر کیا وہ تمام خلق  
 کے بارے میں جانتے وہاں ہے اسے وہ ذات جس نے سبز و سرخ سے ایک حال اور تم اس میں سے جلتے جو اسے وہ ذات جس نے  
 آسمان اور زمین کو پیدا کیا وہ اس سے بڑھ کر ہے کہ ان کی گل پیدا کرے اسے یہ اسے دانے اسے غمرواں اسے وہ ذات جو کس چیز  
 جب ارادہ کرے اسے اس سے کہتا ہے جو چاہی وہ وہ جاتی ہے۔ اگرچہ وہ بڑھ ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْخُضْدُ الْيَهُنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْخُضْدُ الْيَهُنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ  
 الْخُضْدُ الْيَهُنُ لَا اَخَذَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْخُضْدُ الْيَهُنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْخُضْدُ الْيَهُنُ لَا اِجْدَ اِلَّا  
 اَنْتَ وَلَكَ الْخُضْدُ الْيَهُنُ لَا خَلْقَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْخُضْدُ الْيَهُنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْخُضْدُ الْيَهُنُ لَا  
 يَرْحَمُ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْخُضْدُ الْيَهُنُ لَا جَبَّارَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْخُضْدُ الْيَهُنُ لَا قَهَّارَ اِلَّا اَنْتَ فَلَكَ الْخُضْدُ  
 الْيَهُنُ لَا زَوَّاجِي اِلَّا اَنْتَ فَلَكَ الْخُضْدُ الْيَهُنُ لَا قَابِضَ اِلَّا اَنْتَ فَلَكَ الْخُضْدُ الْيَهُنُ لَا سَبِغَ اِلَّا اَنْتَ فَلَكَ  
 الْخُضْدُ الْيَهُنُ لَا بَصِيرَ اِلَّا اَنْتَ فَلَكَ الْخُضْدُ الْيَهُنُ اَنْتَ الْكَافِي وَالْمُهَادِي فَلَكَ الْخُضْدُ الْيَهُنُ اَنْتَ  
 غَيْرُ الْمَاجِيهِن وَلَكَ الْخُضْدُ الْيَهُنُ اَنْتَ فَغَلَبَ الْقُلُوبَ وَلَكَ الْخُضْدُ الْيَهُنُ اَنْتَ اِلٰهَ السَّمَوَاتِ  
 وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْخُضْدُ الْيَهُنُ اَنْتَ فَجَبَلَ الْكُرُوبَ وَلَكَ الْخُضْدُ الْيَهُنُ اَنْتَ الرُّوحِيْنَ الرَّجْمَ وَلَكَ  
 الْخُضْدُ الْيَهُنُ اَنْتَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ وَلَكَ الْخُضْدُ الْيَهُنُ اَنْتَ خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ وَلَكَ الْخُضْدُ الْيَهُنُ اَنْتَ  
 غَيْرُ الْمَاجِيهِن وَلَكَ الْخُضْدُ الْيَهُنُ اَنْتَ خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ وَلَكَ الْخُضْدُ الْيَهُنُ اَنْتَ الْكَافِي وَالْمُهَادِي وَلَكَ















طی ایام کربلا در کربلا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ فَتَرْتَهُ فَاجْعَلْهُ وَأَيُّدَهُ بَاعِزَةً وَتَهْنِئَةً فَاجْعَلْهُ وَلَكِنْ جَبَّارٌ دَائِمًا  
أَسْأَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي أَنْتَ عَالِمٌ بِهَا لِقَوْمِهِمْ وَأَلَوْ فَجَعَلْتَهَا حُفْدًا وَاللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اللَّهُمَّ أَرِنِي كَفَّارِيكَ لِمَنْ ظَلَمْتَنِي يَا فَاسِمَ الْجَبَّارِيَّةِ وَالْمُسْتَكْبِرِينَ وَقَابِضِ  
دَائِرَ الْفَرَجَانِيَّةِ وَالْمُسْتَغْنِيَيْنِ مَا أَسْتَغِي لِقَوْلِ تَقْلِيكِ الشُّبُهَةِ وَمَا أَسْتَغِي لِقَوْلِ قَهْرِكَ الْمُنْجِدِ  
بِكُلِّ جَبَّارٍ عَيْبٍ وَخُتْلَى مَرِيءٍ بَنَى عَلَى الْجَبَادِ وَعَلَى فِي الْبِلَادِ وَسَعَى فِيهَا بِالْقَسَادِ اللَّهُمَّ بَلِّغْ  
اِسْتِغْنِيَّ عَلَى مَنْ ظَلَمْتَنِي أَسْأَلُكَ يَا مَوْلَايَ أَنْ تَنْصُرَنِي عَلَى مَنْ خَاؤَ بَيْنَ وَأَنْ تَقْهَرَهُ مَنْ تَوَلَّيْتَنِي  
وَأَنْ تَقْهَرَ مَنْ قَاتَلْتَنِي وَأَنْ تَخْلُدَ أَخَذَ أَيْ وَتَقْهَرَ عَنْهُمْ وَاسْتَقْبَهُمْ مَاءً عَذْلًا وَاجْعَلْهُمْ لِيَحْتَمِلَهُمْ حَقْلًا  
وَأَزِيلَ عَلَى خَتَائِهِمْ حُسْبَانًا مِنَ الشَّعَاءِ فَتَضِيحَ حَيْبَهُ أَلْقَا أَوْ يَضِيحَ مَاءً مَا غَوَّزَ لَكِنَّ تَسْتَضِيحَ  
لَهُ عَلَى أَلْتِ الْجَبَّارِ الْمُسْتَكْبِرِ الْقَابِضِ الْأَمِيرِ الْقَرِيبِ الْقَدِيرِ الْقَهَّارِ الْمَدِيدِ الْمُنْتَقِمِ الْمَلِكِ الشُّبُهَةِ  
الْمُخْلِدِ الْمَوْلَى خَيْرَ الْعَالَمِ الْقَابِضِ الْعَزَّازِ الْقَاسِمِ ذُو الْبَلْعِ الشُّبُهَةِ ذُو الْقُدْرَةِ الْعَلِيِّ























وَالْقَمَرِ وَالشُّجَرِ وَجَمِيعِ الْأَشْيَاءِ بِسُجُودٍ مُخْلِصٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُسَخِّرَ لِي  
خَادِمَ هَذِهِ الشُّرُوفِ بِحَقِّ أَسْمَائِكَ الْحُسْنَى يَا إِلَهَ يَا سَرِيعَ يَا قَرِيبَ يَا مُجِيبَ يَا مُسِيطِرَ يَا مُؤَدِّدَ  
يَا ذَا الْعَرْشِ الْمُسَجَّدِ يَا مُبْدِيَ يَا مُعِيدَ يَا قَاتِلَ لِمَا يُرِيدُ أَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْبَرِّ خَلَا أَرْحَمَ  
عَزَبِكَ وَيَقْدِرُكَ الْبَرِّ قَدَرْتُ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الْبَرِّ وَسِعَتْ كُلُّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا  
أَنْتَ يَا حَيَّاتِ الْمُسْتَعِينِينَ آمِينَ ١٥

وَالْحَيُّ خَاصُّكَ يَا إِلَهَ يَا خَلْقَ يَا رَحِمَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ الْخَلْقَ خَلَقْتَ فِي  
قَلْبِ خَادِمِ الشُّرُوفِ قَدْ خَلَقَهَا خَلْقًا يُجَاهِلُونَكَ فَحَبِّبْ إِلَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَخَذُوا حَقًّا إِلَهُ يُجَاهِلُونَكَ  
وَيُجَاهِلُونَكَ خَلْقًا لَا يُفْقَهُوا وَاسْجُدْ وَاقْرَأْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَأَنْ اعْبُدُونِ هَذَا بَسْمَلُكَ مُسْتَعِينٌ ١٦ قَرَأَ فِيهِ عَمَ مِرْزَاةِ الْبَرِّ أَلْعَلَّتْ عَلَيْهِمُ اللَّهُمَّ  
إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا خَلِيقَ يَا خَلِيقَ يَا خَلِيقَ يَا خَلِيقَ يَا خَلِيقَ يَا خَلِيقَ يَا خَلِيقَ يَا خَلِيقَ يَا خَلِيقَ  
هَذِهِ الشُّرُوفِ أَحَبَّ يَا أَحَبَّ سَابِقًا مُبْتَدِئًا بِحَقِّ الْمَلِكِ الْعَلِيِّ عَلَيْهِ أَمْرُهُ فَخَلِّدْ وَبِحَقِّ خَلْقِكَ الْبَرِّ  
إِلَهُ بِسْمَلُكَ الْكَلِمَ الْكَلِمَ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ وَفَقْدَ الْفَيْسُ عَلَيْهِ يَا خَلِيقَ الْبَرِّ وَأَنْتَ يَا أَحَبَّ  
شَيْخَانِ الْمُنَظَّرِ عَنْ كُلِّ عَذَابٍ شَيْخَانِ الْمُنَظَّرِ عَنْ كُلِّ عَذَابٍ شَيْخَانِ الْمُنَظَّرِ عَنْ كُلِّ عَذَابٍ  
عَذَابٍ شَيْخَانِ عَنْ أَجْزَى النَّفْسِ إِلَى الْبَحَارِ وَالْعُزْرِ شَيْخَانِ عَنْ جَعَلْ عَزَائِمَ بَيْنَ الْكَلَامِ  
وَاللَّوْنِ شَيْخَانِ إِذَا أَرَادَ شَيْءٌ أَنْ يَلْقَى لَمْ يَلْقَ لَمْ يَلْقَ لَمْ يَلْقَ ١٧

اللَّهُمَّ سَخِّرْ لِي خَادِمَ هَذِهِ الشُّرُوفِ حَقًّا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِلْمَوْسَى وَالنَّارَ لِلْإِبْرَاهِيمَ وَالْجَانَّ  
وَالْعَدِيدَ لِدَاوُدَ وَالْجِبْلَ وَالْأَنْسَ وَالشَّيَاطِينَ لِإِسْلَامَانَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَجَمِيعَ  
الْأَشْيَاءِ بِسُجُودٍ مُخْلِصٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُسَخِّرَ لِي خَادِمَ هَذِهِ الشُّرُوفِ الشَّرِيفَةِ  
وَبِحَقِّ إِسْمِكَ الْعَظِيمِ وَالْحَقِّ أَسْأَلُكَ الْحُسْنَى يَا إِلَهَ يَا سَرِيعَ يَا قَرِيبَ يَا مُجِيبَ يَا  
مُسِيطِرَ يَا مُؤَدِّدَ ١٨

يَا ذَا الْعَرْشِ الْمُسَجَّدِ يَا مُبْدِيَ يَا مُعِيدَ يَا قَاتِلَ لِمَا يُرِيدُ أَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْبَرِّ خَلَا أَرْحَمَ  
عَزَبِكَ وَيَقْدِرُكَ الْبَرِّ قَدَرْتُ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الْبَرِّ وَسِعَتْ كُلُّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا  
أَنْتَ يَا حَيَّاتِ الْمُسْتَعِينِينَ آمِينَ ١٩ وَالْحَيُّ خَاصُّكَ يَا إِلَهَ يَا خَلْقَ يَا رَحِمَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
اللَّهُمَّ الْخَلْقَ خَلَقْتَ فِي قَلْبِ خَادِمِ هَذِهِ الشُّرُوفِ قَدْ خَلَقَهَا خَلْقًا يُجَاهِلُونَكَ فَحَبِّبْ إِلَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا  
أَخَذُوا حَقًّا إِلَهُ يُجَاهِلُونَكَ وَيُجَاهِلُونَكَ خَلْقًا لَا يُفْقَهُوا وَاسْجُدْ وَاقْرَأْ

FREE AMER

<https://www.facebook.com>

یعنی کے دن کا وظیفہ

یہاں سے کہان خیا اترے ہے کہ یہ ہے غیر المصطوب علیہم ولا الطالین آمنین یا قاضیا  
عزیز یا مالک یا مؤمن یا عظیم یا قادر یا کبیر آجبت یا کشفیاتیل و انت یا متغنون بحقی غیر  
المصطوب علیہم ولا الطالین و بحقی القاضی لوقی عبادہ الکبیر المتغلب و بحقی المملک الغلاب  
علیک اثرہ ضلع و بحقی حفظیل لفتقیل فوقہ الحق و بطل ما کماؤا یغفلون آجبت یا خادم  
ہذہ الشوزہ شیخان النفسی عن کل مدیون شیخان المصلی لکل مشغول شیخان من  
اجرین العاء فی البہار و العیز شیخان الفرج عن کل مخزول شیخان من جعل عزائتہ نین  
الکتاب و الشری شیخان من اذا اراد شیء ان یقول لہ کل فیکنون اترے

اللہم سخر لی خادم ہذہ الشوزہ کما سخرت لیسوی و القار لایزہیم و الخبیدہ  
و الجبال لداؤد و الحجر و الانس و الشیاطین و الزیج لسلیمان و الشمس و القمر و النجوم  
و جمیع الاشیاء لیسجدنا محمد علی اللہ علیہ و سلم اللہم سخر لی و متغنون بحقی  
امامک العظیم الاعظم و بحقی اسماءک المسمی یا اللہ یا سریع یا قریب یا مجیب یا تامی یا  
و قدود یا یا ذا العزہ المسجد یا مدیون یا عیبتہ یا لعل لیا عزیزہ اسألك بطور و جہک الیہی فلا  
ارکان عزیک و بقدرتک الیہی قدرت بہا علی جمیع خلقک و برخصتک الیہی و سعت کل شیء  
لا الہ الا انت یا فیات المفسدین اعطی ۱۰

یا اللہ یا ارحم الراحمین اللہم سخر لی خادم ہذہ الشوزہ قد شغلها حیث یجوز لہم کعب  
اللہ و الیہی امنوا اخذ حیث اللہ یجہدہم و یجہدہ کلاً لا یغفہ و اسجد و اقرب اللہم آجبت دعوتی  
بحقی سوز و یس الیک علی کل شیء و قیصر و لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم  
مقام ہر دو نام ہوئے ہیں کی قدر ہر نام اترے صد روزہ نام ہر نام ہر نام



# حطہ سوم

محمد شبیر قادری



## افصل: اسلام حشری ان کے ساتھ عمل کے طریقے اور ہر طریقے کی دعوت

ہو خلی نے اپنے اسلام میں اپنے عقل و کرم اور قدر و قیمت اور منزلت کے اسرار و دولت کے بھی کیا برہنے کے مظاہر ہیں یہ اسلام اسرار ہی کے ظہری طالب وہ کسی امام کا ذکر کرتا ہے تو اس دولت اس کے اسرار و رموز جلوہ گر کی کرتے ہیں۔

کتاب کی اہمیت اور مصنف کا مکمل علمی:

ہم نے اس کتاب سے پہلے اس علم و ادب کی کتابیں تحقیق کی ہیں جن کی معرفت اہل اعتباری کو ہے مگر ان سب میں اس علم کو ایک ہی حصہ ملا ہے وہ کتابت و تاریخ ہی کہہ سکتے ہیں اس کتاب میں میں نے ان طریقوں اور اشارات کا ذکر کیا ہے جو طالب کو اپنے مطلب تک پہنچا سکتے ہیں میں نے ان طریقوں کو اس کتاب میں واضح کیا ہے اس میں دعوت اور فکار میں میں نے اپنے طریقے سے دیکھا کہ ان اسرار کو علموں سے کھولا دے گے ہے ایک وہ کیر حاصل اور عقل کرنے والا ہے۔

اسلام حشری کا پسلا طریقہ اور اس کے فائدے:

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَ أَيْدِيهِمْ وَلَا يُحِيطُ بِشَيْءٍ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

آخر سورہ شمر تک۔ ان اسلام میں تو یہ اخص ذرا ہی ہیں اور نور عظیم کی ہادی کے اسرار کی تفسیر ہیں ان کے داکر کو اپنی حکمت حاصل ہوتے ہیں اور ان سے یہ حکمت الہی کی طرف رہنمائی ہوتی ہے اور اپنے عقل کی معنی پیدا کرتی ہیں۔

تین اسلام کے فائدے:

ہو خلی کے اسلام اقلہ اقلہ اور رب کا ذکر بہت مشکل ہے طریقوں میں عقلی الہی رکھنے والوں کے لئے یہ ذکر ناممکن ہے وہ اس سے اپنی طرفوں میں مانس حاصل کرتے ہیں اور یہ انھیں اپنے لئے فائدہ دہانی اور حکمت دہانی دیتا ہے یہ ان میں اپنے لئے حضور مگر دیکھائی پیدا کرتا ہے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلِيٌّ مَلِكٌ کا اخص قریب ذکر ہے امام کو ان میں سے جو اس ذکر پر مداومت کرتے ہیں تو ان پر خاص رحمت نازل ہوتی ہے اور عقل انھیں بڑھاتی دیتا ہے اور ہر ضرورت الہی سے کھولا دیتا ہے۔

سوچنا اور کرنے کا ذکر:

جو عقل بہت سہل ہو گیا ہے اور حکمت میں سستی محسوس کرتا ہو تو ان اسلام کا ذکر اس کے لئے خیر ہے ان کا ذکر اپنے دل میں کی اور پکائی محسوس کرے گا جو عقل میں ہیں اسلام کو 10 درجہ کے درجے میں جب کہ اکتاب میں عمل میں داخل ہو وہاں تک کہ اپنے پاس دے گا تو عقلی اسے قوت عظیم عطا کرے گی اور اہل میں اخص حکماء کے گ۔

جنت سے حفاظت اور بخار کا علاج:

جن کو جن جانتے ہیں تو انھیں اپنے پاس رکھیں تو ان اسی دولت میں جائیں گے بخار والے اپنے پاس رکھیں تو بخار فوراً اتر جائے گا اگر کتبہ کی گنجی رکھ کر اپنے پاس رکھیں تو جنت جلد تمام ہو۔



### سزا عمر میں امان کا حصول

اگر امام دہلوی اس شخص کے لئے مناسب ہیں جس پر کسی کا رعب و ڈر غالب ہو خصوصاً صحابہ کرام و مسافروں کے لئے جن اہل کے ذرا کی رکت سے لطف خلی بر فرما کر موت سے اسے سزا عمر میں محفوظ رکھتا ہے۔

### بل تہارت کی ضمانت

یہ شخص اَلْاَمْنُ الْخُلَاسِ کے خلاف کو صوفیہ کے مبلغ میں لگ کر بل و تہارت میں رکھے تو چوری 'فون' اور آگ سے محفوظ رہے۔ اگر اس مبلغ کو ظہر میں رکھے تو یہ امان رکت ہو نہ بل تہارت ہونے سے محفوظ رہے۔

### عزت و مرتبہ حاصل کرنے کے لئے عمل

اس غریب کو بھی جو علیل و فقیر اس سے شہ و شخص نے بہت ذلیل کر دیا ہو اس کے لئے اس کا ذکر بہت مفید ہے کیونکہ کسی بڑے شخص کی عزت و دولت میں کوئی ایسا ہوا ہو اس ام کا ذکر کرے لطف خلی اس کی تم شہ عزت و دولت دیکھ کر امان سے گا اور کوئی شخص اسے بدلی و نقصان نہ پہنچائے گا اور شخص اس ام کے ذکر پر دعوت کرے تو اس کا شخص شریف میں جلتا ہو اس کی قدر داری ہو جائے گی اور شخص اسے کوئی نقصان نہ پہنچائے گی۔

### ظاہری و باطنی دشمنوں پر غلبہ

معلوم ہو کہ اگر کسی کو شکم کے چر یا کینسر ہو لینی صورت دیکھتی ہی تم سے عداوت کرے جیسے نقصان پہنچانے والے اور اسے اور موٹی جگہ دے سزا دے جس سے وہ بہت غامد کرے کہ کوئی شخص نہ امانت چاہیو نہ کہ یہ دشمن بہت حد کے دالے انسان ہیں۔ ایک دشمن سختی میں ہے یعنی تمہارا شخص وہ شخص اس ام کے ذکر پر دعوت کرے تو لطف خلی اس شخص کو دشمنوں کے شر سے بچاتا ہے۔ اگر اس صوفی کے اہل اور خلاف چار و چار مبلغ کے ہمارے گھر کی گنج پر کھ کرے اور انسانی یا حیوان کی گرجا میں نکالے تو لطف خلی اس کی عداوت کرے اور اس میں رکت دے۔

### ظالم کی ہلاکت اور دشمنوں پر غلبہ

لطف خلی کے اہل جنت اور شکر گزار بہت اعظم ام ہیں۔ ان کے ذرا کا لطف خلی جیسے سرکشوں سے محفوظ رکھتا ہے اور جسے ملود و سرکش اس کے سامنے بہت ہو جائے ہیں اگر وہ ان کے اہل ہوں یا کسی گنج پر جب کہ صوفی دوست سے بری ہو اور قرعے ضل ہو لگ کر اپنے پاس رکھے تو ظالم و سرکش اسے دیکھے اس سے بہت کرے اور اس کا کام لکھنے کا اگر نصف شب کے بعد رکت عمل چاہے اگر وہ امان کا ذکر کرے کہ بل غالب آجائے گا کسی ظالم کے لئے بدو کا ہے تو فوراً چاک ہو جائے گا جو ظالم و ظالم ہو جی سنی ہو و گرد کرے تو جبر ہے جس کا لطف خلی کے ہاں عظیم اور ہے۔

### برحمت میں مفید عمل

اَلْاَمْنُ الْخُلَاسِ الْفَضْلُ برہم و رحمت کے لئے مفید ہے اگر اس لُغُوش کے ساتھ ہم خیالی کیا جائے تو ربح



البناء، وأنت الكافي، عز من نفسك بك في البناء والطواء، القحط لمن ذاع له من ضيقه  
 لله وأبيه في البينة العلاء، وأنت القاهم القادر على قضاء حوائج الداعين إليك القاهين  
 إليك في الشدة والرخاء، أمالك بلورك الأعلى، وجزك الأسفل، وأنت بك لأهل الأخوة  
 والإجلال، وضوت القافس الأعظم، الكثير الذين هو أميك في مقام الإجلال، أن تزل عن قلب  
 القز ضوب إليس، وأن تبتل ثروجن، وقلبي عرش إليس، أين من ير القبح العجيب، وأن  
 تخلص بلورك الشام، وقطبك الشام، لا تخلص من بين الامم، والحبب إليك من أثر شهوة القبح  
 ومن طغيات شربه الضمير، ومن له العظمة والكثرة، والجلال، والبناء، أمالك بجزك العجيب  
 وأمر جلجك البديع، عظمة تخلص من شرا ذلت جزرك، وطفة الانحاء، من جملة حبك  
 ورغبة شاملة من حريم عزبك، وكشف خفاك، ورغبة لذة من عالم قلبك، ومرتباتك أن  
 تخلص عن سوادك، وأخمين برغبة لذة تخلص، وتظهر بها الأنحاء، وتوصلها من كل ضناج  
 بخير الضاح والضحاح، وتزل بطلايب قلبك، وتعال قطبك عن وجهي طاعة حجاب لن  
 توهي عند ثروك آية لن، وبخيت آية من في الشلوات، من لب تجلبك، ومن لبك في الطاعة  
 وأجعلن بقبح قطبك، وزوج قطبك إليك، لا تزل، ولقطبك قادر، أن في سبيل وجهك تنصروا  
 نصرا، من له العلاء، والبناء، والقاهم القاهين

وَمَعْنَى الْأَحْزَابِ وَهِيَ الْأَوْقَاتُ مِنْ فَضْلِ الْأَوْقَاتِ أَنْ تُغْلِبَ مِنْ تَأْتِيهِ غَوَاهِلُ الشَّيْطَانِ  
وَأَصْرَفَ قُرْبَانِهِ وَإِنْ شَدِيدَ جَهْدِهِ وَمِنْ نَشْطِ كَلْبِهِ وَتَلْقِيهِ وَأَنْ تُدْرِكَ بِرَحْمَةِ اللَّهِ مِنْ  
وَحْدِكَ قُرْبَانًا إِلَى جَنَّتِكَ كَامِلَةً فِي ذَاتِهَا خَاصِلَةً بِفِعْلِهَا خَاصَّةً بِذَاتِهَا وَوُجُودًا الَّذِي يَمْلِكُ  
بِهَا التَّوَجُّدَ بِخَصَائِصِ الْعَجَبِ وَالْعَجَبِ بِذَلِكَ الْعَلَبِ الْمُطِيفِ بِذَلِكَ حَقِيقَةِ الْوَبُغِ عَلَى الْقَرْنِ  
وَالضَّعِيفِ أَسْأَلُكَ بِكَافٍ اسْمِ مَنْ لَكَ سَلْتٌ بِهِ لَفْسُكَ وَأَتَرْتَهُ بِكَ بِجَهْلِكَ أَوْ غُلْفَتَهُ لِأَعْدٍ مِنْ  
خَلْقِكَ أَوْ اسْتَفْزَازَتْ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَذْلِعَ عَنِّي الْبَلَاءَ وَأَنْ تُخْرِجَ لِي مِنْ خَزَائِنِ  
الْمَشْرِقِ عِلْمًا مِنْ ذَاتِي مَنْ هُوَ فِي الْبَيِّنَاتِ وَالْطُّرُقِ وَأَلْتَ الْفُجْزَلِ بِالْفُجْزِ الْأَسْلَى بِذَاتِ الْعَالَمِينَ

### اسم الملک کے مؤکل کی تسخیر اور فوائد

اسم الملک اسم عظیم ہے اس کے مؤکل کا نام فیصل ہے جو مؤکلین رحمت میں سب سے بڑا مؤکل ہے اس کا لباس ہزارے  
اس کے تحت چار حاکم ہیں جن میں سے ایک ۱۳۵ سطروں کا گرام ہے اور ہر صف میں ۱۳۵ مؤکل ہیں۔ جب اگر کسی ملکہ اس اسم کا  
دکر کرے تو یہ مؤکل اس کے پاس اگر اس کی طاقت چری کرے تو اس طور پر اس طاقت سے کہ ایک کام کا دل میں ہو تو وہ  
تو اس کام میں جہالت کے حال کو ہی دور کرے گا جس حد تک چاہے گا یہ بات خوب دیکھ لیجئے کہ اس اسم الملک کی باری ہے  
يَا مُلْكُ أَتَيْتُكَ الْوَحْدَ خَلَقْتَ رَقَابَ الْخَيْرِ وَالْقُوَّةَ الْعَالِيَةَ وَالْقُوَّةَ الْقَامِرَةَ وَأَتَيْتُكَ الْفُجْزَلِ  
الْمَلُوكِ وَالْأَذْلَاقِ الْوَالْمَعَارِجِ وَالْأَذْلَاقِ لَمُطِنِ بِذَلِكَ لَمْ يَسْتَحْضِرْ أَيْتُكَ أَسْأَلُكَ بِمَا تَسْطِطُ فِي  
مُلْكُوكِ وَجَنُودِكَ وَبِمَا يَسْتَلِ فِي جَنُودِ مُلْكُوكِ وَبِمَا اسْتَفْزَازَتْ فِيهِ مِنْ عَزَائِمِ الْقُدْسِ لَا تُؤْخِزُكَ  
وَبِمَا غَلَبَتْ عَنْ إِذْوَاقِ الْمَلُوكِ لِي بِرِ تَهْلُوتِ وَخُصْبِكَ وَبِمَا أَذْجَلَتْ لِي بِرِ سِرِّكَ لِي عَنِّي  
الْكُرُوبَةِ الْمَرْوُوتَةِ وَبِمَا فَطَنْتَ مِنَ الرُّمُوزِ وَالْأَتَمَاءِ فِي أَنْوَاعِ الْكُتُبِ الْمَعْرُوتَةِ لِي تَأْجِلَ تَقْطُرُ  
الْإِثْلَ أَنْ تَخِيلُكَ بِحُطْبِكَ الْمُنْبَعِ مِنْ أَحْزَابِ الشُّبَّانِ وَالْمَعَارِجِ وَخَيْرِ رَجَبٍ وَمَنْ هُوَ أَجْمَلُ رَجَبٍ  
الْمَحَارِبِ الَّذِي جَعَلَ الْخَيْرَ حُرًّا وَالْخَيْرَ حُرًّا وَالْفُجْزَلِ حُرًّا وَخُصْبِكَ حُرًّا وَخَيْرِ رَجَبٍ وَخَيْرِ رَجَبٍ  
مَنْ كَانَ حُرًّا عَلَى الْمَاءِ عَلَى مَا غَلَبَتْ وَخَيْرِ رَجَبٍ عَلَى خُسْبٍ إِذْوَاقِ أَوْزُقِي بِمُلْكِكَ الْعَجَبِ  
وَتَحْرِيكَ الْعَجَبِ بِسَبْطِ الْمَلِكِ الْوَارِ الْمَعَارِجِ وَالْحُرِّ بِكُلْمَاتِكَ الْكَامِلَاتِ فِي الْمَسْخَرِ وَالْمَسْخَرِ  
لَا لَنْ جَزَمْتَ هِجَ الْمَعَارِجِ وَالْمَعَارِجِ وَارْزُقِي مِلْكَ الْعِزِّ لَنْ لِي نَفْسِ الْوَحْدَةِ وَخَلَقْتَ لَكَ لُزُومًا وَ  
خَلَقْتَ لِي أَوْجَاهُ الْقَدِيمَةِ وَخَلَقْتَ لِي تَحْوِيلَ وَخَلَقْتَ لِي جَلْبِكَ الْأَزَلِي بِمُلْكِكَ لَا يَفْضُرُ وَلَا يَنْقُزُ  
عَلَى الْجَلْبِ وَالْمَقْبُولِ لَا يَفْضُرُ وَلَا يَنْقُزُ وَخُسْبُكَ اللَّهُ وَبِعَمِّ الرَّحْمَنِ أَسْأَلُكَ شَرْفَ عَمِّهِ خَاصِجِ  
مِنْكَ خَاصِجِ وَخَاصِجِ خَاصِجِ خَاصِجِ خَاصِجِ خَاصِجِ خَاصِجِ خَاصِجِ خَاصِجِ خَاصِجِ خَاصِجِ خَاصِجِ  
الْمَحْلِلِ وَالرَّجُزِ مِنَ الْقَرْنِ وَالْمَعَارِجِ وَالْمَعَارِجِ وَالْمَعَارِجِ وَالْمَعَارِجِ وَالْمَعَارِجِ وَالْمَعَارِجِ وَالْمَعَارِجِ وَالْمَعَارِجِ







اسمِ سلام کے مؤکل کی تسخیر

اس افسانہ کا نام عظیم ہے اس کے ہمارے گویا غیبی ہر جگہ محفوظ رکھتا ہے اس کے مسائل کا نام وہ مسائل ہیں۔ اس کے تحت ہر مسئلہ ہی میں میں سے ہر ایک مسئلہ میں ہر گویا ہے اور ہر صف میں اس کے مسائل کا نام ہے۔ یہ حضرت جبرائیل کے ذریعہ ہے۔ اس نام کا مسئلہ ہمارے پاس آتا ہے۔ اس نام کی دعا ہے۔

[illegible]

اس مقام پر سلام ہے اور مجھے ہی طرف سلام لونا ہے جیسا سلام پر راجہ لوگیا، انبیاء اور پرہیز گاروں پر تیری پہنچتی ہے تو اپنے قدیم علم کے ساتھ ہر حق پر چھا ہے پرہیز گاروں کے دلوں میں مغفلی اور اچھا بیجا کرنا ہے اس قدر میں گھوڑے اس کچھڑ کا سہلی کر گاؤں پر حضرت موسیٰ علیہ السلام پر قابل ہوئی اور وراثت حضرت جبریل علیہ السلام کا گاری حوت دی اور پھیل اس کے ہر تے پہنچا تو فرماں میں بھیج کیا اور حق کے نشانوں میں سے ہے تو میرے دل کا نقل محبت اور اوصاف داتا ہے جو سعادت کے فطرت سے چھانگے اور وہ مجھے اپنے خیم تخت اور قدیم اسباب سے تمام مسلمانوں کے ساتھ حسن علیٰ غیب کہ جاگہ مجھے تیری سوویت کار وائی چلتے اور عیسائی دلائل میں تو کہیں مجھے معلوم نہیا اور یہ کہ تو نے اپنے علم میں میرے لئے حدود کیا ہے اسے میرے لئے اپنے علم کے ساتھ آسمان کر دے اسے اور وراثت میں نے لوہار کے دلوں کی بھڑکی کو ایک فیصل پر انھوں کے ساتھ حزی کیا میرے لئے چھوڑے کے اور داتا ہے سعادت کے حق انھوں کے ساتھ کھول دے اسے سلام۔

### اسم مومن کے مؤکل کی تسخیر

[illegible]

لَكُمْ أَنْتَ الْمَرْبُوبُ الْيَوْمَ أَتَيْتُ الْإِنْسَانَ إِلَى ظُلُوبِهِ أَهْلًا بِمِزَانٍ وَأَنْفَعْتُ الْإِنْسَانَ



بِأَسْزَارٍ وَ تَرْفَعُ أَهْلَ الْقُرُوبِ إِلَى الْأَكْوَابِ أَشْأَلْتَ بِحَقِّي بِسْوَاطِلِكَ عَلَى الْقُرْبِ الْإِخْبَارِ وَ بِخُفْرِ  
 إِسْتِغْلَابِكَ عَلَى نَفْسِي كُلِّ جَبَّارٍ وَ بِحِفْظِكَ لِمَنْ جِئْتُ أَنْ لِيُفْلَ عَيْنِ الشَّمَانَةِ وَالْعَدَا وَ أَنْ تُخَفِّلَنِي  
 شَفِيعًا لَكَ مِنْ مَخْلِ إِطْلَاعِكَ وَاجْتِنَابِي الشَّغْلَةَ مِنْ إِسْجَاتِكَ وَ إِخْفِلَنِي شَرَفًا عَلَى أَغْوَابِ  
 الْكُتُوبِ وَ الشَّغْلَةَ وَ عَلَى أَسْزَارِ الزُّوْجِ وَ الْغَوَاغِثَةِ إِلَيْكَ عَيْنِي بِلَدَبِ الشُّؤْرِ وَ قَادِرٌ عَلَى نَفْسِ  
 مَنْ فِي الْقُرُوبِ

## اسم الغریز کے مؤکل کی تسخیر اور حصول عزت

اسم الغریز میں اسم اعظم کے حرف میں سے ایک حرف ہے جو محض اس اسم کے دو رکعہ دومت کے قواعد سے حاصل  
 ہوا ہے اس کے مؤکل لازم سمجھا جاتا ہے اس کے قصہ ہر حکم میں اور میں سے ہر حکم کے قصہ 94 میں ہیں اور ہر صف  
 میں 94 مؤکل ہیں۔ یہ سب حضرت جبرائیل کے دربار میں اس اسم کے دو رکعہ مؤکل ہوں جو اس کے اور صف حقیقی کی طرف سے اسے  
 دینی عزت نصیب ہوا ہے۔ اسم الغریز وہ ہے۔

يَا غَرِيزُ أَلْتَ الْقَابِثِ لِيْنَ جَزَاءُ الدَّائِمِ الْمَخْبُوءِ مِنْ خَلْقِكَ الْقَائِمِ بِعِزِّ قُدْرَتِكَ لِأَهْلِ الْمَعْرِفَةِ  
 وَالْغُيُوبِ لَنْ تَكُنْ بِفَهْرِكَ وَ شَهْرَتِكَ أَهْلَ الْمَلَكَةِ وَالْقَلْبَانِ أَهْلَ الْقُرُونِ بِأَهْلِهِمْ كُلِّ مَكْتُوبٍ مِنْ تَحْوِينَ  
 كَلِمَتِكَ يَكُونُ أَشْأَلْتَ بِعِزِّكَ وَ جَلَالِكَ عِزُّكَ وَ سَطْرُكَ وَ سَبْرُكَ وَ سَبْرُكَ وَ سَبْرُكَ وَ عَيْنُكَ الَّذِي  
 لَيْسَ لَهُ شَيْءٌ وَلَا حَيْثُ وَلَا نَهْجٌ وَلَا يَهْجٌ وَ يَهْجُكَ الْخَامِعِ الْمَتَّبِعِ الْخَفِيفِ أَنْ تُخَفِّلَنِي إِلَيْكَ حَاطَتًا وَ  
 تَغَارِبِكَ لِكُلِّ لَيْتِي وَ بِسْوَاطِلِكَ أَوَّلِيَّكَ شَرَفًا مَكْتُوبًا بِغَلَّتِكَ يَا عَيْنَ حَذَابِ الْعُقُولِ عَنْ إِذْرَاكِ  
 جَلَالِكَ عَيْنُكَ وَ كَلْبِ الْأَلْسُنِ عَنْ إِسْجَاتِكَ مَدْحُ ثَوْرِهِ وَ زَعْمِهِ وَ ذَعْبِ الْأَرْوَاحِ عَنْ فَضْلِهِ ذَائِبِ  
 وَ جَوْدِهِ وَ احْطَرَبِ الْقُلُوبَ عَنْ تَخَلُّبِ جَدَالِهِ وَ جَلَالِهِ أَرْوَاحِي وَ زُيْنَةُ الْبَيْتِ الَّذِي أَوْذَعْتَهُ مِنْ  
 مَشَارِبِي الْأَرْحِ وَ عَفَارِيفِهَا أَهْلِيغِينَ عَلَى جَوَاهِرِ عَفَارِيفِهَا وَ كَلَامِهَا وَ عَفَارِيفِهَا وَ كَلَامِهَا وَ كَلَامِهَا  
 بِقُدْرَتِكَ وَ جَلَالِكَ إِلَيْكَ أَلْتَ الْقَابِثِ لِيْنَ جَزَاءُ الدَّائِمِ الْمَخْبُوءِ مِنْ خَلْقِكَ الْقَائِمِ بِعِزِّ قُدْرَتِكَ لِأَهْلِ الْمَعْرِفَةِ

## اسم الجباز کے مؤکل کی تسخیر تکلیف و آفات سے حفاظت

اسم الجباز عظیم اسم ہے۔ اس اسم کے دو رکعہ کو محض زندگی میں کر سکا اور کبھی اسے کوئی تکلیف میں نہ آ سکا  
 یہاں سے اور عمر میں کے لئے اس کو رکھنا واجب ہے کہ جو عمر میں اس کو رکھتا ہے اس کی ہر سزا واجب میں نہ آ سکا اور  
 کبھی زندگی میں نہ آ سکا۔ اس اسم کے مؤکل لازم سمجھا جاتا ہے اس کے قصہ ہر حکم میں اور ہر حکم کے قصہ 94 میں ہیں اور ہر صف  
 میں 94 مؤکل ہیں۔ یہ سب حضرت جبرائیل کے دربار میں اس اسم کے دو رکعہ مؤکل ہوں جو اس کے اور صف حقیقی کی طرف سے اسے  
 دینی عزت نصیب ہوا ہے۔ اسم الجباز وہ ہے۔

يَا جَبَّازُ أَلْتَ الْبَيْتِ تَعْبِيرُ الْكَبِيرِ وَ تَقْلُوبُ مِنْ كُلِّ عِلْمٍ قُدْرَتِكَ لِأَهْلِ الْمَعْرِفَةِ



سب کے رنگ ملیں اور لیاں درد ہیں سب لاکر اس نام کا ذکر کرتا ہے تو سنا لیں اس کے پاس ان اس کی حالت ہم دیکھ کر ہے اس  
 سب کے رنگ ملیں اور لیاں درد ہیں سب لاکر اس نام کا ذکر کرتا ہے تو سنا لیں اس کے پاس ان اس کی حالت ہم دیکھ کر ہے اس

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَفْكَرُ الْكَبِيرُ الْمَجِيذُ جَلَمَةُ قَدْ أَوْ جَدْتَ الْأَشْيَاءَ وَخَرَجْتَ حُدُودَهَا بِقُدْرَةِ  
سُجْدِ الْأَسْمَاءِ وَأَنْتَ الْجَامِعُ لِخَلْقِهَا مِنْ عِلَامِ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ أَنْتَ اللَّهُمَّ بِجَلَالِ بَقِيَّةِ وَ  
قُدْرَةِ خَرْمِكَ وَأَسْوَارِ خَلْقِكَ بِوَسِطَةِ جَزَاءٍ قَلْبِكَ أَنْتَ الْكَبِيرُ عَلَى الْأَخْلَاقِ الْمَرْغُوبِ  
بِجَلَالِ الْأَخْلَاقِ الْعُظْمَى الشَّرْعِيَّةِ الْأَزَلِيَّةِ وَالْمَنَاجِجِ الشَّوْقَةِ مِنْ تَوْجِ الْإِلَهِيِّ أَنْتَ أَكْثَرُ مِنْ  
كُلِّ كَبِيرٍ وَجَاهِلٍ الْعِلَاقَةِ وَمُشَاكِكٍ لَيْسَ وَتَلَدِي الْمُسْتَوْدَعِ عَلَى الْمَرْغِي الَّذِي كَانَ عَلَى الْعَدَمِ  
أَنْتَ الْبَقَاءُ الْفَرِيدُ وَخَاءِ إِحْسَانِكَ الْمُسْقِطَاتِ مِنْ عَوَالِمِ مَجْدِكَ وَأَسْمَاكَ أَنْ تَجْتَنِبَ  
لَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ بِمِثَالِكَ مُتَوَقِّفًا ذُوْلِكَ وَخَالِئًا بِهِ وَخَالِكَ وَالْبُشَّةَ وَخُزْدِينَ مِنْ تَقْدِيرِ الْمُسْتَوْدَعِ  
وَأَهْلِيهِ بِالْأَسْمَاءِ وَالشُّرُوكِ لَمْ يَزَلْ كُنْ وَبِهِ فَتَفَكَّرْ

اسم خالق کے مؤکل کی تسخیر

[illegible]

أَلَمْ يَكُنْ أَنتَ الْخَالِقَ الْفَارِقَ الْفَصُورَ الْفَقْدُورَ فِي جِلْدِكَ أَوْ جَدَّتْ الْأَشْيَاءُ وَأَنْتَ الْفَخْفُورُ  
مُزَوِّجًا قُلُوبَ نَسِيطِ الْأَشْيَاءِ وَأَنْتَ الْجَامِعُ لِخَفَائِصِهَا فِي كَوَامِرِ الْأَرْضِ وَبَاطِنِ السَّمَاءِ أَتَأْتِيكَ  
بِخَلْقِ بَيْتِكَ وَتَقْلِبُ كُتُوبَكَ وَتُشِيرُ بِرُجْعَتِكَ بِوَاسِطَةِ جِزَائِي فَتَقُولُ أَنِّي تَجَلَّيْتُ فَاتَمَّ بِكَ  
نَحْوُ أَيْتِكَ وَرَاجِعًا بِكَ حَاسِبًا بِكَ وَأَرْزِي زِينَةَ الْأَخْيَارِ الْفَقِيرِينَ وَأَتُكِّى جِلْدًا بِكَ فِي  
عِلْمِ الْفُتُورِ وَتُزَلِّقُنِي إِلَى سُرَادِقِ جِزَائِي وَأَنْتَ أَلَّهُ الْوَاحِدَ الْمُتَعَلِّقُ لَهُ خَالِقُ

اسم ہاری کے مؤکل کی تسخیر اور دشمنوں کو نقصان

اس شخص کو حکیم ام ہے اس کا سنی ہے وہ دلت و غلیظ کو چڑا کر ہے ہر روزی دینا دے کہے کہ اس نام میں کھوکھو کر  
 دینا دے کہے کہ وہ ہے کہ کوئی کچھ صاحب ام سے ایک ہو گئے ہوں اس ام کے ذکر سے انھیں ہر روزی دے کہے کہ اس کا  
 چالی چالی ہے وہ دلت و غلیظ کو چڑا کر ہے ہر روزی دینا دے کہے کہ اس نام میں کھوکھو کر  
 ہے اس نام میں دے کہے کہ اس کا سنی ہے وہ دلت و غلیظ کو چڑا کر ہے ہر روزی دینا دے کہے کہ اس نام میں کھوکھو کر  
 ہے اس نام میں دے کہے کہ اس کا سنی ہے وہ دلت و غلیظ کو چڑا کر ہے ہر روزی دینا دے کہے کہ اس نام میں کھوکھو کر

یا تبارک المفسد والمبطل انت المفضل لمقادیر خلقی الأشياء بقدرتك وانت الجامع بین  
صور الأشياء وأشوارها من تبارک و تبارک انت انت انت بقدرتی لطفک الخفی و رفاتی جلک الوفی ان  
توز قلبی بوز ملک من مقام الانجلاء وان ترونی الانجلاء علی کل منکون ضامن بوز  
المفودع من قلوب الکباء والأولیاء انک انت الله الراء وف الرأف المفضل المجد  
والاحسان یا تبارک

### اسم مفسود کے مؤکل کی تسخیر تمام حاجات پوری ہوں

اس المفسود عظیم اسم ہے اس اسم میں ملے ہر علم کی عقل عقل ہونے کے طریقی ہیں اس سے عقل پید ہو کر ہے اس  
کے مؤکل کا نام عربی ہے۔ یہ چار اہم اسم ہیں۔ ہر ایک 330 سطریں کا گویا ہے اور ہر صف میں 330 سطر ہیں  
وہاں سطریں اور قصور حرکات اس کا نام ہے۔ یہ سب حضرت جبرائیل کے ذریعہ ہیں۔ زاکر جب اس نام کا اس کے ہونے کے  
مواہق ذکر کرتا ہے تو مؤکل اس کے پاس آگاہی کی حاجتیں پوری کرتا ہے وہم وہیل میں شرف کی قوت پید کرتا ہے روحانیت طبعی  
سے پید ہوتا ہے مگر یہ سب دائمی رحمت کی پنداری اکل حال اور باطن و ظہر کی صحت و عافیت ہے۔ سبک ہونے و درجہ کو  
حاصل کرنے ہونے عالم ابرار سے طاقت شروع کرتا ہے اور داخل کائنات عالم طری سے قائم ہو کر ہے شرف اعلیٰ کتب میں ایک  
جگہ بھی لکھی ہے۔ اصل کو کہتے تھے جس جگہ سے جس کے نام سے جب پید ہو کر ہے تو اسے وہ مفسود 330  
ہے۔ اسم مفسود کی دعا ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَفْسُوْرُ الَّذِيْ تَخْلُقُ السَّمٰوٰتِ وَتَعْطُمُ السُّفُوْرٰتِ وَ تَطْهَرُ مِنْهَا سُورًا بَدِيْعَةً  
الْمَرْجِبِ مُنْصَرِفًا مِّنْ اَنْوَاعِ اَشْرَارِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ قُدُوْرَاتِ الْاَقْوَامِ وَ اَبْدَعْتَ الدُّوَاْ وَ  
رَبَّيْتَ الْعِلْمَ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ بِيْرِكَ الْمَفْدُوْعِ مِّنْ قَلْبِ نَيْتِكَ وَ بِرُوحِ بِيْرِكَ الْمَفْدُوْعِ مِّنْ رُّوْحِ  
اَزْلَمِكَ وَ بِسَدَائِعِ لُطْفِكَ مِّنْ مَّفْدُوْرِيْكَ وَ دَفَائِقِ اِنْفَادِكَ مِّنْ عَجْزِ عَايِكَ وَ بِعَجَائِبِ غُرَابِ  
خُكَيْبِكَ مِّنْ مَّطَلُوْعِيْكَ اَنْ تَجْعَلَ سُورَتِيْ مَشْرُوْعَةً مُّشْرُوْعَةً لَا يَحْسِبُ الْمَفْسُوْرُ الْعِلْمِيَّةَ  
الْمُتَابِقَةَ لِلْمَفْسُوْرِ الْخَوْدِيَّةَ وَاجْعَلْنِيْ خَامِلًا بِرُوحِ الْقُرْآنِ مَوْضُوْعًا بِالْوَقُوْرِ بِرُوحِ الْفُرْقَانِ وَ اَخْتَرْنِيْ  
بَانْطِلَاقِ الْبَسَانِ وَ زَيْنِ تَاجِيْنِ بِلَازِ الْوَحْدَةِ وَ التَّوْحِيْدِ وَ اخْلَعْ عَلَيَّ مَلَأَيْ الشُّعْرِ بِرُوحِ الْقُرْآنِ وَ خَلِّ  
اَلْفَرَدَ بَكَ مِّنْ مَّقَامِ التَّوْحِيْدِ يَا مَنْ يَّهْدِي الْبُيُوْرَ اِلَى الْهَادِي الْمُنْطَبِ وَ التَّكْوِيْنِ وَ الْخَلْقِ وَ التَّوْحِيْدِ  
وَ السُّلْطَانِ لَا يَحْسِبُ بِيْرُ الْوُحُوْدِ وَ الْقَوْمِيَّةِ اَنْ يَّفْسُوْرَ

### اسم عقلا کے مؤکل کی تسخیر غصہ و غضب کی کمی

اس عقلا عظیم اسم ہے اس میں ہر علم کا علم ہے اس سے عقل پید ہو کر ہے اس  
کے مؤکل کا نام عربی ہے۔ یہ چار اہم اسم ہیں۔ ہر ایک 330 سطریں کا گویا ہے اور ہر صف میں 330 سطر ہیں













قَلْبُ الْغَوَامِ بِرَّ إِلَيْنِ أَنْ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا يَوْمَ الْقِيَامِ أَشَاطَتْ بِسِرِّكَ الْجَامِعِ وَ تَوَكَّلْ اللَّهُ مَعَ بَكْرٍ  
مُسْلُوعٍ وَ سَامِعٍ أَنْ تَرُودُنِي الْأَخْلَاقُ عَلَى مَوَازِبِ جَنَابِكَ فِي الْوُجُودِ بِالْأَشْرَارِ إِلَيْنِ أَفْزَ جَنَابِي  
الْمَقَامِ الْمُخْتَلَدِ وَ انْشَقَّ إِلَيْنِ مِنْ أَرْحِ الْمَوْلَايَةِ الْكَثِيرِينَ وَ أَشْرَ بِسِرِّي لِتَبْلِي خَفَائِي أَفْزَ الْأَسْمَاءِ  
الْمُخْتَلِي وَ اجْتَلَيْنِ مَتَشَوِّعًا بِالْإِلْقَائِي مُتَضَرِّفًا مِنْ غَزَائِنِ الْأَرْزَاقِي يَامُنْ بِبَدِهِ الْحُكْمُ عَلَى  
الْإِطْلَاقِي وَ عِنْدَ الْخَلَائِقِي بِأَبَاسِطٍ

عجیب و غریب فوائد و اسرار

الخفایط ایسا اسم ہے جس میں فکر کے لئے بہت بڑے اسرار ہیں اس کے حاکم کا نام یحییٰ علی ہے۔ یہ ہمارا مہربان  
حاکم ہے ان میں سے ہر ایک ۱۸۵۱ مصلوں پر گہری نظر ہے اور ہر صفت میں ۱۸۵۱ حاکم ہیں۔ یہ کونسا دور صفت کے لئے مقرر ہیں۔ یہ  
سب حضرت اسرافیل کے ذریعہ ہیں۔ اسم الخفایط کی دعا ہے۔

يَا خَفَاطُ أَتَى إِلَيْنِ خَلَقْتَ رَأْبَ أَهْلِ الْخُودِ فِي الذُّكُكَاتِ وَأَتَى إِلَيْنِ تَقَطُّعُهُمْ  
بِفَهْرِكَ وَجَنَابِكَ الْغَلَّابِ وَأَتَى إِلَيْنِ تَعَزَّزَ عَلَيْهِمْ لِمَا أَوْجَدْتَهُمْ بِهِ عِنْدَ الْقِسَامِ الْخَسَابِ  
وَالْتِيَابِ أَشَاطَتْ بِسِرِّ الْأَشْرَارِ مِنْ قُلُوبِ الْأَنْوَارِ وَالْأَحْيَاءِ وَبَنُو الْأَنْوَارِ الْمُتَبَيِّطِ فِي الْأَفْطَارِ أَنْ  
تَجْعَلِنِي خَافِيًا لِنَفْسِي وَبِسِرِّي مِنْ مَقَامِ الْمُرُودِيَةِ مُتَخَفِيًا لَكَ عِنْدَ كَهْزِ الشُّرَاطِ بِسِرِّ التَّوَكُّلِيَةِ  
وَالْمُخَاطَبَةِ الْأَلْبِيَةِ وَارْزُقْنِي خَفَا مِنَ الْخَفَائِي الْأَلْبِيَةِ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ فَاجُزْ عَلَى مَا  
تَشَاءُ يَا رَبُّ الْعَالَمِينَ

### ﴿ بیماری سے نظام اور دین و دنیا کی بھلائی ﴾

اس الزاویع میں اسم عظیم کے حوالہ میں سے 3 حوالہ ہیں۔ اس میں ایسے علاج ہیں کہ اللہ تعالیٰ بصیرت کھل دیتا ہے۔  
اس کی دعا سے بیماری دور رہ کر مصلحت خود سے ہو جاتا ہے۔ یہ اسم انہی کے لئے تعالیٰ کی محنت ہے۔ اس کے حاکم کا نام مرقا علی  
ہے اس کے تحت چار امر ہیں جن میں سے ہر ایک 35۱ مصلوں پر حاکم ہے اور ہر صفت میں 35۱ حاکم مقرر ہیں یہ وہ جہاں کے مصل  
کرنے پر مقرر ہیں اس اسم کے ہر ایک سے اس حاکم کے اسرار و عبادت آفت مل کر آتے ہیں اگر وہ دنیا کو اختیار کرے تو اسے صرف دنیا  
حاصل ہو جائے مگر آخر سے محروم ہو جاتا ہے۔ اگر آخرت اختیار کرے تو وہ دنیاں تک کی بھلائی ہے۔ اسم الزاویع کی دعا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّكَ الرَّافِعُ اِلَیْهِ الْوُجُوْدَ وَ اَلْاَوَّلِيَّةُ بِقُوَّةِ الْاَلَمِ وَ اَتَى اِلَیْهِ تَحَلُّلُ الْفَوْضِ  
اَهْلُ الشَّخِيَّةِ وَ اَلْمَرَادِ شَهَادَاتِ وَ جَهْلِكَ وَ جَنَابِكَ الْاَهْلِي وَ اَتَى اِلَیْهِ تَقَطُّعُ الْفُؤَادِ وَ الْخُودِ مِنْ  
قُلُوبِ الْاَوَّلِيَّةِ بِأَخْلَاقِهِمْ اَلْاَوَّلِيَّةِ وَ اَتَى اِلَیْهِ رَفَعْتَ فَرْجَهُ اَلْمُرُودِيَةِ وَ قَدَّرَ اَهْلُ الْمُرُودِيَةِ  
وَالْاَوَّلِيَّةِ عِنْدَ الْاِسْتِغَاثَةِ الْاَوَّلِيَّةِ وَ اَتَى اِلَیْهِ بِسِرِّ الْاَوَّلِيَّةِ وَ اَتَى اِلَیْهِ بِسِرِّ الْاَوَّلِيَّةِ وَ اَتَى اِلَیْهِ بِسِرِّ الْاَوَّلِيَّةِ  
اَوَّلِيَّةِ وَ بِسِرِّ تَعَالَى اَللّٰهُمَّ اِنِّكَ تَعَزَّزَ عَلَيْهِمْ لِمَا أَوْجَدْتَهُمْ بِهِ عِنْدَ الْقِسَامِ الْخَسَابِ  
وَالْتِيَابِ أَشَاطَتْ بِسِرِّ الْأَشْرَارِ مِنْ قُلُوبِ الْأَنْوَارِ وَالْأَحْيَاءِ وَبَنُو الْأَنْوَارِ الْمُتَبَيِّطِ فِي الْأَفْطَارِ أَنْ  
تَجْعَلِنِي خَافِيًا لِنَفْسِي وَبِسِرِّي مِنْ مَقَامِ الْمُرُودِيَةِ مُتَخَفِيًا لَكَ عِنْدَ كَهْزِ الشُّرَاطِ بِسِرِّ التَّوَكُّلِيَةِ  
وَالْمُخَاطَبَةِ الْأَلْبِيَةِ وَارْزُقْنِي خَفَا مِنَ الْخَفَائِي الْأَلْبِيَةِ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ فَاجُزْ عَلَى مَا  
تَشَاءُ يَا رَبُّ الْعَالَمِينَ



فَلَا يَمْلِكُ لِيَنْ يَخْلُقَ بَشَرًا وَلَا يَسْخَرُ عَلَى مَشَكَّةٍ بِخُزُرٍ وَاجْتِلَ قَطْبَيْنِ لَكَ وَفِيكَ مَقْرُونٌ بِمَقْبُولٍ  
 بِمَنْبُكٍ وَاقْبُشِ عَلَى وَجْهِ أَغْدَائِي وَاضْطِدْ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَاضْرِبْ تَبِينَ وَتَقْتَلِمُ بِسُورٍ لَكَ يَدُ  
 بِأَيْدِيهِ الرُّخَصَةُ وَكَامِرَةٌ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ بِأَنَّ خَدِيدَةَ الْبَطْنِ أَيْمُ الْعَذَابِ  
 قُرْبَتِ حَقِّ حَاصِلِ كَرْتِ كَامِلِ لُورِ دَعَا كِي قُبُولِ

اسم الشیخ کا ذکر خطِ حق سے بہت قریب دیکھا ہے۔ اس کے سوا کہ کامیاب نہیں ہے جس کے قریب ہمارے ہیں  
 جس سے ہر ایک 300 سطروں پر حکم ہے اور ہر صفحہ میں 300 سواک ہیں۔ اسم الشیخ کی دعا ہے:  
 بِاسْمِ اللَّهِ الَّذِي تَسْتَعِجُّ بِهِ السَّحَابُ وَالْجَبَلُ وَالْأَنْبِيَاءُ تَعْلَمُ الْحُكْمَ وَالْقَوِيَّةَ وَأَنْتَ الَّذِي  
 تَقْضِي فِي قُلُوبِ أَهْلِكَ بِسُورِ التَّجَلِّي وَالْأَنْبِيَاءُ تَعْلَمُ مَا هُوَ أَذَى وَأَعْلَى وَتَرَى بِمَنْبُكِ الَّذِي  
 لَا كَامِلَ وَلَا يَخْلُ عَيْنُكَ ذَهَبَ التَّجَلِّي السُّودَاءُ عَلَى السُّخْرَةِ الْعَشَاءِ فِي لَيْلَةِ الْفَلَقَاءِ تَعْلَمُ  
 عِلَلَاتِ الْغُزَاءِ أَشَاءُكَ بِمَقَابِلِ مَا أَذْرَجْتَ فِي الشَّيْخِ وَالْبَصِيرِ وَذَاتِي مَا كُنْتُ فِي الْبَصِيرِ  
 لَيْقَ مَقَابِلِ الشَّيْخِ وَبِشَوَابِي مَا أَخْلَفْتُ فِي الشَّيْخِ لِقَابِ مَا قَامَ الْبَصِيرُ أَنْ تَرَوْا قِيَمَ اسْتَوْزَا خَلْقًا  
 فِي أَخْلَافِ الْبَصِيرِ وَشَاءَ هَذِهِ الْأَوَارِ مَقْرُونَةٌ جَدَّ اخْتِزَابِ الْبَصِيرِ بِالشَّيْخِ وَأَزْوَاجِي بِسُورِ التَّجَلِّي وَخُزُرِ  
 بِسُورِ مَا كُنْتُ وَذَوَامِ الْغُزَاءِ لَيْقَ تَرَى عَلَى قُدْرَتِكَ الْأَعْلَى وَإِذَا كُنْتُ الْمَسْخَرُ بِخَوَامِ الْأَشْيَاءِ  
 وَالْمَقْبُولِ عَلَى قِيَمِ مَقَابِلِ الشَّيْخِ بِمَنْبُكِ الْخَدِيدَةِ الْبَطْنِ جَامِعِ كُلِّ خَيْرٍ وَذَائِعِ كُلِّ شَرٍّ بِأَرْثِ  
 الْقَابِلِينَ

یہ شیعہ پانچوں اور دلوں کا راز معلوم کرنے کا عمل

خطِ حق کے اسم الشیخ کے خواص یہ ہیں کہ یہ دینی اور دلوں کے راز و حالات معلوم کرنا چاہتے تو اس اسم کا ذکر کرے  
 اس کے سوا کہ کامیاب نہیں ہے۔ ہر صفحہ میں 300 سطروں پر حکم ہے اور ہر صفحہ میں 300 سواک ہیں۔ اسم الشیخ کی دعا ہے:  
 بِاسْمِ اللَّهِ الَّذِي تَسْتَعِجُّ بِهِ السَّحَابُ وَالْجَبَلُ وَالْأَنْبِيَاءُ تَعْلَمُ الْحُكْمَ وَالْقَوِيَّةَ وَأَنْتَ الَّذِي  
 تَقْضِي فِي قُلُوبِ أَهْلِكَ بِسُورِ التَّجَلِّي وَالْأَنْبِيَاءُ تَعْلَمُ مَا هُوَ أَذَى وَأَعْلَى وَتَرَى بِمَنْبُكِ الَّذِي  
 لَا كَامِلَ وَلَا يَخْلُ عَيْنُكَ ذَهَبَ التَّجَلِّي السُّودَاءُ عَلَى السُّخْرَةِ الْعَشَاءِ فِي لَيْلَةِ الْفَلَقَاءِ تَعْلَمُ  
 عِلَلَاتِ الْغُزَاءِ أَشَاءُكَ بِمَقَابِلِ مَا أَذْرَجْتَ فِي الشَّيْخِ وَالْبَصِيرِ وَذَاتِي مَا كُنْتُ فِي الْبَصِيرِ  
 لَيْقَ مَقَابِلِ الشَّيْخِ وَبِشَوَابِي مَا أَخْلَفْتُ فِي الشَّيْخِ لِقَابِ مَا قَامَ الْبَصِيرُ أَنْ تَرَوْا قِيَمَ اسْتَوْزَا خَلْقًا  
 فِي أَخْلَافِ الْبَصِيرِ وَشَاءَ هَذِهِ الْأَوَارِ مَقْرُونَةٌ جَدَّ اخْتِزَابِ الْبَصِيرِ بِالشَّيْخِ وَأَزْوَاجِي بِسُورِ التَّجَلِّي وَخُزُرِ  
 بِسُورِ مَا كُنْتُ وَذَوَامِ الْغُزَاءِ لَيْقَ تَرَى عَلَى قُدْرَتِكَ الْأَعْلَى وَإِذَا كُنْتُ الْمَسْخَرُ بِخَوَامِ الْأَشْيَاءِ  
 وَالْمَقْبُولِ عَلَى قِيَمِ مَقَابِلِ الشَّيْخِ بِمَنْبُكِ الْخَدِيدَةِ الْبَطْنِ جَامِعِ كُلِّ خَيْرٍ وَذَائِعِ كُلِّ شَرٍّ بِأَرْثِ  
 الْقَابِلِينَ

بِاسْمِ اللَّهِ الَّذِي تَسْتَعِجُّ بِهِ السَّحَابُ وَالْجَبَلُ وَالْأَنْبِيَاءُ تَعْلَمُ الْحُكْمَ وَالْقَوِيَّةَ وَأَنْتَ الَّذِي  
 تَقْضِي فِي قُلُوبِ أَهْلِكَ بِسُورِ التَّجَلِّي وَالْأَنْبِيَاءُ تَعْلَمُ مَا هُوَ أَذَى وَأَعْلَى وَتَرَى بِمَنْبُكِ الَّذِي  
 لَا كَامِلَ وَلَا يَخْلُ عَيْنُكَ ذَهَبَ التَّجَلِّي السُّودَاءُ عَلَى السُّخْرَةِ الْعَشَاءِ فِي لَيْلَةِ الْفَلَقَاءِ تَعْلَمُ  
 عِلَلَاتِ الْغُزَاءِ أَشَاءُكَ بِمَقَابِلِ مَا أَذْرَجْتَ فِي الشَّيْخِ وَالْبَصِيرِ وَذَاتِي مَا كُنْتُ فِي الْبَصِيرِ  
 لَيْقَ مَقَابِلِ الشَّيْخِ وَبِشَوَابِي مَا أَخْلَفْتُ فِي الشَّيْخِ لِقَابِ مَا قَامَ الْبَصِيرُ أَنْ تَرَوْا قِيَمَ اسْتَوْزَا خَلْقًا  
 فِي أَخْلَافِ الْبَصِيرِ وَشَاءَ هَذِهِ الْأَوَارِ مَقْرُونَةٌ جَدَّ اخْتِزَابِ الْبَصِيرِ بِالشَّيْخِ وَأَزْوَاجِي بِسُورِ التَّجَلِّي وَخُزُرِ  
 بِسُورِ مَا كُنْتُ وَذَوَامِ الْغُزَاءِ لَيْقَ تَرَى عَلَى قُدْرَتِكَ الْأَعْلَى وَإِذَا كُنْتُ الْمَسْخَرُ بِخَوَامِ الْأَشْيَاءِ  
 وَالْمَقْبُولِ عَلَى قِيَمِ مَقَابِلِ الشَّيْخِ بِمَنْبُكِ الْخَدِيدَةِ الْبَطْنِ جَامِعِ كُلِّ خَيْرٍ وَذَائِعِ كُلِّ شَرٍّ بِأَرْثِ  
 الْقَابِلِينَ

اسم الشیخ کی دعا ہے:  
 بِاسْمِ اللَّهِ الَّذِي تَسْتَعِجُّ بِهِ السَّحَابُ وَالْجَبَلُ وَالْأَنْبِيَاءُ تَعْلَمُ الْحُكْمَ وَالْقَوِيَّةَ وَأَنْتَ الَّذِي  
 تَقْضِي فِي قُلُوبِ أَهْلِكَ بِسُورِ التَّجَلِّي وَالْأَنْبِيَاءُ تَعْلَمُ مَا هُوَ أَذَى وَأَعْلَى وَتَرَى بِمَنْبُكِ الَّذِي  
 لَا كَامِلَ وَلَا يَخْلُ عَيْنُكَ ذَهَبَ التَّجَلِّي السُّودَاءُ عَلَى السُّخْرَةِ الْعَشَاءِ فِي لَيْلَةِ الْفَلَقَاءِ تَعْلَمُ  
 عِلَلَاتِ الْغُزَاءِ أَشَاءُكَ بِمَقَابِلِ مَا أَذْرَجْتَ فِي الشَّيْخِ وَالْبَصِيرِ وَذَاتِي مَا كُنْتُ فِي الْبَصِيرِ  
 لَيْقَ مَقَابِلِ الشَّيْخِ وَبِشَوَابِي مَا أَخْلَفْتُ فِي الشَّيْخِ لِقَابِ مَا قَامَ الْبَصِيرُ أَنْ تَرَوْا قِيَمَ اسْتَوْزَا خَلْقًا  
 فِي أَخْلَافِ الْبَصِيرِ وَشَاءَ هَذِهِ الْأَوَارِ مَقْرُونَةٌ جَدَّ اخْتِزَابِ الْبَصِيرِ بِالشَّيْخِ وَأَزْوَاجِي بِسُورِ التَّجَلِّي وَخُزُرِ  
 بِسُورِ مَا كُنْتُ وَذَوَامِ الْغُزَاءِ لَيْقَ تَرَى عَلَى قُدْرَتِكَ الْأَعْلَى وَإِذَا كُنْتُ الْمَسْخَرُ بِخَوَامِ الْأَشْيَاءِ  
 وَالْمَقْبُولِ عَلَى قِيَمِ مَقَابِلِ الشَّيْخِ بِمَنْبُكِ الْخَدِيدَةِ الْبَطْنِ جَامِعِ كُلِّ خَيْرٍ وَذَائِعِ كُلِّ شَرٍّ بِأَرْثِ  
 الْقَابِلِينَ



الاعني وما لحظي العذو وَاَلتْ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ إِنَّكَ تَدْفِعُ الْأَمُورَ وَبِكَ تُدْفَعُ الشُّرُورُ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ سُرًّا مِنْ بَرِّكَ وَأَمْرًا مِنْ أَمْرِكَ وَتَوْزًّا مِنْ تَوْرِكَ وَتَوَلَّى السِّرِّ بِمُقْدُورِكَ وَتَوَلَّى  
 مِنْ قُدْرَتِكَ لَعَنُوا الْكَبِيرَ بِهِ عَلَى مَنْ عَلَّمَنِ وَأَسْأَلُكَ تَوْجِيهًا مِنْكَ يُوَقِّظُ غَائِلِينَ حَتَّى يَنْقَلِبَ  
 جَاهِلِينَ وَتُوجِّعَ إِلَيْكَ طَرِيقِينَ وَتَكُونُ لِي الرِّجْعَةَ زَلِيلِينَ مِنْكَ اجْتِهَادِينَ وَغِيثَكَ اجْتِهَادِينَ  
 وَإِلَيْكَ مَرْجِعِينَ وَتَبِّدْ بِذَلِكَ مَضَرَّعِينَ تَعْلَمُ حَقِيقَةَ أَمْرِي وَتَكُونُ بَرِّي تَعَالَيْتَ عَنْ مَسَابِ  
 الْفُحْشَاتِ وَتَكْرَهْتَ فِي التَّقَابِصِ وَالزُّلَّاتِ إِلَهِي أَسْأَلُكَ تَوْفَةً تَحَقِّقُ بِهَا أَلْسِنَ وَتَقْبَلُ بِهَا عَنِينِ  
 وَتُضْلِحَ ظَاهِرِي فَاتَتْ تَوْرُ الْأَشْوَابِ وَكَانَ لِي الْأَسْرَارُ وَكُلُّ شَيْءٍ بِجَدِّكَ بِمُقْدَارٍ يَا ذَا الْجَلَالِ  
 وَالْإِكْرَامِ



محمد شير قادری





ایک گاہری دوسری گاہری۔ یعنی رحمت سے اللہ تعالیٰ کی رحمت اول برائی ہے اور گاہری رحمت سے ہر مشکل آسانی ہو جاتی ہے۔ ام  
العقوبہ کی دعا ہے۔

يَا مُجِيبُ اَنْتَ الَّذِي تُلَقِّفُ لِبَنَادِكَ وَ تُؤْجِلُهُمْ اِلَى اَنْوَاعِ النِّعَمِ وَ تُوَفِّقُ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ  
فَتُخْرِجُهُمْ مِنْ حَوَائِلِ النِّعَمِ وَ تُوَفِّقُ مِنَ التَّجَاوُزِ اِلَيْكَ بِرَحْمَتِكَ اَلْعَمِيْنَةُ وَ تُجَدِّدُهُ اِلَى الْاَنْوَارِ مِنْ  
الْقَلَمِ تَقْلُمُ عَجَائِبِ الْاَشْيَاءِ وَ دَقَائِقُهَا وَ تَجُودُ بِاسْتِجَابَةِ عُلَى عِبَادِكَ بِاَنْوَاعِ الْبَرِّ وَ تَحْلِي  
خَلْقِهَا اَنْتَ اَكْثَمُ بِأَلْطَفِ لَطْفِكَ وَ أَوْفَى لَطْفِكَ وَ ذُرَّةُ بَخْرِ جُودِكَ وَ قُرَّةُ سُلْطَانِ عَشْقِكَ وَ  
جُودِكَ اَنْ تَجْعَلَ لِي لَطْفَكَ فِي الْاَنْوَارِ وَالْاَفْعَالِ وَ لِقَاءِ اِلَى اَعَالِ وَ اَلْمَالِ وَ اَلزَّوْجَيْنِ مِنْ نَزْوَةِ لَطْفِكَ  
خَلْقًا وَاجِبًا وَاجِبِي عَلَى كُلِّ اَمْرٍ لَطْفَكَ وَاجْعَلِي لِي مَنَةً اِنْشَاءً وَاقْرَأِ عَاجِزًا وَاجْعَلِي بِنَدَائِكَ  
اَلْاَكْبَارِ مِنْ بَخْرِ جُودِكَ لِقَاءً وَاجِبًا اِنَّكَ اَنْتَ الرَّؤُوفُ الرَّحِيْمُ

کشدگی رزق اور رنج و غم سے نجات

ام العقیبہ میں ام اہم کے حرف میں سے ایک حرف مثال ہے۔ یہ ام تکلیف دہی اور کرنے کے لئے عیب و عیوب  
اور رکنا ہے۔ اس کے متعلق کلام مسیحا ہے۔ ہر چار اہمیں، حکم ہے جس میں سے ہر ایک ۱۵۵ سطروں، گروہ ہے اور ہر  
صف میں ۱۵۵ سطر ہیں۔ ہر چاروں درجوں اور سطروں، دلی علی پرش، بات سے متعلق ہے۔ اس ام کے ہر ایک سطر میں  
کرم ہے۔ یعنی ۱۵۵ ہے گاہری دہائی پچاسی رحمت سے دینی کی چیزوں کی فری، مسلم برائی ہے اور یعنی رحمت سے دینی کی  
دیں اور لیاقت مسلم دیتے ہیں۔ ام العقیبہ کی دعا ہے۔

يَا غِيُوْرُ اَنْتَ الَّذِي اخْتَرْتَ اَوْفِيَّكَ بِمَا اسْتَرَفْتَ فِي اسْتِزَارِ عَطْفِ اَلْبَنَانِ فَلَا تَقْرُبْ عَقْلَكَ  
اَلْاَحْيَاءِ اَلْبَنَانِ وَلَا اَلْاَمْوَالِ الْكَاثِرَةِ وَلَا اَلْاَحْيَاءِ الْمَمْلُوكَةِ وَلَا تَخْرُجْ مِنْ مَلَكُوتِكَ خَلْدًا  
خَيْرٌ عَقْلَكَ اَلْذُرَّةُ وَلَا تَخْرُجْ ذُرَّةً مِنْ شَيْئَةٍ سَاكِنٍ وَلَا تَسْكُنْ خُرْدًا مِنْ شَيْئَةٍ مُتَخَوِّفٍ اَلْأَ  
وَ اَنْتَ عَالِمٌ بِكُلِّ اَحْمَرٍ وَ سِوَرٍ وَ جَنَّةٍ وَ اَنْزَلَةٍ وَ اَحْمَرٍ لَكَ خَيْرٌ وَ لِمَنْ تُرِيدُ بِذَلِكَ اَمْرًا اَنْتَ اَكْثَمُ  
بِهِرْ خَيْرٌ لَكَ اَلْاَنْوَارِ فِي الْقُلُوبِ الْاَنْوَارِ وَ اَلْاَحْيَاءِ وَ بِخَيْرِ قَوْلِكَ اَلْاَحْيَاءِ اَلْبَنَانِ اَهْلُ الْاَسْزَارِ  
وَ اَلْاَنْوَارِ اَنْ تَجْعَلَ لِي بِخَيْرِ اَحْيَاءِ عَالِمًا بِمَا تَخْرُجُ مِنْ لَقَيْنِ وَ زَوْجِي مِنْ لَقَيْنِ اسْتِزَارِكَ وَ  
لَقَيْنًا بِخَيْرِ مَنْ يَشْكُو اَلْاَوْدَاقَ اَنْ تَنْتَ عَاقِبِي وَ مَلِكُ تَحْلُفِ عَرَابِ الْاَلْبَانِ يَا وَثِ  
الْعَالَمِيْنَ يَا غِيُوْرُ

علم کیا اور چہروں کے علم کا حصول

ام العقیبہ میں ام اہم کے حرف میں سے ایک حرف مثال ہے۔ جس میں کرم کیا اور ہر چاروں کی مثال ہے اس کے  
لئے اس ام میں ۱۵۵ سطروں، کرم کے ہر ایک ۱۵۵ سطروں، حکم ہے جس میں سے ہر ایک ۱۵۵ سطروں، گروہ ہے اور ہر  
صف میں ۱۵۵ سطر ہیں۔ ہر چاروں درجوں اور سطروں، دلی علی پرش، بات سے متعلق ہے۔ اس ام کے ہر ایک سطر میں  
کرم ہے۔ یعنی ۱۵۵ ہے گاہری دہائی پچاسی رحمت سے دینی کی چیزوں کی فری، مسلم برائی ہے اور یعنی رحمت سے دینی کی  
دیں اور لیاقت مسلم دیتے ہیں۔ ام العقیبہ کی دعا ہے۔

يَا حَبِيبُ اَللّٰهُنَّ عَلِمَتْ عَمَلَن اَتَاكَ اَيْتُكَ عَقُوْبَتُهُ وَ اَلَا تَعُوْ عَقُوْبَتَ لَيْسَ اِذْهَى اَيْدِي قَلْبًا وَ  
 قُوِي عَقْلًا وَ اَخْلَصَ لَيْسَ اَخْزَلًا فَيَنْ خُلُوكُ عَقُوْبَتُهُ وَ قَلْبَتْ عَمَلَن اَتَاكَ اَيْتُكَ بِكَلْبِيَّاهُ وَ سَتَابَهُ  
 وَ عَمِلَتْ الشَّخَرَفَ عَنْ خَيْرِي الصُّوَابِ بِخُلُوكِ لِقَرِي الْهَدَايَةِ وَ زَوَقَتْ مِنْ تَمَشُّكِ بِخُلُوكِ الْمَسِيحِ  
 فِي الْهَدَايَةِ وَ الْقَهَايَةِ وَ فَخَضَتْ لَيْسَ فَرَحَ بَابِكَ وَ نَجَّيْتَهُ مِنَ الْبَطْلَانِ وَ الْقَوَايِدِ اَسْأَلُكَ بِتَوْكِ الْوَصَالِ  
 اِلَى قُلُوْبِ الْاَشْرَافِ الَّذِيْنَ اَوْ قَرُوْا لِقُرُوْبَهُمْ عَلَى الْفُضْلِ وَ الْاِنْسَابِ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ عِلْقًا مَخْزُوْمًا  
 بِالْعُكْمِ وَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ بِرَحْمَتِكَ مَذْجِلَ السَّلَامِ وَ اَنْ تُبَسِّرَ لِيْ بِالْعِلْمِ يَا خَالِقًا بِنَا فِيْ عَمَلِهِ  
 الْعَالَمِيْنَ يَا حَبِيبُ عَلَى مِنْ اِذَا تَكَبَّ بِشَايِعِ الْعَفْوَةِ اِلَى تَوَكُّمِ الَّذِيْنَ  
 عَظِيْمُ قُوْتِ كَاصُولِ بِرُشَاوُوْنَ اَوْرَ حَاكُوْنَ كُوْ سَطِيْحِ كَرْنِ كَامِلِ

طہ نقل کے اسم العظیم میں اسم اعظم کے صواب میں ہے۔ اس صواب میں ہے۔ اس اسم کے سوا  
 کام دیکھا نکل ہے اس کے تحت چار امر ہیں جن میں سے ہر ایک 200 سطروں پر گزرتا ہے اور ہر صفحہ میں 200 سطروں پر گزرتا ہے  
 کے بارے میں اس سوا کسی امر سے عظیم قوت عظیم کرنا ہے کہم دیکھیں اس کی قدر و حوالہ دیکھ دیکھ ہے یہ اللہ اور سرکل دیکھ اس  
 کے آگے 200 اور سطر 200 جاتے ہیں۔ اسم العظیم کی دعا ہے۔

يَا عَجِبْتُمْ اَللّٰهُنَّ الَّذِيْنَ عَمِلْتُمْ لِنَفْسِكُمْ بِعَظِيْمِ سُلْطَانِكُمْ وَ اَلَمْ تَعْلَمُوْا اَنْ تَعْلَمُوْا اَنْ تَعْلَمُوْا اَنْ تَعْلَمُوْا  
 فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ وَ بِالْعِلْمِ وَ الْقُدْرَةِ وَ الْجَبَالِ وَ اَلَمْ تَعْلَمُوْا اَنْ تَعْلَمُوْا اَنْ تَعْلَمُوْا اَنْ تَعْلَمُوْا اَنْ تَعْلَمُوْا اَنْ تَعْلَمُوْا  
 لَكُمْ اَعْلَاءُ الشَّرْعِ عَدُوْا وَ الْكَيْدِ الْاَزَلِيِّ وَ الشَّرَاءِ الْاَبَدِيِّ عَمَلَكُمْ لِقَرُوْبِ عِلْمِ الْاَزَلِ فِي الْقُلُوْبِ وَ الْاَزْوَاجِ  
 وَ رَافِعِ بِعَمَلِكُمْ وَ اَصْحٰى فِي الْقُلُوْبِ وَ الْاَشْخَاحِ ذَاكَ مَشْهُوْرًا عَلَى كُلِّ مَخْلُوْقٍ وَ تَوَزَّ وَ جِهَتْ عِيْدُ  
 لِكُلِّ مَرْزُوْقٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِعَظِيْمِ قُدْرَتِكَ فِي الْوُجُوْدِ وَ تَكْلِيْفِكَ لِيْ فِي الْعَالَمِ الْمَشْهُوْرَةِ وَ سِعَةِ  
 وَ حُسْنِكَ الْقُدْرَةِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَ مَشْهُوْرَةِ اَنْ تُجِيبَ خِيَاةً لِّلْمَلِكِ لَا اَمْلُوْا تَعْدَا وَ اَوْزُقِيْنَ ذُوْبَةً  
 جَلَالٍ وَ جِهَتْ فِي الْاَقْبَاقِ لَا فَوْقَ مَعْنَاهَا قِيَمَتُهَا جَمْعُ لَفْظٍ وَ جِهَتْهَا خِيَرَاتُ اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِعَظِيْمِ  
 قُوْتِكَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ عِلْقًا مَخْزُوْمًا عَمَلَكُمْ عَمَلَكُمْ وَ جِهَتْكَ مِنْ اَوَّلِيَّاتِكَ وَ جِهَتْكَ مِنْ لَا قُدْرَةَ لَكَ دَاخِلًا  
 عَلَى تَعْلَمِكَ وَ سِلْطَانِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

نصرہ کا مخرج اور حاجت ردائی

طہ نقل کے اسم العظیم میں اسم اعظم کے صواب میں ہے۔ سر یہاں نور عالم کا صواب غیب ہے۔ کہے ہیں اس اسم میں  
 سے اللہ کی عبادت اور اللہ کے اسم میں ہے۔ اس کے سوا کام دیکھا نکل ہے۔ یہ چار امر ہیں جو حکم ہے جن میں ہر ایک 200 سطروں پر گزرتا ہے  
 ہے اور ہر صفحہ میں 200 سطروں پر گزرتا ہے اس امر کی عبادت پوری کرنا ہے۔ اسم العظیم کی دعا ہے۔  
 يَا عَجِبْتُمْ اَللّٰهُنَّ الَّذِيْنَ عَمِلْتُمْ لِنَفْسِكُمْ بِعَظِيْمِ سُلْطَانِكُمْ وَ اَلَمْ تَعْلَمُوْا اَنْ تَعْلَمُوْا اَنْ تَعْلَمُوْا اَنْ تَعْلَمُوْا اَنْ تَعْلَمُوْا  
 فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ وَ بِالْعِلْمِ وَ الْقُدْرَةِ وَ الْجَبَالِ وَ اَلَمْ تَعْلَمُوْا اَنْ تَعْلَمُوْا اَنْ تَعْلَمُوْا اَنْ تَعْلَمُوْا اَنْ تَعْلَمُوْا اَنْ تَعْلَمُوْا  
 لَكُمْ اَعْلَاءُ الشَّرْعِ عَدُوْا وَ الْكَيْدِ الْاَزَلِيِّ وَ الشَّرَاءِ الْاَبَدِيِّ عَمَلَكُمْ لِقَرُوْبِ عِلْمِ الْاَزَلِ فِي الْقُلُوْبِ وَ الْاَزْوَاجِ  
 وَ رَافِعِ بِعَمَلِكُمْ وَ اَصْحٰى فِي الْقُلُوْبِ وَ الْاَشْخَاحِ ذَاكَ مَشْهُوْرًا عَلَى كُلِّ مَخْلُوْقٍ وَ تَوَزَّ وَ جِهَتْ عِيْدُ  
 لِكُلِّ مَرْزُوْقٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِعَظِيْمِ قُدْرَتِكَ فِي الْوُجُوْدِ وَ تَكْلِيْفِكَ لِيْ فِي الْعَالَمِ الْمَشْهُوْرَةِ وَ سِعَةِ  
 وَ حُسْنِكَ الْقُدْرَةِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَ مَشْهُوْرَةِ اَنْ تُجِيبَ خِيَاةً لِّلْمَلِكِ لَا اَمْلُوْا تَعْدَا وَ اَوْزُقِيْنَ ذُوْبَةً  
 جَلَالٍ وَ جِهَتْ فِي الْاَقْبَاقِ لَا فَوْقَ مَعْنَاهَا قِيَمَتُهَا جَمْعُ لَفْظٍ وَ جِهَتْهَا خِيَرَاتُ اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِعَظِيْمِ  
 قُوْتِكَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ عِلْقًا مَخْزُوْمًا عَمَلَكُمْ عَمَلَكُمْ وَ جِهَتْكَ مِنْ اَوَّلِيَّاتِكَ وَ جِهَتْكَ مِنْ لَا قُدْرَةَ لَكَ دَاخِلًا  
 عَلَى تَعْلَمِكَ وَ سِلْطَانِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

الامني والامان انا انك اللهم بجمعك اوصافك وجميع صفاتك ان تسهل على القاصدين  
النسرية والخصرية والذخات العلية والعلية وان تجعلني مخلصاً من الاء شكرك بلا قهر  
واخفيين بذكرك الغامض ولعلك الغامض ان استعين بجمعك الين تغلبني غلك واذقني قدامك  
سابقة في تخلصك من جميعك فانت القادر على كل امر والدافع لكل حزن اللهم اخفيين بذكرك  
النام يا ذا الجلال والاعزاز

### خير علاج كالمعمل

اسم شکرور میں اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے۔ اس میں اس کے لئے معنی اسرار ہیں۔ جو خود بخود چلتا ہے۔ اس کا  
دور گشت اس کے متعلق کام میں شامل ہے۔ ہر امر میں ہر عالم ہے جس میں سے ہر ایک 500 معنی ہر گھر ہے ہر امر  
میں 500 متعلق ہر امر میں اسم الشکرور کی دعا ہے۔

یا شکرور انت الذی تسطت شکرور فی قلوب الاولیاء وانت الذی خست قلوب جناتک  
و اولیاءک للقاء علیک بالوحار والاعجاب وانت المنظر جلالی بعبک لمن تمسک بامیک  
الوهاب انا انک بجز خدیوک المستط فی الشکر و یخفی شکرور المنسج فی الخفوی ان  
تخفی خدیوک المستط ذاکر لا الایک سراً و جہراً خاملاً لرفع بلائک و اذقنی من نور الخفوی  
و البز فی عوالم الجلالک فہذا و امرأ و اذقنی فی قلوبہ خدیوک بکون الخدی و مستطک اللہ  
مع لانک ملک عزا و جہراً انت الخدیوک نفسک علی الافلاک و الخفوی بکون انسان فی کل  
وقت و اوان

### قضاء حاجات اور پختی درجہ

یہ حق کے اسم العلیٰ میں اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے۔ یہ پختی درجہ کے طالب کے لئے معنی اسرار ہے۔ ہر  
حاجت کے لئے اس میں معنی اسرار ہے۔ اس کے متعلق کام میں شامل ہے۔ اس کے لئے معنی اسرار ہیں۔ ہر ایک 500 معنی  
ہر امر میں 500 متعلق ہر امر میں اسم العلیٰ کی دعا ہے۔

یا علی انت الاعلی الذی اقصت لہذک الکلیہ و الکبریہ و عرفت نفسک خلیک فلا  
جلان الا جلالک و انت المیزان من ان یكون الکلیہ بکثیر الکبریہ و عرفت لہذک جلت ذاک  
و خلقت مہذک انا انک بجز علو عظمتک فی مقام الشکرین و بخلای کبریتک و شغل الیقین  
و بالسط نور و جہک و بقیاتک و بقیاتک فی عوالم الکونین ان تخفی خدیوک من علو  
تخفی الخدی و بقیاتک فی عوالم الکونین و ان ترزقنی من مہذک ذاکر انتغ فی الخدی  
الستوی و الارباب و ان تخفی من نور خدیوک لہذا بکون فی عزم الخدی و ان یخفی  
بکون الکلیہ فی عوالم الخدی جلت تبدیلی الوحد الخدی و ارض الارض بکون لہذا الخدی  
و اجعلنی کامل شایب بکون الخدی و الخدی بکون الخدی و الخدی بکون الخدی و الخدی بکون الخدی

لَا تَنْفَعَانِي جَلَسَاتِي بِسَطِّ جَنَابِكَ عَلَى أَوَّلِيكَ تَقَطُّلاً وَ جَلَسَاتِي بِزَوْبِ الْعَالَمِينَ  
ریاست و حکومت کے حصول کا عمل

ام الکبیر ریاست و حکومت کے طالب کے لئے مسدود ہے۔ اس کے سوا کوئی کام بھی ناکمل ہے جس کے تحت ہمارے  
ہی میں سے ہر ایک 232 سطروں پر گہرا ہے اور ہر صف میں 232 سلاک ہیں۔ ام الکبیر کی دعا ہے:  
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ أَطْلُقْ مِنْ قَبْرِ يَدَاكَ لِي قُلُوبَ أَهْلِ التَّوْحِيدِ وَ تَنْسَقُ جَلَائِلُ بَيْتِكَ لِي  
عُزْلُ أَهْلِ الشُّعْرِيَّةِ وَ التَّغْرِيدِ بِكَ كَهَيِّزَةٍ كُلِّ جَلَّالٍ لِي الْأَكْوَانِ وَ إِلَيْكَ وَ جَنِّعْ لِيهَا كُلَّ لِسَانٍ  
أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِبَيْتِكَ الْمُنْجِبِ لِي خَلْقِكَ وَ بِقَوْلِكَ الْإِلَهِيِّ لِي بَرَكَةٍ وَ نَجْوَى أَنْ تَجْعَلَنِي كَثِيراً  
بِإِلْمٍ وَ عِزٍّ لِي بِأَسْرَارِ وَ حُدُودِكَ لِي خَبِيرٍ الْأَرْحَامِ وَ الْأَرْزَاقِ لِي فَتَحاً جَانِباً وَ نُوراً لَامِعاً وَ مَشْفِئاً  
سَامِعاً حَتَّى لَا أَسْتَعِزَّ إِلَّا بِكَ وَ لَا أَتَوَكَّلَ إِلَّا بِكَ وَ لَا أَسْتَكِنُ إِلَّا بِكَ فَاتَّكِلُ الْمَوْجُودَ بِكُلِّ مَكَانٍ  
وَ الْمَعْنُودَ بِكُلِّ لِسَانٍ لِي كُلِّ مَكَانٍ وَ زَمَانٍ  
پری و بحر میں چلن والی کی حفاظت:

اگر حق کے ام الکبیر میں خوف اور غریبی حالت و غلبہ کے پر سے غریبی مسدود ہیں۔ اس کے سوا کوئی کام  
ہر ایک کے لئے ہمارے ہی میں سے ہر ایک 232 سطروں پر گہرا ہے اور ہر صف میں 232 سلاک ہیں۔ اس کا نام کے  
ناکاموں کا سوا کوئی دھم نہیں پہتا ہے جس کی برکت سے دلی ہی غریبی ناکامی حالت بدل ہے۔ ام الکبیر کی دعا ہے:  
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ أَطْلُقْ مِنْ قَبْرِ يَدَاكَ لِي قُلُوبَ أَهْلِ التَّوْحِيدِ وَ تَنْسَقُ جَلَائِلُ بَيْتِكَ لِي  
عُزْلُ أَهْلِ الشُّعْرِيَّةِ وَ التَّغْرِيدِ بِكَ كَهَيِّزَةٍ كُلِّ جَلَّالٍ لِي الْأَكْوَانِ وَ إِلَيْكَ وَ جَنِّعْ لِيهَا كُلَّ لِسَانٍ  
أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِبَيْتِكَ الْمُنْجِبِ لِي خَلْقِكَ وَ بِقَوْلِكَ الْإِلَهِيِّ لِي بَرَكَةٍ وَ نَجْوَى أَنْ تَجْعَلَنِي كَثِيراً  
بِإِلْمٍ وَ عِزٍّ لِي بِأَسْرَارِ وَ حُدُودِكَ لِي خَبِيرٍ الْأَرْحَامِ وَ الْأَرْزَاقِ لِي فَتَحاً جَانِباً وَ نُوراً لَامِعاً وَ مَشْفِئاً  
سَامِعاً حَتَّى لَا أَسْتَعِزَّ إِلَّا بِكَ وَ لَا أَتَوَكَّلَ إِلَّا بِكَ وَ لَا أَسْتَكِنُ إِلَّا بِكَ فَاتَّكِلُ الْمَوْجُودَ بِكُلِّ مَكَانٍ  
وَ الْمَعْنُودَ بِكُلِّ لِسَانٍ لِي كُلِّ مَكَانٍ وَ زَمَانٍ  
پری و بحر میں چلن والی کی حفاظت:

ام الکبیر میں حکم ہے۔ اس میں ام و حکم کے حوالہ میں سے ایک طرف ہے۔ اس کی بھی برکت لکھی ہے۔ ہم  
قرآن میں حکم ہے۔ اس میں برکت کے حوالہ میں اس کا حکم کی بھی برکت ہے۔ قرآن و روای دینی کی اس ام میں ہمارے  
ہر ایک کے لئے ہمارے ہی میں سے ہر ایک 232 سطروں پر گہرا ہے اور ہر صف میں 232 سلاک ہیں۔ اس کا نام کے  
ناکاموں کا سوا کوئی دھم نہیں پہتا ہے جس کی برکت سے دلی ہی غریبی ناکامی حالت بدل ہے۔ ام الکبیر کی دعا ہے:  
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ أَطْلُقْ مِنْ قَبْرِ يَدَاكَ لِي قُلُوبَ أَهْلِ التَّوْحِيدِ وَ تَنْسَقُ جَلَائِلُ بَيْتِكَ لِي  
عُزْلُ أَهْلِ الشُّعْرِيَّةِ وَ التَّغْرِيدِ بِكَ كَهَيِّزَةٍ كُلِّ جَلَّالٍ لِي الْأَكْوَانِ وَ إِلَيْكَ وَ جَنِّعْ لِيهَا كُلَّ لِسَانٍ  
أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِبَيْتِكَ الْمُنْجِبِ لِي خَلْقِكَ وَ بِقَوْلِكَ الْإِلَهِيِّ لِي بَرَكَةٍ وَ نَجْوَى أَنْ تَجْعَلَنِي كَثِيراً  
بِإِلْمٍ وَ عِزٍّ لِي بِأَسْرَارِ وَ حُدُودِكَ لِي خَبِيرٍ الْأَرْحَامِ وَ الْأَرْزَاقِ لِي فَتَحاً جَانِباً وَ نُوراً لَامِعاً وَ مَشْفِئاً  
سَامِعاً حَتَّى لَا أَسْتَعِزَّ إِلَّا بِكَ وَ لَا أَتَوَكَّلَ إِلَّا بِكَ وَ لَا أَسْتَكِنُ إِلَّا بِكَ فَاتَّكِلُ الْمَوْجُودَ بِكُلِّ مَكَانٍ  
وَ الْمَعْنُودَ بِكُلِّ لِسَانٍ لِي كُلِّ مَكَانٍ وَ زَمَانٍ  
پری و بحر میں چلن والی کی حفاظت:

یہ کہہ رہا ہے۔ یہ ساری کامیابی میری کہ جس سے دیکھ رہا ہے کہ مشورہ ہے آپ۔ اہم کیفیت کی بناء پر۔

يَا قَهِيثُ اَنْتَ الطَّيِّبُ فَذَرْتَ الْاَقْرَابَ وَاتَّخَذْتَ اِلَى الْاَعْدَاءِ وَالْقُلُوبِ وَانْتَ الْتَوْبُ  
اُخْرِيَتْ جُكُنْتَهَا وَفَوَاحِشُهَا فِي وَجْهِكَ مِنَ الشَّهَادَةِ وَالْخُيُوبِ اِنَّ اَمْنًا لَكَ بِرَأْفَتِكَ عَلَى  
خَلْقِكَ وَبِحُزْنِكَ الْمُسْتَضِطِّعِ مِنْ سَنَائِدِكَ اَنْ تَرُوْا لِمَنْ رَزَقَ الْقُلُوبَ بِالسَّلَامِ وَفُوتَ الرِّزْقُ بِالْعَقْدِ  
لَا تَسْتَعِيْنُ بِهَا عَلَى بَسَاطَةِ الْكَلَامِ وَتَحْقِيقِ الْخَبِيْثِ وَالْاَقْدَامِ فِيْ ذَا الدُّنْيَا وَذَا السَّلَامِ وَزُوْنَةُ  
بِرِّ الشَّاعِلِ فِي الْبَيَانَةِ بِجَلْمِكَ وَفُوتِكَ بِذَا الْخُلَاصِ وَالْاَقْرَامِ

## فصل 25: اسلام حسنی کا پانچواں طریقہ اور اس کے چیدہ اسرار

عوام اور بدشاہوں میں عزت حاصل کرنے کا عمل

سطح پر کہ ۱۱۱۱ سنی میں سے اقلیٰ العظیم الخبیث الکثیر الفخیر النور الہی ذو الخصال والاقترام  
ایسے ۱۱۱۱ ہیں جن کے دیکھنے والے بدشاہوں کی موت کوئی عمل بدشاہوں کے نزدیک بھی نہیں ہو سکتا۔ لوگ ہی اس کے ذکر کرتے رہے کہ  
تمام مانتیں یہ دلی کرنے کی کوشش کریں گے کہ کوئی اسے دیکھے گا اس سے خوف کرے گا اور اس کی عزت و احترام کرے گا۔

عوام میں مقبولیت پیش و آراء میں حسن میں اضافہ

۱۱۱۱ اقلیٰ العظیم کا ذکر کرنے والے بدشاہوں پر مزید دباؤ ہے کہ اس کی اسے بدشاہوں کے سب لوگ اس سے محبت و  
عزت کرتے ہیں۔ اس کا نقل و سچا ہونا ہے اور دیکھ کر ہی محبت ہوتی ہے۔ سب لوگ اس کی بات سنتے اور دیکھتے ہیں اور اس کے تمام  
جملے پسند ہوتے ہیں۔

یہ عمل سیدہ و عجم پر شرف قریشی ہیں دونوں ۱۱۱۱ کے ذاتی مددگار ہوتی ہیں کہ اسے پاس دیکھ کر غلطی کی مصلحتوں میں  
ہیں اور لوگ اس کی بے غلط عزت کریں۔

غلط غلطی کا نام الخبیث الہی کے لئے مناسب ہے۔ اگر اس کا عمل کر لیں گے تو اس کے لئے اس کی مصلحتوں میں  
بہ اضافہ ہوتا ہے اور اس نام کے لوگ عداوت کرنے تو وہ حسن عقل اور اچھی عادات و عادات والا ہو جائے گا۔

حصول قبولیت و مقبولیت پر طلبہ اور مولوی جانوروں سے حفاظت:

۱۱۱۱ الخبیث المستغنی کے ہمارے غلط غلطی نہیں ہیں وہ ہمارے غلط غلطی کرتے ہیں۔ ہمت اور روح کو ہلکی دیتا ہے۔  
عقل ہی کے ہمارے غلط غلطی ہیں اگر عقلی شرف میں ہیں کہ کہتے تو اس کی غلطی ہے جس کی اس سے محبت کرے گا اور غلط غلطی  
و غلطی کے ہمارے اس کا نام بدل دے گا۔

اسم الخبیث کے ہمارے غلط غلطی ہیں اور اسے اور تمام غلطی جانوروں سے ہے۔

وہی اچھی عزت اور اضافہ

۱۱۱۱ الخبیث الہی کے ہمارے غلط غلطی ہیں اور تمام غلطی ہیں اور اس کا نام بدل دے گا۔  
وہ غلطی سے غلط کرتے ہیں اور اسے غلط کرتے ہیں۔ اگر ہی ہمارے اس کے غلط غلطی ہیں۔ غلط غلطی ہیں۔  
یہ بھی میں کی آگ میں غلطی ہے اور اس کی غلطی ہے اور اس کے غلط غلطی ہیں۔

## عزت و قار و جلال کا حصول

۱۔ اَلْمُحْمَدُ قَرِيبُ الْخَلَائِلِ وَالْإِسْلَامُ كَلَامُكَ اِذَا كَرِهْتَ خَلْقَ لِبَاسِ عِزَّتِ وَ قَرِيبُ جَلَالِ وَ قَرِيبُ رَحْمَتِ ۚ  
 جانتے جا کر کہ اس کا ذکر کرتے تو اس عالم کے دل میں اس کی صیغت داخل ہو گی۔ جو محض اسم الشَّعْبِ کا نقل ملے وہی جا کر  
 سرِ اوقات کے لیے پڑھ کر اس کے اہم فی میں پڑے تو کبھی دولت میں گرفتار نہ ہو گا کبھی برکت کے لئے راحت خودی ہے۔  
 دشمنوں پر وقار حاصل ہو:

اَللّٰهُ تَعَالٰی ۱۴ م خبیثت دشمنوں کو دفع کرنے کے لئے اسم اعظم کا علم رکھتا ہے۔ اس کے اسلک کا نام جہانگیر ہے اس کے  
 تحت چار اسم ہیں ان میں سے ہر ایک ۵۵۰ معجزے رکھتا ہے اور ہر صفت میں ۵۵۰ اسلک ہر صفت میں ۵۵۰ اسلک اسلک کی مدد کرتا ہے۔  
 اس کے بارے میں اسلک آگاہ اس کی صفت چاہی کرتا ہے۔ اسم الخبیثت کی دعا ہے۔

بَا خَبِیْثَ اَنْتَ الَّذِیْ تَضَعُ الْمُفْتَزِقَاتِ لَا تُظْهِرُ الْفَرَجِیَّةَ وَ اَنْتَ الَّذِیْ فَرَقْتَ جَمِیْعَ  
 الْعَوَابِ فِیْ عَقَابِ الثَّقِیْلِ وَ اَنْتَ الَّذِیْ تَنْقُضُ الْعُقُودَ لِیَلْبَابِ الْاَسْوَدِ وَ خَفَاتِیْ الْاَمْوَدِ  
 اَسْأَلُكَ بِسْمِ جَلْبُكَ الْمُتَكَلِّمِ وَ تَسْبِطِ حُكْمِكَ فِیْ غَاوِیْ جَلْبُكَ اَنْ تُرْزَقَ فِیْ بَیْتِ جَسَدِیْ وَ اَنْ  
 لِذَلِیْنِ الْخَلْفَةِ وَ تَقْضِیْ اَنْ اُتَوَاتِ الْعِیْ وَ الْعِظَابِ بِسْمِ وَ غَاوِیْ یَا زُبَّ الْعَالَمِیْنَ  
 دیوبند عزت کا حصول

اس خبیثت میں محمد جلال و جلال اللہ کے ہر صفت میں اس سے دل مدد ملے گا ہے اور اسمہ مختلف ہوتے ہیں اس کے اسلک  
 کا نام جہانگیر ہے اس کے تحت چار اسم ہیں ان میں سے ہر ایک ۵۵۰ معجزے رکھتا ہے اور ہر صفت میں ۵۵۰ اسلک ہر صفت میں ۵۵۰ اسلک اسلک کی مدد کرتا ہے۔  
 اسم کے بارے میں اسلک آگاہ اس کی صفت چاہی کرتا ہے۔ اسم الخبیثت کی دعا ہے۔

بَا خَبِیْثَ اَنْتَ الَّذِیْ وَصَلْتَ نَفْسُكَ بِغُلُوْبِ الْخَلَائِلِ وَ اَنْتَ الَّذِیْ خَلَّاتِ لَا خَبَابَ عِوَابِ  
 الرُّوحِ وَ اَنْتَ الَّذِیْ عَرَفْتَ لِبَابِ وَ خَبِیْثَ حَقِّ الْكُفَالِ اَسْأَلُكَ بِجَلْبِ الْفَلْجِ وَ الْقُدْرَةِ  
 وَ الْعِلْمِ وَ جَعَلْتَ الشُّوْرَةَ وَ الْخَلْمَ وَ الْعِلْمَ وَ كَمَالَ الْقُوَّةِ وَ الْقُدْرَةَ وَ الْعِزَّ وَ اَنْ تُرْزَقَ فِیْ رُؤُفَةِ  
 جَمَالَكَ الْمُتَسَبِّطِ فِیْ حُلُوْمِ الْمُتَعَالِیْنَ لِأَنْ اُنْهَیَافَ الْغَنَّةِ وَ الشُّوْرَةِ فِیْ عَمَلِ الْقَدَائِمِ وَ الْقَبَسِ  
 مِنْ نَهَابِ نَفْحِكَ بِرَّ مِنْ مِّنَ الْأَسْوَدِ الْمُتَشَدِّجِ إِلَى السَّیْبِ الْمُتَعَالِیْنَ وَ اَنْ تُرْزَقَ فِیْ قُوَّةِ نَفْثِ بَیْضِ اَنْ اُنْ  
 بِهَا قُوَّةُ الْفَرَجِ وَ الشُّوْرَةِ الْمُتَقَلِّبِ بَا عِلْمِ بَا عِلْمِ

اللہ کا کرم اور بخشش عالم ہو

اس الکفرتم میں اسم اعظم کے وہ صفت ہیں۔ اس کے تمام کا نام جہانگیر ہے۔ ہر چار اسموں پر عالم ہے جس میں سے ہر  
 صفت ۵۵۰ معجزے رکھتا ہے اور ہر صفت میں ۵۵۰ اسلک ہر صفت میں ۵۵۰ اسلک اسلک کی مدد کرتا ہے۔

بَا خَبِیْثَ اَنْتَ الْمُتَكَلِّمُ عَلَى الْأَوْبَاءِ بِخَلْمِ الْمُتَعَرِّفَةِ وَ الرُّوحِ وَ اَنْتَ الَّذِیْ عَطَوْتَ عَشْرَ  
 حُكْمَ وَ عَرَفْتَ بَابِ الْاَسْوَدِ اَسْأَلُكَ بِجَلْبِ الْفَلْجِ وَ الْقُدْرَةِ وَ الْعِلْمِ وَ كَمَالَ الْقُوَّةِ وَ الْقُدْرَةَ وَ الْعِزَّ وَ اَنْ تُرْزَقَ فِیْ رُؤُفَةِ  
 الْأَعْمَالِ فِیْ الْكُرْهِ اِنْ قُدْرَ عِزَّ وَ اَنْ تُرْزَقَ فِیْ رُؤُفَةِ الْاَسْوَدِ اَسْأَلُكَ بِجَلْبِ الْفَلْجِ وَ الْقُدْرَةِ وَ الْعِلْمِ وَ كَمَالَ الْقُوَّةِ وَ الْقُدْرَةَ وَ الْعِزَّ وَ اَنْ تُرْزَقَ فِیْ رُؤُفَةِ





أَعْلَتْ قُدْرَتُكَ عَلَى مَا وَبِعْتَ جَلْفُكَ أَسْأَلُكَ يَا وَاسِعَ الْغُفْوَةِ أَنْ تَغْفِرَ ذُنُوبِي وَ تَشْفِ عَثْوِي  
وَأَجْلِفْني وَاسِعًا فِي الْأَعْزُورِ وَاقِفًا عَلَى تَوَاطِي الثُّورِ وَالطُّورِ مُجِيبًا بِنَايَ خِصَابِ الْمُدُورِ  
وَأَغْرِجْنِي مِنَ الْغُلَامَاتِ إِلَى الثُّورِ يَا وَاسِعَ  
لَيْتَ مَفِيدٍ وَرَدٍّ وَخَفِيفِ

اس الْحَكِيمِ عظیم اسم ہے۔ اس میں اسم اعظم کا ایک حرف ہے۔ اس کے مائل کا ہم ردوا نکل ہے۔ یہ چار اسموں پر  
مالم ہے۔ ہر حرف 20 سطروں کا گراں ہے اور ہر صف میں 20 مائل یا سور ہیں۔ اسم الْحَكِيمِ کی دعا یہ ہے۔

يَا حَكِيمُ أَلْتِ الذِّينَ أَخْلَعْتَ أَرْكَانَ الْوُجُوهِ بِصِفَائِكَ وَأَلْتِ الذِّينَ تَسْتَلِثُ لُوزَ غُفْرِكَ  
فِي قُلُوبِ أَخْيَابِكَ لَكَ عَوَاقِبُ مَا أَكْبَهْتَ مِنْ أَفْعَالِكَ أَسْأَلُكَ بِسَمِ ثَوْرِكَ فِي ضَوْرِكَ وَ بِخَيَاةِ  
ذُرْبِكَ لِي زُلُجَ بَحْرِكَ أَنْ تَرَوِّقَ لِي الْجَنَّةَ الْكُلَّيَا وَالْجَنَّةَ بِأَحْلَى الْأَسْهَاءِ حَتَّى أَهْرَفَ غَايَةَ  
الْأَسْهَاءِ وَبِهَاقَةِ الْبَقَاءِ الْأَتِيدِ بِكَ أَنْتَ اللَّهُ الْعَلِيُّ

اپنی محبت پیدا کرنے کا عمل

اس الْوَقُودِ عظیم اسم ہے۔ اس کے مائل کا ہم مصل ہے۔ یہ چار اسموں پر مالم ہے۔ ان میں سے ہر حرف 20 سطروں پر  
گراں ہے اور ہر صف میں 20 مائل یا سور ہیں۔ یہ سب بڑا نکل کے ذریعہ ہیں۔ حلقہ نمبروں کے دو مہاں ملتے آتے ہیں۔  
اس اسم کے ہر حرف کو اس کا مائل بنا لیں۔ یعنی ہر حرف کے ساتھ ایک مائل یا سور لیں۔ اس سے محبت اور قوت برتی ہے اور ظاہری سے ہر  
ایک کے دل میں اس کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ اسم الْوَقُودِ کی دعا یہ ہے۔

يَا وَدُودُ أَلْتِ الذِّينَ أَغْلَقْتَ بِسِ الْفَخِيَّةِ وَالْمَقُودِ لِي قُلُوبَ أَهْلِ الْأَسْوَارِ وَأَلْتِ الذِّينَ  
أَخْلَعْتَ ذَوَابِ الظَّالِمِينَ بِثَوْرِ الْأَنْوَارِ وَ تَخَلَّيْتَ بِالْبُحْرِ الدَّامِ وَالْثَوْرِ الْقَدِيمِ عَلَى الْأَزْوَاجِ فَأَلْتِ  
الْأَفْسَاخَ وَأَعْلَهْتَ الْإِنْسَانَ بِتَكْوِيلِ عَوَاقِبِ السَّيِّئِ وَأَلْتِ تَرَبُّدَ الْإِحْسَانِ لِأَهْلِ الْوَلَايَةِ وَالْمَعِينِ  
بِرَأْفَتِكَ الدَّامِ لِأَهْلِ الْإِيمَانِ بِالْمَعْرِفَةِ وَ حُسْنِ الرَّحْمَةِ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِخِيَمَتِي الْأَيْكَةِ وَ خِيَمَتِي  
لِقَاعِكَ أَنْ تَجْعَلَنِي مِنَ الْوَلِيَّاتِ الذِّينَ هُمْ فِي قُطْبِكَ وَ لِقَاعِكَ مُتَقَبِّلُونَ وَ لَكَ ذَاكِرُونَ وَ  
تَفْعَلُونَ ذَاكِرُونَ وَ إِلَيْكَ الْيُسُورُ وَ أَخِيْرُ خِيَاةِ الْأَتِيدِ وَ قُرْبِي بِكَ فَيَنْزِلُ لُورُ وَ جِهَتِكَ وَ عَزِيمَتِكَ  
بِأَحْسَنِ الْعَدُوِّ حَتَّى لَا أَتَخَوَّكَ إِلَّا بِكَ وَلَا أَسْتَكْنِ إِلَّا إِلَيْكَ وَلَا أَجِدُ إِلَّا بِكَ فَالْتِ الْمَعْبُودَ لِأَهْلِ  
الْعِزِّ فَإِنَّ أَلْتِ الْمَكْتُوبِ لِي أَهْلِي عِلْمِكَ بِالْإِيمَانِ

یوحید پر حق پر راہ معلوم کرنے کا عمل

اس الْفَجْزِ عظیم اسم و علم کے حروف ہیں۔ ایک حرف ہے۔ اس کے مائل کا ہم ردوا نکل ہے۔ یہ چار اسموں پر مالم  
ہے۔ ان میں سے ہر حرف 20 سطروں کا گراں ہے اور ہر صف میں 20 مائل یا سور ہیں۔ ہر حرف کے مائل میں ہر حرف کو  
آخر کہاتے ہیں جنہیں چلے سے وہ ہیں۔ مگر قدام الْفَجْزِ کی دعا یہ ہے۔  
يَا مُجِيبُ أَلْتِ الذِّينَ تَجَدَّدُ ذَاكَ بِخَلَالِ صِفَائِكَ وَأَلْتِ الذِّينَ عَظُمَ جَدِيدُكَ لَكَ الْقُدْرَةُ



## ہے اندازِ رزق کا حصول ہر چیز میں برکت

اس مسئلہ کے ذکر پر مدعا سے کہنے والے کو خط خفیٰ میں یہی فرمایا حضرت کرتا ہے۔ اس نام کے خواص دوامِ نعمت کے لیے حبِ باطن رکھتے ہیں۔ برکتِ بقیل ہوتی ہے اور انکی جگہ سے رزق ملتا ہے جہاں سے گھنٹی بھی نہ ہو۔ کھانے پینے کی ہر چیز اس نام کا ذکر کرے اس میں برکت ہوگی۔ جو شخص ہر کھانے کے بعد یہ دعا کا ذکر کرے تو کبھی غیب نہ ہو۔ اگر اس شکوہ کے بعد کو چار روز کے مسلسل اس دعا اور دھرم کے ذکر کرے تو رزق کی کمی نہ رہے اور ہر وقت سے محفوظ رہے۔

## دشمنوں سے حفاظت

۱۱۱۔ اَلْحَسْبُ بِنْتُ الْوَكَيْلِ کے ذکر کرنے والا دشمنوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر ظالم کی مظلوم پر دستِ ظلم رواں کرے تو اگر کو چاہے کہ جس کے وقت میں اس نام کو ان کے بعد کے سوا کسی دوسرے کے ساتھ نہ کہے۔ اَللّٰهُمَّ عَنِّيْ اَحْسِبْ بِنْتُ وَ اَتُوْكَلْ عَيْنِيْ اَمْرٌ فَلَا يَ الْغُلُوْبُ تُوْءِ اَسْ ظَلَمِيْ كِرْتِ ہوگی۔

## غزوہ کا وقت سے نجات

۱۱۲۔ اَلْفُطَيْطُ الْفُطَيْطُ کے ذکر کرنے والے رزق کے قطعے اور پہچانی پیش کی ضروری چاہی ہوئی ہیں۔ ان ۱۱۲ کی برکت سے عورت کی زندگی اور شہادت کی سوت نصیب ہوتی ہے۔

اگر فرضِ رواں ہو وہ دعا کا ذکر کرے تو اس کا فرض بدل جاتا ہے کہ وہ اس نام کی حاجت غزوہ کا وقت دور کرنے میں بہت زیادہ اثر ہے۔ رزق کا قطعہ ہر ۲۰ سال میں دو بار ملتا ہے چاند میں گزرتا ہو جاتی ہے۔ درحقیقت خط خفیٰ کا ذکر مت چلی چیز ہے۔ سب عباد میں سے سحرِ مجاہد ذکر ہوتی ہے۔ ہر شخص ۹۹ نام کے ذکر پر پوری کرتے ہوئے بھی برکتِ ذکر الہی میں مشغول رہے۔ اگر کبھی خط خفیٰ کی توجہ دہری کے خیال سے کیا جائے کسی بددلی کیلئے تو اگر نہ کیا جائے۔

## برقاری

وہ سب جس کا گمان بھی نہ ہو:

ایک روز گ نے لیا کہ جو شخص دنیا کے خیال سے خط خفیٰ کا ذکر کرتا ہے تو صرف دنیا ہی اس کا حصہ ہے جو وہ شخص خط خفیٰ کا ذکر مجاہد کے خیال سے کرے گا تو خط خفیٰ اسے نصیبِ حقیقی عطا کرے گا اور نہ کسی کے لیے کیا اور نہ دیکھی ہوئی اور نہ کسی کے دل میں ہی کے حصول خیال آتا ہو کہ

عصہ قدسی ہے خط خفیٰ نے لیا ہے جس شخص کو مجھے ذکر کرنے دیکر دیکھائی سے بچ رکھتا ہے اسے دعا کرنے والوں سے ہر چیز مجاہد کہیں کہ خط لے جاتا ہے اپنے دست کے ساتھ مخصوص کرتا ہے جو خط دوسرے شخص کو کرم دیتا ہے۔

## شہادت پانے کے لئے عمل

خط خفیٰ کا ۱۴ شہیدِ عظیم نام ہے۔ ہر شخص اس نام کے ذکر پر مدعا سے کہ اسے شہادت نصیب ہوئی ہے۔ اس کے خاکل ۱۴ نام لڑنا رکے ہیں۔ یہ چار فرسوں پر قائم ہے کہ ان میں سے ہر ایک 28 سطروں پر گزرتا ہے اور ہر صفحہ میں 28 خاکل ۱۴ ہیں۔ اس نام شریف کے ذکر کے پاس خاکل ۱۲۰ ہے۔ اس نام کی دعا ہے:

يَا شَهِيدُ اَنْتَ الَّذِيْ جُهِدْتَ بِفُطَيْطِكَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَ اَنْتَ الْعَالِمُ الَّذِيْ اَغْلَقْتَ عَيْنَاكَ بِالْقُرْآنِ وَ اَنْتَ الَّذِيْ مَنَعْتَ اَزْوَاجَهُ لَقَدْ لِيْ عَوَالِيْمُ الشَّجَابِ وَ اَنْتَ الْعَالِمُ بِالْمَكْنِيِّ وَ الشَّهَادَةِ وَ اَلْغُلُوْبِ عَيْنِيْ اَمْرٌ فَلَا يَ الْغُلُوْبُ تُوْءِ اَسْ ظَلَمِيْ كِرْتِ ہوگی۔

FREE BOOKS

<https://www.facebook.com/gulshar>

## القرون الذہنیہ

### اسم حق کے عجیب و غریب خواص:

اس حق یعنی ہر حق خلق کی تمام ہے۔ ہر اصل کے بہار کو اکابر پہنکا ہے۔ اس کی ہمتیں اس کے ملک میں قائم ہوتی ہیں۔  
اس حق سے پہنچتا ہے ہر ملک صحت کرتا ہے۔ اس کے اسفل کا نام صرف نکال ہے۔ اس کے تحت چار سوار ہیں۔ اس میں سے ہر سوار  
100 ملوں پر گرجا ہے اور ہر صف میں 100 اسفل سوار ہیں۔ اس کا اسفل ڈاکر کے پاس آتا ہے اور اس کی حالتیں ہوتی  
کرتا ہے۔ اسم حق کی دعا ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا حَقُّ اَنْتَ الَّذِي خَلَقْتَ الْاَنْوَارَ وَ تَوَزَّيْتَ ظُلُمَاتِ الْقُلُوبِ وَالْاَسْوَارَ وَ اَنْتَ الَّذِي  
اَبْدَيْتَ السِّرَ لَا ظَهَرَ الْقَرَحَ وَالشَّرَّ وَالْاَلْسَ وَ لَذِي الْخَيْرِ وَ اَنْتَ الْخَقُّ الشَّاطِلُ بِكُلِّ لِسَانٍ  
اَمْثَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَبِيْبِكَ وَ خَلِيْقِكَ وَ نَجِيْبِكَ اَنْ تَرْزُقَنِي الْوَفَاءَ بِحَقِّكَ وَالشَّفَقَةَ عَلٰى  
خَلْقِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اَللّٰهُ الَّذِي الْعَظِيْمُ وَالشَّانِ

### مال و خزانہ کی حالت کے لئے عمل

اس حق کا اسم التوکل صمیم اسم ہے۔ اس کا اسفل نکال ہے۔ اس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم کے تحت 100 ملوں  
ہیں اور ہر صف میں 100 اسفل سوار ہیں۔ اسم حق ہر چیز میں سوار ہوتا ہے۔ اسم التوکل کی دعا ہے۔

يَا وَكِيلُ اَنْتَ الَّذِي تَوَلَّيْتَ اَنْوَارَ الْخَلَائِقِ وَ اَنْتَ الَّذِي تَحْمِلُ الْقُرُونِ وَالْخَفَائِقِ وَ اَنْتَ  
الَّذِي تَبْلُغُ الشَّافِقِ وَ تَرْفَعُ الْغَبِيْرَ وَ تَحْمِلُ فِىْ اَرْوَاقِ الْفَرِيْدِ وَالْاَلْبَانِ وَ لَكَ  
الشُّكْرُ وَالْاِسْتِغْرَاؤُ اَمْثَلُكَ يَا رَبِّ الْاَزْوَابِ وَ عَسَيْتَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ رِزْقًا هٰذَا هِىَ الْقُوَّةُ وَ  
كَمَالًا هِىَ الْقُوَّةُ وَ كُوْرًا هِىَ الْجُودُ وَ مَقَانًا هِىَ الْقُرْبَى وَ رُوْنَةً اَذْرُكَ بِهَا الْجَبِيْنَ وَ لِسَانًا اَذْرُكَ بِهِ  
الْحَيَاةَ فَالْتَّجَمِيعِ الشَّفَقَةَ لَابِ الْاَنْوَارِ وَ اَنْتَ الْقَابِزُ عَلٰى نَفْسٍ مِّنْ هِىَ الْقُوَّةُ

### ہر حالت پر رکی ہو

اس قرون کا نام نور ہے۔ اسم ہے۔ اس کے اسفل 100 اسفل سوار ہیں۔ اس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم میں سے ہر ایک حاکم 100  
ملوں کا گرجا ہے اور ہر صف میں 100 اسفل سوار ہیں۔ اسم کا اسفل ڈاکر کے پاس آتا ہے اور اس کی حالتیں ہوتی ہیں۔ اسم  
القرون کی دعا ہے۔

يَا قَرِيْبُ اَنْتَ الَّذِي تَوَلَّيْتَ ظُلُمَاتِ خَطَرِكَ عَلٰى الْاَزْيَافِ وَ اَنْتَ الَّذِي اَخْلَطْتَ اَهْلَ الْاَضْيَافِ  
عَلٰى شَرْكَهِمْ خَاصِجِ الْكُشْفِ وَالْاَخْيَارِ وَ اَنْتَ الَّذِي تَوَزَّيْتَ قُلُوبَ اَخْيَابِكَ بِاِلَاحَاتِهِ وَ اِلَاحِيَّتِهِ  
اَمْثَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَبِيْبِكَ وَ خَلِيْقِكَ وَ نَجِيْبِكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ قُوَّةً مِّلَكَ وَ لَذَرَةً اَمْعَنَ  
بِهَا مِنْ لَحَقِ عِبَادِيْ خَاسِرًا وَ اَبْدِيْ بِظُلْمِكَ الْمَظْهَرِ عَلٰى اَصْحَابِ الْاَضْيَافِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

قرون

## اس میں اور اسم دل کے مَوَکَل کی تفسیر

اس خبیثہ ام عظیم اسم ہے۔ اس میں اسم اعظم کا ایک حرف ہے۔ اس کے مَوَکَل کا ام قضا کرنا ہے۔ اس کے تحت ہر نام  
ہی ہر نام 999 معنوں پر گہرا ہے اور ہر صف میں 999 مَوَکَل ہوتا ہے۔ اس کے دیکر کے پاس مَوَکَل آتا ہے۔ اس کی دعا ہے:  
يَا مَنِئِيْلُ اَنْتَ الَّذِي وَخَّشْتَ فِيْ قُلُوْبِ اَهْلِ الْقُرْجَبِ وَاَنْتَ الَّذِي تَنْكُثُ اَوَّلِيَّاءَ لَا فِيْ ظُلْمٍ  
عَلٰى مَنْ مَرَّ بِهِ وَاَنْتَ الَّذِي جَمَعْتَ الْغُلُوْمَ بِاَسْرَافِئِيْ فِيْ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ اَسْأَلُكَ بِالْاَلِهِيَّةِ وَنَسَبِ  
مَلِكِكَ اللّٰهِ اَنْ تَكْشِفَ عَنْ قُلُوْبِيْ سِرَّ اَسْرَارِ الْكُتٰبَاتِ وَاَنْ تَجْعَلَنِيْ بِالْعَمَلِ اِيْلَكَ اِلَى اَخْلَى  
الْمَرْجَاتِ وَاَنْ تَرْفَعَنِيْ اِلَى لُزُوْمَةِ الْمُتَّقِيْنَ اَسْأَلُكَ الْقُوَّةَ وَالْقُدْرَةَ اَللّٰهُ اَنْ تَقْبَلَنِيْ عَلَى  
بَابِكَ بِاَخْوَالِ السَّالِحِيْنَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَلِيْمُ وَالشَّاهِدُ وَالْمُخَيِّبُ

## پندرہ مرتبے کا حصول

اس وائی عظیم اسم ہے۔ اس کے مَوَکَل کا نام کرنا ہے۔ اس کے تحت ہر امر ہے۔ ہر امر 999 معنوں پر عام ہے۔ ہر  
صف میں 999 مَوَکَل ہوتا ہے۔ اس کے دیکر کے پاس مَوَکَل آتا ہے۔ ہر اس کے لئے پندرہ مرتبے حاصل کرتا ہے۔ اس وائی کی دعا ہے:

يَا وَائِيْ اَنْتَ الَّذِي اَخْبَيْتَ ذُوِي الْقُرُوْلِ وَالْبَضَائِرِ وَاخْفَيْتَ مَكْتُوْبَاتِ السُّعَادَةِ وَاَنْتَ  
الَّذِي وَفَّقْتَ لِرِوَاةِ الْحَيٰوةِ اَزْدِيَّةً قُلُوْبِ اَهْلِ الشَّرْحِ وَاَنْتَ الْمَجِيْدُ وَالْمَوْلٰى وَالْمُطَهِّرُ وَالْمُحْكِمُ  
وَالْقَادِرُ اَسْأَلُكَ سِرَّ مَنْ اجْتَمَعَتْ مِنْ اَوَّلِيَّاءِ وَسِرَّ مَنْ اَخْبَتْهُ مِنَ الْاَكْبَادِ وَبَلَدٍ قَدْ بَكَتِ الْفَتْبُ  
بِخَوَابِ الْكَلِمِ اَنْ تَضْرِبَنِيْ عَلَى اَعْدَائِيْ وَاَنْ تَكُوْنُ لِيْ اِلَهًا وَاَلِيًّا

## اس میں دے مَوَکَل کی تفسیر

اس خبیثہ ام عظیم اسم ہے۔ اس میں اسم اعظم کے حرف میں سے ایک حرف ہے۔ اس کے مَوَکَل کا ام قضا کرنا ہے۔ اس  
کے تحت ہر امر ہے۔ ہر امر 999 معنوں پر گہرا ہے اور ہر صف میں 999 مَوَکَل ہوتا ہے۔ اس کے دیکر کے پاس مَوَکَل آتا ہے۔ اس اسم  
کی دعا ہے:

يَا خَبِيْثُ اَنْتَ الَّذِي خَبَيْتَ نَفْسَكَ بِمَا يَلِيْلُ مِنْ جَلَالِكَ وَاَنْتَ الَّذِي اَثْبَيْتَ عَلَى بَشَرٍ  
لَيْتِكَ وَاَوَّلِيَّاءَكَ وَاَنْتَ الْمُخْلِقُ الْعَلِيِّ عَلَيْكَ بِخَدَمِ نَفْسِكَ اَزْلاً وَاَبَدًا وَاَنْتَ الْمُنْعَزَلُ عَنْ  
الْبَيْعَةِ اِلَيْكَ دَائِمَةً سِرًّا اَسْأَلُكَ بِسِرِّ خَدَمِكَ الثَّابِتِ فِيْ قُلُوْبِ اَهْلِ وَبَلَدٍ اَنْ تَرْفَعَنِيْ قَرْبَةً قَدِيْمَةً وَ  
اَللّٰهُ عَزَّ وَاجْعَلْ اَعْدَائِيْ وَاَخْلَافِيْ خَبِيْثَةً وَاَعْدَائِيْ خَبِيْثَةً وَاَزْدِيْنَ  
بَلَدٍ اَللّٰهُ عَزَّ وَاجْعَلْ اَعْدَائِيْ خَبِيْثَةً وَاَزْدِيْنَ بَلَدٍ اَللّٰهُ عَزَّ وَاجْعَلْ اَعْدَائِيْ خَبِيْثَةً وَاَزْدِيْنَ



اصل ہوتی ہے اور اعلیٰ تعلیم کی طرف سے جلد سمجھا دی گئی ہے۔

المجلة

ہو خلی کے اسم خلی میں پانچوں سے شمار پانے کی غاص کا اثر ہے۔ اس کے خاکہ کو افہامی بر صوبہ انگلی اور مری سے  
 معلوم دیکھتا ہے۔ اس کا اگر پانچوں سے معلوم دیکھتا ہے، اور پانچوں اس کے جسم میں نہیں آتے۔ اگر مریض 422 ہا اسم خلی  
 چہ کریم کریں اور سورہ فاتحہ سب سے چہ کریں وہاں بھی اور دم کریں تو مریض شفا پا جائے۔ دیکھتے ہیں۔

[illegible]

میں نے محمود بنی شاد کو اس کا عقیدہ چاہنے کے لئے کلاں میں عرض کیا کہ میں کوئی عقیدہ تمام مسلمانوں نے اس سے غلط کر کے دیا ہے اس کے علاوہ سے انکار کر دیا۔ اس نام کے ذکر کی ہر کشت سے دور چار دیواری کے دور سے دور ہو گیا۔ وہ میرا ہوا گیا جیسے یہ مخصوص پہاڑی اسے کبھی کوئی حق نہیں تھا۔ ہر شخص اس نام شعلی کے علاوہ کا عقلی یا کارکن نہیں دیتی اب دوسرا یاد رکھنے کے پانی سے دھو کر مریض کو دے دیا۔ یاد رکھنے کے لئے شعلی اسے شفاء دیتا ہے۔

اس شخصیت عظیم اس ہے اس میں اس عظم کے خلاف میرے ایک حرف ہے۔ اس کے خاکل امام قیامی ہے۔  
اس کے قصہ چار حکم ہیں۔ ہر حکم ۱۵۰ صفحوں کا ہے۔ ہر صفحہ میں ۱۵۰ خاکل ہوں۔ اس شخصیت کی رہا ہے۔

بما يخصني آت الذي أخضعت القدس الخلاقي وأنت الذي قلعت من أولياءك مثل  
الخلاقي وأنت الذي أدخلت أهل العنصرة إلى الثور العظيم الذي هو فوق بقعة الأخلاق  
والخلاقي وأنت الخياط يجمع المتخلفات الذي يخصني أعينهم وأجسامهم وألحمتهم من  
جميع الأوقات حتى يمتد أمر زمني ولا يتبع عاكس متني صاع أمالك ألهم بما ذا القطر  
العظيم أن تترأس الإحصاء وملك عقلي الأشياء والوصول إلى برزخا

اسلام نظام کے منہجوں کی تصویر

حضرت قتیبہؓ کا اسم الفیہیٰ عظیم اسم ہے۔ اس میں اسم اعظم کے حروف ہیں۔ ایک حرف ہے۔ اس کے متاثر کنندہ ۱۴ ہیں۔  
کیونکہ اس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم ۵۵ متاثر کنندہ رکھتا ہے اور ہر حرف میں ۵۵ متاثر کنندہ ہیں۔ اسم الفیہیٰ کی دعا

٢٤٠  
يَا مُدْبِرِينَ آتِ الْفُلَّ الَّذِينَ أَقْبَضْتُمْ بِيَدِ الْوَحْدَةِ مِنْ قُلُوبِ أَهْلِ التَّوْحِيدِ وَ زَلَفْتَ لِقَاءَ الْحَقِّ  
فِي حُجُورِ أَهْلِ التَّخَرُّبِ وَ لَحِثْتَ زَايَةَ الْمَعْرِفَةِ لِيْنِ قِيَامِ عِلْوِي أَهْلِ الظُّرْبِ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِمَا  
أَنْقَضْتَ مِنْ قُلُوبِ الْاَكْبَادِ وَ بِمَا أَثْبَتَ مِنْ خَاتَمِ الْاَزَلِيَّةِ وَ بِمَا تَلَوْتَ مِنْ ذَاهِبِنَا مِنْ وَلَاقِي  
الْآلَاءِ وَ التَّعْصَمِ أَنْ تُوَدِّعَ إِلَيْنَا فِي الْاَبْدَانِ وَ الْاَلِهِيَّةِ وَأَنْ تُخَيِّرَ فِي الشَّرَاءِ وَ الْعُرَاءِ

یہ نقل کا نام الفیضہ فقیر ہے۔ اس میں حکیم کے غرضی سے ۱۲ صوفیہ اس کے تمام کام ضمیمہ کیے  
اس کے تحت ۲۰ صوفیہ ضمیمہ آکر ہے اور یہ بھی تمام حوالہ اس میں ہے۔ اسم الفیضہ کی بنا ہے۔

يَا مُعِندَ آتِ الْبَرِّ ذُخْرَ الْغَلَّاقِ فِي الْأَنْصَابِ وَالْأَوْحَادِ إِلَى عِندِكَ وَأَنْتَ الْبَرِّ

أَعَدْتُهُمْ إِلَى خَلْقِهِمْ الْأَوَّلَى بِقَوْلِكَ وَلَقَدْ رَجَعْتَ الْيَابِقَةَ لَكَ هَيْجُ وَالْقَاءُ وَالْوَلَعَةُ وَالْهَيْجَةُ وَالْأَنْتِ  
الْمُخْتَرَعُ الَّذِينَ لَكَ جَعَلْتَهُ الْبَدَأَ وَالْأَعَادَةَ وَبَلَكَ تِلْكَ الْوَلَاءَ وَالْإِلَادَةَ أَسْأَلُكَ بِطَائِفِ كُلِّ خَيْرٍ  
تَقُولُ وَيَدْنِي بِطَائِفِ الْأَعَادَةِ وَأَنْ تُوَخِّجَ مَسْرُوعِي بَلَكَ فِي الْقَلْبِ وَالشَّهَادَةِ

اسم الٰہی کی دعا

اس الفیض میں اسم اعظم کے حرف میں سے ایک حرف ہے۔ اس کے سواک ۱۱ نام کراکلیں ہے۔ اس کے قصہ ہر نام  
ہے۔ ہر نام کے تحت ۱۰۰ کلمے ہیں اور ہر صف میں ۱۰۰ سواک نامور ہیں۔ ہر نام اور پلے ہر صف میں ہے۔ اسم الفیض کی دعا ہے۔  
يَا مُخَلِّصُ أَلْتَ الَّذِينَ أَحْبَبْتَ قُلُوبَ جَدِيدِكَ وَأَوَّلِيَاكَ بِذَوْرِ الْكُشْفِ وَالْجَحْلِ وَتَحَلُّتْ  
أَفْوَاقِ أَنْبِيَاكَ بِالْوَضَلِ وَالْجَلِي وَخَلِّتْ أَحْبَابَكَ بِخَلْقِيَةِ الْبُرْقَانِ أَحْسَنَ التَّحْلِي أَسْأَلُكَ  
بِحَبَابَةِ وَجْهِكَ وَنُورِ رَحْمَتِكَ وَرَأْفَتِكَ وَتَسْطِيقِكَ أَنْ تَرُوِّقِي خِيَاةَ عِلْمِيَةِ دَاجِيَةِ لَا تُعْرِثُ بَعْدَهَا  
وَأَجْعَلِي خِيَاةَ فِي الدَّارَيْنِ وَأَهْذِي مَنَافِقَةَ الْكُفْرَيْنِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

اس مہمت کے سواک کی تمجید

اس الفیض میں اسم اعظم کے ۱۰ حرف ہم کر ہیں۔ اس کے سواک ۱۱ نام فرمائی ہیں۔ اس کے قصہ ہر نام میں  
ہر نام ۱۰۰۰ صفوں نامور ہے اور ہر صف میں ۱۰۰۰ سواک ہیں۔ اسم الفیض کی دعا ہے۔

يَا مُبِيتُ أَلْتَ الَّذِينَ أَسْأَلُكَ بِالْقَهْرِ خَيْرًا وَأَلْتَ الَّذِينَ أَهْلَكْتَ الْقَرَابَةَ بِسُطُورِ  
فَضْلِكَ سِرًّا وَخَيْرًا وَأَلْتَ الَّذِينَ أَوْحَلْتَ مِنْ أَشْرَاكَ بَلْ كَلِي الْكَلِمَ حَكْمًا وَأَعْرَأُ أَوْحَلْتُهُمْ إِلَى خَا  
أَوْعَدْتُهُمْ فِي الْخَجِيمِ وَالْطَّبَابِ وَلَا تَقْلَبُهُمْ لَحْظًا غَلَبَهُمْ مِنْ قُرُونِ الْجَنَابِ أَسْأَلُكَ أَكْلَهُمْ  
بِلَقَائِكَ الْخَلْقِي وَتَرَكَا الْوَلِي أَنْ تُخْبِي فَلْيَنْ بِذَوْرِكَ وَأَنْ تُبِيتُ أَغْدَاةِي بِذَوْرِ كَلْفُورِكَ يَا مُبِيتُ

اسم الٰہی کی دعا

ط حقل کے اسم الفیض میں زندگی کے قصص معمول ہر نام کی ہر صف میں ہے۔ اس کے سواک ۱۱ نام صحابی ہیں  
ہے۔ ہر نام ۱۰۰ صفوں نامور ہے اور ہر صف میں ۱۰۰ سواک نامور ہیں۔ ہر نام کے پاس اس کے سواک ۱۱  
ہے۔ اسم الفیض کی دعا ہے۔

يَا حَقُّ أَلْتَ الَّذِينَ تَسْطِطُ الْخِيَاةَ فِي الْفَلَاكِ وَتَحَلُّتْ سِرًّا أَنْبِيَاكَ عَلَى الْإِقْلَادِي وَ  
سَامِعْتَ أَهْلَ الْخِيَاةِ مِنْ يَوْمِ الْفَلَاكِ وَأَحْبَبْتَ خِيَاةَ الْقَلَابِ بِخِيَاةِ مَنَافِقِكَ وَأَسْأَلُكَ لِقَا  
الْقَضَاءِ بِقَلْبِي سَلْطَانِ سَلْطَانِكَ وَأَخْرَجْتَ لَيْلِكَ وَأَعْلَيْتَ لِي قَرْجًا جَلِيلِي وَتَرَكَا بِأَخْذِ لِقَا  
الْقَالِبِينَ وَخُطْبَتِهِ بِاسْمِ الْخَيْرِ لِي أَسْأَلُكَ الشُّكُوكِ

اسم حق کے سواک کی تمجید

ط حقل کے اسم الفیض میں اسم اعظم کے ۱۰ حرف ہم کر ہیں۔ اس کے سواک ۱۱ نام صحابی ہیں۔ ہر نام کے پاس اس کے سواک ۱۱  
ہے اور ہر صف میں ۱۰۰ سواک نامور ہیں۔ اسم الفیض کی دعا ہے۔



ہا کہو کہ آت الذین أَعْبَدُوا الْوُجُودَ وَ تَسَطَّ عَنْ قُلُوبِ جَنَابِكَ بِسُورَةِ الرَّحْمَةِ وَالشُّجُودِ  
وَأُوجِدَتْ خَبْرَكَ مُخْتَصِداً حَتَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ تَابَعَهُ إِلَى الْمَقَامِ الْمُخْتَصَرِ وَأَتَتْ الْمُتَوَلِّينَ  
بِغِيَةِ الْأَوْدِ الذِّينَ تَقُولُ بِكَ الْأَشْيَاءَ كُلَّهَا وَأَتَتْ لَوْزٍ عَلَى لَوْزٍ أَسْأَلُكَ بِسُورَةِ قَوْلِكَ فِي خَلْقِكَ  
وَبَخْبَرِ وَتَوَلِّيكَ فِي عَقَابِهِ سَنَاتِ رَبِّكَ أَنْ تَرُزَّ فِي تَوَكُّلِكَ عَلَيَّ تَعَبَ الْعِصَةِ وَالْجِدَادِ وَهُوَ  
تَوَكُّلُ الْغَرِيبِ عَلَى الشَّرَاءِ الْمُنَافِعِ فِي التَّعْبَةِ وَالْمَقَامِ

### اسم الواجد کے متعلّق کی تفسیر

اسم الواجد اسم عظیم ہے۔ اس میں اسم اعظم کے حرف میں سے ایک حرف ہے۔ اس کے متعلّق کا نام میانہل ہے۔ یہ  
چار ناموں پر رکھی ہے۔ ہر نام ۱۰ سطروں پر تحریر ہے اور ہر صف میں ۱۰ متعلّق ہمارے ہیں۔ اس کے ذکر کرنے والے ہر متعلّق  
بال ہوتا ہے۔ اس کی دعا ہے۔

يَا وَاجِدُ أَتَى الذِّينَ أَوْ جَدْتُ لَوْزٍ مُخْتَصِداً فِي قُلُوبِ الْأَشْيَاءِ وَأُوجِدَتْ بِسُورَةِ مُخْتَصِداً فِي  
سَوَائِرِ أَسْوَارِ الْأَشْيَاءِ وَأَتَتْ الذِّينَ أَخْبَرْتُ جَنَابَ جَنَابِكَ فِي مَزَاوِ أَعْلَى الْمُخْتَصِرِ وَالْمُحَالِ بِسُورَةِ  
الْغِيَةِ وَالْمَقَامِ الشَّاهِدِ أَنْ تَرُزَّ فِي وَجْدَانِ رُوحِ نَفْسِكَ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ وَالْإِلْجَلَابِ إِلَيْكَ فِي  
الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ وَلَا تُخَوِّجْنِي لِأَخْبَرِ مِنْ خَلْقِكَ بِكَ أَتَى اللّٰهُ الْغَرِيبَ الْقَادِرَ  
اسم الفاعل میں اسم اعظم کا ایک حرف ہے۔ اس کے متعلّق کا نام میانہل ہے جس کے تحت چار نام ہیں۔ ہر نام ۱۰  
سطروں پر تحریر ہے اور ہر صف میں ۱۰ متعلّق ہمارے ہیں۔ اسم الفاعل کی دعا ہے۔

يَا فَاعِلُ أَتَى الذِّينَ أَوْ جَدْتُ الْغَايَةَ مِنَ الْعَدَمِ إِلَى الْوُجُودِ وَأَوْ جَدْتُ كُلَّ شَيْءٍ بِقُدْرَتِكَ  
وَأَتَتْ الرُّبَّ الْمَاجِدَ الْمُعْزِزَ وَأَتَتْ الْقَادِرَ الْقَادِرَ وَأَتَتْ الْبَاطِنَ الظَّاهِرَ وَأَتَتْ الْوَاجِبَ الْوُجُودِ  
أَلَى كُلِّهِ الْمَلَابِثِ وَأَتَتْ الْعَالِمَ بِمَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ عَالِمَ قَادِرٍ خَبِيرٍ بِصِيَرَةِ أَسْأَلُكَ  
بِغِيَةِ مُخْتَصِداً وَاجِلَ أَسْمَاكَ الْخُرُوجِ مِنْ خِلَافِ الدُّنْيَا عَلَى غَيْرِ وَاقْتِنَانِ بِقَادِرِكَ يَا رُبَّ  
الْعَالَمِينَ

اسم الواجد اس اسم اعظم کے حرف میں سے ایک حرف ہے۔ اس کے متعلّق کا نام میانہل ہے۔ اس کے تحت چار  
نام ہیں۔ ہر نام ۱۰ سطروں پر تحریر ہے اور ہر صف میں ۱۰ متعلّق ہمارے ہیں۔ ذکر کرنے والے ہر متعلّق  
بال ہوتا ہے۔

يَا وَاجِدُ أَتَى الْوَاجِدَ فِي تَوَلِّيكَ وَأَتَتْ الذِّينَ وَجَدْتُ نَفْسَكَ بِنَفْسِكَ فِي مَوَاطِنِ الْأَشْيَاءِ  
وَأَتَتْ كُلَّ مَكَانٍ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَى الْمُشْتَرِينَ بِقُدْرَتِكَ عَلَى عَزِيمَةِ الذِّينِ  
تَحْتَ عَلَى عِلْمِ أَسْأَلُكَ بِالْوُجُودِ وَالْغِيَةِ وَجَنَابِ أَخْبَرْتُكَ فِي حَقِّهِ سَنَاتِ رَبِّكَ أَنْ تَسْجُلَ عَلَيَّ  
فَرَحَاتِي جَنَابَكَ يَا رُبَّ الْعَالَمِينَ



ہر ہی صفوں کا حکم ہے اور ہر صف میں 284 سواک ہمارے ہیں۔ سواک داکر کے پاس اگر اس کی حالتیں بدی کرے۔ اسم الاخذ  
کی بنا پر ہے۔

يَا اخذَ اَنْتَ الَّذِي وَخَدْتُ نَفْسَكَ بِطَبْعِكَ لِيْنَ عَوَاطِنِ الْاَهْلِيَاءِ وَاَنْتَ الَّذِي لَا يَعْزُبُ عَنْكَ  
بِقَدْرِ ذُرِّيَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا تَحْتَ الثَّرَى وَمَا فِي السَّمَوَاتِ الْعُلَى  
الْمُخْفِي عَلَى الْعَرَضِ اسْتَوَى اَسْأَلُكَ بِقُوَّةِ وَخَدْعِكَ وَجَنَابِ احْبَابِكَ اَنْ تَجْعَلَنِي وَاجِدَ  
السُّعُوْدِ تَفْصِيلاً بِالْعِلْمِ وَالْعِزِّ اِنَّ اِيْلَكَ اَللّٰهُ الْوَاحِدُ الَّذِي اَنْ

اسم القزذاس مجسم ہے۔ اس کے سواک کا نام مہیا نکل ہے۔ اس کے قصہ ہر حکم میں۔ ہر حکم کے قصہ 284 صفوں میں  
اور ہر صف میں 284 سواک ہمارے ہیں۔ اسم القزذاس کی دعا ہے۔

يَا قُوْدَ اَنْتَ الَّذِي تَقْزِذُ لِيْ مِنْ عِلْمِكَ بِالْوَخْدَانِيَّةِ وَاَنْتَ الَّذِي تَنَالِيْ بِالْعَمَلَانِيَّةِ اِيْلَكَ  
تَرْجُوْهُ وَهَلْ يَعْصِفُكَ وَغَلِيْ قُطْبِكَ وَخُزِيْدَكَ اسْتَعْدْتُ لِيْسَ لَكَ لِيْ مِنْ عِلْمِكَ خَيْرٌ لَّكَ وَلَا وَزِيْرٌ  
وَلَا مُدِيْرٌ وَلَا مُبِيْرٌ وَاَنْتَ غَلِيْ كُلِّ شَيْءٍ يَا قُوْدَ اَسْأَلُكَ اَنْ تُخْرِجَ عَلَيَّ يَدِيْ وَاِيْسَانِي قُضَاءَ  
الْمَخَاطِبِ لِلْمَخْلُوْقِ وَاَنْ تَقْصِيْعَ لِيْ طَبْعِكَ غَنِ الْقَوِيْدَاتِ وَالْمَقْرَبَاتِ اِيْلَكَ وَلِيْ الْمَخْرُوبِ وَالْمُضْطَرِّبِ  
الْمُتَشَدِّبِ

دنیا والوں سے بے پروا ہو جائے:

اسم الصفد اسم مجسم ہے۔ اس کے سواک کا نام دوسرا نکل ہے۔ اس کے قصہ ہر حکم میں۔ ہر صف میں 284 صفوں کا حکم  
ہے اور ہر صف میں 284 سواک ہمارے ہیں۔ اسم الصفد کی دعا ہے۔

يَا صَفْدَ اَنْتَ الَّذِي يَصْفِدُ اِيْلَكَ فِي الْمَخَاطِبِ وَالْمَعْتَلِيْ اِيْلَكَ فِي الْكُتُوبِ وَالشَّعَائِدِ  
وَاَنْتَ الَّذِي تُعْبِطُ وَتُفْلِحُ مِنْ قُطْبِكَ عَوَاجِدَ الْقَوَائِدِ اَسْأَلُكَ بِمَسْجِدِكَ عَنْ خَلْقِكَ وَبِقُدْرَتِكَ  
اِيْلَكَ اَنْ تَجْعَلَنِي وَتَقْصِيْعَ الْجَنَابِ فِي الشَّهَادَاتِ وَاَنْ تُخْرِجَ عَلَيَّ يَدِيْ قُضَاءَ الْمَخَاجِدِ وَ  
تَقْصِيْعَ مِنَ الْقَوِيْدَاتِ اِيْلَكَ اَنْتَ ذَاكِلِ الْمَخْرُوبِ

اسم القباوڑ اسم اعظم کا ایک حرف ہے۔ اس کے سواک کا نام مہیا نکل ہے۔ اس کے قصہ ہر حکم میں۔ ہر صف میں  
284 صفوں کا حکم ہے اور ہر صف میں 284 سواک ہمارے ہیں۔ اسم القباوڑ کی دعا ہے۔

يَا قَبَاوِزَ اَنْتَ الَّذِي اَقْلَدْتَ قُدْرَتَكَ لِيْ تَحْمِلُوْنَ الذُّوَابَ وَاَنْتَ الَّذِي اَقْلَهَزْتَ تَرَاوِدَكَ بِتَحْمِيْلِي  
الشَّهَادِ بِالْعَمَلَانِ وَاَنْتَ الْخَامِعُ لِلْمَقْرَبَاتِ اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِعَفْوِكَ الْاِيْمَاتِ اَنْ تَجْعَلَنِي قَبَاوِزًا  
عَلَى ذُلِّ الرَّاْيَاتِ اِيْلَكَ الْمُنَزَّهَ عَنْ التَّخِيْرِ وَالْجَهَاتِ

اسم القباوڑ اسم اعظم کا ایک حرف ہے۔ اس کا نام مہیا نکل ہے۔ اس کے قصہ ہر حکم میں۔ ہر صف میں 284 صفوں کا حکم ہے اور ہر  
صف میں 284 سواک ہمارے ہیں۔ اسم القباوڑ کی دعا ہے۔

يَا قَبَاوِزَ اَنْتَ الَّذِي خَفَعْتَ بَيْنَ احْبَابِكَ لِيْ قُدْرَةَ الرِّشْوَانِ وَاَنْتَ الَّذِي اَخْلَصْتَ مِرْآةَ بَيْنِ  
تَوَلَّجَاتِكَ بِالْقُوَّةِ سِرِّ الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ اَسْأَلُكَ بِعَفْوِكَ اَنْ تُخْرِجَ عَلَيَّ يَدِيْ قُضَاءَ الْمَخَاجِدِ وَتَقْصِيْعَ مِنَ الْقَوِيْدَاتِ اِيْلَكَ اَنْتَ ذَاكِلِ الْمَخْرُوبِ





اس شخص کا نام عظیم ہے۔ اس کے سوا کسی اور کا نام سوا عظیم ہے جس کے وقت ہمارے نہیں ہیں۔ ہر ایک کے وقت اپنے میں  
 ہر ایک کے وقت میں اپنے سوا کسی اور کا نام سوا عظیم ہے۔ اس شخص کا نام عظیم ہے۔

وَلَوْ زَوَّجْتُهُمْ مِنْ طُلُثِ الثَّوَابِ وَأَقْرَبَ الْوَلَدِ أُولَئِكَ لَفُتِنَ مِنْهُمْ وَإِنَّهُمْ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ  
وَأَمَّا الْفِتْنَةُ فَفَعَلْنَا مَا تَمْنَىٰ ۚ وَلَوْ أَنَّ ثَمَرِ طُلُثِ الثَّوَابِ أَتَىٰ النَّاسَ وَكَانَ يُسْأَلُ عَنْهُ طُلُثُ الثَّوَابِ  
وَأَمَّا الْفِتْنَةُ فَفَعَلْنَا مَا تَمْنَىٰ ۚ وَلَوْ أَنَّ ثَمَرِ طُلُثِ الثَّوَابِ أَتَىٰ النَّاسَ وَكَانَ يُسْأَلُ عَنْهُ طُلُثُ الثَّوَابِ  
وَأَمَّا الْفِتْنَةُ فَفَعَلْنَا مَا تَمْنَىٰ ۚ وَلَوْ أَنَّ ثَمَرِ طُلُثِ الثَّوَابِ أَتَىٰ النَّاسَ وَكَانَ يُسْأَلُ عَنْهُ طُلُثُ الثَّوَابِ

اس انٹرویو میں ام ایچ ایم ایک طرف قائل ہے۔ اس کے مخالف کام فیاضی ہے جس کے تحت ہمارے سرورس۔ ہمارے کے پاس 2002 میں جی ہندو نے صرف جی 2002 مخالف ہندو ہے۔ اس کی کامیابی ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اخْتَصُوا بُكْرًا مِمَّا ذُكِّرَ بِكُمْ فِي الْأَنْفُسِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۚ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۚ أُولَئِكَ هُمُ الرَّاغِبُونَ ۚ إِنَّهُمْ يَخُصِّمُونَ أَمْوَالَهُمْ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِمْ وَيَكُونُوا وَاسِعِينَ ۚ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۚ أُولَئِكَ هُمُ الرَّاغِبُونَ ۚ إِنَّهُمْ يَخُصِّمُونَ أَمْوَالَهُمْ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِمْ وَيَكُونُوا وَاسِعِينَ ۚ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۚ أُولَئِكَ هُمُ الرَّاغِبُونَ ۚ إِنَّهُمْ يَخُصِّمُونَ أَمْوَالَهُمْ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِمْ وَيَكُونُوا وَاسِعِينَ ۚ

محمد شہید قادری







يَا مُطِيعُ آلَتِ الدِّينِ عَدَلْتُ بَيْنَ التَّوَابِعِينَ خَلْفَهُمْ ذَاكَ وَ صَدَقْتُ آلَتِ الدِّينِ وَ حَسْبُكَ فُطْنُكَ  
إِلَى كُلِّ مَخْلُوقٍ وَ لَأَنْ خَلَقْتَ بِالْجَهَنَّمَ وَ الْوَقْدِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُرَوِّقَ لِي الْعَدْلَ فِي الْأَقْوَابِ وَ الْأَفْعَالِ جَنَّةُ  
الْعَارِفِينَ وَ الْجَهَنَّمَ إِنَّكَ آتَتْ إِلَهُ الْكَبِيرِ الْمُتَعَدِّ

ام الشیخ ایک حرف اس میں ام احم کا ہے۔ اس کا ذکر سواکلی رہا نکل ہے۔ یہ ۲۱۴ سالوں کا قلم ہے۔ ہر قلم کے ۲۱۴  
زمرہ ہیں۔ اس کی دہائی ہے۔

يَا جَامِعُ آلَتِ الدِّينِ جَمَعْتَ بَيْنَ الدُّرَابِ عَلَى كَهْدِ خَلْقِكَ يَوْمَ الْبَيْتَانِ ثُمَّ تَبَتُّهُمْ بِالْأَخْبِ  
عَلَيْهِمْ بِالْأَوَّلِ وَ الْآخِرِ وَ آلَتِ الدِّينِ أَخْرَجْتَهُمْ مِنْ الرُّجُودِ الْعِلْمِيِّينَ الْكُتَّابِ بِالْقَهْرِ وَ الْبِقَايِ  
أَسْأَلُكَ لِزَمَانِ أَوْدَعْتَ مِنْ خَلْقِي الْبُصْفَاتِ وَ الْآخِلَاقِ أَنْ تَجْمَعَ خَشْيَتِي بِكَ يَوْمَ التَّلَاقِ وَ أَنْ  
تُظْهِرَ لِي عَلَى قَرَأَتِهِ جُودَكَ قَوْلِكَ وَ تَقَبُّبِ الشَّيْءِ بِالشَّيْءِ وَ لَا تُخَيِّبْ رَجَائِي بِأَقْبَابِ عِلْمِكَ وَ  
وَقَوْلِي لَدَيْكَ إِنَّكَ آتَتْ إِلَهُ الْغَرِيبِ الْخَلَاقِ

ام الشیخ ایک حرف اس میں ام احم کا ہے۔ اس کا ذکر سواکلی رہا نکل ہے۔ یہ ہر قلموں کا قلم ہے۔ ہر قلم کے ۲۱۴  
زمرہ ہیں۔ دہائی ہے۔

يَا عِلِّيَّ آلَتِ الدِّينِ وَ آلَتِ الْقَادِرِ عَلَى مَا نَشَاءُ قَادِرٌ عَلَى فَهْمِ كُلِّ شَيْءٍ وَ كُلِّ قُوِيٍّ وَ آلَتِ  
الْأَيْدِ بِمَا جَبَّهَ كُلَّ عِلْيَ وَ الْمُطِيعِينَ خَلَقْتَ بِكُلِّ مَخْلُوقٍ أَسْأَلُكَ بِمَا فِيهِ فَتَحٌ وَ نُصْرَةٌ أَنْ  
تُفَرِّقَ بَيْنَهُمَا الْأَوَّلِيَّةِ حَتَّى أَهْلَ لَدَيْكَ عَلَى يَوْمِ التَّوَلَّى وَ الْإِفْقَارِ وَ الْفُرْجِ عَلَى دَفْعِ مَا  
يَقْتَضِي عِلْمَكَ إِنَّكَ آتَتْ إِلَهُ الْغَرِيبِ الْخَلَاقِ

ام الشیخ ایک حرف اس میں ام احم کا ہے۔ اس کا ذکر سواکلی رہا نکل ہے۔ یہ ہر قلموں کے قلم ہے۔ ہر قلم کے ۲۱۴  
زمرہ ہیں۔ ہر قلم کے ۲۱۴ زمرہ ہیں۔ اس کے دہائی کے پاس سواکلی رہا نکل ہے۔ دہائی ہے۔

يَا مُطِيعُ آلَتِ الدِّينِ لَا تُؤْمِرُ الْخَلَاقِ وَ تَقُولُهَا وَ آلَتِ الْخَشْيَةِ ذَوَاتُهُمْ مِنْ بَيْتِ الْقُدَمِ وَ تَقُولُهَا  
بَعْدَ تَلْهِيقِهَا وَ جَمَعْتَ بَيْنَهُمْ فِي التَّرُوحِ الْأَوَّلِ بِالْقَادِرِ وَ جَدَّاهُمْ نُصْرَتِ الْمَعْلُومِ وَ اِسْتَلَتْ  
إِلَى رَحْمَةِ الْمَعْلُومِ وَ حَزَا الْعَالَمِ إِنَّكَ بَيْنَ الْمُتَقَابِلَاتِ وَ الْمُتَقَابِلَاتِ الَّتِي لَا تَعْلَى  
لَا تَقَرُّه لَا فِي دَابِغٍ وَلَا فِي جَبَابِ وَلَا فِي أَفْعَالِ وَ آلَتِ الدِّينِ بِمَا جَبَّهَ مِنْ قَلْبِ قُدَمَاءِ الْخَاصَاتِ  
يَا قَلْبُ الْقُلُوبِ وَ الْحَبَاتِ وَ مُنْصَرَفِ الْأُمُورِ إِلَى التَّوَابِعِينَ وَ الْجَهَنَّمَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُرَوِّقَ لِي حُسْنَ  
الْقَدْرِ وَ الْمُتَقَابِلَاتِ وَ أَنْ تَجْعَلَ عِزِّي فِي الْإِنْصَافِ جَابِغَةً بَيْنَ الْفَضْلِ وَ الْيُوسُفِ وَ الْفَضْلِ وَ دَارِثِ  
الْعَالَمِينَ

ام الشیخ ایک حرف اس میں ام احم کا ہے۔ اس کا ذکر سواکلی رہا نکل ہے۔ یہ ہر قلموں کے قلم ہے۔ ہر قلم کے ۲۱۴  
زمرہ ہیں۔ ہر قلم کے ۲۱۴ زمرہ ہیں۔ اس کے دہائی کے پاس سواکلی رہا نکل ہے۔ دہائی ہے۔

يَا صَاحِبُ آلَتِ الدِّينِ تَفَتَّ خِيَالِي مِنَ الْقُرْبِ الْفُجُورِ وَ آلَتِ الدِّينِ اُعْتَبَرْتُ إِلَهُ الْكَبِيرِ قَدَمُ آلَتِ



کے اس کی پشت پر چھٹی کی تصویر کندہ کر کے دروازے والے حصے چھپائیں اس پر تین ہونے کی کہانی کو پتہ سے بکھتے۔ چھٹیں  
میں دھت پر لڑکے کے بعد کھڑے دھت اگر کار ہے تو اس کا گھر میں افراد میں ہو گا مگر سے حضرت خضر علیہ السلام کا کات کریں گے  
حصول علوم قدسیہ کے لئے:

در علم قدسیہ کی اس کو حکیم حاصل ہو گی تاکہ وہ روحانی ترقی کر کے سعادت قدس میں داخل ہو سکے۔ انوار الہیات "اعلیات"  
چھپتے ہوئے مختلف محنت کا مظہر کر سکے۔

ام الکتاب (ام الکتاب) ایک طرف اس کے اور ہے۔ اس کا کہیں کوئی مہیا نکل ہے۔ اس کے ہر باب کا نام ہے۔ ہر  
باب کے اور نام 2011 مسمیٰ ہیں۔ ہر صفحہ میں 2011 لکھتے ہیں۔ ہر کتب اس کا ذکر کرتا ہے "مواکب اس کے پاس آتا ہے۔ دعایہ ہے  
یا نافع انت الذین ملئت الشہادات من اللذوب والذع عن التقایہ المنفعة عن اذو الہ سیر  
الذوب حذر عنک الخیر والشر واللعن والطور والقواجد والنعواجد والشذابذ من کلین المشاکیر  
الاسی استنک متع الیلاہ و خیر من العطاء و سعة الرزق واعوذیک من الخالی والضعف والک  
والضعف والافات استنک خیرک بغیر و امیقل واجعل لی من کلین حبیبتی شجرنا حتی عیش  
بخدمتک بذلت من نایب اختیارک الی الافات انک انت اللہ حاجن الشہاد

ام القرآن (ام القرآن) ایک طرف اس کے اور ہے۔ اس کے ہر باب کا نام ہے۔ ہر صفحہ میں 2011 مسمیٰ ہیں۔ ہر ایک صف  
کے 2011 لکھتے ہیں۔ دعایہ ہے۔

یا نور انت النور الظاہر الذین ظہر بہ کل المظہور وانت الخاکم بطورک علی کل نور  
تقرؤ بواطن الخلق و کواہرہم بما انشئہم من کرامتک و بما اخیثہم من شہادتک و بما  
وخلت علیہم نور و لا یکت و ان بن عن و الا جلتک عزالہ و عطف کل جلال لجلالتک و  
جبروت خدیجک و اذجل لی جزوک و عذوبک و استنک اللہم یا نور النور و خالی المظہور و تاجت  
من فی المظہور ان تتوزی بطورک الاعلی و جہالتک الاتقی سیر و جہیر و کواہر و رزق  
والسیر و قلب و لسان و قواہر و جلد و لہا و لہا و بدین انک انت اللہ فی الشیء والرخاء  
ام القرآن (ام القرآن) ایک طرف اس میں ہے۔ اس کا ہر باب کا نام ہے۔ ہر صفحہ میں 2011 مسمیٰ ہیں۔ ہر ایک صف  
مسمیٰ ہیں۔ ہر صف کے اور 2011 لکھتے ہیں۔ دعایہ ہے۔

یا نافع انت الذین ظہر بہ کل المظہور وانت الخاکم بطورک علی کل نور  
تقرؤ بواطن الخلق و کواہرہم بما انشئہم من کرامتک و بما اخیثہم من شہادتک و بما  
وخلت علیہم نور و لا یکت و ان بن عن و الا جلتک عزالہ و عطف کل جلال لجلالتک و  
جبروت خدیجک و اذجل لی جزوک و عذوبک و استنک اللہم یا نور النور و خالی المظہور و تاجت  
من فی المظہور ان تتوزی بطورک الاعلی و جہالتک الاتقی سیر و جہیر و کواہر و رزق  
والسیر و قلب و لسان و قواہر و جلد و لہا و لہا و بدین انک انت اللہ فی الشیء والرخاء  
ام القرآن (ام القرآن) ایک طرف اس میں ہے۔ اس کا ہر باب کا نام ہے۔ ہر صفحہ میں 2011 مسمیٰ ہیں۔ ہر ایک صف  
مسمیٰ ہیں۔ ہر صف کے اور 2011 لکھتے ہیں۔ دعایہ ہے۔

ام القرآن (ام القرآن) ایک طرف اس میں ہے۔ اس کا ہر باب کا نام ہے۔ ہر صفحہ میں 2011 مسمیٰ ہیں۔ ہر ایک صف  
مسمیٰ ہیں۔ ہر صف کے اور 2011 لکھتے ہیں۔ دعایہ ہے۔















Figure 1

[illegible]

وہ

دال حرفِ اِحق ہے۔ ظرم و تحمت اس کے دال ہیں۔ اس کا متحرک معادل ہے۔ یہ سوا تر ہے۔ حرکات و منکات حرفِ دال ہے مخصوص ہیں۔ اس کے فواصیل بہت زیادہ ہیں۔

خواص و فوائد: گرمی کے موسم، ہار مرتبہ دہل گئے سے موسم بہار ہوتا ہے۔ اس کو ۱۵۲ مرتبہ آگ کے چٹا ہ گئے سے جلانی تکلیف ختم ہو جائے گی۔ ۱۸ بھی نہیں ہو گی اس کے بعد ۳۵ کو صبح میں بحر کر کر گوشہ دہل گئے سبک نشین ہیز رنگ کا چٹا ہو گا۔

آپ کی بات کے لئے

[illegible]

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا دَائِمَ الْعَرْشِ يَا ذَا الْجُودِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ خَزْفُ الدَّالِ مِنَ الْأَشْيَاءِ الْمَكْتُوَلَةِ  
وَالْأَلْوَابِ الْمَكْتُوَلَةِ أَنْ تَنْصَحَ لِي بِهَذَا الْخَزْفِ بِمَا أَرْغَمَ بِهِ الْكَ عَلَى تَحْلِيهِ بِمَا قَبِلَ

والله اعلم

[illegible]

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِذَلِكَ الْفَضْلِ الْمُطَهَّرِ بِذَلِكَ الْعَيْنِ وَالْخُزْنِ وَالْكَرَمِ بِذَلِكَ الْإِحْسَانِ وَالْإِقْبَالِ بِذَلِكَ الْجَدِّ وَالْإِخْرَامِ بِذَلِكَ الْبَهَائِ وَالشَّيْءِ بِذَلِكَ الْغُفْرِ بِذَلِكَ الصَّلَاحِ أَسْأَلُكَ بِمَا أَوْ ذَعْتَهُ خَرَفَ الْهَلَاكِ مِنَ الْأَشْوَابِ الْمَكْشُورَةِ وَالْأَكْوَابِ الْمَخْزُورَةِ أَنْ تُسَجِّلَنِي خِلَافَتِكَ الْكِبَرَاءِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

المجلد ١٤

[illegible]

پاس نہیں تھے گی۔ اس طرح کو پہلی کے برقی میں دو گئے اور عدد جس کے تھے گھومتے رہے اس کو پاس نہیں گئی۔  
نہیں نہیں آئے گی

پہلا ڈی کھل پڑا کہ جسے اس کے چاروں طرف اس طرح 200 کا عدد لکھے جس کے پاس ہر کھل ہو گی اس کو بند نہیں  
 آئے گی۔

قید سے رہائی ملے:

اگر کھل اس طرح 200 کا عدد رنگ کی سیلی سے قید خانہ کے دروازے پر لکھ دے قیدی کے ہم کو بھی لکھے جس کو دیا  
 کرنا ہے وہ قیدی بہت جلد رہائی پاس لگ صورت یہ ہے:



یہاں ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَرْحَمِ رَافِقٍ وَرَفِیْعٍ نَازِقٍ بِاَرْحَمِ نَازِقٍ وَرَفِیْعٍ نَازِقٍ بِاَرْحَمِ نَازِقٍ وَرَفِیْعٍ نَازِقٍ  
 ذَقْنَةُ حَرْفِ الزَّاءِ مِنَ الْاَسْتِزَارِ الْمَحْذُوْرَةِ وَالْاَنْتِزَارِ الْمَحْذُوْرَةِ اَنْ تُسَجِّرَ لَیْنِ عِزِّاَمِ خَلِیْقِ الْخَرْبِ  
 الشَّرِیْبِ فِیْنا اَمْرَہُمْ بِہِ اَلْکُفْلِ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَفِیْہِ

حرف الزاء:

حرف ذاقن حرف ہے۔ جس اس کو حرف صحت کے ہیں۔ ہرگز یہ حرف ذاقن ہی ہے۔ کھل کے پاس میں یہ حرف ذاقن ہے۔

نفاذ: وہ کو کھل اس طرح خاص چابی کی ذریعہ کے جس میں یہ حرف صحت کا ہے جس کی طرف سے یہ حرف ذاقن کے اپنے اپنے  
 جہاں ہر حرف ذاقن کی یہ کھل سے کھلا ہو کہ ہر حرف ذاقن اس کے ساتھ لکھی کرے کہ  
کھل کو کھلا ہو گی

اگر اس کے حرف ذاقن ہر حرف ذاقن کے کھل کی کھل پڑے کہ جس میں یہ حرف ذاقن ہر حرف ذاقن کے کھل کے پاس میں لکھے  
 کہ اس کھل کو کھلا دیا ہے ہر حرف ذاقن کے کھل میں کھلا ہو کہ صورت یہ ہے:

ذ	ا	ی	م	ب	ع	ہ
ہ	ذ	ع	ا	ب	ی	م
م	ہ	ی	ذ	ب	ع	ا
ا	م	ع	ہ	ب	ی	ذ

ہر حرف صحت کرے گا

اگر اس کھل کے ہر حرف ذاقن میں صورت کے کھل میں صحت میں لکھے اس کو اپنے سے ہر حرف صحت کے ہر حرف صحت میں

مکمل کو کھلا کرے گا کہ جسے

اگر اس حرف کو صحت کے کھل میں صحت میں لکھے اس کو اپنے سے ہر حرف صحت کے ہر حرف صحت میں





والله اعلم

خدا: باقی "تنگ جوج" ہے۔ یہ خدا سے مشتق اہل اس کی صلا کے مثل ہے۔ اسی میں میں ہوں۔  
 خواص و خواجہ اس کے گھنے کی تصویر صراط کا صوبہ ہے۔ اگر اس کو کبھی کی کبھی پر گھر کر کسی مکان میں دیکھ دی تو وہ ملک  
 صوم ہو جائے گا اس میں رہنے والے پتھروں و ہوا ہو جائیں گے۔ اگر کسی بہت بڑا امر ہے تو وہ معمول ہو جائے گا۔  
 لاکھ کے لئے:

ہر کسی کو پاک کرنا ہے اس کے نام کو خدا کے ساتھ استغاثہ کریں اور جہنم کی آگ سے محفوظ رہیں۔  
 کہ وہ جہنم سے گریں اس کو پہنچانے میں اس کے لئے کیا ہے اس کے جسم پر پھیلے ہوئے گندے بدن کو پاک کر دینے کے لئے۔  
 مفرد حاضر ہو گا

اگر اس کے خلاف کے بعد کو موقع میں فصلی جا کر پچھنے کی کھلی ہے کہ کہہ کر پچھنے کے لئے میں باطل میں خود بھی نہیں دانتے کہ اگر کوئی فلا فطرافضی کے اصولیت اور تصور کو سراہے گا تو میں حق کے پیش کے لئے حق پر کھڑے ہوں۔ میں خلاف کو دہشت کی فصل میں نہیں۔ درمیان میں جاننے کے لئے بطور کام نہیں۔ بطور دست چلے حاضر ہو کہ اس کی دہشت و فطرافضی حق ہے جو مسئلہ کے باب میں فصل ہے۔

[illegible]

ظالم کو سزا دینے کے لیے

اگر کسی خاتم کا حق کو گل کرنا ہے۔ فلس کے اندر اس آواز کی تصور ہائیں ملے پر "خاتم" لکھ دیں۔ پھر اسے کی چھری جس کا قطر بھی سوے گا وہ اس چھری پر ایک سطح پر مرتب کر دیا جائے گی۔ یہ شکل کے دینے میں کی سہولت میں کریں۔ اس چھری کو مل کی جگہ جہاں خاتم ہے لگا دیں۔ وہ آواز ہلکے ہو جائے گا۔ مل کو روکا کریں جو مل کے باپ میں ہے۔ اس ام کا قطر ہے۔

فراق میں اس طرف کا دورد دور ہو گیا۔ فراق کے کئے چلنے کے راز میں وہ سمجھیں۔ اس میں پہلی ہجر کا استقبال کریں۔ ہر ذرا کا اہم

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12













## حرف لا:

حرف "لا" ہوائی ہے 'نذر' سے نکلی بھی اس میں ہے۔  
 خواص و فوائد: اگر اس کو ۲۱ مرتبہ کہنے کی گنتی کر کے ہمارے گے میں دیکھیں وہ نظریہ 'ہمل' امراض سے محفوظ رہے گا۔  
 اگر کسی بچے کے کم ہونے کا تصور ہو تو اس حرف کو اس آیت کے ساتھ لگ کر اس میں دیکھیں۔ آمین و لا یؤذہ جلفظہ غا و غا و  
 الغلظ الغلظہ غا محفوظ رہے گا۔ یہ مٹی قفل کے سوا کسی دوسری طرح نہیں لکھا جاتا ہے۔ اس کی مدعا لطف دالہ ہے جو لطف ہی  
 ذکر ہوئی ہے اسی کو چاہیں۔

## حرف الیا:

حرف "یا" کے اہل حرف آئی عقل ہیں اسی پر قیاس کریں۔ اس کی کوئی مدعا نہیں ہے۔ یہ حرف صرف ہوا کے لئے ہے جبہ یا  
 طہ یا ر ضی یا ریمہ یہ فصل فصل ہوئی۔ المودہ وہب المالیہ یا



محمد شہیر قادری





حق میں طوطا امام اور درگ اصل دوزخ کے نیچے جگہ کا صحر ہے۔ اہل عقل لہذا ہے، وَاَلَوْ شِئْنَا لَنُفَا ذَا اسْتَفْجَلْنَا لَنُفَا لَكُمْ هَب  
ہیں نے اس دوزخ کو کچھ لیا، کبھی کرد لہب کی چادر نہیں اوروں نکھارو، و ابھس کی طرح اہل کی دمت سے ہی میں شریک ہو  
کے یہ حالت اس کو صبر ہو گی جو کھل کر کے دیا کی کاٹش سے پاک، صاف ہو چکا ہے۔ اپنے جس کو اوقات دعا سے محروم کر لیا ہے۔  
جس کی توبہ صحت کو بھگا دیا ہے۔ لیکن اہل کے مطلق یا خشنوئی عقلی ذَا فُطِّلَتْ لِنِ بِنْتِ بَطْلِ اللّٰہِ اِنْ کُنْتَ لِنِ  
اذا جہنم سے اہل ہم جہ طلب کرے گی۔ ہم کو اس اہل دوزخ سے محفوظ رہیں درگ۔

### ﴿چوتھا عرش کرم ہے﴾

سورہ کی اختصار اور دوزخ کے اہل عظیم کا مروجہ اسرار کی جیسے سے اہل کی قبولیت جڑا ہے۔ دانت کی مرضی ہے۔ جتنی  
کے حق ہونے کی حیثیت عرش کرم تک ہے۔ اس کے ساتھ ہی جڑ کا تمام ہے۔

انبیاء معصوم اولیاء محفوظ ہوتے ہیں۔

انبیاء عظیم تسلیم کے حق میں حق کی صحت و انصاف سے مصروف ہے۔ اولیاء کے حق میں انہوں سے حفاظت ہے۔ توبہ  
کرنے والوں کے لئے رحمت ہے۔ عقوبت کے لئے عذاب ہے۔ جس کی نے عرش کرم کی بیویوں میں اپنے بیویوں میں کو دعوت کر دیا  
اس نے اپنے عذاب کے عذاب کو لیا، کیلہ اس نے اپنی بیوی کی حالت سے اس کے دانت کو دلی کر دیا، مسلم ہوا اہل سورہ کی  
اختصاصی کرم تک ہے۔ ہر حق طری اور سلی کا عرش کیا ہے۔

عمل کا راز اس جگہ قاش ہوتا ہے۔

اس جگہ طری اور سلی عیادت کا راز قاش ہوتا ہے۔ ہر مطلق کا راز مسلم ہوتا ہے کہ حق کا عمل بصیرت کی حق میں عرش کرم  
تک قبولیت کو پہنچا ہے۔ انہیں اس قبولیت کے عقار کے لئے اس جگہ نہ ڈھکی، آخر ہے۔ و اہل کی عقل و صورت ہے۔ یہ ہیں  
قبولیت ہیں۔ گھر نام لیتوں کا سورہ اور مستحق کو طری ہوں یا سلی ہوں کو علم کر دیا ہے۔ یہ ہیں عمل از دے علی "علم شہرہ"  
اور کے پائی رہتا ہے۔

### ﴿پانچواں عرش عظمت ہے﴾

اہل عقل اور دوزخ لہذا ہے، اللہ ذَا اِلٰہِ الْاَوْثَرِ ذَا الْفُتُوشِ الْعُظْمٰیہم ہمارا کہ ظاہر کرتا ہے۔ ہر نور ہمارا کہ حقائق کے  
ساتھ جس طرح وہ سمجھ رہے ہیں۔ پہلے تھے اور دوزخ میں کس کے ہر وہب انہوں نے صحت لکھ میں دوزخ کیا وہب اس کا صحیح  
کس کا اس میں عیب و غریب کو کمر کی گرد عمل ادا دیکھے گ۔ یہ ہیں تو کس کے لئے ہے جس کو اہل نے مطلق قریب سے بھرا ہے۔  
یہ ہی جگہ عرش عظیم کی ہے۔

اہل عقلی فکری کی اختصار

انہی کی طلب عقلی اہل اور فکری عیاد کی اختصار ہوتی ہے۔ ہر پانچواں نام اس کی طرف مسود کرتا ہے۔ اس کے ذکر کرنے سے  
ہر اور عمل اسرار میں صحت کو کھل کر علم عظیم ہر ہر مسلم کے اہل عقل کے جانتے ہیں۔ یہ کافی قیامت ہو کر اپنی اپنی کو  
صدمہ کرتے ہیں۔ یہ علم صحت کے عذاب کو دانتی کرتا ہے۔ ہر اور اہل علم ہی کو ظاہر کرتا ہے۔ عقیم کرنے والوں کی ہر وہب کو ظاہر  
کے حقائق کا صحت کرتا ہے۔ یہ عرش صحت دہ کے اسرار ہیں۔ یہ ہیں اس کے ظاہر کو دوزخ کا علم بھلا گیا ہے  
ہر اور اس کو رحمت کے عذاب سے بچا لیا گیا ہے۔ اس عرش میں ہر اسرار کا راز دوزخ میں اہل علم کو صحت کرنے کے اہل کا

جسے وہ انہیں کوہلاتے ہیں۔ اس کا باطن نرم ہے جس سے سورا سورا ہوتی ہے۔ اس کا ظاہر غم کرنا ہے نہ کہ غم کرنا کہ  
بروز فی شعاعیں اس جگہ سے صادر ہوتی ہیں:

اس میں سے ہی تکلیف پہنچتی ہے اور روز کی شعاعیں صادر ہوتی ہیں۔ یہ عرش دونوں تہوں کو طاری ہے۔ دونوں طرفوں  
راہوں کو دکھاتا ہے۔ دونوں راہوں کو چمکا ہے۔ اس کے انوار اور جلوہ پر خاص انوار ازل کے ساتھ دو فتنے ڈالتے ہیں۔ وہی نور ہی جس  
میرے نزدیک حقیقت میں ہے کے وہی ظہر آگاہی میں ہے اس کے بدلے میں مخصوص ہیں۔  
جنتوں کے اسرار

(۱) النار العظیم (۲) جنتہ الخلد (۳) جنتہ البقاع (۴) جنتہ الکرامۃ (۵) جنتہ الشجر (۶) جنتہ  
السماع (۷) جنتہ النہام (۸) جنتہ الفردوس  
عرش عظیم کے ساتھ تعلق کا قیام

میں کسی نے عقلی تہوں کی انہوں سے مخلوق اور عرشوں کی مشابہت سے پابندی کی۔ حجاب اٹھانے والے دنیاویہ  
سے گرج کیا جس کا تعلق عقل کے اختلال و رجحان سے ہے۔ اسے نفس کو بدلے رہائش سے دور رکھا۔ شریعت پاکیزگی اختیار کی۔ زندگی کو  
پاک و صاف کر دیا۔ اس کا تعلق عقل عظیم کے ساتھ قائم ہو گیا۔ وہ سواک کے عالم میں عظیم ہو کر عالم حقیقت کی راہ سے  
ملاحضہ کے ساتھ گزر کر ان کے گرد میں داخل ہو کر حقیقت مطلوب کو پہنچا۔  
عقل اٹھ گیا۔ اے اَنْزِلْ مِنْ سَمٰوٰتٍ مَّوْجِبَاتٍ خِشْبَةً وَ جَعَلْنَا لَہٗ ثَوْرًا مَّحْمُودًا۔ ہم نے اس عرش کو زندگی دی اور ہم نے اس  
کے لئے نور پیدا کیا کہ وہ اس کی روشنی میں عظیم ہو جائے۔ جسے بدلے کے بارے میں ہے۔  
وہ ساری جگہ لیا ہے۔ اِنَّ لَہٗ فِضْلًا لَّہٗ یُؤْتِیْہٖ مِنْ غَیْرِ حِسَابٍ وَ اَعْلٰیہٗ لَہٗ الْفِضْلُ الْعَظِیْمُ۔ یہ عقل کا تعلق ہے جس کو کھانا  
ہے حاکم ہے۔ عقل جو عقل والا ہے۔

### اچھا عرش تدبیر ہے

وہ حقیقت یہ عرش دیلی ہے یہی عرش طرف کا عرش ہے۔ یہ پاکیزہ انہوں کا ملک ہے اور اطوار کا اعزاز ہے۔ اور اس تمام  
ہے۔ یہی انوار و احکام ہیں۔ یہی کی طرف کی جلیں اور انیت کی عقلیں ہوتی ہیں۔ اسی جگہ انہوں کے انوار کی حقیقت  
ظاہر ہوتی ہے۔ اسی جگہ اس کا ہند ہند ہوتا ہے۔ اہل ہے۔  
نفس کا درجہ سے تعلق ہو رہا ہے۔

ہم کہتے ہیں۔ اسی جگہ اسرار کی تدبیر ہے۔ اسی جگہ نفس معنوی کی درجہ نگری سے انوار پائی ہے اور پاک و صاف  
اور انوار ہائے کائنات صاف ہو رہی ہے۔ طاری انوار عقل کے پہلے چھینے ہیں۔ انہوں کی بہت عقل سے ہے۔ انہوں کی بہت  
اور ان سے ہے۔ انہوں درجہ ہیں اور ان کے اقل کی طرف انوار میں روشن ہو رہے اور ان پر ہی کی حرکت و مدخل  
ہو رہی ہے۔

سما آلف کا نظم حاصل ہوتا ہے۔  
اگر کہہ دیں میں نے وہی ہے جس میں میں نے وہی ہے اور کہیں کہیں کی فضا ہے۔ اس میں میں نے وہی ہے جس میں میں نے وہی ہے۔  
انہوں کے ساتھ مہلت کا آلف ہو رہا ہے اور ان حقیقت کے اس کا ظاہر کیا جاتا ہے۔ کہ وہی ہے جس میں میں نے وہی ہے۔  
https://www.facebook.com/...



## ذاکر کی ترقی ہوتی ہے:

پہلا طریقہ کہ ہمہ اور اہیات کو ظاہر کرنے والا اسی میں ذاکر کی ترقی ہے۔ مرکب عالم کے چاروں کی مختلف کی طرف سے اور جلی میں صرف روحانی قوت کے ساتھ کرنا اور تجلیات کا عقل ہو گا اور صحت عملیات کے اعلیٰ کی تخلیق کرنا اور دل کی قوت کی زلالی و دل سے صادر ہوتی ہے قوت فکر یہ ہے جو اہرام کی حالت میں ایک اثرات پیدا کرتی ہے۔ قوتوں کی اصطلاح میں اس کو بہت مازہ لگتے ہیں اس پر نور کو نور سمجھو۔ تیسری خاصیت طوی ہے۔ ترتیب عقل کی طرف یہ عقل کی عقل کے ساتھ سمجھتے ہے اور اسی کے ساتھ حکمت کا نظریہ یا توضیح کا کمال کے ساتھ دستور کرنا ہے۔ قوتوں کے ساتھ یہی تک کہ باطن کی حرکت اس کے دائرے ہو اور یہ ظاہر کی حرکت ہو۔

## مقرنین کے لئے چار طریقہ:

پہلا طریقہ ہے مقرنین کے طریقوں سے رب باطنی کی حضوری کے لئے اس میں دونوں برادریوں کے ہزار ہیں اور دونوں دائروں کے قلب ہیں اور دونوں عقول اور جہول کے لئے پراماں ہیں۔ یہ اس فرق کی حقیقت ہے جس کے لئے خلیہ ہوتے ہیں۔ طوی اس فرق کی چیمے میں کہ قلب کے ہزار ہر دونوں کے اسباب پھر عقل ایک حقیقت ہیں۔ اعلیٰ عقلی کرنا ہے، یعنی خلیہ نفسی الضابط الاولیٰ مضبوط (بناؤ اہمیت و فوہمی) یہ حقیقت پہلے جہول میں اہرام اور سوئی کے ذکر کی گئی ہے۔

## باطن کے کمال کا حصول:

میں نے اس کا نقش کیا، ظاہر ہے جو اہرام کر باطن کے اہول میں کمال ہو گیا۔ حکمت صبر کے ساتھ ہر کتاب کے اعلیٰ کو دیکھ کر اعلیٰ طرح کے ساتھ یہاں کہ اعلیٰ کرنا ہے، ذرا غیظ و غضب و اذواء و کثرت میں نے اس حقیقت کو عقل کیا اس کے پاس جو روحانی ہے، ہر فرقے کو دیکھ کر یہ عالم برزخ میں اس کے قویٰ قلب کے رب کا اور اس کے ساتھ ہے حرکت طوی کے ساتھ۔

## طوی فقرہ مسوع ہوتے ہیں:

اس کے لئے غلبہ طویات نئے کے لئے مسوع ہوتے ہیں۔ اگر بلا حلف کوہ میں اس سے خارج ہوتی ہیں کے ساتھ اس کو اذات عطا جاتی ہے۔ یہ بہت جلی عقل ہے اس کے خصوصیتوں میں سے جس کے ہر مظلومات ہوتے ہیں۔

## انبیاء سے مجربات، اولیاء سے کرامات صادر ہوتی ہیں:

انہما سے کرامات، اولیاء سے کرامات اجابت ظاہر ہوتی ہیں۔ کرنا ہے، ذرا غیظ و غضب و اذواء و کثرت میں نے اس حقیقت کو عقل کیا اس کے پاس جو روحانی ہے، ہر فرقے کو دیکھ کر یہ عالم برزخ میں اس کے قویٰ قلب کے رب کا اور اس کے ساتھ ہے حرکت طوی کے ساتھ۔

## اساتواں عرشِ نزول ہے

جس کے حصول کی کیم **۱۹۹۹** نے ارشاد فرمایا: اللہ ربِ رحمت کے آخری حصہ میں آسمانِ دنیا پر نزول فرمایا ہے۔ اسی کی عرشِ جہتِ بھوت ہے۔ اس کا دور جہتِ بھوت کے ہی ہے۔ یہ تمام عرشِ حقیقت میں اسود ہیں۔ انہی پر عالمِ اسود اور حقیقتِ مستورہ کی آغوش ہے۔ اسی نے رحمتِ حق میں پردہ کی نسبت رکھی گئی ہے۔ جس کی نے پردہ کے اسود و سوز کو کھلایا اس کو سدا کی قابلیت کا راز بھی معلوم ہو چکا ہے۔

### سات پردے کیا ہیں:

یہ سات پردے ہیں: (۱) صبر الملک، (۲) صبر التوکیب، (۳) صبر اللہ والہ اس میں معنوی حرکت ہے۔ (۴) صبر القلب، یہ شوق ہے۔ (۵) صبر الجہودات الاوسطہ یعنی پرتلاش ہے۔ (۶) صبر النفس یہ پہلی آغوش ہے۔ اس کا نقشِ تصرف ہے۔ (۷) صبر القلب یہ پردہ ہے احتمالِ ایک اور فعل میں۔ صبر العطل، یہ پانچواں پردہ ہے۔

### جو پردے قلب کھاتے ہیں:

تریب اور صوف کی تربیت میں اور اوروں کے اعتبار سے یہ تمام پردے قلب کھاتے ہیں اور قلب ہیں۔ صلیح اور معصوم حق اور حقیقت، قلب اور قلب، ظلم اور سادہ کے درمیان میں کسی نے ہیں۔ پس کو اظہارِ حق اس نے ممکن ممکن کی حقیقت جان لی۔ روحانی طاقت اس پر مختلف ہو گئے۔ وہ ہر ایک کا قبول ہو گی۔ اس کی دہائی اس عرشِ خصوص تک ہو گی۔ یہ آغوش ہے نفسِ جبر اور قوی تک اور حقیقت میں اور رحمت و رحمت کے۔

### مہجرات کرامات کے ظہور کی ابتدا ہوتی ہے:

اسی حکم پر مہجرات کا ظہور کرامات ظاہری ظاہر کا ہے۔ اسی حکم سے خود بخود کچھ مہجرات کے مستوروں سے واضح کے ماحول تک اگر تو غیر ممکن ہے تو جلدی کہ اگر حال ممکن ہے تو پہلے میں جلدی کہ یہ انسانوں کے لیے سولی ہیں جو مہجرات کے بچوں سے لگتے ہیں۔ یہ طوطی طاقت ہیں جو حقیقت کے لگنے سے ظاہر ہوتے ہیں۔ ان کی نسبت بہت کم ہے کہ ان کو سنے بھلا کر۔ کہ تم نے جو کہ اصل کی رحمتِ جبر کی ہے اس کو دیکھ کر اسود کرنے میں توجہ کرو۔

### انوس ناکلی سے بچنے کے اسباب:

انوس ناکلی سے بچنے کے اسباب: انوس ناکلی کا شہرت نہ دینا ہے کہ ہائے ام نے کہو نہ دیکھ کر حقیقت فرماتا ہے۔  
وَمَا تَأْتِيهِمْ تَغْيِيلٌ خَالِفًا طَيْرٌ الْوَيْحِ كَمَا تَغْيِيلُ قُلُوبٍ أَوْ لَمْ تَغْيِيلُ قُلُوبَ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مِنْ تَذَكُّرٍ  
جَاءَ ظِلْمُ الظُّلُمَاتِ

اسے طائرے وہ کہیں کہیں انوس ناکلی کے بارے میں صلیح ایک عمل کریں جس کے ساتھ ہم نے جسے پہلے کھلے کھلے طے فرماتے آگیا ہیں جس کو انوس ناکلی اور مہجرات میں دلی کہ تم اس کے اور کھلے پاؤں 'مہجرات' کہہ دو جس نے جسارے اس وجہ سے کہنے والے اور انوس ناکلی میں کچھ۔  
انوس ناکلی پر کچھ ہے اسود ہو گی۔

ظلم سب کا اس سے ظہور دیکھ کر حقیقت ظہور کی دہائی کرنا ہے۔ وہ سب اس کی طرف سے کھلا





















طوب میں موزکل اس کو اطلاع دے گا

عہدِ غصہ میں چاہے کہ غریب کی کوئی بات مسلم کرے اس نام کو ہاتھ کے انگوٹھے پر لگے کہ چاہے دکان کا سودا ہو یا سڑک پر دھڑا لگے، ایسا ہی عوامِ ہندو کا نام و عبرت بنی عنی کھلا۔ اسے عوام اس نام کے شہرے لگے کہ اس میں جلی ہے۔ ہر نام کو ان کا زیادہ چڑنے کا شہرہ آفاق غریب میں کوئی شخص اس کو بھی بات نہ کرے گا کہ یہ نام بڑا ہے۔ اگر پہلی بات میں مسلم نہ ہو تو دوسری میں دھڑا پھیری میں ضرور مسلم ہو گا۔

بعض بزرگوں سے متعلق ہے کہ انہوں نے 30 برس تک خرافاتی سے دنیا مانی اور قبول نہ ہوئی۔ آخر وہ بڑھاپے پر خرافاتی کو اپنی طرف سے بہت معلوم ہوئی تو ان کی حالت پر مری ہوئی۔ یا طبعی عجب مستعجب۔ لیکن میں وہ ایک جگہ ہوں کہ کہے اور جہاں میں بھی دیکھا ہوں۔ ہر شخص اس کو چاند کو اپنی زراعت، دم کہے۔ غراب نہ ہو اور اس نام کے سب سے خفیہ خلق ہونے سے محفوظ رہتا ہے اور یہ نام کھانا کھانے کی بجائے کھانا کھاتا ہے۔

اس اسم کی برکت سے سلیمان کو حکومت ملی۔

ہا علیہ السلام یا جبریل علیہ السلام۔ اسی اسم کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے حضرت علیہ السلام کو ان کتاب اور انم فی ہذا

[illegible]

اللہ نے مومن کو کافر بنادی

یا سسطیح یا طیل یا صغیرا جب یا علیہا تیل یا ہو یا من لا یعلم ما ہو الا ہو۔ یہ اسم اولی کی مشرت  
 ہے اور حق اس کے یہ ہیں کہ میں خدا ہوں، انکارا قرابہ اس اسم کی برکت سے خدا نے مومن کو انہوں اور منافقوں پر حج عظیم  
 قبول فرمایا۔ یا سمعینا یا نور یا تیل یا عظیم۔ یعنی میرے لئے ۷۰ جگہ ۷۰ ہوں۔ سورج کو شرقی سے مغرب کی طرف لے  
 گا۔

وہ جسے مطلوب ہیں۔

۸۔ مصلحت اس نام کو چارہ کر ایک مصلحتی خاک، دم کر کے دھنوں کی طرف جینگے اور کئے شافقتِ حق خوفہ میں ہر دامن  
حق میں ہے۔

خوشی سے لپکتی ہے۔

[illegible]

یا مسطح یا کونویج یا صواب الی غیر ذلک کہ جو کہ کہنے کے وقت اہل لغو و بخلوں اور اسناد کا نقل کرنے



















کو بہ ہی کوہٹا کر کے کر کا ساتھ کیا جائے اور پھر اس طرف کا علم کرے تو ہو گی کہ معلوم کرنا چاہتا ہے اس کا جواب ملے گا۔  
نبات کے بارے میں علماء کے اقوال:

بعض علماء فرماتے ہیں جب عودہ کر کا رخ کرے اس کا پل میں ضرب دے تو دنیا کی عمر تک کا معلوم ہو گی اور یہی طریقہ  
 پتھروں کے اور سطحیں کے حالات معلوم کرنے کا ہے اور یہی رسمو سکھتے ہیں۔ اس بات کے نتیجے سے جس کا نام سحر تھا وہ  
 ہے اس کا تحقیق کر کے کوہٹا کر کے۔  
 ہم اہل کی و شیخ و علماء کا اصرار اس میں سے اس میں ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بھیمین معجب خالق غنیمتین عین معلوم ہو کر اس روز سے عودہ کرے جو اس سے لگا ہے۔

پوشہ کی کب تک حکومت رہے گی

جب تم کو اس کا پل منظور ہو تو اس کو ہٹا کر کے کر کا ساتھ کر اور اس پوشہ کے نام کو کہو جو اس وقت قطع ہو رہا  
 اگر اس کا نام دلو روز سے خارج ہو تو اس کو کر کے اور وہاں کی طرف کا ٹھکر کر دینا ہی ہے پھر اس کا رخ کر کے کر کے علم  
 طرف کے طریقہ پر اور پھر اس سب کا رخ کر کے مرکب کلیت معلوم ہوئے سے خارج رہے اس کو دیکھو ایک تو پوشہ کے سطح کی  
 ریت اور اس کے زمانے میں غفلت کا کوئی معلوم ہو گا اور معلوم ہو گا کہ ہر طرف ایک پوشہ کا نام ہے اور یہ خود ہی ہاتھ ہے کہ وہ  
 علم یا غلط یا سطح ہو گا اس طرف میں سے کوئی نہ کوئی طرف اس کے نام کے علم یا غلط یا غلط ہو گا جب یہ بات ہو تو اس  
 پوشہ کا نام اور اس نام رات اور وہاں کی اور اس سوچتی ہیں سب کو چھوہہ علم کر دینا کر کے کر کا اور کر۔ اس پوشہ کا پل تم کو  
 معلوم ہو گا اور اس کی حکمت اور سطح کی مادی کلیت اس طرف کے طریقہ سے تم کو معلوم ہو گی اور ریت سطح کے معلوم کرنے  
 کا یہ طریقہ ہے کہ اس کے ہونے کو اس پوشہ کے نام کے علم ہو ہی جا طرف مادی کے ضرب دے اور پتھروں کا ساتھ کر کے  
 دیکھو کہ کیا پل رہا وہی ریت سطح ہے اور وہ طرف ہے یہ سب ہم یا نہیں یا اہل ہم میں ہم اور یہ خود ہی اہل تک نہیں علم  
 دیکھو سطحیں و روزہ صحر کے دانے ہے جس میں طریقہ اشارہ اور شبانہ زین کا بھی ذکر کیا گیا ہے اور نبات تک پر لکھتے ہیں وہ  
 کہ عورت چلی آئی کے سب کا پل ہے۔



شتخان دين الشك الأبر الأرخا  
 الصانع الصانع دين العظا  
 فليس الأرواق متدع النون  
 فخذ دين الهادي بين الشاع  
 وهو الذين يخبون عن رية  
 يا شاكين عن شهداء الأموا  
 أبتكموا ومزا على القواين  
 فحاشوا يروا متفولا متفولم  
 وهو الذين أو ذع يروا الخلم  
 أعين على دين علم المتفولى  
 وفان يغل الجواي عوا  
 و أوسع المقام المتفلا  
 فحل من القول الفلي ما بقا  
 عمن و شاك دان لم ها و بينم  
 و عقلت بالادي كون عقلت  
 يكن خرب فدا متفولم  
 لصل على الجنة من قاب ييم  
 بالقره اها و أخواما على  
 بخارجي الشري لم لا يعل  
 بالقره إخوانا و أبا يلم دلم  
 يلم يا الأكم لا أخواما  
 من بدم خلق و يا فكيده  
 لم تكن الألف بقره رجال حاكفة  
 و عكتها دان من الشهور  
 و بقل ما من عيني الأموا  
 بقره بقله و بقله عاكفة  
 والله بها بالألف لا تلي

القادر القادر القادر  
 القالب القالب القالب  
 و فرب الهادي الرسول المتكفل  
 حاجب الشري والشفاعة  
 بما كان وعادى من فرية  
 وعن ولاي يفتنون بضرا  
 في نكم كل بلك خرف والي  
 عن غير دين لب و عقل لم ييم  
 عن فاجيل لب إمام جبر  
 من القلوم قد خون لما على  
 اختر كلموا عن عادات ترون  
 ميتا في قوله أخوا لا  
 و حل أمرين بكل عروق الهادي  
 فقلت ذاك و خلف ذامهم  
 وبغدا نفس ومزوم انتقلت  
 والبين بها ثم دان بغدا  
 بالقره القرب بالقره الخيم  
 و أقاء غفل و عشي فكلين  
 بضرا و لي خال الزجوع تفصيل  
 من لبلي عكاسي استعان و عكلم  
 ثم تكن جش تكن فكتا  
 و فري أها سيدة  
 والله بليها بليها راجة  
 والألف في العند المتفاد  
 في ملة و عشوة و نلوا  
 بقل بقله و بقله عاكفة  
 والله بها بالألف لا تلي

وَخَلَقَ مِنْهَا أَنْثَى وَأُنْثَى جَدَّة  
 وَبِكَيْسِ الْقَوْمِ وَأَمِنْ الرُّؤُوسِ  
 لَيْلَةَ مِنْ قَبْلِي مَا أَخُوذُهُ  
 غَضَبُ الْمَرْأَتَيْنِ بِهِ غَلَامَةٌ  
 وَخُفَّتْ بِالْقُرْبِ إِلَى الْأَعْرَامِ  
 وَهَذِهِ جِئْتُ لَمْ لَأَمْ وَاللَّ  
 وَهَذِهِ يَا وَتَأْتُمْ قَاتِ  
 يُقَابِلُ الْأَنْفُخَ يَا بَيْتِ  
 ثُمَّ عَلَى عَيْنٍ وَ ذَا وَ قَتِي  
 وَالْقَاءِ فِي الشُّبْهَا غَيْرَا حَاجِبَا  
 وَ يَبْرُؤُ الْخَزَبَ بِأَرْحِ الشَّامِ  
 وَأَخْرَ قَلْبِي عَلَى الشُّبْهَا  
 وَمَنْ يُعْمِلُ بَرًّا حَقًّا مَقُولَا  
 وَالْبَيْتُ لَأَخْلُفَ خَزَابَ بَضْرٍ  
 وَلَيْسَ هَذَا تَلْكَمَ بِهِ إِلَّا  
 وَإِنْ لَوْ جِئْتُ حَلِّي وَاجِدِ  
 وَ تَنْ أَبْنَاكَ الْخُزُوفِ خَلْفَ  
 فَكُنْ خُزُوفٌ وَ جِلَافٌ وَ بَيْنَ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَادِرِ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَظِيمِ ذِي الرِّفَا

ثُمَّ يَلِي عَاتِ وَ جِئْتُ هَذِهِ  
 وَالْجَنَمِ يَلِي جِئْتُ مَوْخُوجَةٌ  
 بَيْنَ بَيْتِي شَيْئَةً مُسَدَّدَةٌ  
 وَ وَاسِعِ الضَّرِّ وَ فِيهِ الشَّامَةُ  
 وَنَحْنُ لَمْ بِالزَّوْجِ فِي الْأَكَامِ  
 وَالْعَيْنُ لَمْ يَتَلَّهَا مَبِينِ  
 بِالْقُرْبِ هَذِهِ خَلْفَهَا بِحِثَابِ  
 وَ نَحْنُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ الْبَيْتُ  
 حَبِيبِ الشَّامِ لَهَا طَرَاوَعُنِ  
 مُخَالِفًا مُخَالِفًا وَ قَاجِبَا  
 وَنَفَقَ جَنَحَ مِنْ الْأَكَامِ  
 عَاتِ يَهْ مِنْ حَقْلٍ وَ وَتَاهِ  
 هَذَا وَإِنْ يَلِي بَيْتًا سُرُورًا  
 وَالْخُرُوفِ الْخُرُوفِ بِكَلِّ بَقْلًا  
 عَلَوْنَا قَدْ نَهَضَتْ بِشَقَرَا  
 قَدْ لَمْ فِي الْخَطْبِ الْكَبِيرِ وَاجِدِ  
 وَلَمْ بَيْتًا إِنْ بَدَا أَنْ يُجِيفَ  
 وَالْقَضَى بِهَذَا الَّذِي فِيهِ تَحْمَنُ  
 فَهُوَ إِلَّا لَهُ الْمَطْهَرَا لِسَرَا  
 وَالشُّكْرُ لِلَّهِ تَعَالَى وَلَمَّا













نے بتایا کیا ہے اور گاہرے پر وہ گر ڈاڑھ لپٹل کے خم سے بلند ہوئی قریب غفلتوں سے ہڈیاں کھسکیں وائے ناخبر ہوں کے تصور میں  
سب کی 30 ہے اور گاہرے سب غم ہو جائیں گے اور چوبیس برس خلافت بنا دیے گی اور سب ہی کی معمولی کاروبار ہو گا کہ بہت سے  
شریاف ہوں گے اور نہ نہ کا نظر آنے کا جس کی تخی دیت کے زہری کی مثل ہو گی اور بہت لوگ بہت کے خوف سے بھاگیں گے  
پس نہ کوئی قدر ہی کو پہچانے گا اور نہ کوئی پناہ۔

وَنَحْمُ شَيْءَ هَذَاكَ مِنْ دَارِ قَلْبِ نَوْتِ رَحْلِ كَالْمَقَالِ  
وَكَمْ مِنْ نَحْوَةِ هَيْتِ بِحُزْنِ وَفَدِ كَلَامَتِ مِنْ أَرْهَابِ الْمَجَالِ  
وَدَلِيسَ مُسْتَقْبِلِ بَعْدَ هَذَا وَتَرْجِعُ الْهَزِيمَةُ بِالشَّمَالِ  
فِي أَسْفَى عَلَى حَلْبِ وَحُزْنِ وَمَا ذَا يَلْقِيَانِ مِنَ الْقَتَالِ  
وَلِي حُرْبَانَهُ شَيْءٌ عَجِيبٌ يَكُونُ عَلَيْهِمْ عَظَمُ الْخِتَالِ  
لَيْسَ بِجَمْعِهِمْ لَقَدْ خَدَّابٌ وَلَا مَحْمَالَهُمْ غَيْرُ التَّوَالِ  
وَيُظْهِرُ فِي أَسْمَاءِ عَظِيمِ نَجْمٍ لَهُ ذَنْبٌ كَمَثَلِ الرِّيحِ عَالِ  
اور کتنے ہی ملکوں میں جگہ سے بدل رہی گے اوقات سزا کا مثل خال کے اور بہت سے ہزار ہا ملک کے ساتھ دیکھ کے پھر دیکھ  
جے وہ ارباب جہاں سے اور وہاں آئے گا پھر اس کے دور دورہ کرنے کا فریٹ ساتھ اہل محل کے ہیں ہٹیں ہے شرط طبع ہے اور  
دیکھ کے کہ اس میں گھٹن کی کبھی ہلک ہو گی اور اس کے غلوں میں جیٹ ہٹ ہو گی اس سے اہل طبع ہے پناہ مودہ ہو گا کہ اس میں  
کی عبادت میں کوئی دوسری پتی نہ ہو گا اور نہ خشت ہونے کے زوال میں ہوں گے اور آسپ میں دیکھ پناہ ناخبر ہو گا جس کی دم مثل ہوا  
کے ہٹ ہو گی۔ پس یہ سب بتا دیا ہے۔

فَتَلُكْ دَلَاتِلِ الْاَلْفَرَجِ حَقًّا سَمَلُكَ لِلْسَّوْاحِلِ وَالْقَتَالِ  
تَمَكَّا سَوَفَ يَغْلُوها جَبُوشَ كَمَا تَغْلُو لَغُيُومِ عَلَى الْجِبَالِ  
وَيُلَطِّخُ دَوْرَهَا بِدَعَاءِ قَوْمِ اَتَوْهَا هَارِ بَيْنَ مِنَ الْقَتَالِ  
وَيَضْحُكُ رَمْلَةً الْبَيْضَاءِ حَقًّا قُرْبِلِ لِلْسَّوْاحِلِ وَالرَّمَالِ  
وَبَعْدَ الْقُدْسِ ذَا يَوْمٍ عَظِيمِ لَهُ تَبَكُّعُ الْمَلَائِكَةِ بِالْبَتَالِ  
وَيَلْقَى نَهْرَ كَتَمَانَ عَظِيمِ وَلَا يَقْدَرُ عَلَى الْمَاءِ الزَّوَالِ  
فَيَاوِيلَ لِحِرَانِ وَحَمَصِ وَمَا يَلْقَوْنَ مِنْ جُودِ التَّوَالِ  
قُرْبِلِ نَمِ وَيَلِ نَمِ وَيَلِ لَاهِلِ الشَّامِ مِنْ مَلِكِ الْخِتَالِ  
اور گرج کا ظہر ہو گا اور ملک ہو جائیں گے دوا کے ساحلوں اور پناہوں کی چٹانوں کے اور قمر کا اس قدر نظر آئے گی کہ  
پناہوں میں چلتے ہو گھرے چن اور نام ضعیف اس کی مسلوں کے غلوں سے آگاہ ہو گی جبکہ وہ غلوں سے ملک کہ اس کے  
اور آئیں گے اور نہ پناہیں چن جائیں گے اور اس قریب سے ساحلوں اور جنگلوں کے ساتھ دور جیت پناہوں کے اور کاٹتے پناہوں میں  
کاٹنے کے ساتھ فرشتے جہاں سے کہہ کر دیکھیں گے اور اس کا پانی اس قدر گداہ ہو گا کہ ملک پانی کی گہرے آئے گا کہ  
ہٹیں ہے میں اور کسی کے ساتھ وہیں نہیں گا کہ اس میں ہوں گے اور نہ اس میں چن جائیں گے اور نہ اس میں چن جائیں گے اور نہ اس میں  
پناہوں کی ہو۔

FREE AMAR

<https://www.facebook.com/groups/>

إِذَا خَلَّتْ أَلْبَانُ حَمَامَةٍ رَجَسَتْ      فَيُطَيَّنُ الْأَعَانَةُ وَالْمَقَالُ  
إِذَا خَلُّوا شَوَارِبَهُمْ وَفَضُّوا      لَمَامَهُمْ حَارَاتُ حَمَامٍ لَابِ الْبَحَالِ  
وَسَلُّوا الْيَبْتَ وَوَسَخُوا      وَفَدَّ مَرَحُوا الْخَوَامِ مِنَ الْخَلَالِ  
إِذَا مَا جَاءَهُمْ الْفَرِيُّ حَقًّا      عَلَى عَمَلِ سَهْلِكَ لَا مَحَالِ  
وَيَفْضَحُونَهَا مِنْ خَيْرِ خَلِّ      وَكَلِمَ دَاعٍ يَتَدَبَّرُ بِاتِّهَالِ  
وَسَخَّوْهُ سَهْلَهُ بَعْدَ هَذَا      وَبَنِيكَ الشَّامِ بِلَا قَدَالِ  
لِيُطَيِّغَ لَكَ حُضُورَ الشَّامِ حَسَنًا      وَتَقْبَلُ خَالَهُ لِي تَكُنِي خَالِ

جب کہ ایک ہون کے شہوں کے سرکل خاک خالی اور جسے اور جب سوچیں کہ وہ جانی کے اور داجوں کو کریں کے  
ہی کی سوچیں ہر کی دم کی طرح ہو جانی کی اور طرح طرح کے کھلے پڑے جانی کے اور جلی جلی کے ساتھ صوم کا بھی علی  
کریں کے کہ پلاؤ ایک علی شل کا بھی ہے یہ ظاہر ہو گا اور بہت جلدی جوں یہ بعد کہ کہ اور پڑ کریں کے شہوں کو کہ ایک  
اور بہت سے دہا کرنے دہا کے دہا کی کے ساتھ دہا کریں کے اور اس کے اور اور ظاہر ہو گا اور علی لعل کے ایک شہم کا ایک ہو کہ  
کل شہم کے کھے اس کی مہمت کریں کے اور ہر طرح سے شہم و پتال ہا شہم کہ کہ

وَيُظْهِرُ مِنْ بِلَادِ الزُّوْمِ جَنَّتْ      إِلَى خَلْبِ كَنَانٍ عَلَيْهِ الْكُنْدُ  
بِهِ رُؤْسٌ وَ تَرْخَلَةٌ وَ زُؤْمٌ      وَكُلُّ فَاحِشٍ مِنْ خَلْبِ التَّنْدِ  
وَقَتْرُونَ مِنْ مَقَارِبِهَا وَ تَطْخِي      جِنَاعُ الشَّامِ مَقْفُورَةٌ خَوَالِ  
وَ لَحِيْبٌ لَخُوزُومِ عَرَبٍ وَ تَوَلَا      تَرْبَلَةُ التَّنْبِ مِنْ بَعْدِ الْبِنَالِ  
وَ تَرْجِعُ عَشْكَرَ الْأَزْوَاجِ غَضَرَا      عَلَى أَغْطَاهِمُ رُغِخِ التَّرَالِ  
فَتُغَمَّرُ جَبَرَاؤُ زَلْعَا وَ سَوْدَا      وَ جَعَلَهَا أَنْوَاجَ جَبَرَالِ  
وَلَا يَسْلُومُ إِلَيْهَا بَعْدَ هَذَا      مَقَامٌ بَعْدَ أَوْقَاتِ الْعِطَالِ  
وَ تَرْمِ فِي جَنَاهُ أَيْ تَرْمِ      يَكُونُ عَلَيْهِ جَنَّةٌ وَ تَالِ  
إِذَا وَفَعُوا الْبِنَاءَ وَ خَبَلُوا      وَ رَفَعَتِ الْبِنَالُ عَلَى الْقَوَالِ  
يَضْمُ عَلَيْهِمُ الرِّخْلُ رَحَا      فَزَيَّ بِالْفَزَيْنِ وَ بِالْقَالِ  
وَجَلَدًا بِنَا تَرْمِ غَضْمِ      سَهْلُكُ لِي شَبَابُ الرِّجَالِ  
بِتَبِيحِي سَيِّ الْمَقَارِبِ مَوْحَقَاتِ      مِنْ الْهَلِيدِ مَحْكَمَةُ الْعِطَالِ  
وَمَا السَّيْلُ يَنْكُزُ عَنْ قَرِيبِ      وَ يَنْكُزُ لِي الشَّامِ لِيَبِغِ خَالِ  
فَكُنْ لِي السَّيْلُ لِي خَيْرُ مَرْتِ      وَكَلِمَ دُورِي مَرْتَلُو الْعِطَالِ

اور پتال دہا کرنے دہا کے دہا کی کے ساتھ دہا کریں کے اور اس کے اور اور ظاہر ہو گا اور علی لعل کے ایک شہم کا ایک ہو کہ  
اور دوم اور ہر ایک گھوڑے دہا کے دہا کی کے ساتھ دہا کریں کے اور اس کے اور اور ظاہر ہو گا اور علی لعل کے ایک شہم کا ایک ہو کہ











## الفصل: جس جعفر کا ذکر حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا

یہ چند امام ہیں جن سے مولا ان کے بعد ہیں اور ان کی غیر کا غریب کا میری رسول کے ساتھ معلوم کرتا ہے۔ میں اس کو نہ  
پہن کونوں گا اور اس جان کو میں نے اپنی اس کتب میں مصلحت سے ذکر کیا ہے تاکہ یہ کتب اور کتبوں پر فائدہ دے اور تعلیمات  
میں ان سے حجت کے ساتھ ان کے رموز کے کھولنے کا طریقہ دے دی ہے جو ہم جان کر چکے ہیں اور علم نظر کے ساتھ اس میں  
جس کے ہیں یہ ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم سمیع شہت حزقیل قاضیل طوس و میاط نانیس  
طرابلس طرسوس حلب حمص دمشق تفارقا احرمو او محمد احمد موسی الیاس یوسف  
محمد المہدی الملک العین الله وکیل موسی بالیس سلیمان جلیل نعم قابض المعص  
کبعض طه هجم مست حمص ن الفلم و ما یستقرون مرادنا انتج منه محمد عثمان صالح و  
طالح الأتس البو یغنی الضر لمن یشاء إذا فتن و تک للعلیة و اینی جاعل فی الأری خلیفة یا  
فاؤد یا جفلة فی خلیفة فی الأری فاحتکم بین الناس بالحقی الأثر کفة البو یغز عن یشاء و بلی  
عن یشاء و هز خشی و تلقی

تم معلوم ہوا چاہئے کہ یہ امام اور آیت ان سے لفظ کی دہائی میں اس کا ذکر ہم پہلے کر چکے ہیں۔ میں نے بعد سے طریقہ  
کیج کر دیا ہے اور ایک طریقہ ہے یہ ہے کہ یہ صاحب سلطنت کے نام کے توفیق لکھو اور امام جعفر سے یہ امام ہوں اس امام  
سے سوال ہو اس کو لے اور ان کو لے کر اس کے ہر امام سے اس میں خاکرب کو غریب سے اور لے کر غریب غریب ہو گا وہی امام

## امام مقدس کی ہجرت اور قتل عمر و عثمان و غیرہ کا ذکر دیگر واقعات عالم کا

اور معلوم ہو کہ رسول امام مقدس کہاں طرف ہیں اور یہ متعلق ہیں اصل ہجرت سے حضور ﷺ کی وفات تک اور بعد ازاں حج  
اپنے رسول کے بارہ ہیں اور یہ متعلق ہیں کل حضرت عمرؓ اور اطراف شری کے اور رسول امام رسول شری سے کل حضرت عثمان  
تک پہنچے ہیں اور یہ سب طریقہ کے ساتھ ان کا نام کی تاریخ محل سے ہے اور عثمان کا سلطان بنے ہیں اور ہوا تھا کہ وہ اب تم مہدی  
کے رسول کو امام میں غریب دو قریب کیا ہو گا اور یہ کل ان کو لے کر اس طرح ہے۔ ہر مہدی کو اصل امام میں غریب دو قریب دو سوش  
1250 ہوں گے اور طرف سے کل اور اگر وہ دہائی میں اسے اور ان کی سلطنت کے احکام کا نفاذ ہے۔ ہر امام اصل طرف رسول  
کو اپنی رسول طرف سے غریب دہائی تو یہ تاریخ غریب ہو سکے چاہئے 1250 میں سبب دہائیوں کے سمور شام و غیرہ ملک میں سب سے  
ایک پاک ہو سکے اور سب ضرور لگے پیدا ہو سکے اور اصل اضرار کا یہی وقت کہ اگر چاہو یہ سب متعلق یہاں کے نفاذ میں ہوا  
تھا کہ جب تم طرف رجوع کرو تو تاریخ اس سے تین سہ ہوں گے اور طرف سے لیتے ہیں یہ نفاذ قریب کے طور اور  
ان کی یہ متعلق اور اختلاف کا قریب سبب اگر کل طرف نکلیں اور اصل کو قریب کو قریب سے ہر سوش ہیں گے اور یہ نفاذ  
تو سوش کی سلطنت اور سب سے دولت لکھنے کا قریب سبب تم کو سوش کا قریب مہدی میں غریب دو قریب دو سوش اور  
کے اور یہ دولت دولت و طہ کے احکام کا قریب اصل دہائی طرف اصل کو مہدی میں غریب دو قریب دو سوش جس طرح کہ گا اور  
طہ کا سوش دہائی ہوں گے اور طرف سے لیتے اور یہ نفاذ غیر تاریخ اور سبب اختلاف اور سبب ان کے پاک ہو سکے اور  
سبب طرف رجوع کے ساتھ رسول مہدی کو غریب دو قریب حاصل 1257 ہوں گے اور یہ سبب خاص میں متعلق حال اور یہ قریب دو سوش





سے جاتی رہا یعنی ۱۵ جاتی ۱۵ اور بعض بچے چار رہی ہیں۔ ۱۵ میں سے جاتی رہے ۱۵ اور کئی ایام فوت ہیں۔ لیکن موت اس کی سلطنت کی ۵  
میں نور چھ دن روز ہوئے۔ اسی طرح کل جاتی کو تیس کروہ۔ دیکھو اظہارِ سلطنت ہو کہ اسمِ ربانی میں شغلِ امور کے بھی علمِ ظاہر میں  
کرا ہے۔

ہر سب قواعد کلی ہیں اور بالکل صحیح ہیں۔ اصولِ فکر سے ان کو افق کیا گیا ہے۔ اسلئے جاتی نے ۱۵ دتوں میں ان کو حل کیا ہے  
اور بہت نور باتیں ان کے ذریعے سے سلطنت کی ہیں اور پھر ان کے بعد اور علماء نے بھی اپنی اپنی استعداد کے موافق اس سے فوائد افق  
کئے ہیں۔ اسی سبب سے میں نے اس قاعدہ کا نام دائرہِ فہم بھی رکھا ہے اور یہ علمِ علمِ سرور سے افق کیا گیا اس کے بہت سے  
تفصیل طریق ہیں خدا تم کو اس کی امتحان تک پہنچائے اور اس کے خالق اور رسول کا علم نصیب کرے ونگاہِ حق برحق، قادر ہے  
وہابی اللہ علی سیدنا محمد و علی آلہ و صحبہ وسلم



محمد شہیر قادری

## فصل 34: زائرچہ 'استطاق' نسب حروف 'ہروج' متنازل 'موازنین'

زائرچہ تین اقسام کا ہوتا ہے:

سطوح ہو کہ علم زائرچہ کی تین قسمیں ہیں جن میں سے ایک کام سوسوں مستعار ہے اور یہ عمل خال کے ہے اور عکاز بھی اس کو کہتے ہیں۔ دوسری قسم سوسوں متعلیٰ ہے اور یہ اوقاف مراد اور سوسہ دوسے سے نکلی جاتی ہے اور عمل اشعار و ارتقا سطر متعلیٰ کے ہوتی ہے اور تیسری قسم سوسوں ورتزی ہے اس کے مختلف قوانین ہیں اور عمل شعر کے جواب دہ ہے۔ قانون اول جس کام مرکز ہے وہ اس طرح ہے کہ پہلے اسم طالب کو سرکہ جیسا کہ ہم پہلے ذکر کر آئے ہیں۔ پھر ان کو حرف سوال کے ساتھ ہر ورتز جوت نکالتے ہیں اور جن کا ذکر آگے آئے گا ان کے ساتھ علامہ پھر حرف و علم کے ساتھ سب کو گونہ پھر موازی اور یہ عمل کا ذکر آگے آئے گا ان کو طرح وادار جو جدا قسم سے ہوں گی اور پھر کئی اپنے پاس رکھیں گی نیز ان کا داخل ہونے میں ہیں۔ پھر کہہ کر کوئی اور ہے تو اسی پر عمل تک کہ ہر سب قسم ہو جائیں اور سب حروف کا کام دیکھو اور اگر کوئی کلام کہہ تو اس کو اپنی طرف سے جدا ہے۔ یہ سب سے کم ہوج ہے اور اکثر علماء نے اس قانون پر عمل کیا ہے جیسے نام گھر سوسے اور عقلی نے سوسوں کے زبانی میں اور یہ قانون اصل اور خود کہنے دانے کے دانے بہت متعلیٰ ہے۔

### قانون دوم:

اور ہر قانون یہ ہے کہ حرف حلیت اور حرف حلیت کے ساتھ علامہ اور علامہ متعلیٰ سب کو باقی کہہ پھر ہر کو ختم کر کے مطلع اظہار یا سوسہ اظہار یا اس سے نکالیں اس کے بعد اس سے بھی زبانی دیکھو۔ پھر ہر کو موازی اور یہ ہر حلیت کے ساتھ سے دیکھ گئے ہیں۔ ختم کہہ اور جو جاتی ہے اس کو پھر استخراج کے اپنے پاس رکھو اور اسی طرح تمام افعال میں کیا کہہ۔

### قانون سوم:

پھر اصل ایک اور قانون ہے اور وہ یہ ہے کہ حرف حلیت اور حرف صاحب حلیت کو ختم کر کے حرف اسم حلیت کے ساتھ فوب استخوان دست۔ پھر ان کو بیرونی طریق پر عمل کہہ اور جس جگہ حرف تمام ہوں وہی طریق ہے۔ کہہ اور بیرونی کو اور میں کے اندر سے دیکھ کہ اور حرف کو جتنا چاہی اشعار کے متعلق نظم یا شعر کہہ ہو گا اور صورت اس عمل کی یہ ہے کہ اسم حلیت اور صاحب حلیت اور یہ اسم راحت اور طراح اور صاحب اور حوسہ اور ورتز اور ان دونوں کے درمیان بیرونی اور بیرونی شعر اور بیرونی استخوان سب حرف کو باقی کر کے ہر سب اس قانون کے دو طریقہ ذکر کیا جائے گا۔ ختم عملی کہے اور جن حرفوں کو جنوں نے نکال دیکھیں گی ہے۔ علامہ ایک جگہ دیکھو اور ہم ان حرف کا وہی خط ہے اور ہم سب کو خاکہ کہیں میں خبریں دیکھو اور بیرونی طریقہ ہر خطا کر جس جگہ حرف متعلق ہوں وہی طریقہ ہے۔ وہیں سے حرفوں کو پھر شروع کر دیکھیں تاکہ سب سے تو جانے گا کہ ہم برآمد ہو گی اور سب سے زیادہ متعلیٰ ہر طریقہ ہے اور اگر کسی حرف کی ضرورت ہو تو اس کو اپنی طرف سے مختلف کہہ جواب نکالیں ہو گا۔

### نوٹ برائے امتحان:

جو کسی کو امتحان ہے وہ اسے بھی ختم کر کے اور بیرونی کے ہر سب کو کوئی عمل کیا چاہو تو وہیوں کو حرف حلیت میں خاکہ سب داخ کے مطابق دیکھو کہ صورت نوٹ کر گی ہے۔

FREE AMLIYAA BOOKS

https://www.facebook.com/group







دلوں اور ان میں دیکھیں اس کے حل یہ ہے۔ پس اگر حاصل ہوتا ہے لیکن ہر تو جس قدر زیادہ ہو اس کو کھانا رکھو۔ پھر بعد ازاں اس پر فراخ کے ساتھ داخل کہہ۔ اس کے نتیجے کے ساتھ اور وہی حاصل ہو رہی کھانا ہے اور جس فراخ حالت کی ہوتی ہے۔ اگر اصل میں داخل ہو اور یہ وقت جتنی کے واسطے وقت کی دیکھ ہے۔ پس اس کو کھانا اور ایک دوسرا طریقہ یہ ہے جس کو میں نے علم میں دیا ہے۔

### طریقہ دوم

بمعرفة العلم المتصور الذي غلا  
وبتر عليه التبر ما دام مشددا  
من العلم علم القلب والفتح الغلاء  
فكن حاضرا على الأمر إن الغلاء  
يلع وقت ثم عسكره الذي لا  
يلعل سؤال فانت الغر مشددا  
و شغلان غلها أجعل فكلها  
يلعل سؤال واجتمع المتشغلا  
فالجواب أفض ولكن مشددا  
وإن كان لازما أو ثريا فاجعل  
مشغلا ومشتغلا أجعل فكلها  
توى الغل الثاني ينك قد غلا  
فجاءس نزع الفالج إن كان مشددا  
جواب فاجعل المشغلا فكلها  
و غل إلى ينك غلوه أو لا  
جواب ستر ذلك فكلها  
دخلت به في الغل فكلها  
دخلت به في الغل فكلها  
فاجعلها والغل فكلها  
اجرا للقلب واجهر ما الغل  
فكلها بسم الله آمنا فكلها  
وكلها ستر الغل فكلها

سألت هذا الله يا جبر عابدا  
على الخوهر المتكثر من أعزب الهجا  
و أظهر ما فيه خفي و كما من  
أخسك أرجو لاخر من علم الغل  
للسؤال فاجعل معرفة كذا غلا  
واحد لنا كزوات منه وما بقى  
و بالمثل المتوسر فاجعل فكلها  
و كوكبة آتية مشددا واجعلها  
فإن كان لازما أو وهو نزع كذا  
وخلأسة كذا لدا قد جمعة  
فكن ضم من اللو ظهر فلا نجد  
لنا ذروة سنج إخطيبه يا فلي  
فكلها بقا يتقى من الغل الذي  
فكلها ذلك البعث و إن يكن  
فمن أحد الإلهين غل لدا بقى  
فكلها أول ناجي ستر  
وفا منه غلوه فكلها منه إذا  
وإن كذا أذ غلوه فاجعل إذا  
كذا بقا لم ترن فكلها الكواكب مشددا  
إلى إن ترن من لعلك إلى  
فكلها غلوه اللط فكلها  
فكلها علم القلب واهل تعلم

















مطلق جہاد، ہم پہلے وہاں کر چکے ہیں کہ ان مظالم کو غلطیوں نے وہاں کیا ہے۔ وہاں کے حاکم کے اگلی ہی بات یہ کہ ہم اس کے مظالم کو کما ہے۔

مظفر قاسم: ایسا اور مرکب ہے۔ ایسا اس کے ۱۴ عرب ہیں اور ۲۵ عرب ہیں۔ اب اقل کیا؟ ۱۸ اقل ہو۔

مقررہ اقسامہ 3 اربہ 40 کروڑ روپے، مقررہ 24 اربہ 20 کروڑ روپے، مقررہ 20 اربہ 20 کروڑ روپے، مقررہ 20 اربہ 20 کروڑ روپے۔

مفسرین نے اس کا ترجمہ فرمایا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اگرچہ یہ ایک نیا اور منفرد ہے۔

میں نے اس کی بات کو جاننا چاہا تو اس نے مجھ کے سامنے اپنا حرف ادا کیا۔ اسی طرح کہ جب وہ اس کی طرف سے جواب دے گا تو اس کی بات کو جاننا چاہو۔

یہاں افسانہ نگار نے اس طرح کی ایک مثال پیش کی ہے کہ اگرچہ اس کا بیان ہے کہ اسے اس طرح کی باتیں یاد تھیں مگر اسے ان کی وضاحت نہیں کرتا۔

حضرت نوح علیہ السلام نے چاہیے کہ وہ اپنے گناہوں کو چھوڑ دے اور اللہ سے توبہ کرے۔

[illegible]

اور مہولہ میں سے نوع انسان کے حلقہ امراض کو بچنے میں کہ وہ انہیں صواب میں صرف کرتا ہے۔ طوی میں بھی اور  
مقلی میں بھی اور چاروں طویل میں بھی اور ہی عام کی صورت ہے جس کو انہی کہتے ہیں۔ اگر وہ انہوں کاموں انسانیت کے دل میں نہ  
آتا عام ملت کو جانتے خاصہ رکھتے۔

Figure 1

بزرگ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ اگر شہر میں قلب میں آدم کو تحریک ہوئے تو حکمت آسمان و زمین کو ہلکے پانی کی گڑبڑوں کی خاطر شہر کا روضت کے قیام رکھ کے ہے۔ چنانچہ بزرگ حضور ﷺ بھی عام حرام میں روضت فرماتے تھے اور انہی حقوں کے متعلق حضور نے فرمایا ہے۔

وہ شخص چالیس دن خلوت کرے اس کی زبان بر حکمت کی ٹنگو ہوتی ہے۔

جس نے چالیس روز خدا کے واسطے جانیں لگے اس کے قلب سے عفت کی عمری اس کی زبان پر جاری ہوئی گی اور اے فضل العلی کے دروازے اس پر کھول دیے گئے۔ جو اصولوں کا طوطا دل نہیں کرنا تا کہ اس کے ذریعے سے کمال نصیب ہو۔

[illegible]

2000

یہ لفظ سہولتی ہے جس کے معنی جاننے کے ہیں اور اصل طور پر وہ لوگوں کے ایک شخص سے دوسرے شخص تک منتقل ہونے کے لیے ہے۔





مجلس

ماہوں کی مقدار راتوں کے صواب سے ہے لیکن اسطرح کے 360 درجے ہیں فائدہ ہی کو درجہ اس صواب سے کہتے ہیں کہ بارہ  
 درجہ صواب میں صواب سے ہی کی تکمیل ہے۔  
 درجوں کا تعین قرآن پاک سے کیا ہے:

[illegible]

محمد شہیر قادری

اصل کے واسطے امام اہل کے ادا کرنے کے تفکیر فرماتے ہیں۔ غلطی کے ایک یہ ہے کہ خود اصلی مستخرج علی اسکن امام  
 علی سے جس اسم کے موافق اپنی جس اسم کے وہی خود ہیں وہ استخراج کرنے ہیں یا وہی اسم لیتا چاہتے ہیں یا اس اسم اصلی  
 کے حق میں اسم اصغر لیتا ہے۔

دوسرا طریقہ: دوسرا طریقہ یہ ہے کہ متاخر کے نام میں سے پہلا حرف لے کر دیگر کہ دو بار اہلی میں سے کون سے نام کے ہوا میں سے یہ حرف ہے۔ پس اسی نام کو لے کر متاخر حرف متاخر کے نام میں پہلا حرف ہے اور اسے اہلی میں سے نام ہذا کا پہلا حرف ہے۔ اسی کی نام باہر اگر پہلا حرف ہے تو اس نام باہر اگر نام سے تو اس حلیہ ہذا کہ اہلی میں اسی طرح عمل قائم کیا جاتا ہے۔

اور معلوم ہو کہ ہر ایک حرف کے معلوم میں جن سے سوائے اسی حلیہ کے جس کا ہوا ہے جسے دیکھا ہو۔ دوسرا طریقہ لکھی ہوئی

اور جب معلوم نہ ہو جائے تو جس وقت حرف کو لکھ کر کے اسی کو ہذا کہ کہ فوراً متاخر حلیہ سے ملتا ہے ماضیہ کا اور

حلیہ ملتا ہے ماضیہ کی کہے گا اور قسمت تک حلیہ سے ملتا ہے دوا اور اشتقاق میں متعلق رہے گا۔

لیوب کو مانتر کرنے کا ایب ہرپ طریقہ:

فردِ مطرب کا نام اور اس کے خورنے کے کھمبے کو کسی نام انی سے سوالی ہے۔ جب نام نکل آئے ہیں نام کا شکل بنا کر  
نظر آئے اس کے آگے یہ خط اور رسم اپنے کے ساتھ شکل کا مطرب کے حاضر کرنے کا رسم اور مطرب حاضر ہو گئے۔

حق مطلب کر رہے۔ ہر اس کے لئے اس کی سزا ہو گی۔ اس کے بعد اس کی سزا ہو گی۔ اس کے بعد اس کی سزا ہو گی۔















نام کی بھرا نام کو نام باب کے کام سے تکلف کر اس کے حرف کے موافق تکلف کرنا ہے۔  
 اور لکھ کہ یہ معلوم نہیں کہ کثرت باب معیور و فصل سے نہیں لگتا مگر عرب کے ہونے کو اگر ذہن کو یکبارگی لگانے کا ذریعہ  
 طرح فانی میں صحیح ہو جائیگی کے اور اگر نام کو غیر میں اضافہ کرے گا تو بے شک ذہن آخر کو خود سے عقل کرنے تک نہیں لگتا کہ  
 باب عربی سے درست کر اور یہ ملت نہایت اور کثرت ہیں۔ یلمودنی "فلا فلتا" رشت "فیثب" اللہ "ل" صحیح باب ذہن کا اصل معلوم کرنا  
 چاہے ہیں حرف باب کو ہی بروج کا اور یہ بند بھرا واسطہ اموی کو اس سے اخراج کو حرف و صوت کے ساتھ۔ ہیں یہ دعوت اموی  
 بروج اور مسلمانی امویوں کے واسطہ ہے۔ لہذا کی وجہ سے جس کو حادث بھی سمجھتے ہیں اور کام فلا فلتا اور رشت سے ہے۔ ہیں  
 عربی میں چہ ہذا تصرف کی جانتے کہ صوبہ اور مقبرہ عربی کے ساتھ دغا اور دغا مقفی کام فلا فلتا سے مراد ہے اور دغا کام  
 رشت سے اور تصرف حرف کی جان کے چاروں ذمہ میں مقلد اور دغا ہو گی۔ نام باب کام کے آخری درجہ سے ہے اور اس کے  
 بعد واسطہ دعوت کا اخراج کہ یہ ہر ایک کے واسطہ تعلیم ملے ہے۔

فصل: سطرانی نظریہ کے بیان میں اور یہ کام ہے باب کے درجوں کے بروج مگر اگر ابھو کے بروج کے جوت لگے جانتے ہیں اور درج  
 کے جانتے ہیں۔ طرف بہت بہت کے ہیں ہیں کا صوبہ کام کر اور جہ کا عرب کرنا ہے ذہن کو مراد سے لکھا کہ اس کو سب کے  
 طور پر جیسے کہ واسطہ کام کی نام کام کی جانتے ہے۔ لکھ کتاب بہت کے آواز ابھو کے پہلے درجہ سے ہیں ہیں باب کے اموی کو آواز  
 صرف دعوت کے اخراج کو اور جس طرح جانتے ہیں کہ چار کو اور یہ حرف اس باب کے اموی کی دعوت ہیں ان کو سمجھ۔  
 اصل جانتے ہیں ابلی ہوئے۔ بھرا کام کثرت کی طرف جس سے پہنچا رہے ہو ہیں دغا کہ اور اس کو قیاس سے عقل میں کام رشت اور  
 معلوم ہو کہ باب کیر سے عربی میں لکھ اور جانتے ہیں اور صوبہ اور کام باب اور صوبہ اور جوت عربی اور صوبہ اور اموی اور کسی  
 ہے اور وہ ملک اور اموی اور زمانہ اور جوت اور قیاس اور ضابطہ میں باب کیر میں ہیں کہ جنی قیاس ہیں۔ اور اخیر گنا اور صوبہ  
 سے ہر جتنے ہیں سب مرزبان کے اور بھرا صحت کے کہ کے جانتے کے واسطہ یہ حرف ہیں ہر ہی راہ

### پانچ سرداروں سے ہر ایک کی چھ اولاد ہیں:

اور ان پانچوں میں سے ہر ایک کے چھ اولاد ہیں جن کو ملک مقلد لکھے ہیں اور کل اولاد کی جتنی ہیں جن میں سے ایک  
 آملوں کے واسطہ ہے اور نام اس کا سطر ہے اور یہ اس باب سے عربی تکلف باب کے لکھا ہے اور وہ دغا میں لکھ ہیں اور ملت ان میں  
 سے عربی تکلف باب کے ہیں اور وہ عربی میں لکھ ہیں۔ بھرا کہ اس باب سے اخراج کہ عربی تکلف دس عربی مقلد کے اور وہ  
 لکھ ہے بھرا اخراج کہ اس باب سے عربی تکلف کے دس عربی مقلد کو یہاں ہے اور یہ عربی کا بدلتا ہے۔ بھرا اخراج کہ اس باب  
 سے عربی تکلف کے عربی کہ اس میں ہے اسی عمل کے واسطہ طور ہے۔ بھرا نام مقلد کے یہاں کے مقلدوں کے لکھوں اور دغا میں سے یہاں  
 کی وجہ سے ہے۔ بھرا نام عربی مقلد کے لکھوں عرب لفظ عربی کا یہاں کے لکھوں سے ہیں۔ بھرا نام عربی مقلدوں کے لکھوں  
 عربی مقلدوں سے کہ اس میں ہے عربی اور عربی کی وجہ سے ہیں اور دس عربی مقلدوں کے لکھوں کہ عربی کہ عربی ہیں۔ عربی دغا  
 یہاں کی وجہ سے ہیں اور دس نام ہیں کہ عربی کہ اس میں ہے۔ عربی نام مقلد لکھوں کی وجہ سے ہیں اور دس نام ہیں کہ عربی  
 کہ اس میں ہے۔ عربی نام مقلد لکھوں کی وجہ سے ہیں اور دس نام مقلد لکھوں کی وجہ سے ہیں اور دس نام مقلد لکھوں کی وجہ سے ہیں  
 ہیں۔ بھرا نام مقلد لکھوں کے لکھوں کہ اس میں ہے۔ بھرا نام مقلد لکھوں کے لکھوں کہ اس میں ہے۔ بھرا نام مقلد لکھوں کے لکھوں  
 ہیں سے ہیں اور کہ۔ ہیں یہ عربی مقلدوں کا یہ عربی یہاں لکھوں میں سے اخراج کہ اور دس نام مقلد لکھوں کے لکھوں کہ اس میں ہے۔ عربی  
 واسطہ مقلد لکھوں کیر ہے۔ صوبہ اور مقبرہ اور یہ عربی ملک سے ہیں۔ موافق قول یلمودنی کے بھرا لکھوں اور اموی جہ کے نام  
 اخراج کہ عربی نام مقلد لکھوں میں لکھوں کہ اس میں ہے۔ بھرا نام مقلد لکھوں کی وجہ سے ہیں اور دس نام مقلد لکھوں کی وجہ سے ہیں  
 کا دغا دغا عربی مقلدوں کے لکھوں کہ اس میں ہے۔ بھرا نام مقلد لکھوں کی وجہ سے ہیں اور دس نام مقلد لکھوں کی وجہ سے ہیں  
 بادشاہوں کی ہیں۔ عربی اول اور دغا اور لکھوں کے واسطہ میں کے جانتے ہیں کہ عربی ہیں۔ لکھ دغا اور دغا اور دغا  
 کے ساتھ بھرا اس باب سے دس نام مقلدوں کو اخراج کہ اور یہ اس مقلد کا جانتے ہیں کہ عربی ہیں۔ بھرا نام مقلد لکھوں کی وجہ سے ہیں







ب ب ج د و ز اور اوائب حاصل ہیں۔ ج حرف نہیں ہیں اور نہ باب صغیر میں یہ حرف ہیں۔ ب ج و ز فنی طرز اور معلوم ہو کہ حرف داخل سے مملوہ حرف ہیں۔ و نام میں گزر جاتے ہیں اور خارج سے وہ حرف وارد ہیں۔ اس میں داخلی نہیں ہیں اور نکلنے سے وہ حرف وارد ہیں۔ و حرف نام کی صغر میں پائے جاتے ہیں۔ فنی سے نام مرکب ہوئی ہے۔ حرف داخل بیش چار حرف ہوتے ہیں اور خارج میں اسی قدر ہوتے ہیں اور نکلنے کے حرف تین سے زیادہ نہیں ہوتے۔ یہ قاعدہ کل چاروں میں ہے اور ۱۶۶ تا ۱۸۶ تک حرف خارج اور داخل سے نکلنے کے نکلے ہیں اور یہ حرف اوائب خارج دس چاروں سے 40 حرف ہیں۔ جیسا کہ صغیر میں ہے اور یہ مراتب کثافت ہیں۔

### کیفیت حروف

حركات	بندت	جست	دعوت
ادغام حرف شد	پہلی اور صحت فنی	ج ز ک ی ت ث ط	و ی ا ل ی ا و سائر
اور باب کبریا 6645	اور اسانی 72929	حروف اسانی کے عدد 677376	خارج قسمت اوائب سے
اور بارہ برائوں کے 725	بر رات دین کے واسطے 24	اور اوائب صغیر سے 792	اور اسانی سے 67428
اور خارج قسمت بارہ برائوں سے۔			

معلوم ہو کہ ہر رات دین کے واسطے 24 ساتتیں ہیں اور ساتت باب صغیر سے ہے اور باب کے اٹھائیس حرف ہیں۔ ساتتیں اعداد متوالی کے اور کل حرف ۱۶۶ کی رسم ہیں۔ اب ت ث ل ج

اور معلوم ہو کہ ہر روز میں باب صغیر سے 24 باب نکلے ہیں۔ سید میں 72 باب ہوتے اور متلی کے 6340 باب ہوتے۔ ہر باب کے 8 حرف پنج رات اور دن کے 672 حرف ہوتے۔ کل صغیر میں 792 حرف ہیں اور متلی میں 24920 ہر اس کی تقسیم کیا کہ اسم ہوئی اور اسم سورج کا نظام ہے ہر سورج میں 30 روز اب سے پہلے عمل میں داخلی ہو جاتا ہے اور کئی ہزار سورج اور پلا نیک ہے اور اصل باب تمام باب باب عمل صغیر سے قرع ہے اور دونوں کا کل اصل برائوں میں 30 سورج ہیں۔ 72۔ عملی طرز فنی سید احمد آگہ و سلم







## (باب فضائل صنعت)

آدم کو اشیاء کے نام مع معلول سکھانے:

خداوند تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو روح کے ہم سکھانے اور یہ بھی سکھایا کہ معلول زمین سے کس طرح نکالے جاتے ہیں۔ پھر جب یہ اٹھیں تو معلوم ہو گئی کہ جب صنعت واجب و لازم کی حق کو تعلیم دینے جب آدم علیہ السلام نے چاہا کہ یہ صنعت میں اپنے فرزند جیث کو تعلیم کورہ۔ پس آدم علیہ السلام نے اپنی اولاد کو چاہی کہ اسے فرمایا کہ اپنے تعالیٰ نے تم کو علم فرمایا ہے کہ میں یہ صنعت اپنی اولاد میں سے اس کو سکھائوں جو سب سے زیادہ مہلت گزار ہو۔ جیث یہ سن کر مہلت کے لئے چار ہونے اور چالیس سالہ خدائی مہلت کی۔ اس وقت اپنے تعالیٰ نے حضرت آدم کے پاس وہی بھیجی کہ جیث میرا دل ہے اس کو صنعت اچھے تعلیم کی۔ حضرت آدم نے اس بات کا جیث سے ذکر کیا جیث نے کہا کہ اس بات کا ارادہ کہ اس کے سب سے میں مہلت سے نہ روک چکا۔ (مگر جبکہ حضرت آدم نے اس کو یہ صنعت سکھائی اور اس کو معلوم ہوا کہ سونا چاندی اور موتی اور باقوت اور زہد کیسے کر جتے ہیں اور ہر صنعت چھ کاقل کر اور ہر عسکر کا رام کر اور ہر سیال کا مجبور کر معلوم ہو اور رکھا کہ یہ نصیحت اسی کام ہے اور جن الزام سے چار ہونے وہ لوگوں کی غرضیں غلبت اختیار چکی ہیں جن کو لوگ راستہ میں اپنے جیث سے بکلی دینے اور چکا کہ کر پیچک دینے ہیں۔

حضرت اورئیس علیہ السلام:

خداوند تعالیٰ نے حضرت اورئیس کو آسمان پر لے کر لیا اور پتہ علم ہوئی کہ پھر حضرت آدم کے تعلیم کیا وہ علم نجوم تھا۔ اسی سے حضرت اورئیس نے سوال دی کہ صنعت کامل تھا۔ جب اس کو طوفان طوف کی طوفانی آواز اس کے طرف سے اس کو کہوں گے اب ہم صحر کے اور چل کر آگاہ طوفان سے گھبرا رہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام:

اور معلوم ہو کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام سے خدا نے کام کیا تو موسیٰ نے خدا سے غری کی شکایت کی۔ خدا نے اس کو علم صنعت سکھاتے کیا اور قوت کے اس سے مٹا اور وہ سب چکا اور راگہ اہل میں انہوں نے میرا شکر کیا کیا اور دعا کی کہ خداوند تعالیٰ اس علم کو دوست اور دوستی کرنی اور انہیں کے دانستے اور تم کو اس کے ساتھ بھیجیں میں زبوں کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ صنعت حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حضرت شیب کے غرضیں حاصل ہوئی تھی۔

قارون نے موسیٰ علیہ السلام سے سونا چاندی بیٹا سکھا:

حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جہنم نے بیکہ کہ اپنے فرسے بہرے اور عہدہ طوفانی اس میں پیدا ہوئی جس کی طرف میں خداوند تعالیٰ فرمایا ہے۔

وَاتَّخَذَ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَتَابِعَهُ لَکُنُوزٌ وَالْقَضِيَّةُ أُولَى الْقُرَى

اور وہاں ہم نے اس کو فرمایا ہے جس کی کہیں عہدہ نہیں اٹھاتے تھے۔

فَإِنَّ الْقَالَ أَوْ يَتَذَكَّرُ عَلَى مَعْلُومٍ

جس نے کہا کہ وہ فرسے میرے علم سے حاصل ہوئے ہیں۔

FREE AMLIYAAT BOOKS

<https://www.facebook.com/amliaatbooks/>











## الفصل: حجر مکرم کے خواص اور اسرار اور رموز و اشارات

علوم ہو کہ حجر مکرم کے بارے میں پہلے علماء نے بہت شکوک کی ہے اس کے واسطے ہم نے اصل مسودہ ہے۔ یعنی اس میں تفسیر سے پہلے اترتا ہے اور بہت عرصہ سے اس کی طرف اشارہ کیا ہے۔ یہ تحریر ہے اور اس میں بھی رنگ ہیں جس سے مواد غرضی ہو اور روح داخل ہو بہت مضبوط ہے اور چونکہ یہ حجر حجاز ہے اس سب کی تحصیل کے لیے کہ ہم نے ان رنگوں کا ذکر کیا ہے اور مختلف رنگ ہم نے اظہر کے ہیں اور اس شخص نے عقل کی ہے جو کہ کتاب ہے کہ اس میں رنگ وہی ہیں ان کا تو ہم نے اولاً ہم رکھا ہے مگر پہلوں نے اس پر اصرار کیا ہے کہ اگر اور تفسیر کے نزدیک تحصیل اور ترکیب اور عمل بہ خطہ اور شخص اور دوسرے موت و حیات ہے۔ مگر ان شخصوں میں سے ہر ایک اگر ایک دوسرے کی ضد ہے۔ جب تم سب گھروں کو حج کو کہ اس وقت عمل چاہا کہ روز ہر ایک اگر نصف عمل بہ وضاحت کرنا ہے۔ مثلاً تحصیل اور ترکیب یا حصے عین اکٹھا اور ضمیر اور تحصیل اور تصدیق میں سے ہر ایک اگر نصف عمل بہ وضاحت آتا ہے کہ دوسرے عمل بہ پانچویں سب کا تحصیل ہے تو اس سے عین اور ۱۲۰۰ کا چارہ کیا ہوا ہے تاکہ ہر ایک میں تیسرا روح ہو اور کثیف ملک ہو جائے کہ اس میں مطلق کثیف ہوتی ہے وہ اور عین باطل ہو جائے کہ مطلق کثیف اس میں ہے وہ اور ترکیب سے مواد حج ہے وہ بھی عین کے حج حرم اور حج حرم کے ہم عمل عین اور کثیف دونوں ہیں۔ یہاں تک کہ دونوں عمل واحد میں ہوں اور رنگ عین میں اس طرح آتی ہیں کہ ایک دوسرے سے بگڑا ہوا نہ ہو۔

آگ جسم سے روح کو دور کر دیتی ہے:

علوم ہو کہ جس جسم کو اصل ایک ہے چاند لکھو کیا گیا ہو اس کی روح ہم سے ایک ہو جاتی ہے کیونکہ اگر روح ایک نہ ہوئی تو جسم بھی عین اکٹھا نہ ہو اور نہ اس کی دھوتہ لاکھ لکھتی ہو دھوتہ ہی ایک ہی ہے کہ آگ کا مطلق کثیف ہے تاکہ اس جسم کی عقل واحد نہ ہو اور وحدت میں ہو چلائی ہو سوائے کئی جسم یا جسمی ہے کہ اس حد تک آگ کا مطلق کر کے اور ہی دونوں کے ساتھ اولاً وہ سب آگ ہے رکھا جائے کہ عین و کثیف ۱۲۰۰ اس کے عین ہو جائے ہیں اور جب ایک جسم کا عین کیا اور ہر ایک میں دھوتہ کا عین ایک اس دھوتہ کے بدلے میں وہ اس سے خارج ہو گئی ہے تو وہ عینیں ہوئی اور اس دھوتہ کے عین کرنے کی ضرورت اس واسطے ہوئی کہ طہارت لے کر پہلے اس جسم میں دھوتہ رکھی گئی وہ اصول کے موافق نہ تھی کیونکہ اگر وہ اصول ہے ہوئی تو جسم اکبر کمال ہو تاکہ نہ کہ چاند تھا

آگ مطلق اجسام کو کچلا کر دیتی ہے:

الفاظ اس میں بھی لکھی دھوتہ کے عین کرنے کی ضرورت ہوئی اور جو آگ کے یہ ترکیب عین میں لکھ کر آگ ہی ایک ہی ہے جو جسم کے ۱۲۰۰ کو حج کرتی ہے اور اصل کو اصل سے ملتی ہے اور اولاً عین ہی تحریر ہی کرتی ہے۔ اس سب سے چاند عین لکھتا ہے کہ جس نے آگ کے دلا کر نہ چاند اس میں سے بگڑا بھی نہیں ہوا کیونکہ آگ کا خود اس کے حج سے زیادہ ہے۔ آگ دھوتہ کرنے اور جلنے سے طلب کو معلوم ہو گا اس درجہ کی آگ سے جو جسم گل سکا ہے اور اس وجہ سے جو جسم نہیں لکھ اس کا نتیجہ بہت خودی اور نہایت مشکل ہے اور معلوم ہو کہ جس جسم کی دھوتہ آگ سے جاتی رہی اور اس کے عین اکٹھا ہوئی ہو تو اس کو کثیف تفسیر اور نصف عمل اور فرقہ کہتے ہیں۔





[illegible]

مفتی محمد رفیع

اگر زرد پستان کا قصہ ہے تو یہ رنگب کو کہ پاؤں کی خاک، بس کو ارض بھی کہتے ہیں اس کو احر کے ساتھ خلیق کے قصہ کو کہہ دیتی تھ کہ زرد ہو چلتے اس کو گھاس کہتے ہیں۔ اس کا پانی ہو نکلا ہو اس کو چھیدو کہو۔ ہر جسم و مخلوق کو اس سے ہوا نکلا ہوا صاف یعنی وہ پانی ہو کہ اس میں ہلال کرستہ ہر قصہ کہ ہر ہوا حق کو حق کر کے پانی میں حل ہوتے ہیں۔ ہر ہوا ہل ہل چلی عرب لگے قحط اس میں اس سے جس حد زیادہ پانی مخلوط کر کے قصہ کہ ہر قحط کے لیے ہر طرح آگ جلائے۔ ہر مخلوق ہونے کے بعد قحط کو نکھو سہا پانی لگے کہ اس کو ہر طرح میں حل کر کے جس ہر قصہ کہ وہ آب سے رنگ چرہ ہو کہ یہ جس اس کو ایک چٹیلے کے گھاس میں دیکھ جس کا سر نکلا ہو ہر اس کو قحط میں دیکھو ہر قحط کو اسنے کے برتن میں جس میں پانی پھر ہوا۔ کو نکھو اس کے آگ ارضی کہہ۔ یہی رنگ کہ رنگ گھاس کے ہر وہ چلتے ہر پانی سے ہو اس وقت مخلوق کر کے ایک ج ارض کا اور ایک ج رنگ کا ہر ایک ج ہوا اہلیت سے ہر ایک ج مخلوق کا جس سب کو ایک چٹیلی میں دیکھے ہر ایک ج ساری چٹیلی اس ج دیکھ کر دونوں کا ہوا خوب مخلوق طوائف ہر اگر گری ہو تو دھوپ میں خشک کہتے ہوتے آگلی رنگ پر عین خشک کہنے کہ مزار پانی ارض میں جذب ہو چلتے پھر اس کو بھی کہ زرد ہو خشک کہنے اس طرح ہر ہر کہنے سے قحط کو نکھو گھاس کو بھی کہ ایک چٹیلی میں ہر کہنے اس دیکھو اور وقت ضرورت ایک ج ہیں ج پھر نکھو ہر ہر خدا کا شکر عطا ہو۔ ہر ہر ہر چلتے کہ

**فصل: اس نسخہ کی تفصیل یہ ہے**

ہرے حلق اقول

معلوم ہو کہ اگر اس کے نزدیک ایک ملوث چیز ہے، لیکن اس کو انسان کے ہاں اور لیکن اور دھماں اور بعض طوائف کہتے ہیں۔ غرض اس کے حلقہ حلقہ قبول ہیں۔ اب میں اس کی قدر کا بیان چاہتا ہوں کہ اس کا ایک ہی طریقہ ہے مگر لیکن اس کے اس کو بڑے سے بڑے جان کیا ہے اور لیکن نے تقسیم سے اور لیکن نے دوسرے جان کیا ہے اور لیکن نے کہ وہ اس کا خطہ طور پر جان کیا ہے کہ چھ پانچ اور کوئی نہ سمجھ سکے مگر میں سب انسانوں کو اس طرح کے جان کہتے ہیں تاکہ وہ ایک اصل سے کہہ سکیں۔

طیلمه حضرت علی

[illegible]



ہے جب اپنے دماغ میں سے نکل رہا ہے تو نسلوں اور مادیات کو آگے بڑھاتا ہے۔ اس کو اکثر مرکزِ جنسی بھی کہتے ہیں۔ اور پھر اس کے اس کی سمت سے اجزاء سے ترکیب کی جاتی ہے اور ایسے ہی یہ لہجے اور مرکب کے یہ کچھ اول کے دور تھیں۔ عمل کرنا ہے جن جسموں میں اور جب تم اس کو کہیں یہ دیکھو گے تو عملِ تنظیم کرنے کا دور اڑا کر دے گے۔ اس کے پدم اور تحلیل میں تھوڑا تھوڑا میل نکل کر اڑا کر اور اپنی اچھا کچھ اپنے اچھی بلدی کی طرف بڑھ کر دے گے۔ یہ کچھ تھوڑا تھوڑا ہی دور۔ دوسرا کہہ گا اپنے حشر کی طرف جو اس کے جسم میں ہے اور یہ ایک اس کی مثل اس نسل کی ہی ہے جس میں تمہیں نہیں ہوئی۔ اس طرح وہ بھی اچھے جسم کے قائم نہیں رہتی۔

ہر چیز اپنے مرکز کو تلاش کرتی ہے:

اور ہر چیز اپنے مرکز کو تلاش کرتی ہے جن سے مولا اور درخشاں ہیں اور مرکز اس کا اصل میں ہے اور اچھی اصل ہے اصل سے اور خدا اچھے قدرت اور دولت کے جسم نہیں ہوئی۔ کیونکہ ہم ایک جسم ہے جس سے اور جسکی طرف تعلق ہے۔ ہر جسم اس کو دوسری طرف ہوا اس کے کہ وہ جسم تعلق قدرت جسکی اس منصب میں بہت اختیار ہے اور جسکی ہی کے سب سے جھجکا ہوا ہے۔ صورتِ خدا کا اور انور اس کا آئینہ میں ہے کہ اپنے میں عکسِ جب قریش سے عکسِ خدا کو اٹھ کر دے جس کو اس کام میں اور نہ کبریت وغیرہ دیکھتے ہیں اور وہ عمل ہو جاتی رہا اس کو دل کہتے ہیں اس سب سے اپنی آنکھوں میں عکس کا بہت جان لیا ہے۔ اور کہتے ہیں کہ ہر کو دل دھب کے ساتھ جسکی کیا جانے اس دل سے بھی مولا ہے۔ ورنہ اس کے ساتھ کوئی دل نہیں ہے۔ جس کے ساتھ جسکی کیا جانے اور اس سب سے عکس کہتے ہیں کہ جسکی کو ایک میں بھی کیا جانے اور اصل ہے۔ اس کے پیر میں ساتھ طلبِ گرم کے اور شفا اس ایک سے بھی دل ہے اور یہ اس سب سے ہے کہ عکسِ منصب کے اس قل کے ساتھ نوازاں ہیں۔ یہ سنی ہیں کہ قریش کا شفا دیکھتے ہیں۔ یعنی تھے اجزاء سے مرکب ہے لیکن جس دور اور جسم سے اور مرکب انکھین ہے۔ مگر اس میں چار طرح ہیں۔ بارہوا، زاب، اور نہ اس سب سے ساتھ ہوئے۔ ہر ترکیب نہیں کے اور جسم کا رنگ دوسرا لگے کے ہو چلا ہوا ہے جس کو دل دھب کہتے ہیں اور نہ اگر چہ ظاہر آتا ہے کہ اس کی ایک اور جو بر صفا جاتی ہے۔

عظیم کہتے ہیں دریافتِ میل کو دور کر کے پاک کر دیتی ہے:

عظیم کہتے ہیں تم کو اس بات سے غلط نہ پڑا کہ ہر تعلق اور دولت نکل چلی ہیں کیونکہ ان کا سارا میل اور عظمت اہل سے دور ہو جاتی ہے اور صرف یہ کہ اور دھب وہ چاہتا ہے اور ساری کا اور ہوا اور طبعی کا حاصل ہوا ہے سب کام پائی سے ہوتے ہیں اور اہل اس کو حاصل کرتی ہے اور کیا شرفی ہے۔ جس سب اجزاء ایک دوسرے سے مل گئے اس دولت ہوا گرم پڑا ہوا کی اور دولت قوی ہوئی۔ قوت اس کی اور جن میں عمل کرنے کی اس کے لگے کے ہو۔ ہر منصب وہ ہے جس کی خود مست کرتی ہے اور ہر منصب وہ ہے جس کو ہم کرتی ہے اور کیا جس سے اور جس کے ہیں کہ ہر وہ ہے جس کو کسی اہل آتا ہے اور دوسری اہل وہ دوسرے ہو جسکی سے رنگ کو اختیار کرتی ہے۔

بارہ قائم انکار مشکل سے ہوتا ہے:

اور دوسرا کاہل کے ساتھ ملا اس کے یہ سنی ہیں کہ دھب کا لڑتی ہے اور انہیں دھب کہہ لیں۔ منصب کے واسطے نفعی کے اور نفعی میں قائم ہوتا ہے کہ اس کے ساتھ دور ہے جسکی قائم ہوتے ہیں کہ وہ تحلیل کے اجزاء کے ساتھ دور نہیں قدرت ہوتی ہے اس کی مگر جو جس کے ہو اور جو جس کے ہوئی ہے تحلیل کے ہو اور تحلیل نہیں ہوئی مگر یہ بار کے ساتھ جس کو تم کوں میں داخل کیوں بہت کہہ سکتے۔

اور نظامِ خدا کی یہ جسکی میں ایک سر اور وہ کسی طبقہ میں چلے ہوئے ہیں اور وہ ہر جگہ کی ہے اور ہر کی خلیا بھی جہوں سے مرکب ہیں۔ دوسرا اصل اس سے خدا کا کہ جسکی میں ہے اور اس کی خلیا جسکی میں ہے جسکی میں ہے اور یہ نفعی شرفی کی اہل گرم کو تحلیل کرتا ہے اور وہ اس کو صاف کرتا ہے جیسا کہ ہر تعلق صرف نفعی شرفی اور عمل داخل اس

کے اس وقت رنگ پڑا اور گھور منجھام سے مرکب کا جب جسم اور دماغ اور قس قس ہوں اور وہی نعلی ہے جس سے وہ غلاک  
مرد پلٹے ہیں اور اچھل گئے ہیں یہ دماغ ہے اور یہ لک قس قس کل اس کی وہ ہیں جو اس میں ہے اور وہ نکل جاتی ہیں۔ یہ پانی  
پیدا ہوا اور مرئی اور اچھل گئے ہیں چار چھری ہیں۔ دھوت اور سرعت ثابت اور کسی کو تک سیر کریت ہے اور وہ اچھل جاتی ہے  
اور دھوت ہے وہ حرارت کو بھائی ہے اور یہی اس کا سر ہے اور تم کو کہ دھوت کا علاج کیا کرو انہی میں ہے اور وہی ہے جس میں  
فولائی ہے۔ جو اس سے نکلا ہے وہ اس کا مرکب ہوا اور یہی کر جاتی کرتا ہے جس کا اور کیا غلاک کی حکمت ہے بلکہ جب وہ اور ہو  
گئی ہے چلی رہی ہے اور جسم غریب کے پانی ہے۔ ہر غلاک نے آگے اس کو پھینکا ہے۔

### معدنیات آگ پر مہر ہو کر سم قائل ہو جاتی ہیں

غلاک کا اور اس جہان سے وہی قاعدہ میں ملے تم سے پانی کیا کہ معدنی کو جب آگ کے ساتھ قوی کیا جائے تو ہم انسان کے  
ذات کے ذریعہ قائل ہو جائیں گے جب اپنے اتصال کے اور ہر مادہ کو جب قوی کیا جائے تو ہم سے مرضوں کے واسطے غلاک ہو گا  
اور جب اس کے اندر مادہ کو کو آگ کیا جائے اور پانی اکسیر چار ہو جائے تو قریب نشی ہے۔ ہر ایک تخت مرض کے لئے اور شب  
کے سمت سے مصلیٰ میں تصرف کرتا ہے۔

### نیکم چارہ بن حیوان کا تجربہ

چنانچہ چارہ بن حیوان اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ ایک صورت کو مرض میں قاعدہ انکار کو کو کوئی پکا قند میں ملے اس کو توڑے  
جو گرم اور صحت کیا جس کے اتصال سے وہ صورت باطل ہو رہے ہو گی اور اعتدال میں اس کے جو جو سمت اور حرارت کا قند قاعدہ  
باطل ہوتا اور اس سے سرے سے توڑا کی صوب ہوئی اور توڑے عرصہ میں لب ہو گی اور پلے ہو بر ملل خود کھولنا کر لی کہ وہ  
بھی اس نے سرفہ کر دی۔

اور غلاک کا یہ قول کہ *اشفق الفز شکب الفخرف حشقی فستجوز* اس سے مراد ہے کہ رنگ اور قس قس داخل کرنا ہے اور  
بھل دھ اس پر اور کریت اور نہ کریت اور نہ دھوب اور نہ جو دیک اور دھوب اور قس داخل کرنا ہے اور وہی سب بھل  
سے اور رنگ کا ذوق یعنی جسم پر داخل کرنا ہے بلکہ جب یہ پانی انہی اور رنگ کے ساتھ قس ہو گیا۔ تو اس میں کریت اور  
ذاتی سب قس ہو گئے اور اچھل کر جہان اندازہ کو کریت اگر بھی گئے ہیں اور اس سے اکسیر ہوا پلٹے ہیں۔  
لی صنعت میں جس اور سے طالب کو راحت ہوئی ہے وہ وہ ہیں ایک قوت قوی اور دوسرے اکسیر کی قوت میں طاق۔

### اکسیر چارہ کرنے میں تین مادہ صرف ہوتے ہیں

دھت کے بارے میں بہت اختلاف ہے اور یہ تین ہیں جس سے نہیں ہے بلکہ کو جان کے واسطے وہ تین ہیں۔ چارہ  
نہاتے ہیں کہ قیہ کا ذوق مل کو غلظ کر سکا ہے اور مکہ قیہ اس میں داخل نہیں ہوئی اور جسم سے خدا کی ام سے بھی بہت اچھل  
دھت میں اس کو جاننا قاعدہ ہے جس نے اس واسطے کیا ہے تاکہ اس کو مطوم ہو جائے کہ دھت کی جگہ قیہ میں ہے۔ حکام کوشت کے  
جائے پائے ٹکڑے کر کے پانی میں دھ کر گوا کے ذمت اور میں پائے اور اگر پھلے پھلے ٹکڑے پائے کر کے آگ  
جلا کے اور گرم پانی اس میں ڈال کے ذمت چل گئی جائے کہ غلاک اس کے یہ بات اس کے غلاک میں نہیں ہے کیونکہ وہ صحت نفع  
اور صحت حاصل ہیں اور تین مادہ یعنی اکسیر کے جسم پر ڈالنے میں غلاک نے بہت اختلاف کیا ہے اور وہ وہ اس کو پھینکا کیا ہے مگر  
بھی داغ صحت پان کرنا ہوں جب قیہ صحت یعنی اکسیر آگ پر صحت کے چل ہو جائے اور طبیعت اس پر کی طے سے صحیح  
اور صحت میں جب کے جب نے کمال طور سے اس کو صحت میں لایا اور دھت میں بھی وہ طریق سے اس کو قائل کیا اور عمل کی  
دھت کی ابھی کر دی تاکہ یہ صحت کے ساتھ ہر مرض صحت ہو جائے کہ غلاک قیہ صحت میں لایا

FREE AMITY

<https://www.facebook.com/groups/1111111111111111>









پروپی انیم

سید محمد علی حسینی

لوگ کی قسم ہے۔ بھائی، بھائی! تب اس کو کبھی تو رون رون کر چاہ جاتے ہیں۔ سب سے بہتر قسم اس کی یہی ہے کہ اس کے ہر بھائی، بھائی، علیہ اسی میں سرِ سامان ظاہر آجئے۔

اجازت کی چند قسمیں ہیں اور دینے اور نہ ملنے سے متعلق ہوتا ہے۔ اس سب میں بحث نہیں ہے، یہ مسئلہ جس بار کا مظلوم کرتا ہے اور ایک زور ظلم سے ہوتا ہے۔ جس میں جملہ افراد اکٹھے ہوئی ہیں۔ رنگ و درجہ اس کا امتیاز کرنے ہیں اور بعض گھروں کے لئے زیادہ اچھی کے مظلوم ہوتے ہیں۔ پھر کئے ہوئے ہیں اور یہ سب بے اثر ہے۔

شب گزین پتھری کی بھی کئی قسمیں ہیں۔ عطیہ عالی غلط دوا اور طبیعتی اور شہابی عطیہ ملنے سے لی جاتی اور کچھ جنسی بھی اس میں جاتی ہے اور عورتوں میں جاتی ہے۔ ارم کا کہ عطیہ ہے۔

تیسری کی قسم اور حلف

فقدان کی سطح کی کمی سے انہی کے لیے نقصان پہنچتا ہے۔

سوری سنا کہیں ہے اور نہ چاندی کیلپ ہے۔ سب سے عمدہ سوری ہے وہ سرلی میں کام آتا ہے اور قبروں کی کھن سے اسی کو نکالتے ہیں۔ اصل اس کی بھنگوڑی اور کہیں ہے جس کو پانی کی وہ ہانک کر گڑھوں میں لے جاتی ہے۔ اگر سورج کی حرارت سے جم جاتا

تکوانہ وقت خود سے اس کو بچانے ہی جس کی دلچسپی ہے کہ پٹھانی منہ اور حوصلہ مل کر کے صاف کر دے اور کسی بھی صاف کر دے۔ ہر گز نہ کہ ایسا اس میں خلا ناگہ ظہور پائے۔ ہر صاف کر کے اپنے کی فیکٹری میں داخل کر آگے بڑھ کر دیکھ اور دیکھو صاف کر دے اور صاف کر دے۔ ہر گز نہ کہ ایسا اس میں خلا ناگہ ظہور پائے۔ ہر صاف کر کے اپنے کی فیکٹری میں داخل کر آگے بڑھ کر دیکھ اور دیکھو صاف کر دے اور صاف کر دے۔

اس سے بھی مراد درجہ پہ ہے کہ خود کشی کو اپنی جہی مٹھ لے دو اور علاج کے بجائے آگاہی داخل کر کے چار دروازے کھول دو۔ جہاد صاف کر کے نظر کرنے اور ایک اور درجہ پہ ہے کہ علاج کو عمل کر کے صاف کر دو اور اسطرح کو اس میں ڈاکو پڑا کر سب سے گت۔ منظر پر کارور بعض لوگات شوق بھی اس کے قائم مقام ہو جاتی ہے۔

تقدیر کی ڈھکے بھکے کو پتہ نہیں مل گئے صاف کہہ دوں اس کی بوجھل کے بارے آپ صبراً منتظر رہیں۔ اس میں ہر

سورہ طہ کی ترکیب یہ ہے کہ اربع کو پہلی ہی جلی کہے اور ابدال ایل کو گرام کہے اور ہر جلی کے خطوط کو سرخائی ہم سے کہہ کر پڑھنے سے بھی صحیح ہے۔

مصدق

ہوائی میں سے ایک ہوائی جہاز ہے اور ایک ہوائی جہاز ہے۔ یہ طیارے عمل خود کے ہوتے ہیں اور ان کو ہوائی جہاز کی ایک قسم کہتے ہیں۔

الحمد لله

[illegible]

اسی سے اگلی سہولتیں ہیں جو کہ طلبہ کے ساتھ ان کی تعلیم اور ترقی کے لیے دی گئی ہیں۔



وہ قلعی کی ہر ایک ترہ جنگ کی اس کے اور ایک ترہ قلعی کی اس طرح کے کیا کو یہ کہ اور کئی تختہ کر کے آگ دوہ گئی پاری  
میں کہ اور آگ سے ٹٹانے کے جو ٹٹے پانی سے قلعی کو خوب دھو لیا کہ تاکہ تمام تختہ اس سے جدا ہو جائے ہر ایک کے طریق  
وہ کہ کئی تختہ کر کے جنگ کہ اور ہر آگ دوہ یعنی جنگ کہ قلعی سٹیپے کی مثل ہو جائے اس وقت اس کو نہت اور نظروں  
کے ساتھ ہی کہ ایک ہر ایک پہنچے میں چاہے کہ کئی تختہ کہ اور جنگ ہونے کے بعد لوہے کی ہڈیاں ہیں وہ کہ اس کا نہت ہو کر دو  
اور ایک دھتہ ہونے چاہئے کی بجلی میں دیکھو۔ ہر حال کو نہت اور نظروں کے ساتھ طریق وہ کہ کئی ہر ایک کہ۔ اب کہ قلعی مثل  
نوشتر کے ہو جائے کی اور سٹیپے میں چاقوی سے بھی بتر ہو گی اور وہ اور صر سب اس میں سے جالی رہے گی۔ اس کو بھی اور  
ایک دم چاقوی کو اور ۳۰ دم کاسلے پر ڈالو چاقوی ہو گی۔

پارے اور سیر سے چاقوی بنانے کا طریقہ:

تھیں سرب کا پانی 'سیر' جس قدر چاہو ایک کڑھے میں گرم کہ اور سٹیپے سٹیپے کی بجلی سے کرتا آگ سے چاہے پنا۔  
تو اسے گرمے میں تمام جوہر سٹیپے داکہ ہو جائے کہ یہ تھیں سب سے بتر ہے اس کو بھی کڑھے پانی سے دھو ڈالو اور جنگ ہونے  
کے بعد ہم دھتہ اس کے گھنے کی مثل ہوئی پڑی کی داکہ ایک برتن میں داکہ اس کو اور اس کے دیکھو اور کئی تختہ کر کے جنگ کہ  
اور کسار کے آگے میں ایک ایک روز آگ دوہ 'ہر حال' کہ مثل سٹیپے کے سٹیپے ہو کہ ایک دم اس میں سے ۳۰ دم کاسلے پر  
ڈالو چاقوی ہو گی یا نصف دم یہ کشتہ دس دم پنا ہو ڈالو چاقوی عمدہ چار ہو گی۔

چاقوی کا نسخہ:

مستحضر ۳۰ دم نوشتر ۲۰ دم پنا کے چھلکے کے ساتھ مثل کے ایک کڑھے میں آگ ہو دھو 'دونوں چمکا کانی' کے  
اس دھتہ ڈالو اور ایک دم اور چھلکے کا مثل کہ اور ہر چمکا دو نوٹیکر اس طرح چمکا کہ۔ ہر دس دم پنا کے صر سب  
۱۰۰ داکہ کئی تختہ کر کے دھتہ ہر آگ دوہ تمام ہو کہ اس پنا میں سے ایک دم ۱۰۰ دم کاسلے پر ڈالو چاقوی ہو گی۔

ایک تجربہ ترکیب:

پیرہ 'سیر' دھتہ 'شب' یعنی 'خ' قلعی 'نوشتر' دھتہ 'سار' سب ہم دھتہ جنگ کہ اور ہر آگ کئی کہ پنا کی  
سٹیپے میں ڈاکہ کے جنگ کہ۔ ہر آگ کئی کہ اور سیر کاسلے کے چمکے چمکے رہ کر کے ہم دھتہ دھتہ ڈاکہ میں کا کھنٹی  
میں گھا اور عمدہ دھتہ میں پنا ۲۰ ہر میں قدر مناسب دیکھو 'چاقوی' کا کہ اور پنا کہ۔

چاقوی کا نسخہ (تدویر مر قیثہ):

بجلی حضور ہو ہی کہ میں اور نظروں کے ساتھ قلعی میں گھا اور جس قدر خاص ٹٹے اس کو سٹیپے کر کے بیل کو بچک دو۔  
ہر اس طرح میں ہر کہ ہر چمکے خاص سرب چاقوی کی طرح چمکا ہو کہ کہ چمکا رہے رہے ہو کہ۔ اس کو بھی کہ نوشتر سے  
ہوئے سرکہ میں ڈاکہ اور کڑھے میں آگ ہو دیکھو۔ یعنی جنگ کہ خوب سرکہ اس میں چمکے ہو چاہے یہ دھتہ کاسلے کہ اس کے  
آگے دھتہ چھ کی مشورہ تھیں۔ قلعی چمکا ہی اس کو کھانکا 'دھتہ' صر اس کی سب جالی رہے گی۔ ہر اس قلعی کو سیر کاسلے پر  
ڈالو سٹیپے ہو کہ چاقوی کا کہ دھتہ کہ اور آگ ہی سے بلی چمکا۔

اس سٹے بتر و سری ترکیب:

دھتہ چمکا کہ گرم کر کے آگ سرکہ میں چمکا ہر چمکا ہی 'دھتہ' ہر میں کہ میں ہر میں کہ اس میں ہر چمکا۔  
ہر دس ۲۰ دم ہو دھتہ ۲۰ دم دھتہ کاسلے دھتہ ہر ایک دم کئی کہ سب کو بھی کہ کاسلے اور نظروں میں کا کھنٹی میں  
گرم کہ۔ سیر کاسلے ہو کہ دس ۲۰ دم ہو دھتہ دس ۲۰ دم دھتہ دس ۲۰ دم دھتہ کاسلے میں سب کو کھنٹی چمکا۔













### دسواں مقالہ:

ایک بھری ہے یہ اساتذہ سے قصہ۔ ہر ایک ہنس کا تھا کسی شخص کو وہ اور خود سے دہرا دکھا اس ہنس کے گھسے ہ ہزار  
اور یہ بھری تھی اس شخص کو دے کر کہو کہ بھری سے اس کو دیکھ کہ وہ کام اپنی زبان پر چلی کہ۔ وہ ہنس سرا کی صورت میں  
مطموع ہو گا اور پاک و پختہ اس شخص کے ہاتھ سے ہوا ہے اڑ جائے گا بھری کے ایک طرف یہ گھستا چلتا ہے۔

0111119990111111

اور دوسری طرف یہ گھستا چلتا ہے۔ 0111119990111111

اور کام یہ ہے: یا شاز شازا شازا شازا ایسا اشتاہش اسجب و عجل یکنفا و کلا ہارک اللہ فیک و  
علیک آمین۔

### گیارہواں مقالہ:

آپ کے گلاس پر یہ اساتذہ تھے اور پانی اس میں ہر کر کام چلتے۔ پانی تلی مطوم ہو گا اگر مطوم ہو تو کھانے کے روپے کوڑے  
اسی ہ کام چاہو۔ سب تک وہ روپے مطوم ہوں گے اور حق کھانے کے روپوں پر ایک طرف یہ 00 گ دہرہ دوسری طرف یہ  
تھکی ہوئی ہے گھستا چلتا ہے اور گلاس پر یہ قصہ 0111119990111111 دہرہ ہے کام کوڑا صابا صابا صابا اسجب  
و عجل یکنفا و کلا ہارک اللہ فیک و کلا ہارک اللہ فیک کے اگلے سے جو کہ ہم نے پہلی کتاب ظاہر ہو آجے اس کو چلا اور تحقیق کہ۔ چاہت ہو گی اور یہ  
مطموع رہے کہ اعلیٰ جہا کے واسطے ایک وقت دہرہ اور روشت کی ضرورت ہے۔ جب تم شہاد طوت کے ساتھ اس کو 00 گ کے  
کل اعلیٰ میں دہرہ اور اسباب ہو گے۔ 0111119990111111

شعبہ قادری



# حصہ چہارم

محمد شہیر قادری

## فصل 38 حَرْفُ الْف

حرف کے واسطے چل گئی کرتے اور اس کی خدمت پہنچانے اور اس کے فرائض و اسرار کے بیان کو جتنا چاہئے کہ حرف الف یہاں اقل میں سب حروف سے ختم ہے اور وہاں میں دوسرے ہیں کہ انہوں نے اسرار الہی میں سے ملنا ہوتے ہیں جیسے کہ بعض حروف فعل کے اسرار سے ظاہر ہیں اور یہ بھی معلوم ہو کہ حروف کے افعال دوسرے کرنے کے واسطے کوئی خاص وقت ضرور نہیں ہے جس شخص کی تشریح میں خداوند تعالیٰ اس حرف کے فرائض سے قائل ہوا ضرور کرتا ہے اس کے واسطے یہ باطلہ اڑا کر دیتے ہیں۔

یہ حرف الف دایرہ کائنات اور دماغی مشین کو پکڑ رہا ہے، پہچانے کی خاص بات کو دکھانے کے لئے اس حرف کے ظاہری اور باطنی علم کی تحقیق کر لیں۔ وہ تمام عالم کو اپنی تصویر میں دیکھتا ہے اور یہ قسمت اس کے لئے ختم جنت کے برابر ہے۔

معلوم ہو کہ حرف الف نیرۃ عالم اور قیادۃ فصول الائنی کہتا ہے بلکہ تمام عالم کا سرچ ہے تمام اس کا اسم مقبوس ہے اور یہی حرف اسم اعظم یعنی اسم اللہ کا پہلا حرف ہے اور سورۃ فاتحہ کے اول میں داخ ہوا ہے۔ یہ حرف نورانی قائم بقائت ہے۔ افعال اس کے وہ طرز سے ہوتے ہیں ایک طرز اور اسطوار میں انکشاف کے ساتھ اور دوسرے طرز اسطوار کے ہیں کہ افعال پھیلتے پھرتے ہیں کہ کھدائیں کے واسطے ایک چار چوبیس حرف الف و تھیں پکڑتے ہیں کہ اس کے بعد یہ بات جیسی زبانیں اس کا نقل پہنچانے اور یہ بات سے بار دہے اور اگر اس حرف کے بعد اصل میں ۴۱ ہیں اس کے ساتھ اس حرف کو اپنے اور محبوب کے نام کے ساتھ لکھو اور اپنے پاس رکھو۔ خداوند تعالیٰ تمہارے محبوب کو اپنی صورت کرے گا اور اس قدر مشکل کام ہوں گے کہ سب انسان ہو جائیں گے۔

محبت پیدا کرنے کے لئے:

اگر عاشق و مستحق کے نام کے ساتھ اس حرف کو ترکیب دے کر کائنات کے ہر ذرہ کی سماعت میں لکھے اور عاشق اپنے پاس رکھے مستحق سے محبت کے سوا کچھ نکلے گا۔ اور اس سے جانک حافظ کہے اور اگر حرف الف کی صورت کو سونے کی انگلی کو اس وقت تک کہ ایک قریب محبت ہو اور دوست ہو اور اس کا ذکر آئے آتا ہے پہنچانے اور یاد دہانے اس کی انتہائی تعلیم کریں گے صورت اس حرف کی یہ ہے

34	41	34
35	27	39
40	33	38

نیزانہ حاصل کرنے کے لئے:

ہم تم کو کسی چیز سے بھی قائل اور کارہ اور یہ چاہو کہ کوئی داغ چل نہ آئے۔ حرف الف اور اس کے متعلق ہر اطلاع کو کہ

کر اپنے پاس رکھو اور اپنی جگہ جانتے نکل اور اگر اس حرف کو آج اطلاع اس کے ایک چکر لکھ کر اپنی کے اندر دیکھیں اور یہ

گفت کریں کہ ہر ایک کائنات سے مخلوق وہی کہ گفت ہے ہیں یا خَلَقْنَا هَذَا الْخَرَابَ اِسْتَفْظَرْنَا هَذَا الْخَرَابَ

اور اگر دہ کی کھلیں یہ ایک پوری تصویر پہنچانے اور حرف الف سوائی اس کے اور کے سچ اعلانے انکشاف میں ہے لکھے۔ ہر

جس شخص کو کہہ دیا اور یہ کہ اسطوار ہو اس کی کسی داغ کی صورت میں داخل کریں۔ ممکن حجاب و غیر آید ہو گا اور اگر کسی محبت

کے واسطے عمل کی خاطر ہو جس میں کسی عمل کی طرح ہر طرف حجاب ہو مطلب کے نام سے کہ حرف الف سوائی اس کے خدا کے

اس میں پہنچانے اور ہمارے لئے اور جسے کہ کمال پر اس میں ہو پھیلتے کے فرائض میں یا بدلتی پکڑتے ہیں کہ اگر وہی دے اور حرف

الف کی تمام میں لکھے اور اپنے پاس رکھے مستحق ایک شخص جانتے ہو کہ

FREE AMIL

https://www.facebook.com

## پہلے اسرار اور ذرا سحر ہوں

اگر پہلے جاننے والوں کو سحر کا تصور ہو تو وہ حائل سونے کی انگریزی شمار کے روز بخلا اور طالب اور مطلب کے ہاں کے حرف صلو کر کے فتح کہ اور حرف باف بھی موانعی ہونے کے کہ اس میں 16 اور ایک مربع میں ہر کے عقل چار کہ اور عقل کے چاروں کونوں پر قائم اور حائل کا نام کھم اور ہر صلیح کے پاس 32 بار حرف باف اور چھ صلیح میں 32 بار کھم تاکہ 162 الفاظ ہو جائیں۔ ہر اس کو طاعت کی مصلحت دے کر پہنچے ہیں۔ دیکھو مطلب حاصل ہو گا۔

الف کو مع نام حائل کے چھری پر کندہ کر کے طویل اور دراز سر کو کھاتے ہیں:

اگر حرف الف کو تین حائلوں کے چھری پر کندہ کریں اور طویل دالے یا دراز سر دالے کی طرف اشارہ کریں۔ فوراً صحت پائے گا اور جس کو صرع یا صحت کا علاج ہو گا۔ بھی اس کے اشارے سے ہو تو اس میں آئے گا۔ طالب ہونے کے واسطے بھی اس حرف کی ایک ترکیب ہے۔ اس کی کمال کو مہتری اور باخوبی کے ساتھ ملاحظہ رہیں۔ ہر حرف الف مع آٹھ صلاحت اور صحت و اعجاز کے اس پر لکھیں اور بطور قلاب کے سر پر دیکھیں نظر لگائی سے بھی ہیں گے۔

اس کا تحفیض جس کے پاس ہو اس پر اختیار اثر نہیں کرتے:

اگر اس حرف کی غیر کہے سوس میں بھریں اور حرف آلف مربع کی صحت میں لکھیں صرع و صحت سے لکھیں۔

فصل اس کو اپنے پاس رکھ کر کئی اختیار اس پر اثر نہ کرے گا۔

دل کی بہت معلوم کرنے کا طریقہ:

اگر یہ چاہے کہ کئی شخص تم سے اپنے دل کی بہت کچھ دے تو اس حرف کو اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی پر یا کسی ہاتھ سے اپنے خون کے ساتھ کھم جس وقت قرعہ چل جائے ہو اور مربع اس کی طرف اشارہ ہو۔ ہر کار کھم لکھیں سو ہے اس کے پتہ پر ہاتھ رکھو۔ اور یہ کہ اس کے دل کا حال ہو جائے کہ گا اور اگر وہ شخص کھڑا ہے تو اس سے صلیح کو فوراً ال کی بائیں جانب کر کے کہ عقل اس کا ہے۔

11	13	39	34	25	1
14	18	21	44	11	22
27	34	16	17	22	19
19	13	16	19	16	28
29	39	13	4	13	18
36	34	17	3	12	31

اس کا چلہ 28 دن کا ہے:

طہرت اس حرف کی 28 روز ہے۔ اپنے ظاہر و باطن کو پاک کر کے طہرت میں بیٹھو اور ایک سو گیارہ بار ہر نماز کے بعد دعوت اور دعا پڑھو اور حرف الف کی صورت لکھ کر اپنے سامنے رکھیں۔ اس حائل ظاہر و باطن طہرت لکھو۔ فوراً سے صبر ہو جائے گا۔ حائل کا پتہ دیکھیں کہ وہ پہلی ہوا میں صلیح کھائی دے گا۔ یہ دیکھو کہ وہ دیکھیں اس سے کہنے تصور ہوں کہ اگر ظاہر و باطن اس سے کہے گا کہ ظاہر و باطن کا پتہ اس حرف کی طہرت کی دعوتی ترکیب ہو ہے کہ طہرت میں اس کی دعا کا پتہ پڑھے اور صورت اس کی اپنے سامنے رکھیں۔







کے بار حاضر ہو ساتھ چوب سراج اور مستقر دروں کے میری اقامت قبول کر لئی اس وقت کے میں نے چوب ڈھیر کی آواز سن کر  
اور پھل مٹھے محبوب کے ہاں کے چوب سے دور ہو کر اس کے اور بے دار سے لے کر اس نے طلب کیا ہے اور میری پھل  
پکڑی ہے پھل اس وقت کے ہو چکے کے روز تھکا لاکر آج کی صلیبت ہے۔ پھر آپ چوب سے لاکر خود میری پھل داور  
قد کی پھل ہے۔ وہ پھل داور صلیبت کرنے والا ہے جس کو چاہتا ہے بے طلب دلی دتا ہے۔"

### حَرْفُ الْجَنِينِ:

یہ حرف سوا اور پھل اور پھل ہے۔ مثل ہوا کے اور حروف مبالغہ میں سے ہے جو اس سے کام لے اس کام کر ہے۔  
اس کے مثل سے بخار اترے جناب حاضر ہیں:

جب اس حرف کو سوائی ہوں کے ہاں کے اول میں ہم سے پھل لے کر کر کے پھل دالے کو چاہی صلیبت ہو گا اگر  
کسی جناب پھل کو حاضر کرے تب 2000 ہر حرف ہم سے پھل داور ہم مطلب کے ہر حرف دیکھ کے پھل لے کر کر کے کو دلی  
ذاتی میں دلی کرے اور پھل داور پھل مطلب کے حاضر ہوں میں پھل صلیبت لے کرے کے ہاں نہ ہو گی۔  
جس کے پاس جنم کی تختی ہو گی وہ معظم و محرم ہو گی

اگر تھی حرف ہم سے ہم حائل کے کسی سراج پھل سوائی سوائی کی پھل لے پھل داور ہر حرف لے پھل صلیبت اور  
لازم ہے کہ وہ پھل صلیبت اور پھل داور اس کو اپنے پاس رکھے اور پھل اس کی پھل داور پھل اس کی پھل داور اس کی پھل داور  
محرم کرے گا اور اگر حرف جب پھل داور اس کے ہاں میں حرف ہم سے پھل داور پھل داور پھل داور پھل داور پھل داور  
ساتھ لے کر اپنے پاس رکھے پھل صلیبت ہو گی۔  
وضع مثل کے لئے:

اگر حرف ہم کی پھل صلیبت لے کر اس کے گرد میں ہم صلیبت اور حائل کام میں اس پھل داور پھل داور پھل داور پھل داور  
فوراً مثل وضع ہو۔ معلوم ہو کہ اس حرف کے معلوم میں ہیں جو پھل صلیبت لے کر اس کے گرد میں پھل داور پھل داور  
دے۔ جب یہ حرف انگوٹھی پھل داور اس کے گرد پھل داور پھل داور پھل داور پھل داور پھل داور پھل داور پھل داور  
"ج" نہیں لگتی اس لئے۔

اس کے مثل سے قرآن اور قرآن کی پھل ہو جائے گی:

اگر پھل صلیبت لے کر کسی کوئی جگہ سے اٹھائے گا اس پھل کو کسی حائل کے ہم کے ساتھ پھل کے پھل داور اس  
پھل کو پھل "سراج قرآن میں" پھل داور پھل داور پھل داور پھل داور پھل داور پھل داور پھل داور پھل داور  
ہو گا اور اگر مطلب کے ہم کے ساتھ کسی پھل داور پھل داور پھل داور پھل داور پھل داور پھل داور پھل داور  
پھل داور پھل داور

قرآن معلوم کرنے کے لئے:

اگر پھل داور یہ حرف ہم صلیبت لے پھل داور جس جگہ پھل داور پھل داور پھل داور پھل داور پھل داور پھل داور پھل داور

قرآن ہم سے حصار کام میں لگایا جائے۔  
اس حرف کی صلیبت میں پھل داور اس کے ساتھ پھل داور پھل داور پھل داور پھل داور پھل داور پھل داور پھل داور  
سے داور لے کر پھل داور حصار کام میں لگا کر پھل داور پھل داور پھل داور پھل داور پھل داور پھل داور پھل داور

































اَشْرَءُ اَسْتَلَفْتُ اَنْ تُرْسِلَ لِي خَرْفَ الثَّوْبِ بِاَيِّ يَمِيْنٍ فَمِنْ خَطْوَتِي خَلَى اَكْبَانٌ مِنْهُ خَارِبِيْنَ اَجِبْتَ بِتَدْلِيْ  
اَتَوْبِ الْخُصْبِ وَ تُوْبِ الْخَالِي خِيَا يَا تُوْبُ بِالَّذِيْنَ لَا اَحْقَطُهُ مِنْ تُوْبِ اَجِبْ الدَّاعِيْنَ اَتُرْمَا لِقَوِيْ  
وَالْقَلَمِ وَمَا يَنْشَطِرُوْنَ وَ يَنْتَابِرِ وَالْزُّورِ وَالْكَافِرِ وَالْخَوَزِرِ وَالشَّعَاءِ وَالْفَزُوْرِ وَالْمُسْتَظِْرَّ الْاَزْوَاجِ  
يَحُوْلِبَا حُوْلِيَانِ يَمُوْرِيَانِ يَمُوْرِيَانِ ۚ عَلِيُوْنَ ۚ طَلْعُوْنَ فَيَهْرَلُوْنَ سِيْمَانِ شَانِ دِيْهَانِ يَوْمَ الدِّيْنِ بِالْقَبِ  
لَا خَوْزَنَ وَلَا قُوْرَةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

اشارہ اس کا یہ ہے۔

اَجِبْتُ اَلَيْهَا اَلْعَلْتُكَ خُفِرَ بِاَيِّ يَمِيْنٍ بِخَلِّ مَسْلَسُهُ شَلَعُ شَلَعِ مَرْدِيْخِ مَرْدِيْخِ مَهِيْشِ لَعَجَمِ يَا  
۝ بِسُوْرَ ۚ تُوْبُ الْاَتُوْبِ اَجِبْ وَ تُوْكُلِ الْفُضْلُ الْوَحَا السَّاعَةِ يَذُوْكَ اللّٰهُ فَيُكْ وَ خَلَّتْكَ  
اشارہ اس کا یہ ہے کہ ہر صوفی خواہ کے درجہ کرنے کے لئے چوتھ کا ذکر ہوا ہے کہ۔

### خَرْفَ الثَّوْبِ

یہ حرف کرم تک ہے جب اس حرف کو دہر کر دہر کر دے کر کے دہر دہا جا اشارہ کے لئے کہ اس سے پہلے آرام ہو اور  
جب اس کو اگلے پہلے کے ساتھ دہر کرے پادہ پڑی کہ کہ پادہ پاس دے اور سورہ فہم بھی اس کے ساتھ لکھے۔  
محبت زبان بکری کے لئے۔

محبت اور قول صاحب یہ ہے اور اشارہ کی ایک خط یہ ہے کہ  
وضع حمل کے لئے مفید۔

اگر اس کو چند مربع لکھ کر چار صورت کو کھانی وضع حمل میں استعمال ہو۔

دفعہ پھر دسے وغیرہ ختم ہوں۔

اگر اس حرف کو کھی رہتی ہیں کہ کہانی سے دہر کر پڑاس پڑی سے دھنوں یا پھر اسے کھنوں کو دھوئی یا سرم میں طائی  
بست ہر آرام ہو طوطہ اس کی یہ کھاد ہے کہ اس کی خم کو دھوا اسے موت پڑے ایک اور شکل کتاب کے ظاہر ہو گا اور  
طوطہ پر دی کہے گا آرام ہے کہ اس حرف کو اگر کہ طوطہ میں اپنے پاس دے گا آرام اس کے جہاں تک نام ہے وہ حاضر ہو کر  
نام کو کے پڑا کہے گا صورت اس کی یہ ہے۔

ۛ	ۛ
ۛ	ۛ
ۛ	ۛ
ۛ	ۛ

یا اَللّٰهُ اَنْتَ الْمُشَدُّ اَللّٰهُ الْقَلْبُومُ یا ذَهَبَ نِوَمِ الدِّیْنِ اَسْتَعِیْذُ بِخَلْقِ اَسْتَعِیْذُ بِكَ اَللّٰهُمَّ مِنْ اَسْأَلُكَ الْاَسْأَلُ  
وَاخْشِیْ اَللّٰهُ اَسْتَعِیْذُ بِكَ خَلِیْمُ یا مَوْلٰی اَنْ تَخْلُقَ عَلٰی وَاَتْلُفَ بِنِ اَلِ الشَّدَّ اَبَدَ وَاَرْوِلْهَا وَاَرْأَفَ بِنِ وَاَلْفُ  
الْمَحْجَبِ بِالْمَحْجُوبِ یا زَوْفُ یا وَجْهَ بِالْمَصِّ تَصَوَّرْ لٰی یا خَرْفَ التَّبِیْنِ خَلِّیْ اَشْأَبِدْ لَ عِبَادِ  
وَالْقَبْرِ خَاجِیْنِ اَلْمَعْدِیْنِ مِنْ اَمْرِیْنِ اَلْوَحْدَ الْفَخْلُ بِضَرْبِ الْقَلَمِ لٰی الْوَحْدَ الْمَخْطُوطِ اَحْرَجَ  
وَمَرَّ اَنْ یَخْلُقَ ضَاصِیْ ضَوْصِیْ ضَبْزُیْ بِمَنْ یَخْرُجُ لَیْلًا مِنْ الْوَاِجِدِ الْمُشَدِّ اِنْ وَتَكَ اَبَا اَلْمِیْ ضَاصِیْ یا اَللّٰهُ یا  
وَاجِدُ یا ضَعْدُ اَجِبْ بِخَلْقِ شَلِیْخَانِ بِنِ دَاوُدَ بِالْقَبْرِ لَاحِلُیْنِ وَلاَ تَلْزَمُ لَیْلًا بِاللّٰهِ الْفَلِیْنِ الْفَعْلِیْمِ ط

اشارہ اس کا یہ ہے۔

قَبِیْطِیْنِ اَشْرَفَ بِاَمْرِیْنِ الْاَفْزُورِ اَلْمَعْدِیْنِ اَجِبْ اَللّٰهُ اَسْتَعِیْذُ بِخَلْقِ سَلَطِیْعِ ط عِلَاطِ بِاِہِ اَعْلَاصِیْمِ  
یا اِہِ اَعْلَاصِیْمِ سَوَحِ صَمِیْمِ یُرَدِّیْجِ صَدِ یا اِہِ بِمَوْسَرِہِا شَرِاھِیْا اَدَوْنِاِیْ اَصْبَاوُفِ اَلِ شَدِاِیْ اَجِبْ  
وَ تَوَکَّلْ بِخَلْدِ

### حَرْفُ الْعَبْرِیْنِ

یہ حرف سہ تہ ہے اور اسی حرف سے آگے میں اور پہچتا ہے جب قرآن کی حلی میں ہو اس وقت یہ حرف سہ اعلیٰ میں  
کے ایک کھڑے کہ کر دیتے ہیں کہ تمام حکمتوں کی سطح ہوں۔

کہہ دانی دور کرتا ہے۔

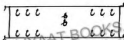
اگر کہہ دیں اس کو اپنے پاس رکھیں۔ اے خلی محل دم کے بدنامے اس پر بھیج کرے۔

### مریض کو شفا ہوگی۔

یہ حرف سہ اعلیٰ کے شیعہ اخص کے واسطے بھی لکھتے ہیں۔ غایم القلب و الشہادۃ - ایک برتن میں اس کو  
قدوس شفا دلی کر دیتی اور پانی شفا ہوگی اور اگر جو کے روز سیدہ عربیہ سہ اعلیٰ کے اس حرف کو کہیں اور انگوٹھی کے  
پے اس حرف کو دیکھ لیں اور پانی میں تمام لوگوں میں بہت دور قول ہو اور جب اس کے بعد اور احقر کو سختی بھیجیں پتھوں دور  
پکڑتے ہیں اور فرور دیکھ دیتی ہیں اور احقر چاہ کر اس کے ہر دم کہے۔

### جگہ دیر ان ہوگی۔

جس جگہ آدمی کا حضور ہو دلی کریں وہ جگہ دیر ہو جائے گی۔ اس کی حکمت کا یہ یہ ہے کہ حرف کو کہہ کر  
اپنے سر سے پڑھتے اور راستے میں مائل ہو۔ اور اور حرز دت کا انور روئی کے احاطہ پوری ہوگی۔ قرآن اس کا یہ ہے۔



FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamilyatbooks/>



دعوت اس کی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ عَلَیْهِمُ اللّٰهُمَّ عَلِمْنَا عَقَلَتَا لِأَوْلَیَائِكَ وَالْهَمَمَةُ لِنَ فِیْهِ قَلْبِنِ  
وَالْقَلْبِنِ بِهٖ حَمْدَا نَقَعْتَ الْخَوَاصَّ مِنْ خَلْقِكَ فِیْكَ الْمُسْتَعَانُ وَ عَلَیْكَ التَّكْلَافُ اللّٰهُمَّ الْیُطْفَ بِنِ  
لِقَبْلِكَ الْعَمَلِیْنَ حَتّٰی اسْتَعِیْنِ فِیْ عَزْمِهِ اسْتَخْرَجَتْهَا لِأَهْلِ عِلْمِكَ وَ عَابِدِیْنَ مِنْ هَذِهِ الرِّقَّةِ وَ تَعَلَّفَ  
لِیْ وَ عَقَلَتْ عَمَلِیْ قُلُوبَ الْمُخَلْقَاتِ بِهَا عَقُوفَ بِهَا وَوَفَّ بِهَا وَ دَوَّ سَجُورَیْ عِندَكَ خَادِمَ خَزَفِ الْعَمَلِیْنَ  
وَ قَبِلَتْ قَلْبِنِ لِمَحَا جَنِبِهِ وَ أَرْبَعَةَ لِنِ لِعَمَلِیْنَ جَلَمَ أَوْلَیَائِكَ وَ الْبَیَّاتِ الْكِبَرِیِّ بِهَا عَلِیْمَ ۝ بِهَا جَعَلَ  
الْوَحَا بِهَا عَمَلِیْ بِطَلِیْعَ وَ عَقَلِیْ وَ عَمَلِیْ وَ عَمَلِیْ لِنِ مَا أَجَبَ وَ الْعَمَلِیْ لِنِ مَا أَمَرْتُكَ بِحَقِّ السِّبْرِ  
الْعَمَلِیْنَ عَمَرُ وَ بِحَقِّ الْأَهَابِ بِجَدَّتِ أَجَبَ بِهَا خَادِمَ هَذَا الْخَزَفِ بِهَذِهِ الْمَلَّةِ فِیْكَ وَ عَلَیْكَ وَ أَقْبِسْ  
عَلَيْكَ أَهْلَا الْغُرُ الْبَنَاتِ بِسَبْرِ عَقَلَتَا اللّٰهُ وَ أَهْلِهِ وَ أَسْمَاءِ وَ بِحَقِّ مَن لَّهٗ الْجَزَاءُ الْخَيْرُ وَ لَهٗ  
الْأَسْمَاءُ الْخُشَى وَ تَوَزُّو لَا تَقْطَعِیْ وَ عَزَّةَ لَا یُرْزَوْنَ وَ كَرَمِیَّةَ لَا یُخْزَوْنَ الْوَحَا بِهَذِهِ الْمَلَّةِ الْوَحَا بِحَقِّ  
مَنْ لَّعَلَمَ السِّبْرِ وَ أَخْفَى الْمَلَّةَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ لَهٗ الْأَسْمَاءُ الْخُشَى الْمَلَّةَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ  
الْعَظِیْمِ ۝ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَمَلِیِّ ۝

اقرار اس کا ہے۔

اَجِبَ بِهَا خُرَاجِیْلَ تَارَكَ اللّٰهُ فِیْكَ وَ عَلَیْكَ بِحَقِّ عَقَلَتَا اَزْدِیَّتِ سَبِیْحَ یَاہُ بِمَوَدَّ عَا طُورِ وَ  
تَدَاوِیْ اَنَا الْمَلَّةَ اِهْلِلْ اَحْلَاهَا اَجِبَ وَ تَوَكَّلْ الْوَحَا الْعَمَلِیْنَ  
جانتا ہے کہ جب کوئی اس حرف کے تمام کو پڑھے یا دہرے دعوت کے بعد اس کی حالت چرہ کی کہ اسے خود بخود صحت کے

## حَرْفُ الْفَاءِ

یہ حرف کرم تر اور در حرفوں کے درمیان میں ہے۔

## فَتْحُ کُوْا اَرَامَ ہُوْ کُوْ

جب قرآن کی حلی میں ہو تو اس حرف کو اس کے بعد کے سوالی کہ کر کل اقسام کے درجوں سے دھمکے میں میں ہیں  
حرفوں میں سے یہ حرف ہو رہی ہے صاف میں اور فتح کی اصل کہے 'سات حرف میں شمار ہوتے کہ  
جو بچے نہ ہو ۝ ہُوْ کُوْ

جس بچہ کی زبان نہ کھلی ہو اس کے واسطے یہ حرف صاف اس کے بعد کے سوالی کہ کر کل اقسام کے درجوں سے دھمکے میں میں ہیں  
میں اس کے بعد کھلی جائے گی۔ جب طبعیت کا اور ہو تو دعوت اور دھمکے اور حرف کو سات ہوتے کہ کہ حروف میں اس کے پاس دے  
ظاہر و باطن کا اور جسے کلام انجام دے گا اور جب کسی قسم میں آگ ہو اور وہ اصل نہ ہو تو جب اس حرف کے درجہ سے  
اصل ہو جائے گی اور اس میں دھمکے میں ہو جائے گی اور جب اس کو کھلیں ہیں کہ کہ قرآن کی حلی میں ہو تو صاف کے کہ کہ  
آگ میں اور کے آگ دھمکے ہو جائے گی۔

FREE ANILYTAH GROUP

https://www.facebook.com/groups/



[illegible]

4/23/2014

[illegible]

*Journal of Management Inquiry*

اجب بحق عطاك عطائي مهبط عليا يا يعزى لهريرة اجب والعل كذا

خود را

[illegible]

روح میں فراخی ہوگی۔

اگر تو اس حرف کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور اس "نہادِ حسیم" کی عداوت کئے گا تو حق مجھ کا ہے اور وہ اس حرف کو سب سے بڑی غلطی ہے سب کے گمراہی کی حوصلہ دہا دے گا۔ انھیں اور اپنے اس دیکھو۔ اچانک کاغذ کریں۔

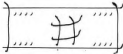
پہلو کی نشوونما

معلوم ہو کہ یہ واقعہ اس کی خطہ مستعمرانہ کے بعد دو ٹوٹی کے فوراً پورا ہونے کا بھی قائل ہے۔ جب اس کو فک کر اس جہت میں غافل رہی۔ جس میں دو ٹوٹی کو اپنی دینے ہیں تو رشتہ بہت جلد چھوڑ دینے کے فوراً پورا ہوں گے۔

222-ABC

اسی کی خدمت کا یہ صورت ہے کہ ان کی شہادت کے ساتھ داخل ہو کر دست چھتی شہداء کو سزاؤں کا جواز ملے گا۔ اس سزاؤں کے جواز میں ملک ہو گا۔ جب یہ سزاؤں تجویز ہو گا اس وقت تو اس میں گناہ کی طرف اشارہ کر کے کہ ان کو اس خدمت پر جانے لگاں گے اس سزا کا جواز ملے گا۔

توحفہ ہے



اور دعوت اس کی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبِّ اَسْئَلُكَ خَلْقًا وَرَحْمَةً فَتَقَرَّبَ بِهَا قُلُوْبُ الْمَخْرُوْبَةِ وَالْمَكْنُوْبَةِ  
خَلْقًا اَقْبَرُ لِقَابِ مَنْ خَلَقَ فِي الْمَكْنُوْبَةِ وَالْمَخْرُوْبَةِ خَلْقًا تَصِيْرُ لِقَابِ مَنْ تَصِيْرُ لِقَابِ مَنْ تَصِيْرُ لِقَابِ مَنْ  
الْقَابِ اَقْبَرُ لِقَابِ مَنْ خَلَقَ فِي الْمَكْنُوْبَةِ وَالْمَخْرُوْبَةِ خَلْقًا تَصِيْرُ لِقَابِ مَنْ تَصِيْرُ لِقَابِ مَنْ تَصِيْرُ لِقَابِ مَنْ  
بِهَا خَيْرٌ لِّتَسْجُدَ لَكَ خَلْقًا وَرَحْمَةً فَتَقَرَّبَ بِهَا قُلُوْبُ الْمَخْرُوْبَةِ وَالْمَكْنُوْبَةِ خَلْقًا اَقْبَرُ لِقَابِ مَنْ  
بِهَا خَيْرٌ لِّتَسْجُدَ لَكَ خَلْقًا وَرَحْمَةً فَتَقَرَّبَ بِهَا قُلُوْبُ الْمَخْرُوْبَةِ وَالْمَكْنُوْبَةِ خَلْقًا اَقْبَرُ لِقَابِ مَنْ  
دَعَا اَصْحَابَ اِلٰهٍ شَدَائِدُ يَوْمٍ ۲ يَوْمٍ ۲ هَرَمٍ ۲ وَجْهِ ۲ شَاهِدٍ ۲ يَوْمٍ ۲ يَوْمٍ ۲ يَوْمٍ ۲ يَوْمٍ ۲ يَوْمٍ ۲  
اَللّٰهُمَّ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ خَلْقًا وَرَحْمَةً فَتَقَرَّبَ بِهَا قُلُوْبُ الْمَخْرُوْبَةِ وَالْمَكْنُوْبَةِ خَلْقًا اَقْبَرُ لِقَابِ مَنْ

اور اس کی ہے

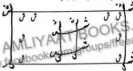
اجب ایسا اللہ ہر نیک حق سبط حرم قیوم روزگار لہلہخ پمور ۲ یاد ۲ اتر حاح العجل

## حَرْفُ الشَّيْثَانِ دُشْمَنوں میں صلح ہو

یہ حرف دُشْمَنوں میں صلح کرانے کے واسطے ہے۔ جب راحت میں مطلب کے نام اور احمد کے ساتھ لکھیں اور اسے پاس رکھیں مطلب حاصل ہو گا۔

دعوت کے لئے:

مطلب کے واسطے سکون صبح احمد کے پیر کی محنت کے کہ کسی جگہ دلی کریں اور اگر اس حرف کو کوئی شخص اسے شیعہ  
حق شیعہ دلیو کے ساتھ کہ کہہ پاس رکھے دعوت اور عزت اس کو نصیب ہو اور دعوت اس کی ۲۰ روز چلے۔ دعوت اور احمد  
چلے رہے ہیں کہ کہ انکل حاضر ہوں اس کا نام صرف نکل ہے۔ توحفہ ہے۔



اور رحمت اس کی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَسْمِعْ لَیْنِ اَللّٰهُمَّ بِطَلْبِكَ بِالنِّعَمِ الشَّوَابِعِ مَحْمَدًا تَقَطَّعْتَ عَلٰی خَلْقِكَ بِالْاَلَاوِ وَالْاَقْدَادِ ۝ اَنْ تَخْلُبَ لَیْ عَادِمَ حَرْفِ الْبَیِّنِ اَحْزَمَةً لِّیْنَا اُرْبَدَ مِنْ مُضَالِحِ تَقَطَّعْتَ بِهَا عَلٰی اَللّٰهُمَّ بِضَرْبِ التَّوَلِّیِّ وَالْعُغْلِ ۝ وَتَاذِیةَ الْعُغْلِ هَبَا بِاشِ سَمَامِ بِسَابِیْنِ شَهْرٍ بِاِیَّحِلْ سَهَا عَجَلِ لَیْ بِسَمِ الْعُغْلِ الْعَظِیْمِ بِحِفْظِ الرِّیَاحِ ۝ وَبِزَبِّ فَوْسِی ۝ وَبِجَنِّی ۝ وَبِذِی الْكُفْلِ ۝ اَلْیَاوَبِ ۝ وَتَحْشَوْنِ الْمُسْتَظْلِی ۝ عَلَیْهِ السَّلَامُ شَفِ شَفِی شَفِ شَمِیْشَفِ اَجِبْ یَا هَیْنِ بِرِ الْعَالَمِیْنَ

**حَرْفِ الشَّابِ**

اس کی قیمت سوت کی ہے اور یہ بچا ہوا الف ہے۔

**احکام نہ ہو دشمن دفع ہوں**

اس کی علامت یہ ہے کہ رب ہائیں کو خواب میں احکام دیتا ہو اور تب اس حرف کو اس کے بعد کے موافق جمع و مفرد اور اس وقت تَبَاوَلِ الذِّیْنِ بِیَدِهِ الْخُلُقُ کو کہہ کر اپنے پاس رکھے احکام سے محروم رہے گا اور رب تم اس حرف کو جسے کی جتنی کہ کر اس شخص کے مکان پر داخل ہو گئے وہ شخص بہت جلد اس کو پھوڑ کر پھاڑے گا اور اگر اس حرف کو کھوسے کی پشت کے پاس میں لکھیں اور صاحب درود سجدہ کرے اس کو کوئی ملامت ہو اور درود پڑھا رہے۔

**دشمن کی زبان بند ہوگی**

زبان بند کرنے کا طرز اس کو کہہ کر اور میں دل کریں و کھول کر پائیں۔ پھر رب وہ شخص بات کہتی چاہے گا اور سوت اس کا دل بند ہو گا اور بات نہ کرے گا کہ ظلمت اس کی گھر روز ہے اور اس کے مائل کام کو نکل ہے جس کا اور عمل آلف کے ہے اور درود رحمت کو پڑھ کر یہ اور دشمن کو پھاڑے گا۔



اور رحمت اس کی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ تَوَسَّلْتُ اَتَمَّ بِاَسْمَاءِ الشَّادَاتِ بِاَسْمَاءِ الْعِطَامِ الرَّفَاتِ بِاَسْمَاءِ الْأَمْوَاتِ بِاَسْمَاءِ الْأَوْحِیْنَ ۝ وَتَاوَلِیْعَ الشُّوَابِ بِاَسْمَاءِ الْبُحْرَانِ بِاَسْمَاءِ الْبَحْرِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْهِ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ الْمَغْشُورِ بِالْمَغْشَاةِ الْعَلَمِیْنَ اَنْ تَسْمِعَ لَیْ عَادِمَ مَحْمَدًا تَقَطَّعْتَ عَلَیْهِ





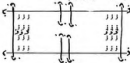


دھانڈ کرنے کے لئے:

جب تم کسی کی محل چننا کہو تو اس کی صورت دیکھو اس پر یہ حرف لکھو اور اس کے گھر میں داخل ہو۔ اس کی محل لوب ہو جائے گی۔

اس کے محل سے غصہ اور پیاس ختم ہوگی۔

اس حرف کو غصہ اور پیاس کے دور کرنے کے واسطے لکھ کر اپنے پاس رکھو اور جب تم کو اس کی خدمت کرنی ہو تو ہر ملا کے ہر 100 مرتبہ دعوت کو چھ سو بار لکھ کر باطن میں لکھو اس کا یہ ہے۔



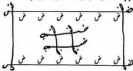
اور دعوت اس کی یہ ہے۔

حَرْف الضَّادِ

یہ حرف سوا رنگ ہے۔ یہ محض اس کو تجربہ کے محنت پر آج اس کے لکھ کر اپنے پاس رکھو اور دعوت ہو اور ہر ایک اس کی بات کو مانے اور جب اس حرف کو خدمت کی چٹائی سے لگا کر جس محل کے گھر کی دیوار میں دلی کہتے ہو اور ہر دعوت کی اور چونکہ اس گھر میں بہت اگلے دور ہیں جب تم کسی مکان میں آگ لگانی چاہتے ہو تو اس حرف کے خاکل کو تم کو نہ آگ لگائے گی۔

جن اس محل سے جل جائے گا۔

جب اس دعوت کو پتھر یا پے کاڑھ اس کاغذ میں لکھو اس کاغذ یہ ہے۔



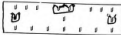
نوٹ: اس کی دعوت کا ذکر صفحہ نمبر 614

حَرْف الطَّاءِ

یہ حرف محض خوف کا رنگ ہے اور اس کو تجربہ کے محنت پر آج اس کے لکھ کر اپنے پاس رکھو اور دعوت ہو اور ہر ایک اس کی بات کو مانے اور جب اس حرف کو خدمت کی چٹائی سے لگا کر جس مکان میں دلی کہتے ہو اور ہر دعوت کی اور چونکہ اس مکان میں بہت اگلے دور ہیں جب تم کسی مکان میں آگ لگانی چاہتے ہو تو اس حرف کے خاکل کو تم کو نہ آگ لگائے گی۔







اور دعوت اس کا یہ ہے اور کل کلموں کے واسطے سنہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لَا اَنْتَ بِاِلٰهٍ يَّعْبُدُ  
جَنَابُكَ لَا يَلْفِي عِلْمُكَ كَيْفَ لَا يَلْفِي الْاَرْضَ وَلَا مَا لَهَا الشَّعَاءُ هُوَ الَّذِي يَصُوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ  
كَيْفَ يَشَاءُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيْمُ \* اَسْتَغْفِرُكَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ بِحَقِّ كَلَامِكَ الْقَدِيْمِ وَ  
بِحَقِّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَنْ تَقْهَرُنِيْ خَادِمَ خَوْفِ الْاَلَمِ اَلْب لَا شَقِيْقَ بِهِ يَجْزِيْكَ عَلَى  
كَيْفِ الْحِجَابِ تَتِيْنُ وَ تَكْتَلِفُ اُجِبْتُ بِحَقِّ ذِي الْاَلَاءِ وَ التَّعَدُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعْجَلِيْنَ وَ يَنْتَزِلِيْنَ  
اَمْرِيْنَ يَا اَللّٰهُ مَرْبِ اَنْتَ مَقْضُوْدِيْنَ وَ اَنْتَ خَاصِيْنُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبِّ دَعَاؤُكَ لِقَائِكَ اَنْتَ اَللّٰهُ الَّذِي لَا  
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ذٰلِكَ لَكَ الْوَلَدُ وَ اَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ \* خَدَاةً كَمَا عَزَّ عَزْلُكَ عَيْنِ وَ اَلْجِيفُ لِيْ  
عَلَيْكَ لَا طَلْعَ يَمْلَأُ وَ اَسْتَعِيْلُ حَلَالًا اَسْتَوْغِيْ بِكَ بِالْبِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ  
الْعَظِيْمِ \*

اگر وہ اس کا یہ ہے کہ جب تو طاعت میں داخل ہو کر اس کو طلب کرے گا وہ حاضر ہو گا اور دعوت طاعت کی سنہ ہے۔  
فصل : اس حرف کی تہ حق اور ذکر ادا کرنے کے واسطے کوئی وقت مخصوص نہیں ہے۔ ہر وقت کر سکتے ہیں۔ جب تم طاعت میں  
جاتے گا اور وہ کہ تو حرف کے بعد کہ 2000 ہجری میں کہہ رہے ہیں طاعت اچانک کے دن میں اور جب کوئی طاعت درویش ہو تو  
اس طاعت کے واسطے اس حرف سے کام نہ لے کر طاعت میں وہ کہہ کے واسطے طاعت اور جب اس میں حاصل کر کے واسطے ہم سے اور  
محبت کے واسطے ہم سے اور دعوت کے واسطے ہم سے کام نہ لے اور حق اور اکل حلال کو لازم پکڑ اور کتاب کے رنگ کے سوال  
درویش پکڑے ہو اور پاک و صاف مکان میں رہ کر کھانا میں مشغول ہو چاہے چلے تک کہ تو درویش ملے آئے اور دعوت کے  
وقت دعوت کو ادا کر چکا ہو اس کا حاضر ہو کہ صورت اس کی چاکر کی شکل ہو کہ وہ تم سے خطاب ہو گا اور تمہاری طاعت جاری  
کرے کہ یہ دعوت ہر ہر ایک طاعت کے واسطے سنہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَا خَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ وَ اِنَّ الْيَوْمَ اَجَعُوْنَ اَللّٰهُ  
زَيِّنْ لَا اَمْرَ لَكَ بِهٖ خَيْفَ اَللّٰهُ وَلِيَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرْ لَهُمْ مِّنَ الذَّنْبِ عَشْرِيْنَ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا  
هُوَ \* عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ يَا اَبَا اَدَمَ لَا جَهَنَّمَ اَنْتَ بِسْمِ اللّٰهِ اَسْتَغْفِرُكَ بِاللّٰهِ  
عَلَى سِرِّ اَنْتَ اَدَاكَ التَّقْوَةَ هُوَ تَعَزَّزَ لِيْ عَيْنِيْ بِهٖ لِقَائِكَ اَلُوْجُوْدُ اَسْتَغْفِرُكَ يَا اَللّٰهُ يَا قَدِيْمُ الْاَحْسَانِ  
يَا مُخَلِّلَ الْعَالِيْنَ يَا اَرْزَقِيْ الْاَرْزَقِيْ يَا مَنْ يُّكْرِمُ الْبَلَدَ عَلَى الْفَقْرِ وَ يَكْفُرُ الْفَقْرَ عَلَى الْبَلَدِ اَسْتَغْفِرُكَ اَنْ  
تَسْتَحْزِنَ بَعْدِيْ الْفَقْرَ وَ تَكْتَلِفَ خَدَاةً خَدَاةً اَسْأَلُ الْوَجْهَ اَعْلٰى الْوَجْهَ اَعْلٰى يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ 7



اس شخص کو چاہو اسی حرف سے بنا لیا اور جب تم کو فزون کے طرح کا داخل کرنا ہو پس تم حرف الف اور حرف باور حرف ثلم اور حرف دال کے چاندی احوالوں کو چار احوالوں کے کہ کر کو ذرا سرائی کرو گویں چاندی کہ اس ممکن میں بہم ڈالو۔

خزانہ کی جگہ کا علم حاصل کرنا

پہلی فزون ہو گا وہی وہ چار اپنے چوں اور چمکتے کھوے گا اور ان احوالوں کا خلق کر کے عمل کریں اور جب تم کسی شخص کو اپنے سے پیدا دانت کرنا چلو کہ بھی وہ تم سے جدا نہ ہو۔ پس یہ صورت اور ہر حرف پنج اس کے احوال کے تصور اور ایک صورت اور سر دال کا اور اپنے ساتھ لے جا کر جس مکان میں منظور ہو ڈالیں کہ وہ پیش کھڑے ساتھ رہے کہ صورت یہ ہے۔

ا	ب	ج	د
ط	ظ	ح	ح
و	ز	ع	ع
ح	ج	ع	ح

اور ایک یہ کیا تھا ہے کہ اگر اس کے دانٹے اور درز کا سطحی کیا جائے تب بھی اس کو نہ پائے جب تم کو کوئی عمل کرنا ہو پس اس عمل کے اصل اور آخر کے حرف کو لے کر ان احوالوں میں مقصود نہ کر عمل کرو۔ اگر خیر کے دانٹے ہے تو چند ہی طرح سے اور اگر شر کے دانٹے ہے تو سنیں عمل کرو اس سے زیادہ تفصیل میں بیان نہ کروں گا۔

خزانہ نظر آئے گا

200 احوال لے کر ہر احوال پر ایک ایک حرف اس شخص کے چوں کے چوٹی پنج احوال کے تصور اور ہر ایک ہنڈ کے گلاس اور ہیر کے چالے میں سب احوالوں کو لگ کر کو لے اور سرخی کو ان احوالوں کے ظاہر کیوں کیوں کہتے رہے اور اس گلاس سے چوٹی پائے پہلی تک کہ اس کے بچے عمل آئیں تب میں کوئی نہ کوئی سرائ ضرور ہو گا اور اس سرائ کا سرچ کی طرف بڑھا دو کہ اس کی حفاظت رکھے اور جب یہ چوں ہو گا اس کو رخ کر کے اس کا خلق لے لوہہ جس میں اس خلق کو اپنی آگوشی لگائے گا تو پھر اس کو نظر آئیں گے اور انہوں میں کو کاہر دیکھے گا اور جب اس کی میں چھلکیوں پر پنج احوالات چاندی حرفوں کے کہ کر سرائی کرو گویں چاندی میں ہر میں کے فزون کی جگہ سرائے گا اور حیت اور قبول اور نیاں بڑی اور قرہ اور قلب و دماغ و کوبہ حوالہ کام دیتے ہیں۔

حروف کی اقسام اور ان کے افعال کا استعمال

ہیں کہوں کے دانٹے ہری حروف کھینچے چائیں اور کتاب کے چالے کے دانٹے حروف ہوا ہیں سے کام لے اور کھیر بولنے اور چہرہ بولنے کے دانٹے حروف تیرا ہے سے کام لے اور غرور کھیں کے لئے حوالہ ہاں کا استعمال کرے اور جب کسی مریض کی دوا کرنے کا دوا ہو تو اس مریض کے نام میں وہ حرف ہو اس کے ساتھ پنج اس کے احوال کے طرح کرے اور خیر کے دانٹے احوال کو بہم دیکھے اور شر کے دانٹے سنیں گے۔



## فصل 39: شرح اسلام حنفی وضاحت و تفصیل

اسلام حنفی بہت پرست ہے

اسلام حنفی کی خود بخود تصور، تصور نہیں ہے مگر اس میں سے زیادہ بزرگ وہ اسلام جس میں کا خداوند تعالیٰ نے اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے۔ ہم نے پہلے ہی کا ذکر اعلیٰ طور پر کیا تھا مگر اب تفصیل کے ساتھ کرتے ہیں لیکن اس سے پہلے ہی کی تعریف کی کیفیت بیان کرنی ضروری ہے۔

اسلام کی عظمت و طرح ہوتی ہے:

اس کی عظمت و قسم کی ہے 'ایک تو یہ کہ کسی عظمت کے لئے کوئی اسم چاہئے اس کی شرطیں آئندہ بیان کی جائیں گی اور ایک یہ کہ اعلیٰ جگہ کے طور سے کیا جائے اس کے واسطے اس کا نام کی ضرورت ہے جو اس کا عظمت میں داخل کرے اور اس کی بہت سے نام مکمل شرطیں اس کتاب کے دیکھنے سے حاصل نہ ہو گی

حصول فوائد کے لئے چار شرائط:

یہ شخص فقہانہ عظمت کے واسطے چھے 'اس کے واسطے یہ چار شرطیں لازم ہیں۔ پہلے تو یہ دیکھو کہ اس عظمت سے اس نے اپنی میں سے کون سا نام مجاہد رکھا ہے۔ مثلاً اگر بہت کی عظمت ہے تو اسم وفوق ذہ ہے اور اگر غیر عجب کی ضرورت ہے تو اسم رؤف چھے۔ ہر نام کے بعد اس کے بعد کے سوال چھے اور اگر کسی کو یاد کرنے کا ارادہ ہے تو اسم شلتیقہ یا قابض یا ماضی یا غیض یا شہید یا راجع یا ماضی یا ماضی اور بعد کے ماضی چھے۔

قادری

دوسری شرط: ریاضت اور اسم کے بعد کے سوال اس کا نام ہے۔

تیسری شرط: یہ ہے کہ عظمت میں سمیت خاطر کے ساتھ بیٹھے اور ہر حق عمل کی طرف متوجہ ہو۔ یہ عظمت ہو گی پوری ہو جائے گی۔

چوتھی شرط: یہ ہے کہ اپنے اور اپنے مطلب کے نام کے اور کو بیچ کر کے یہ اسم ماضی کو جو ہم سے نام اور عظمت کے سوالیہ ہو۔ اس کو اختیار کرو۔

دوسری ترکیب:

ایک دوسری ترکیب یہ ہے کہ اگر قوی اہل حق سے جو تب وہ اسلام اس کے صاحب ہیں 'اس کو چاہئے کہ اعلیٰ ذاتی یا فلاح و عیاد اور اگر اہل عظمت سے جو تب اس کو غنی و غنیہ کوئی اسم چاہئے

درجہ ولایت کے حصول کے لئے:

اسلام کا طریق عمل جس سے عالم میں تعریف اور تکلف حاصل ہو اور کل جہان راہی خدمت کریں اور خدا اور رسولوں اور اہل دنیا کا درجہ نصیب ہو۔ یہ اہل ماضی کا نتیجہ ہے۔ اہل حق لہذا چھ اولیٰ الاسباء فیہم منی فادفعوا وہما یعنی اہل حق ہی کے واسطے اسلام حنفی چھے لیکن اس کو ان کے ساتھ پکارو اور اگر اسلام چھ عظمت نہ ہوتے تو اس کی جہاں جہم عالم کو جہاں جہاں اسلام حنفی کی حقانیت کو بخود تمام عقل کے کوئی نہیں جانتی ہے۔

دخول جنت کے لئے اسلام حنفی کافی ہے

خود طبعی جہاد و اسلام نے لہذا ہے کہ اہل حق کے لئے نام ہیں میرا ہے کہ کوئی نہ جنت میں داخل ہو گا

FREE AMLIYAAT BOOK

<https://www.facebook.com/amiyaatbook>







اس کی جلی سے 20 حروف پیدا ہوئے:

اسی سب سے سب ایک لے اپنی قری جلی کے ساتھ حروف کو مطلب کیا، دھرت کے ساتھ ۲۰ حروف بنائے ہوئے اور یہ ۲۰ حروفیں ذرات حروف کی نسل بن گئیں بلکہ یہی ذرات کی جلی بنی ہے۔ پھر وہ ساری جلی ہوئی جو اس حروف کا حروف کے ساتھ مخصوص ہوا ہے۔

ایک حرف کا اللہ سے قریب

یہی سب حروف اپنی حالت کے ساتھ طرقات اور غلیظت کے ساتھ پہلے لکھے ہی ہوا کی جلی ہے۔ پھر اس سب حروف میں سے ایک حرف چاہا جی میں زبان طرب ہوا تاکہ اس کے سب سے اور حروف پر غلوں کی خلقت نہ ہو۔

الف کا درجہ تمام حروف سے بلند ہے:

یہی اصل اس کی اصل سے اس کے قریب ہونے کے ساتھ قافیہ کہ یہ حرف ایک سب حروف پر بلند درجہ رکھتا ہے اور تمام ہے اس خلقت کے ساتھ اور درجہ ہے اس تخلیق کے ساتھ پھر ایک حرف ادا کر کے دالے کو مخصوص کیا اور حقیقی ہر ہے اور حروف کے بعد سب کو بھی جمع میں جمع کرنے والا ہے۔ یہ حرف ۲۰ ہے اور اس کی طہ حقیقی نے اسرار کا محور قرار دیا ہے اور اسی کے ساتھ ہر سے حروف کی تمام ۲۰ پر اسکی لکھا ہے: **اَلْکَلِمَ لَیْسَ خَلْقَ لَکُلِّ مَخْلُوْقٍ**

حرکت کی اقسام:

پھر سب ایک لے اپنی قری اور اس کوئی ہوا کہ حرکت کے ساتھ دھت کیا جائے اور پھر اس کے بعد سکون کے ساتھ سبب اس کے اتصال کے حالات اور حالات میں خاص اور اسی کی طرف اچھا غلیظ ہے اور اس بات سے اور حرکات کی بھی میں حروفیں چرب۔ رخ صوب اور حقیقی میں چرب اور اور اور اور صوب اور حرکات اور یہ غلیظ کا حقیقی میں ہے۔

لفظ اللہ کے اسرار و رموز:

اس ایک ہی کی نسبت سے تمام ساری کائناتیں اور پھر تمام حرک اور اس کے بعد ایک ساری کی اور اس کے بعد سبب اس کے اتصال میں ۲۰ کائناتیں اور حرکت اور سکون کا راز اس میں سمجھ ہوا۔ اسی سب سے یہ باطن الہامی ہے اور شریعہ اور کاروانی اس میں ہے۔ یہی ایک سے ذات کی طرف اشارہ ہے اور نام حقیقی سے حروف حقیقی کی طرف اور نام حقیقی سے حروف غلوں کی طرف اشارہ ہے۔ نام حقیقی سے حقیقی حقیقی کی طرف اشارہ ہے اور نام حقیقی اس نام حقیقی کو قبول کرتا ہے۔

الف کی گردش کی تفصیل:

سبب اس کے کہ اس میں اسرار ایک ہے کہ ہر ۲۰ نام اس کے واسطے ہے آخرت کے حقیقی میں کل حقیقی و آخری کے لئے چاہے اس علت نے ۱۴ حروف میں گردش کی جن میں سب سے اول ایک ہے اور سب سے آخری ایک ہے۔

اللہ کے حروف ۱۴ اور زمین و آسمان بھی ۱۴ ہیں:

اس کی تفصیل یہ ہے کہ دونوں ایک اور دونوں نام چار حروف ہیں جن میں صوب دی فوج ہونے اور ۲۰ ایک حرف ہے اس ایک سے حاصل ہونے میں کا محور ۱۴ ہے اور ساری آسمان اور زمین زمین کی ۱۴ ہی اور اس کے درمیان میں ہر یک ایک حرکت سے سبب اس میں ہے اور اس کا ہر ایک نام کے دونوں میں سے ہر ایک نام اسی اسم طہ کی وحدت قائم ہے۔

پھر اللہ کو چھ حروف ہیں اور قائم ہے:

پہلے در طہ حقیقی ۱۴ ہے و **اَللّٰہُ یَسْتَعِذُّ مِنْ اَمْرِ الشَّیْطَانِ فَاِذَا دُخِلَ مِنْ طَرَفِیْہِیْ** کے واسطے اس کا ہر ایک





دور ہی کی حاجت سے رات کی بات سمجھیں ضرور تھی۔

کلمہ کی تکمیل محمد رسول اللہ سے ہے:

ہی اب کہ لا اِلهَ اِلَّا اللّٰهُ صلی اللہ علیہ وسلم اس کلمہ کے ساتھ توحید پوری نہیں ہوئی۔ اس کا یہ نام نہ تھا خَلْقُ رُسُلِی اللّٰہ کے ساتھ ہے اور اس کے بارے میں کہ وہ کائنات کا مالک ہو یا نہ ہو اور حکمت پروری رحمت کے ساتھ ہم نے پہلوں کی تین ڈگریاں اس کی توحید حاصل ہو گئی۔ یہ کلمہ پہلے کاتب سے اخراج کر اور نقل ہے یہاں کہ حدیث میں وارد ہے۔

عرش پر کلمہ سفید نور سبز نور سے لکھا ہے:

اس پر تین حرفوں کے حلقہ میں ۷۲ عالم ہیں۔ ان سب کا مجموعہ ایک کے اور ہے۔ یہ کلمہ عالم طری اور مطلق اور ماحول کی حقیقت ہے جو نہایت عرش میں اس کی نسبت ہے۔ گوا کہ عرش پر ایک کلمہ طریبی نور سے اور ایک طریبی نور سے یعنی یہ دونوں کلمے لا اِلهَ اِلَّا اللّٰهُ فَخَلَقَ رُسُلِی اللّٰہ لکھے ہوئے ہیں۔ اس کو کلمہ صحت شریف میں وارد ہے کہ جس شخص نے لا اِلهَ اِلَّا اللّٰہ کا اس کے دل سے اور ایک صوفی گل کر عرش کے نیچے لکھا ہے اور قیامت تک تسبیح کرتا ہے اس کا نام مطلوب کر چکے ہیں کیونکہ یہ کلمہ میں نسبت اور حرکت میں عروج اور غروب میں مصور ہے۔ اس کے واسطے دروازہ کتب میں جو کاتب حقائق اس سے لکھے ہو جاتی ہیں۔ اَللّٰہُ یَخْلُقُ الْکَلِمَہَ الْکَلِمَہَ الْکَلِمَہَ وَالْعَمَلُ الْعَمَلُ یَرُفَعُہُ اَس کی طرف غیب کے مصور کرتے ہیں اور عمل ملکہ کو بھر کر رہا ہے۔

کلمہ کا ورد روزانہ ایک ہزار بار کرنے سے رزق کشادہ ہوتا ہے:

وارد ہے کہ جس شخص نے روزانہ یہ کلمہ ایک چار مرتبہ لا اِلهَ اِلَّا اللّٰہ چار اسباب رزق طے خلی اس پر آسمان کسے گا اور ایسے ہی جس نے اس کو سو دن دقت چھ ماہ کی رزق دقت کو عرش پر لکھ کر رکھا۔

اس کے ورد سے نفس کنزور ہوتا ہے فقہوں سے محفوظ رہتا ہے۔

اور جس نے اس کو دہرے دقت اسی خود سے چھ ماہ اس کا نفس کنزور ہو گا اور جس نے پندرہ دیکھتے دقت چھ ماہ یا پھر پندرہ سے صغیر ہو گا اور جس نے حضور قلب کے ساتھ کسی غلام کی پاکیزگی کی نسبت سے چھ ماہ غلام پاک ہو گا اور جس نے کسی غریب داخل ہونے کے دقت اس کو ایک چار بار چھ ماہ کی انھیں اور نفس سے محفوظ رہے گا۔

اس کے ذکر سے روحانی ترقی ہوتی ہے:

جس نے اس کو حقیقت کی ترقی کے خیال سے چھ ماہ اس کا سبب حاصل ہو گا حضور علیہ السلام سے روایت ہے کہ جس شخص نے یہ کلمہ چھ ماہ کی محنت ہو گی۔

مرنے دقت کلمہ پڑھنے سے بخشش جینی ہے:

نور حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس کا لڑی کام دنیا سے لا اِلهَ اِلَّا اللّٰہ ہو اس کی بخشش ہو گی۔ جس شخص کو کمال صحت و رزق ہو اس کو ازم ہے کہ حضور قلب سے لا اِلهَ اِلَّا اللّٰہ وَخَلَقَ لَا خَیْرَ لَکَ لَکَ چار کر دیا دے طلبت اس کی دعا ہو گی۔

یار نبین کا قول ہے کہ جس شخص کو کمال صحت و رزق ہو اس کو ازم ہے کہ حضور قلب سے لا اِلهَ اِلَّا اللّٰہ وَخَلَقَ لَا خَیْرَ لَکَ لَکَ چار کر دیا دے طلبت اس کی دعا ہو گی۔

جس شخص کو کمال صحت و رزق ہو اس کو ازم ہے کہ حضور قلب سے لا اِلهَ اِلَّا اللّٰہ وَخَلَقَ لَا خَیْرَ لَکَ لَکَ چار کر دیا دے طلبت اس کی دعا ہو گی۔

جس شخص کو کمال صحت و رزق ہو اس کو ازم ہے کہ حضور قلب سے لا اِلهَ اِلَّا اللّٰہ وَخَلَقَ لَا خَیْرَ لَکَ لَکَ چار کر دیا دے طلبت اس کی دعا ہو گی۔

کلمہ سے قرب الہی حاصل ہو تا ہے۔

اصل میں وقت فقیر وہ ہے جس کو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سے بے پروا کر لیں اور معلوم نہ ہو کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی صرف یہ قرب ہے۔

حضرت عثمان بن عفان کی بارگاہ رسالت میں حاضری اور ایمان کا دل میں قیام:

حضرت عثمان بن عفان سے روایت ہے کہ جب کہ ایک روز میں ہی کلمہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی خدمت میں حاضر ہوا کہ ایک آپ ﷺ نے اس کی طرف نظر اٹھائی اور جبرئیل ﷺ تشریف لائے اور عرض کیا کہ اے عثمان! آپ کو حال کا علم لیا ہے اور اسے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی کوئی کو معرفت تھی کہ جس کی سب میں نے یہ بات سن لی تھی کہ آپ ﷺ نے میرے دل میں قائم ہو گئی اور کیا حال ہے کہ جس میں نے حضور ﷺ سے انکس کی بات سنی کہ آپ ﷺ نے لایلا صلوٰۃ کے ساتھ کام ہوا انکس میں ہے۔

ابن عباس لیا ہے کہ يَا أَيُّهَا الْفَرِيقَانِ اسْمَا عَلِيٍّ وَآلِهِ وَتَوَلَّوْا مَعَ الْعَدُوِّ لَيْتَنِي مَعَهُ اَلَيْسَ دَاخِرًا مَعَهُ اَلَمْ يَكُنْ مَدِينَةً مَعَهُ وَجَدَ مَدِينَتِي دَاخِرًا جِيءَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہتے ہیں۔

کلمہ میں اولین و آخرین کے تمام علوم موجود ہیں:

اور دہرہ ہوا ہے کہ ابن عباس نے فرمایا کہ جس قدر علوم تعلیم کے ہیں سب لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ میں ہیں۔ علم اولین و آخرین سب لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کے ہر ہے۔

تمام انبیاء نے کلمہ کی تحقیق فرمائی:

کل انبیاء اس کلمہ کے ظاہر کرتے اور تعلیم کے لئے آئے ہیں اور ابن عباس کی روایت ہے کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لایلا سب انکس سے افضل لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے۔

کلمہ کا ذکر فرشتوں کی مدد کے بغیر خود آسمان پر چلا جاتا ہے:

سب اہل کلمہ کہتے ہیں کہ اگر ہم جانتے ہیں کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تو ہی چمک جاتا ہے۔ اصل خبریں نے اس آیت کی تفسیر میں کہا ہے اِنَّا الشَّيْخُ نَكُونُ وَ اِنَّا الشُّعْرُومُ الْكَفَرَاتُ مَن تَبَسَّطَ كَمَدَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اس شخص پر چمکے گا جس کا یہ اہل کلمہ ہے۔

کلمہ جنت کی کللی ہے:

جنت کی کللی بھی ہے کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ وَآلُ مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ۔

معلوم ہو کہ تمام اہل اور عبادت جنت کے روز اپنے کلمے دے کر ارحم رزق الہی کے کر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور یہ ممکن ہوں اپنے صاحب کے ساتھ آرام ہوں گے۔

کلمہ کے ناکر سے میدان شہر روشن ہو گا:

اور اس میں ہے کہ اگر کسی کو کلمہ میں سے کلمہ ہو تو اس کے نور سے روشن ہو جائے گا اور اللہ میں عبادت میں ہو جائے گا کہ جس میں کلمہ میں کلمہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کے نکل دے گا۔

حضرت ابو نسی نے چمک کے بیت میں کلمہ کا ذکر کیا تھا۔

حضرت ابو نسی نے تمام اہل کلمہ میں اس کا ذکر کرتے تھے۔ معلوم ہو کہ اگر کسی کو کلمہ میں سے کلمہ دے دے (جس کا وہ ہے)







صورت اس دائرہ کی ہے۔

اسمعیل عزیز      دائرۃ الحسام الاعظم      جبریل حس  
مشکور      قسطنطنیہ



یہ دائرہ ہر بیماری و قحیر و جملہ جاہلیت کے لئے:

خود ہی کہتے ہیں کہ جب میں اس کی نقل کر پاتا ہوں تو مجھے اس کے خواص دریافت کئے لہذا اس دائرہ کے خواص یہ ہر جاہلیت ہیں۔ گھلا ہونے کے ایک یہ خاصیت ہے کہ جب کسی بادلو سے یا حاکم سے طاقت کرنی ہو تو اس دائرہ کو منک و احمق اور کھور کو سچے حرم کے کپڑے میں لگا کر طوطی کی دھنکی سے اور اس دائرہ کو چاند کر اپنے پاس رکھے اور اس بادلو کے پاس جاہلیت خط خفائی اس کو مہیا کر دے گا اور کل غفلت کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دے گا۔ ہر شخص اس کو دیکھے گا اس سے خوف کرے گا اور اگر ہونے کی کچھ گلاب اور دھڑلے سے کہ کر منک و جبریل اپنے چند ہر دے آسمانی سے دولت ہو۔

مرگی، جھٹوٹ اور دیگر کئی بیماریوں سے حفاظت:

اگر مرغ اس کی یاد رکھنا یا بھولنا یا کھور آزادی اس کو اپنے پاس رکھے، خط خفائی اس کو طاقت دے اور دواج اور سودی دلوں کو بھی اس سے صحت ہوتی ہے اور اگر اس کو چاند کے گلاب دھڑلے سے کہ کر پلا کر اپنے پاس رکھے اور اس کو کھلا ہو گا۔ جہت کے بادلو ہند کے روز اس کو کہ کر اپنے پاس رکھے اور جہت صحت اور رخ آسیب اور صحت برکت و شفا و اسرار کے واسطے ایک خاصیت میں ہونے کی بجائے ہے۔

اسی اسم اعظم کو چاند کر چھٹی شہادت زہد کرتے تھے:

اسی اسم کی برکت سے جہاں جہاں اس کا ذکر کر لے تھے اور اس کی طاقت بظہر یہ ہے کہ اس کو کہ کر اپنے طاقت میں حمل کے آگے رکھے انہیں اس کے آثار کو چھاننے میں بھی اس کے اثرات نمایاں ہوتے ہیں۔

## سات فرشتے حاضر ہو کر نیا ہندواری کا اقرار کریں گے:

اس وقت سات شخص تھے کہ ان کو سلام کریں گے۔ یہ ساتوں ملک طبع کے خدام ہیں اور تھے سے کہیں گے کہ اے ہر ایک ہندو ام جو نیا ہندواری ہے۔ جو تھ کے کام بل دہان سے جہاں میں گئے ہیں تھے کہ اور ام ہے کہ ان ساتوں کو ایک ایک حق کی بدلی سے حق کر دے اور جس کی اس روز بدلی ہو اس سے کام لے۔ طہت کے وقت پڑھنے کے ۱۰۰۰۰ ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْنِیْ بِمَا اَسْتَغْنِیْ بِہٖ حِزْرُ الْبَیْلِ جَلَدٌ غَرَضُکَ الْغَیْطِیْمِ اَنْ تُنْجِزَ لَیْ نِیْلَکَ الْکِیْرَامَ لِحَدَثِمْ هٰذِہِ الْاَسْمَاءُ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لَیْ کَسْفِیَابِیْلِ وَ دُرْدَابِیْلِ وَ صَرَفِیَابِیْلِ وَ شَمْعِیَابِیْلِ وَ طُوْطِیَابِیْلِ وَ دُرُوْطِیَابِیْلِ وَ سَمْعِیَابِیْلِ وَ طَعِیَابِیْلِ وَ حِیْرَابِیْلِ وَ مِکْیَابِیْلِ وَ اَسْمَیَابِیْلِ وَ صَرَفِیَابِیْلِ اَجْتَبَا اَلْیَہَا السُّلُوْکَ وَ الرُّؤْیَا وَ اَجْعَلْ لَیْ عَلَیْ قَضَاءِ حَوَائِجِیْ بِخَلِّیْ عَا ثَلَفَزُوْنَ مِنْ غَیْطِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِخَلِّیْ هٰذَا الْاَسْمِ الْعَظِیْمِ اَلْاَعْظَمِ اَللّٰهُ اَللّٰهُ یَعْلِیْمُکَ وَ لَقَدْ رَزَکَ عَلَی الْخَلْقِیْنِ وَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَصِّلِ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَلْاَسْمِ الْوَحْدِیْنِ فَطَلَعْتَ عَلَی سَائِرِ الْاَسْمَاءِ اَسْتَغْنِیْ اَنْ تُنْجِزَ لَیْ هٰذِہِ الْاَزْوَاجَ اَنْ یُطْلُوْیْنَ مِنْ نَّوْمِیْنِ اَوْ یُغْیِبَیْنَ اِلَکَ عَلَی تَخْلِیْ شَیْءٍ وَ قَلْبِیْزَ عَابَا اَللّٰهُ

اور ہر ام ہر ملک کے ام باج کو بھی مرید ذکر کرے اور جب تم اس کے درجہ سے قریب ملی حاصل کیا چاہو تو ہر ملا کے بعد 60 بار حق طہت کے چھانک اور اگر طہت کی فرشتہ سے چھانچاہو تو ان بعد کو حق کے اور خوب دے کہ چھ مئی ۱۳۸۸ء باب جب یہ طہت پڑی ہو گی اس کا سائل حاضر ہو کر کھڑکی کا بیچ بیٹھ کر کہے گا

## ظہوت صبرانیہ

۱۰ صری طہت یہ ہے کہ اس ام کو ہر ملا کے بعد 60 بار 60 روز تک چھو اور اگر روئے دیکہ کہ چھو تو اور بڑے اور اس طہت کو طہت صبرانیہ کہتے ہیں۔ اس کا سائل تیسرے پاس حاضر ہو گا اور یہ ساتوں کی 60 صفوں کا سہارا ہے اور قائم رکھیں حق ام کا یہ ہے

16	19	22	9
21	18	15	28
11	24	17	14
18	13	12	23

ایک ۱۰ صری ایک یہ ہے کہ اس عام کو سوسے کی انگریزی رقم کا کھد کر دے اور اس کے گرد ساتوں کام لکھے اور طہت میں داخل ہو کر بعد صبح کے ساتوں ۱۰۰۰۰ بار ام کو پڑھے کیا کئی لڑکتے ہیں اس ام کا سائل ہے کہ کج سر دیکھے ہوئے ہونگے انہی میں سے جو کہے گا اور بعد میں اس طرح عرض کرے گا 251 اپریل 2 الوہیم 2 انت تعلیم۔ اللہ تعالیٰ فرمائے لا میرے بعد کی حالت ہو گی کہ تہ یہ ساتوں اس کے پاس حاضر ہو گا

## ۱۰ ام عظیم کا مال غنیمت و قرعے نقل کو دیکھنے کا حکم ہو جائے گا

یہ شخص ام کی طہت کے وقت اپنے صبر سے طہت لکھے ہوئے دیکھے گا اور اس میں ایک ایک ہر ملک کے شخص کی عام کی طرف غصہ سے غصہ کرے لا ہوا ۱۰ عام پاک ہو گا اور جس وقت اس کو طلب کرے گا وہ حاضر ہو گا اور کھڑکی کا بیچ بیٹھے گا





## بسم اللہ الرحمن الرحیم کی تفسیر حنفی باطنی نورانی

یہی تیسرا قول بسم اللہ الرحمن الرحیم کا حقیقی غیر خبیث ہے اور میدان اول یعنی دینی لگا کر اس واسطے پہلے لکھا گیا ہے کہ اس کی رحمت رحمت کر گئی ہے۔ یہی سبب اشرف قہر اور اعظم انوار ہے اور اسی سے نور ہے۔ ۶۰ سے ہم کے ساتھ باہر چلتی ہے اور عالم حبیب و شفقت سورہ ہوا ہے اور ۶۱ سے ہمیں کے ساتھ عالم رحمت طوی کا بحر ہو گیا ہے اور ۶۲ ہی کے ساتھ انوار کا بحر ہوا ہے اور ۶۳ اور ۶۴ ہی سے رحمت کا بحر ہوئی ہے اور ۶۵ اور ۶۶ اور ۶۷ اور ۶۸ سے دلوں میں انھیں کا حکم کا بحر ہوا ہے اور سب سرافیل نے فقہ کو نصیب کیا اور اسحق کا راز انعام کی اس وقت تو نے کہا کہ لفظ اس وقت پر جو علم ترکیب میں تھا جو ساقی ہوا ہے اور وہ یہ کہ حق جل جلالہ فعلی نے اپنی حرکت کی ہے۔ اسی واسطے قلب اور کام داخل کیا ہے اور انوار اسم حید سے ہے اور اسم اللہ کے راز سے ہے۔ یہی گواہ تو نے کہا کہ لفظ اور یہی انداز اول ہے اور غلطی سے اول ہے۔ یہی جب تو نے کہا کہ اسی واسطے اس نے اپنی قرابت کی یہی سبب اصل کا راز ہے اور جلال بھی اصل کا راز ہے اور درج اور دینی قلب کا راز ہے اور وہ حکم عام کا راز ہے۔ یہی جب تو نے کہا کہ لفظ میں دو عالم ترکیب میں ہے اور جب تو نے کہا کہ انہی اب یہ کا بحر دینی ہو گا۔ اسم اللہ سے اور دینی کا بحر قلب ہے۔ کیونکہ یہی اصل ہے کہ کثرت رحمت کا اور رحمت کا راز دینی لفظ سے اور سب اسم نے کہا جائیگا یہ کا بحر دینی ہو گا کیونکہ سب موجودات طور و رنگ میں دیکھتے ہیں اور قلب انوار کے ساتھ کا بحر ہوئی ہے۔ اسی واسطے ہر انعام نے سر کی ہے جو عالم انسان اور اسرار انجلی میں سے مجبور ہیں۔ یہی جو قہر قہر اللہ ہے بلکہ رحمت اللہ ہے عالم میں کا بحر ہوئی ہے کہ عالم اللہ میں کا بحر ہوئی تھی چنانچہ تو نے کہا انہی یعنی دو لفظ کہ ہمارے قلب اس وقت پر غیبت ہوئے وہ اس نے اپنی سر کے نکلے سے ہم پر انعام کی۔

بسم اللہ میں اسم اعظم ہے:

یہی سب ہے کہ ہم نے اس میں اسم اعظم اور ہوا ہے اور سب یہ لفظ ہوئی ہے تو اس میں راز گئے تھے اور ذہن میں راز آگیا تھا اور خاک پر حق فیض نورانی میں صوفیہ گئے تھے پہلا کہ ایک ہی لفظ میں کہ پڑے تھے اور یہ بسم اللہ آدم اور اسحاق کی عقل پر گھسی ہوئی ہے اور جبرائیل کے یہ اور جبرائیل کی عقل پر گھسی ہوئی ہے اور موسیٰ علیہ السلام کے مصداق یعنی علیہ السلام کی انوار پر اور عیسیٰ علیہ السلام کی انوار علی پر گھسی ہوئی تھی۔ اسی نسبت سے ہر صورت میں بدلتی بدلتی ہوئی ہے اور انعام شاملی کے نزدیک یہ ہر صورت میں سے ایک نسبت ہے۔

بسم اللہ کی چند برکات کا ذکر و فوائ:

ہم اس کے اصل خواص لکھا کر گئے ہیں۔ سب مہلتیں اس کے حد کے موافق ہیں کہ آواز پڑھے 'مرض سے صحت پانے اور جب اس کا عالم کے سامنے چلاں مرتبہ پڑھے اس کے شر سے محفوظ رہے اور اگر اس خضر کے ساتھ قضا حوائج کے واسطے پڑھے 'عاجتیں پوری ہوں اور اگر سوئے وقت ۵۵۰ پڑھے 'ہر ایک مویشی سے محفوظ رہے اور اگر تین روز سو بار پڑھے کہ جو پیش قدم کریں اس کو صحت ہو اور اگر پڑھیں اس کو ہر روز اس کے اہل کے موافق پڑھے 'لطف حق اس کو تیرے سے پہنچا دے اور اگر ہر کی ساقی رحمت میں ۵۵۰ پڑھیں دینی یا دنیاوی کام کے واسطے پڑھ کرے گا کہ وہ اگھر اگر اس کے ہاتھ کے حد کے موافق پڑھے کہ اس کو کسی برکت میں لگے کہ کہ وہی آرزو کو پانے میں اس کا وہی تیرے ہو جائے اور اگر اس کو بدلتی پانی پر دم کرے کہ بارگاہ میں وہاں اس کے باطن میں برکت کہے اور جو فصل ۵۵۰ روز تک اس کو روزانہ ایک بار پڑھے لطف حق اس کو کثرت شفقت کہے اور چاند دینی آواز کو جس کا انعام لفظ اور عالم میں ہو گا تو ہے سب اس کو مسلم ہو جائے اور جو فصل اس کو ہر روز کے بعد ۵۵۰ پڑھے علم کے انعام اسرار کا مشیہ کہے اور درجہ کے ظاہر ہونے سے پہلے ہی سے تیرا ہو جائے۔

ہم تم کو اس برکت میں بھی کر لے گا کہ جس کا کتاب میں صفحہ کی اول پڑھ کرے کہ 'مجلس چھوڑ پر برکت میں آیت انگریز اور افسانہ اور سحر ۵۵۰ پڑھا کر اس کو آواز سے ہر گز نہ کر اس ہاتھ کے خضر کے موافق اس کو ہر روز ایک بار پڑھا اور شریف چھوڑ کر اس کے بعد آواز پڑھا تو فریاد آواز تک اس میں خیر کہے دے اور ساقی رحمت کو کثرت کثرت کثرت













## کُل اقسام اہل کلیات جزئیات 'طلوی' 'مطلی' 'فرد' 'مرب' و 'فیروہیں'

یہ کُل اقسام اہل ہیں۔ ہر دہائی کلیات و جزئیات اور طریقات و منقبات و قربات اور مرکبات اور حوہیات اور فضیلت اور کمالات میں اور ہر سب ترکان شریف میں ذکر کریں۔ اگر طالب اللہ کی معرفت اور ریاضت کے سبب اس راہ میں تحقیق کرے تو ریاضت کے عمل سے یہ سب راہ اس کے کھول ہو جائیں۔ معلوم ہو کہ یہ اسم اولیاء اللہ میں سے اہل حق کے واسطے وضع ہے اور وہ اس کا ذکر کرتا ہے یہ اسم اس کو نصیب اور محنت نصیب کرتا ہے۔

اس کے خواص یہ ہیں کہ جب اس کو حق کے روز پھانسی نہ کھنک کریں اور اس کے گرد ماحول کا نام نہیں اور اس کے ہر محبوب کے ساتھ اس کا ذکر کریں اور اپنے پاس رہیں 'اللہ تعالیٰ قدر پند کرے کہ ماحول اس کا مہیا نکل ہے جو اس کے ہر محبوب کے ساتھ ہر وقت ہے۔ محنت میں چلے ماحول اس کی مہلت پوری کرے گا اور جس شخص کے نام سے یہ ہر سوائی ہوں گے اس کے واسطے یہ اسم اسم اعظم ہے۔ جب حاکم کے سامنے اس شخص اس کو چلے گا حاکم اس کی قدر و حرکت کرے گا ماحول اس کا ہے۔

ا	م	ل	ی
31	19	32	29
18	38	42	33
42	34	17	29

اور ذکر اس اسم کا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْقُدُّوسُ خَلْقَ الْاَزْوَاجِ وَالْفُؤُوسِ مَلِکُ الرَّقَابِ وَ مُتَسَبِّحُ الْاَسْتَبَابِ فَلَیْلَکَ یَوْمَ الدِّیْنِ وَ مَقَرُّکَ التَّجِیدِ وَ حُجَّتُکَ دَعْوَةُ الْمُتَضَلِّیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَّاحِدُ الْاَخَذُ دَلَّتْ کِتَابُ الْمَلُوکِ وَ ضَارَ کُلُّ غَلَبٍ لَّکَ عِندَ مُتَعَلِّکَ اَسْتَغْنٰکَ بِمَمْلَکَتِکَ الْمَلِکُ الْقُدُّوسُ اَنْ تَمْلِکَ لَیْلِ نَاصِیْتِی وَ تَکْشِفَ لَیْلِ عَرْنِ حَقَائِقِی عَالِمِ الْمُتَعَزِّزِ لَا غَطْیَ بِالْاَسْتَوَارِ الْوَحِیَّةِ وَالْاٰیَاتِ الْمَلَكُوْیَّةِ وَ اَسْتَرْدُ بِاَضْرَآئِی عَلٰی اَجَابَہِ جَلِیْسِی وَ تَمْلِکَ لَیْلِ نَاصِیَّةِ عَوَآئِمِ مَمْلَکَتِکَ الْاَعْظَمِ الَّذِیْنَ تَعَزَّزْتُ بِہِمْ وَ لَا تُنْصِلِی بِہِمْ فَعِزَّکَ بِا مَلِکَکَ بِا قُدُّوسُ بِا مَلِکَکَ الْمَلِکَ بِا ذَلِجَلَالِی وَ الْاِحْقَامِ اَجِبْ اِنَّہَا الشَّیْءُ الْجَلِیْلُ لَہَذَا اِسْمُ الْجَلِیْلِ وَ اَمِیْنِی یَرْوِجُ فَرْنُ زُوْ حَاشِیْکَ بِخَدِیْصِی لَیْلِ حِیْوَ اَبِیْنِ

اس اسم کے ورد سے عجب نصیرو محبت پیدا ہوتی ہے:

معلوم ہو کہ اس اسم کی تفسیر محبت میں عجب جامع ہے اور قضاے مہلت میں بھی ہر روز ذکر کرے اس کے عمل کو کہ اگر مہلت میں اس کا ذکر کرے گا حاکم اس کو چلے گا حاکم اس کی قدر و حرکت کرے گا ماحول اس کا ہے۔

## فصل: اسم "قدس" کے فضائل میں

علوم ہو کہ قدس کے معنی خاص سے حق کے ہیں اور وہی ذات کل اور تخلیق کے ساتھ موصول ہے اور حق کے حق میں قدس کے معنی طہارت اور پاکیزگی کے ہیں اور طہارت کے وہ ہیں جس میں اس کا کوئی نقص نہیں ملتا ہے جیسے بیت المقدس۔ اہل عقل نے جب ان فرشتوں کو پیدا کیا تو ان کو اعلیٰ ہوئے ہیں تو ان کے واسطے ایک ذکر مخصوص کیا۔ ایسے ہی ان فرشتوں کے واسطے یہ ذکر ہے جس کا ذکر مخصوص کیا اور ان فرشتوں کے واسطے بھی یہ علم اور نور ہے جس پر فرشتہ سب کے واسطے ایک ایک ذکر مقرر کیا۔

**تمام آسمان کے فرشتوں کا ذکر قدس ہے:**

چنانچہ ساتویں آسمان اور چارویں کے فرشتوں کا ذکر قلذومش ہے اور اہل کری کا ذکر مشلخ قدوس ہے اور سورج و مہلک کا ذکر قلذومش مشلخ و رب الملائکۃ و الرزاق ہے اور اسم قلذومش کے معنی دھاتک و جہت میں جگہ ہوا ہے اور قدس اس بلور حریف دھات کو کہتے ہیں جس کے انوار اور رنگ سے برتر ہیں۔

**عالم طلوی کا علم اس کو حاصل ہوا:**

اور اس اسم کے خاص سے یہ ہوتے ہیں کہ جب یہ کسی شخص کے نام کے ہمارے موصوفی ہو اور اس کا ذکر کہے اس کے ساتھ اسم صبح کو ظہر پڑے اور اس کے عبادت کرنے تو عالم طلوی کا کتب اس کو حاصل ہو گا اور اگر مسبووح قدوس رب الملائکۃ و الرزاق کے عبادت کرنے کا نام لے کر عبادت کا کتب اس کو حاصل ہو گا جہاں عزلی کا ہی ذکر ہے۔ ایک دھات اس کو پڑھتے ہیں اور ایک دھات لاشعرون ولا قلوب الا بالقلوب کو پڑھتے ہیں اور صبح اسم قدس کہیں اور دھات فرشتوں کا ذکر ہے۔

**تیسرا: اسم قدس کا مقام سورۃ النہج میں ہے:**

علوم ہو کہ سورۃ النہج اس کا مقام سورۃ النہج میں ہے اور وہی پاک دھات میں تحقیق لفظی کے واسطے لفظی معنی دہی کرنا ہے اور وہی دھات ہے تمام کرنا ہے اور اس کے پانچ مرتبہ ہیں۔ سرور محل اور درج اور جس اور کتب کے نام عالم فضلی اصل وضع میں تو جہد کے واسطے ہیں اس سے پاک ہے۔ پس اہل عقل نے اپنا دماغ میں قرب میں ظاہر کیا ہے اور اپنی محل کو انوار شہد کے ساتھ ظاہر لیا ہے اور اپنی درج کو انوار طلب اور اپنے جس کو حاکم جنت کے ساتھ ظاہر کیا ہے اور اپنے کتب کو نور انوار کے ساتھ ظاہر کیا ہے کہ اگر سرور انوار کے ساتھ ہے۔

**طہارت کی اقسام:**

طہارت کی تین قسمیں ہیں۔ ایک طہارت باطن سے ہے۔ مگر وقت کے ساتھ اور دوسری طہارت ظہر سے ہے اور تیسری طہارت سر کا ہونا ہے جو حوا کے نام سے لفظی کے معنی ہو جہت اور طہارت کلمہ نکلیں اصل ہے یعنی دھات طہارت میں مستقل اور طہارت اول میں غزل ہو کہ یہ مرتبہ معجز ہیں اور انوار اور وہی طہارت کا ہے۔

**طہارت کی اقسام:**

طہارت حلال کی ہیں۔ طہارت باطنی جس میں کسی کی طہارت ہے۔ طہارت سے کہنے اور طہارت ظہر کرنا ہے۔ میں حکمت کی طرف اور دوسری طہارت جس سے طہارت کی طہارت اول ہے تمام طہارت کے ساتھ طہارت و طہارت اول سے حاصل ہوا ہے اور تیسری طہارت

ہند ہے۔ قلبِ اولیٰ ہے مقصد اور غلبہ اولیٰ کی برتری اور یہ اسرار کا مقام ہے۔

### ارواحِ تقدیس کی اقسام

ارواحِ تقدیس بھی تین قسم ہیں۔ پہلی صورت ہے اس کے مقصد و عالم فانی اور خالقِ کونہ کے ساتھ کہ کون حقِ برتری اور ہم کے ساتھ جو مہدی اور حقِ اولیٰ ہے۔ علیٰ طرحت سے اور حق کے قول سے پہلی تک کہ حقِ حق کے فعل ہو۔

### نفوس کی تقدیس کی اقسام

نفوس کی تقدیس بھی تین قسم ہے۔ پہلے اس کا نوعیت حقِ اولیٰ اور اس دہا کو اس کا قبول کیا ہے اور اس کے واسطے مقدر کیا گیا ہے اور یہ بات قسمیں کو رابطہ کے ساتھ دور کرنے سے حاصل ہوتی ہے اور دوسری قسم یہ ہے کہ وہ انہوں میں خدا تعالیٰ نے لوحِ کلام میں وحی دے دی ہے جس کو انہوں نے حاصل کر کے یہی لوحِ عالمِ عقلی ہے۔ بہت ہی اسرارِ حرکت کے بواسطہ عقلی نے اس میں روایت دے دی ہے۔ یہ عرب طومِ مدیہ کے ساتھ دور کرنے کے ذریعہ روز کی نورانیات اور اہل معرفت کی تحقیق سے حاصل ہوا ہے۔ تیسری قسم اس کا انتخاب ہے۔ یہ اشارہ ہے تحقیقِ اولیٰ کے طرف اور اس کے ساتھ ہر طرف صفت کے ساتھ اور یہی تیسرا درجہ ہے اور اس کا طرفہ یہ ہے کہ عالم عقلی سے باہر مطلق کر لیا جائے۔

### قلبِ دل کی تقدیس کی اقسام

تقدیسِ قلب کی بھی تین قسمیں ہیں۔ ایک وہی کی تقدیس ہے 'فرک کی علت سے اور اولیٰ کی تقدیس دہا سے دوسرے اور دہی انصاف کے ساتھ۔ یہی وہی کی تقدیس معرفت حق میں انصاف کا مظاہرہ کرنا ہے اور یہ مقام بھی دہی سے حاصل ہوا ہے۔

### اعمال کی تقدیس کا مخصوص طریقہ

ہر عمل کی تقدیس یہ ہے کہ حق کو اپنا لگ جائے اور اس کے ساتھ ہی کی طرف نہ دے کہ بلکہ حقِ خالق کی طرف نظر کرے۔ تیسری قسم تمام حالت ہے۔ ہر حالت کے ساتھ اپنی ذکرِ اہل میں مشغول ہو۔ دنیا اور اس کی آسائش سے گریز کرنا۔

دولت دہا سے محبت نہ رکھنا کہ جس قلب میں ایک اور دہا درجہ کی محبت ہو گی اس میں خدا تعالیٰ کی عطا سے حاصل کرنا تمام کر دے گا کہ جو کہ ہر شخص اپنی ترقی کا وہی ہے جس کی یہ قابلیت نہیں رکھتا اور ایسے ہی لوگوں کی مشق میں خداوند تعالیٰ فرماتا ہے: **يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِنَا لَا يَشَاءُ اللَّهُ مَعَ الظَّالِمِينَ** "جہاد نہ کرنا ہے کہ ان کسانوں کی طرف کیے جائیں جو انہوں نے نہیں کئے ہیں۔"

### تقدیسِ جسم کی اقسام

تقدیسِ جسم کی بھی تین قسمیں ہیں۔ پہلی تقدیس عقلِ مدہی کا غلبہ کرنا ہے۔ یہ بات عقلِ دور کی عمل اور خود و عقلی کے جدا کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔ دوسری تقدیس دہی کی طرحت ہے شروع کے ساتھ پہلی تک کہ دہی کی مدہی انگشت دور ہو کہ لطیف صحتی دے جائے۔ یہ بات ذکرِ اہل اور طرحت اور خاموشی سے حاصل ہوتی ہے۔ تیسری قسم تقدیسِ جسم کی تمام اور شب و روز طرحت دہا ہے اور یہی دور خدمت کا لازم پیکار ہے۔ یہ مقام اور دور تقدیس کی ابتدا ہے۔

### ذکرِ روحِ تقدیس کا نزول ہونا

جب تم اپنی طرف سے اپنے وصف پاک کرنا کہ روحِ تقدیس چاہتے ہو تو اسے لا عالم مقام سے دور پہلی تک تھے سے ہو گئے تو اس کی طرف کرے گا اور ہم عقل بھیجیں کہ ہر ایک کے باز کے ساتھ کرنا کہ جس سے عقل و کلام و عالم کی مشق اور اولیٰ کا مقصد کرے گا اور اہل مباحثات سے دور ہو جائے گا۔ یہ مقام ہم کو مشقِ تقدیس کے دور کرنے سے ہی حاصل

ہوتا ہے اور اسی کا نتیجہ رحمت کے ساتھ کرنا ہے۔

اس اسم کے ذاکر کو اللہ کا تقرب اور ہیبت خاص حاصل ہوگی:

اس اسم کے طراوس سے یہ بات ہے کہ جو شخص اس کے ورد کے سوائے اس کو چمے اور ریاضت کی شراکت نہ کرے اس کو ہیبت اور تقرب ملے گا۔ اس نام کو اس کے ورد کے سوائے طہارت اور ریاضت کے ساتھ چرنا چاہئے اور اس طرح چمے۔

### شَرْعُ الْقُدُّوسِ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

اور اللہ کی رحمت میں غامضی کو لازم کرنے کے لئے حضور علیہ السلام فرمایا ہے کہ اپنے مومنوں کو عورات اور قرعات سے محفوظ رکھو۔ کیونکہ انہی سے تم (مومن) شریف رہتے ہو۔ اس میں حضور نے مومنوں کے پاک دھن کے کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔ جب اس اسم کو مفید نظر پر تنگ و دھڑلے سے گو کر رہیں اپنے پاس دھن کے اور رحمت کے وقت اس کی تکرار اختیار کرے، باجماعت اور حقیقی ہو اور جب تنگ و دھڑلے کی دھڑکی میں حق کرے پتے اور اسم کی رحمت کے لئے حقیقی اس کے دل کو پاک کر دے گا۔

معلوم ہو کہ یہ اسم اعظم کے ایک طرف پر مثال ہے اور اس کے ورد کو حق کے اندر شریف دے کر چرنا چاہئے مطلب حاصل ہو گا صورت اس کی یہ ہے:

ا	ق	ح	م
11	59	32	99
58	18	102	33
104	34	37	89

اور دعوت اس کی یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اَللّٰهُمَّ قَدِّسْ مِنْ شَهَابِ الْاَخْيَارِ وَاشْرَحْ لِيْ ضَوْوِيْ بَنُوْرِ الْاَكْوَارِ وَاتَّخِذْ لِيْ عَاطِمَ الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوْتَ لَاخِطِيْ بِاَلَيْسِ الْاَلَيْسِ الْاَلَيْسِ الْاَلَيْسِ وَاتَّخِذْ عَنِّيْ قَلْبِيْ جَنَابَ الْمَلَكَةِ وَفَرِّغْ لِيْ الْبَلَدَ وَالْقَلْبَ يَا شَرْعُ يَا قُدُّوسُ يَا اَمْدَانِيْ بِرَقِيْقَتِيْ مِنْ زَقَاتِيْ اَسْمِيْكَ الْقُدُّوسِ الْاَلَيْسِ يَا وَجُوْدِيْ بِظُلُوْمِيْ الْاَكْوَارِ الْكَاثِلِيْنَ الْاَخْيَارِ مِنَ الْاَكْبَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَتَحْزِنِيْ خَادِمَ هَذَا الْاَسْمِ لَاخِطِيْ بِالشَّعْبِيْ وَالشَّكِيْ يَا عَالِمُ يَا بَزْمَ الْقَلْبِ اُجِبْ لِعَالِيْ وَاعْزِزْ لِيْ بِحَقِّيْ اَسْمِيْكَ الْقُدُّوسِ ۞

### افضل اسم "سلام" کے فضائل

معلوم ہو کہ سلام کے معنی یہ ہیں کہ ملت مہمات سے اپنی حالت میں اور قومات کی حالت سے وہ اپنی حالت میں محفوظ رہے اور اس کی طرف سے جیسا کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَبِكَ السَّلَامُ وَبِكَ يَوْمَ السَّلَامِ وَتَعَالَتْ يَا ذَا الْعَرْشِ وَالْاَحْزَامِ ۞

اس اسم کے ذاکر کا یہ اسم کے لئے کمال ہے۔

معلوم ہو کہ سلامت اللہ تعالیٰ کے اسم سلام ہی سے ملتا ہے اور سلام علیکم سب کو ملتا ہے اور سلام سے ہی تمام کے حق

میں بھی دوسرے۔ چنانچہ ہم کی نسبت لہذا ہے۔

وَلَا أَسْأَلُكُمْ فَنَ لِي الشُّكُوتُ وَالْأَذَى

اور تم سے مجھ کی شکایت اور آزار ہے۔

فَقُلْ لَّيْسَ لِي مِنَ اللَّهِ أَنْ يَهْدِيَنِي سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْإِنْسَانَ

ترجمہ: چنانچہ کہ خدا چاہتے کہی چاہتا ہے اس کا سیدہ اسلام کے واسطے کھول دیتا ہے۔

یہ اس واسطے کہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے۔ کیونکہ وہ اس کی تمام طرفوں اور سمتوں میں ہے۔ یہ حالت

میں حالات میں بھی اور حالات میں بھی نہیں ہے اسلام اللہ کے ساتھ ہے۔

اسلام ہو کہ اسلام کی حقیقت یہ ہے کہ ہم کو ایمان کے واسطے اور فکر کے واسطے چہ کہسے اور جس کو خواہش کی

چاہت اور دوسرے کے آکر کے واسطے اسی کہسے چاہم کے ساتھ چلے پھر ہی حقیقی کے ساتھ۔

شعور اسلام کے درجہ

اسلام ہو کہ شعور اسلام کے لیے موجب ہیں۔ اپنی اور دینی اور دوسرے۔ یہی دلیل پانچوں فرائض کا اہتمام ہے اور دوسرے حکم

اپنی کو بھی امتزاج کی طرف سے تفریق کر لیتا ہے۔ یہ ممکن اگر سب کا اور اسلام میں اس کا اثر ہو گا اور اصل کی سادگی ہے کہ

حافظ میرے حکمت سے بھی کسی کو شریک دینی نہ کہسے اور دوسرے کی سادگی ہے کہ اس پر بھی جسم سے طاقت رکھے اور جس

کی سادگی ہے کہ ایمان کو حلیم کہسے اور اسلام کا اسلام ہے کہ اپنی طاقت کے سواں نہ سب کا اسلام ہوگی۔

نماز کی اقسام

مہر کی نماز ہے کہ صحت و صحت میں متعلق رہے اور دوسرے کی نماز ہے کہ اس کی اس پر بھی واقع ہو اور نفوس کی نماز

ہے کہ حاکم و سب سے خدا کی طرف سے مائل کہسے دے ہیں۔ پہل صحت ہو چاہیں اور صحت کی نماز ہے کہ صحت کے اور

کے ساتھ صحت کی صحت ہو اور اسلام کی نماز ہے کہ اس کی کے ساتھ خدا کے ساتھ حاضر ہیں۔

حیثیت صحت و روح و نفس و قلب و جسم ہر ایک کا قبلہ جدا ہے

اسلام ہو کہ ہر ایک حالت حضور ہے اور اصل کا قبلہ صحت و صحت ہیں اور اسلام کا قبلہ اسلام کہسے ہیں اور نفوس کا قبلہ

پہل صحت ہیں اور قلب کا قبلہ صحت و روح کے ساتھ صحت و روح ہے اور اسلام کا قبلہ صحت و روح ہے اور اسلام کا قبلہ صحت و روح ہے

اور اصل کا قبلہ صحت کی طرف ہے اور اسلام کا قبلہ صحت کی طرف ہے اور نفوس کا قبلہ صحت کی طرف ہے اور نفوس کا قبلہ صحت کی طرف ہے

چاہے صحت و روح و نفس و قلب و جسم ہر ایک کا قبلہ صحت کی طرف ہے اور اسلام کا قبلہ صحت کی طرف ہے۔

انسان کی اقسام

اور اسلام کی صحت و صحت کا صحت ہے اور اصل کی صحت و صحت ہے اور اسلام کی صحت و صحت ہے اور اسلام کی صحت و صحت ہے

کی صحت و صحت ہے اور صحت کی صحت و صحت ہے اور اسلام کی صحت و صحت ہے اور اسلام کی صحت و صحت ہے

مسلمان سے کسی مسلمان کو تکلیف نہ ہو

مسلمان دے جس کے ساتھ صحت و صحت کا صحت ہے اور اصل کی صحت و صحت ہے اور اسلام کی صحت و صحت ہے اور اسلام کی صحت و صحت ہے

مسلمان اس کو صحت و صحت کا صحت ہے اور اصل کی صحت و صحت ہے اور اسلام کی صحت و صحت ہے اور اسلام کی صحت و صحت ہے

عند سب سے صحت و صحت کا صحت ہے اور اصل کی صحت و صحت ہے اور اسلام کی صحت و صحت ہے اور اسلام کی صحت و صحت ہے

کے اسلام کی صحت و صحت کا صحت ہے اور اصل کی صحت و صحت ہے اور اسلام کی صحت و صحت ہے اور اسلام کی صحت و صحت ہے







## حکیم افلاطون کا کشف

حکیم افلاطون کو کشف حقیقت ہوا اور وہ اس کام کی برکت سے متبرک اور ذی اور اسم خاص کے ساتھ متعلق ہیں۔ اسی سبب سے مشعل کی حقیقت حاصل ہوتی ہے اور سید کے واسطے یہ اسم بہت چاہیے۔

## ایمان کی حقیقت کا مشاہدہ کرنے کا طریقہ:

یہ شخص ایمان کی حقیقت مشعل کی چاہتا ہے کہ ہر روز کے بعد اس کا ذکر کرے اور اس کے بعد کے سہائی اور یہ شخص ہر روز کے بعد طلعت میں ۱۵۰ مرتبہ چڑھے مشعل کا سرب اس کو حاصل ہو گا اور شجاعت نصیب ہو اور خواہ مخواہ وہ ہر گز حرام کی طرف سے ایک قدم بڑھائے اور اس کی برکت سے اس کی چاہش روز کی ہے۔ اس ریاضت سے ایسے امور مختلف ہوں گے جو بیان سے باہر ہیں۔

## اس اسم کی تلاوت شنب اور دوسرے شخم کرواتی ہے:

جس شخص کو شب وادھاس کا مرض ہو اس اسم کو کہہ کر روز ۱۵۰ بار تک پڑھے خط خلی اس کو بخیر دست کرنے کے اگر اس کے عقل کو سستہ لپٹا ہوتی ہے کہہ کر کے عقل اپنے پاس دے گا خط خلی دھاس کے مرض سے اس کو صحت دے۔ تلاوت اس کی ۱۵۰ بار ہر روز کے بعد اس کے بعد کے سہائی پچھ ۱۵۰ کوہن کے اندر خرب دے کر پڑھتے خالی اس کا پچھن کیا نکل خالی ہو کر طلعت دھاتی کہے کہ اس کے باقی ۱۵۰ طرحی اور ہر ایک طرح سے یہ عالم کا سہارا ہے۔ صورت اس کے عقل کی یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴
۳۱	۷۲	۴۹	۴۱
۷۳	۱۷	۳۸	۴۸
۳۹	۴۷	۷۴	۷

اور اگر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ رَبِّ اَمِّیْنِ یٰرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اِنِّیْ اَسْتَغِیْثُ بِكَ تَشْوِیْحَ یٰہَا صَلَیْبِیْ ۝ وَ اَمِّیْنِ یٰبَارِئَہُ رَبِّیْ قَبِیْلِکَ الْاَقْدَمِ الْغَیْبِی الْاَلْفِیْ قَالَتْ سَامِعِ الْاَسْوَابِ وَ مَجِیْبِ الدُّخُوَابِ ۝ اَسْتَغِیْثُ بِسَبِّ سَبِّہَا رَبِّیْ ذٰلِكَ الْقَلْبُومُ اَنْ تَقْدِیْحَ اِلَیْ مِوَاہِکَ الْمُسْتَقِیْمِ ۝ وَ نَخْبِیْنِ زُوْجِیْنِ بِالْاِیْمَانِ ۝ الْقَلْبُومِ قَالَتْ زَیْنِ وَ بِنْدِکَ سَمِیْعِیْنِ وَ تَضَرِّیْنِ اَللّٰهُمَّ عَلِّمْنِیْ نَامِیْنَةَ خَادِمِ عَزَائِمِ اِسْمِکَ الْعَزِیْمِ ۝ وَ اَخْرُجْ صَلَیْبِیْ بِفَلَاحَاتِ عَمْدِکَ ۝ وَلَقَدْ اَنْتَ اِلٰہُ الْعٰلَمِیْنَ بِعَزَائِمِہِ وَ تَعْلِیْمِیْنِ خَاصِیْنِ یَا زَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝  
یہ شخص اس اسم کو پندرہ سالے کا بعد خط خلی اس کو صحت اور ایمان کی صورت نصیب فرماتے گا۔



جس شخص کے نام کے بعد اس نام کے بعد سے پہلے ہیں کے اور وہ اس کو اپنا اور اپنے گناہوں کے حق میں جو اس نام اعظم کا نام ہے۔

اس نام میں غور و فکر اور ذکر سے اپنا ہوں کا درجہ حاصل ہو تا ہے:

اس گناہ کے سرور فکر سے اس قدر خیرات و برکات حاصل ہوں گے جن کی حد و حدیث نہیں ہے۔ اس نام کا ذکر تیرہ بزرگ ہے جو شخص اس کے پڑھنے پر مہارت کرے اس کو انہوں کا درجہ حاصل ہو گا اور جو حقائق مسطورات اس پر مختلف ہوں گے اور اگر کوئی شخص کسی کے نام کے خلاف اس نام کے ساتھ جا کر سرخ میں پڑ کرے اپنے پاس رکھے تو شخص بھی اس سے بچا رہے۔ اگر کچھ دینی چاندی پر اس کو عقل کر کے اپنے پاس رکھے تو اس میں کا پتہ ہو جائے گا۔

اللہ کی تعالیٰ کا اس پر نزول ہو گا۔

اگر یہ چاہے کہ خواب میں تجلیات سے شرف ہو تو اس نام کو دھرتی سے کسی گھر پر لٹکا کر اپنے سر کے نیچے رکھے اور اس نام کے بعد کے پہلے چارہ کر سورہہ اعراف خلی بھی اس پر پکار کر پڑھے گا عقل اس کا ہے۔

ال	م	ھ	م
16	89	32	39
88	83	42	32
41	24	87	14

اور ذکر اس کا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ شَیْخَاتُكَ مَا أَظْلَمَ حَالُكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّ الْأَرْزَابِ وَنَاثِقِ  
الْوَرَقَابِ أَنْتَ الْمُفْتَنِيں الْمَوَاطِئِ اسْتَظْلَمَ اللَّهُمَّ بِسْمِ رَبِّكَ جَنَّاتِكَ فِي الْقُلُوبِ وَالْأَشْرَارِ وَ لَوْرِ  
تَجَلَّيْتَ عَلَى الْمُسَالِحِينَ الْأَخْبَارِ أَنْ تَكْشِبِينَ وَجْهَ وَ قِيْلَ تَيْنِ أَنْتَاءِ جَنبِي وَأَنْ تَكْشِفَ لِي عَنْ  
أَشْرَارِ الْمُفْتَنِيں مَا مُفْتَنِيں أَنْتَ الْغَالِمُ بِمَا يَنْكُرُونَ حُرْفَتِ الْأَلْفَاءِ وَالْأَلْسِنِ عَنْ وَجْهِ تَحْنًا لَكَ  
وَأَنْتَ أَجَلٌ وَأَظْلَمُ أَنْ تَنْزِلَ ذَاكَ اسْتَظْلَمَ أَنْ تُبَدِّلَ بِرُفْقَائِي اِشْجَلَ الْمُفْتَنِيں وَأَنْ  
تُبَدِّلَ بِغَدَامِ هَذَا الْإِسْمِ طَلِبَاءِ الْأَخْوَفِ الْمَرْجَبِ الشَّيْءِ مِنَ الْقُلُوبِ الْمُدْبِغَةِ يَا إِلَهَ يَا مُفْتَنِيں  
میں نے اس ذکر کی عازمت کی کہ عقل اس کے لئے دلوں کو سزا کرے گا اور نیک قوم کو بچے گا۔

## افصل: اسم "عز" کے فضائل

معلوم ہو کہ عز اس حالت کو کہتے ہیں جو ہے عقل اور ہے ظہور اور سب پر غالب و کاہر ہو۔

پچائے عقلیات دور چاہتے

جس شخص کی عقل اصل چاہے کہ جو عقل کا وہی ہے اس میں ہے اور وہی اس میں کے واسطے جس شخص کی عقل عزت ہو  
کا اور دلیل اس کے لئے اس کی حالت میں اس کے لئے ہے جو عزت ہے اس کو حاصل ہے اور اس میں کا نام ہے جو عزت  
ہو کے ساتھ ہی ہے اور اس سب سے بڑھ کر عقل کے اس کو عقل میں کیا ہے جس میں عزت ہے اس کی عقل کے ساتھ عزت



## افصل: اسم ”جبر“ کے فضائل

معلوم ہو کہ جبر اس کو کہتے ہیں جو عقل کے ساتھ ہر ایک پر عملی کرے اور کوئی چیز اس کی عملی کو مانع نہ ہو اور یہ بات جبرِ بدی سے اور وہی جبرِ عقل ہے جو ہر ایک پر ہر کرے اور عقلی طور سے اس کے اور فکر کرنا عقاباً ناممکن ہے کیونکہ سب سے چاروں محفل میں شکرِ عالم تک ہے جس کو عالم شہادت بھی کہتے ہیں کیونکہ اعتقاد کرنے والوں کے واسطے یہ سب سے زیادہ نزدیک ہے مگر یہ عقل کی لذت کا عمل ہے جس کا تصورِ عقلی ہے۔ جب وہ اپنی رحمت کے ساتھ آسمان سے پانی ڈالتا ہے تو خدا معلوم کے ساتھ اور اس کو لے لیتا ہے اور یہ ایک ہی دکن ہے اور اگر اس کی رحمتِ عظمیٰ ہو نہیں تو اس کی رحمت ہی ہے۔ اور عقلی نہیں ہے۔

و تَزَيُّ الْجَنَّةِ تَزَيُّهَا جَانِبُهَا وَهِيَ تَلْزَمُ الشَّخَابَ شَلَعُ اللَّحْمِ اللَّيْلِ أَنْفَعُ كُلِّ شَيْءٍ

بعض اشیاء سے خوراک بعض سے پاکت ہوتی ہے:

بعض پاکت لگا جی جس سے انسان کا قیام ہے اور بعض لگا جی جس میں انسان کی پاکت ہے۔ تم دیکھو بعض بھولی بھولی پاکت پر اگر پانی کوڑت سے آجائے تو اس کے واسطے وہی ہو جاتا ہے چاہے کیسا ہی صاف اور رحمت آسانی ہو اور اسی کی شکل میں پاکت ہے اس کو پانی کی کوڑت قصداً نہیں پہنچتی۔ پس اس اسم سے معلوم ہوا کہ ہر ایک عالم کے واسطے ایک حد ہے جسے کہ رحمت کے اندر جڑ اور خاص میں اور عقلوں کے اندر پہنچے ہیں اور ان کے اندر پھل اور پھل ہیں اور ان میں سے ہر ایک کے واسطے اس کی پہنچت کے ساتھ حد اور عقاباً حد شہید قادری

اربع عناصر کا نظام جبر و طاقت سے قائم ہے:

پس جبر اصل جبر میں قرار قرار ہے کیونکہ اگر یہ قانون ہو تو نظامِ عالم گراب ہو جاتا اور یہ عناصر جبر ہی وہ عقلی اور جبر ہی جس سے نظامِ عالم قائم ہے۔

انسان کو مذہب ہونے کا شوق

انسان سب اپنے نفس کو مذہب جاتا ہے 'طاقت اور رحمت اس کے اندر حاصل ہوتی ہے اور اس کی روح پاک ہو کر اس کے اعتقادی مذہب ہوتے ہیں۔ پس تم اس میں سے طبع کو لے لو اور اگر سرحد اور احکام طبع اور ان کی نسبت سرحد و قیام کے ساتھ نہ ہو تو ان سے سر قائم نہ ہو تا کہ ہم پاک اور صاف ہو چاہے جبر اس کو سرحد کے ساتھ رکھ دیتی کیا ہے اور اسی سے ہم اور نظامِ عالم کو لے لیتا کہ ہم سے اور اسی سب سے نظامِ عالم سر نسبت اور اختلاف کے ساتھ ظاہر ہوا ہے۔ کیونکہ کل مذہب اپنے ان میں ہیں اور یہ ایبہ نہیں ہیں جہاں تک کہ ان کو ان کی طرف پہنچانی نہیں ہوتی۔

جسم کا نظام حرارت غریزی اور طبعی اور جبر جو قوتِ قریب سے مربوط ہے ان کے ساتھ قائم ہے:

جسم کا نظام حرارت غریزی کے ساتھ ہے اور وہی طبعی اور جبر کے ساتھ اور ان طبعی اور جبر کا نظام قوتِ قریب سے ہے۔ پس جب وہ آخرت کی طرف منتقل ہوتا ہے تو قوت اور قیام جبر کا نظام حرکت سے اٹھ جاتا ہے۔ طبعی اور جبر کا نظام غریزی عالمِ حیات و طبیعت کے اندر ہے۔ جبر و قیام جبر کا نظام حرکت کی طرف سے ہے کہ اس نے ایک عالمِ عالم سے اس کی قوت کے واسطے پیدا کیا ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOK

<https://www.facebook.com/groups/freerfamilyatbook/>

## ہر عالم کے رابطہ کے لئے ایک جبری نظام قائم کیا

یعنی جب ہر عالم طری کا نظام ہے اور اس کے واسطے ہر عالم ہے اور اس کی تصور کرنا ہے تو تہذیب کے ساتھ۔ اپنے ہی ہر عالم کے ساتھ ایک عالم اس کی تصور ہے اور جبری طور ہے اور نظر اور دورا کو اس نے ترکیب میں سخت جوت سے دلاب کیا ہے۔ اس ام کی ساخت چالیس درجہ کی ہے اور جب قسط اور کھراہ و عورت و بیوی پیدا ہو تو اس ام میں فکر کہ 'کھربالی' رہے گی۔

اس ام کے مریخ و عطارد کے استعمال سے وہ معظّم ہو جاتا ہے۔

جو شخص اس ام کو مریخ کی طرح سمجھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اس میں صاحب قند و مرتبہ ہو اور تمام اس کی تعلیم کرے گا اور جو شخص اس کے مریخ کو چاندنی پرکھ کر کہے کہ اس کے گرد ماحول کا نام لگے اور ڈاکو بھی لگے اور اپنے پاس رکھے گا تو وہ شخص سے طاقت کہے اس کے ساتھ ضخیم حکم سے چلی آئی گے اور اگر اس کے دشمن ہوں تو اس کا کار کرے تو دشمن پاک ہوں گے۔ اگر اس کا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ بِاسْمِكَ الْخَبَرِ اَنْ فَلَیْ عِبْدُكَ اَذٰیْنِ وَ تَخْبِرُ عَلَیْ وَ اَنْتَ جَبَّارُ السُّبُوْتِ وَ الْاَرْضِ اَسْتَغْفِرُكَ اَنْ تَخْبِرَهُ وَ تَقْطَعَهُ بِالْمَخْبَرَةِ وَ الْمَرْذُوْلِیْنَ بِاَجَابَ یَا اَللّٰہُ

اور اگر چاہو تو اس طرح کہ

اَجِبْ اَللّٰہُ الْمَخْلُوْقَ وَ تَوَكَّلْ فَلَا یُخَفِّیْ هٰذَا الْاَشْمِ

اور اس ام کو جو دور اس آیت میں یہ ام اور سب سے آگے ہیں۔

هٰذَا اَللّٰہُ الْوَحْدَیْنِ لَا اِلٰہَ اِلَّا هُوَ عَلَیْمُ الْغُیْبِ وَ الشَّہَادَ

سے آخر تک یہ سب واسطے استعمال ہیں جو اس ام کے یہ زیر استعمال ہے۔

اور طریق اقل میں یہ ام باب درج سے ہے اور اس ام کا ایک مریخ ہے جب اس کو کھنگڑا و مریخ و کھنگڑا سے لکھیں اور لکھتے وقت درجہ درجہ اور آیت کو اس کے گرد کے مریخ ڈاکو کے اور ماحول کا نام لے ماحول حاضر ہو گا یہ ماحول ہر عالم حورائیکل سے ہے۔ جب تو اس کی ماضی کا چارہ تو اس کو اس کے گرد کے مریخ پر جو حاضر ہو جائے گا اس ماحول کے طاقت چارہ مریخ اور ہر مریخ ماحول کا ایک ہے۔ ڈاکو کے پاس آگے اس کی طاقت تبدیل کرنا ہے۔ عقل اس کا یہ ہے۔

اللہ	شنگ	قنوس	سلام	سوزن	شہمن	عزیز	عبد	شنگ
شنگ	قنوس	سلام	سوزن	شہمن	عزیز	عبد	شنگ	اللہ
قنوس	سلام	سوزن	شہمن	عزیز	عبد	شنگ	اللہ	شنگ
سلام	سوزن	شہمن	عزیز	عبد	شنگ	قنوس	اللہ	قنوس
سوزن	شہمن	عزیز	عبد	شنگ	قنوس	اللہ	شنگ	سلام
شہمن	عزیز	عبد	شنگ	قنوس	سلام	سوزن	شہمن	شہمن
عزیز	عبد	شنگ	قنوس	سلام	سوزن	شہمن	عزیز	عزیز
عبد	شنگ	قنوس	سلام	سوزن	شہمن	عزیز	عبد	عبد
شنگ	قنوس	سلام	سوزن	شہمن	عزیز	عبد	شنگ	شنگ

FREE

<https://www.facebook.com/...>







برق کو جان لیا ہے۔

اس اسم کا قار کر لے کر تیرہ پانا ہے۔

اس اسم کا بار مگر صواب علیہ صلی علیہ وسلم کے سب سے صواب علیہ السلام ہے۔ جو جس کے واسطے صواب کے صفت کہنے والے ہیں کہ جو عالم ایک صورت ہے جس کے اندر اور قلب کے مطابق سلطون ہو تا ہے کہ جو علم الہی اور طریقات اپنے دعو کے موافق ہیں اور ان کا دعو ہی ان کے حصول کا سبب ہے۔

اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کو تخلیق کیا

سلطون ہو کہ اللہ تعالیٰ نے ساری آسمانی کو پیدا کیا ہے اور ان کو نورانی جہالت اور ملامت کر لیتا ہی گردا ہے اور ساری زمینوں کو پیدا کر کے اپنی مخلوق کا کھڑا اس میں جہالت رکھ دیتا۔

عالم علوی اور سفلی کے مراکز چار چار مقرر فرمائے:

چھ کے طریقات کے چار مرکز ہیں 'سطیحات کے بھی چار مراکز ہیں۔ چنانچہ طریقات کا پہلا مرکز محل ہے۔ یعنی وہ عبادت گاہ محل ہے اور وہ مراکز دوسرا ہے۔ یعنی وہ عبادت گاہ محلی ہے اور مرکز قلب ہے یعنی وہ عبادت گاہ قلب ہے یعنی وہ محل مرکزی ہے اور مرکز دوسرا هم ہے اور مرکز گریہ و صیاح ہے اور مرکز قلب ہوا مخلوق ہے اور زمینوں کو پیدا کر کے اپنی مخلوق کے لئے ہے اور ہم کے لئے ہے اور اپنی رحمت کے عطا کیا قلب کر دیتا ہے اور ان میں سے برائیوں کو اہل مصلحت کے واسطے ایک قسم کے خطاب کا حامل ملتا ہے۔

انسان کو عالم اضرہ علیا ہے۔

تھو کہ سلطون ہو کہ سب باتیں اس نے مجھے دے دی ہیں اور ان میں سے میرا نام عالم اضرہ رکھا ہے۔ جس شخص نے اس کا نام اضرہ رکھا ہے۔

و قَرَأْنَهُمْ اَنْتَ جَزَمَ ضَعِيفٌ و فِیْكَ النُّظُورِ الْعَالَمِ الْاَسْفَلِ

ترجمہ: "تو کہتا ہے کہ میں ایک بھلا سا نام توں ملے گا کہ مجھے اور مجھے اور عالم کرے۔"

سائنسوں کی تقسیم و تعدد و دن رات کی مشغولت انسان کی تخلیق کی درجہ بندی:

یہ پچاسو چار امور کو جانتا ہے۔ چاروں امور کو کہ جس جانتا ہے اور چاروں ماحول پر قسم ہے اور سائنس دانوں پر قسم ہے۔ جس میں اس وقت کیا 20 سائنسی دان ہیں پر قسم ہیں کہ جس میں اللہ تعالیٰ نے مجھے قلب کے امور سیکھ کی تربیت دی ہے کہ جس پر زمین کے واسطے ایک طور پر خلقت کے جواب میں پڑے ہوئے ہیں۔ چنانچہ سفلی ماحول میں اس طور سے ہے جس کی ابتدائی حالت کو خداوند تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

مِنْ مَّا مَخْنُوعٍ خَلَقْنَا لَعَلَّہُمْ فِیْ فُرَاوْ حَکِیْمٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا الْاَنْفُسَ الْعَالَمَ ۝

آزادیت تک میں یہ حالت امور خلقت ہیں اور ان کے بعد یہ امور غیر خلقت ہیں جس کی کیفیت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے چار امور غیر خلقت مقرر کا ہم دیا ہے۔

فرشتہ انسان کے مخلوق کی تخلیق کر کے اس کے جسم میں داخل کرتے ہیں۔

میں نے فرماتے ہیں کہ ان کے لئے چار امور ہیں جن کی تیس اور ان میں سے ایک ہے کہ وہ اس میں کو اس کی تربیت سے اندر بھیجتے ہیں کہ وہ اس کے جسم میں کہ کر تا ہے اس وقت فرشتہ اس کو اس میں داخل کر دیتا ہے کہ وہ اس میں

چالیس دن تک فرشتہ نطفہ کے گرد ذکر کرتے ہیں تاکہ انہیں اس میں گزیرنا کر سکے۔

فرشتے، رحم کے اندر حرکت کر کے خدا کا نام اس نطفہ پر دم کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ چالیس روز ایسا ہی ہوتا ہے اور اس عرصہ میں بیضین اس نطفہ کے قریب نہیں جاسکتے۔

عورت کے پاس صحبت کرنے کے لئے ہر قسم کی ہتکارت جانتے۔

اسی سبب سے عورت آقا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہم کو فرمایا جب ہم اپنی بیویوں کے پاس جائیں تو وضو اور طہارت کے ساتھ جائیں اور ہم نطفہ کو کہہ دینا چاہیں۔

اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْنَا اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا وَلَقَدْ ضَلَّ النَّاسُ

عزیز کے (افسوس کی نطفہ) میں ہونے کی تمھیں اس پر ہے کہ عزیز کے نطفہ کا نام رحم نہیں لکھا ہوا ہے۔

رحم کا نام اللہ نے اپنے نام رحم سے مشتق کر کے لکھا ہے۔

رحم و رحم سے مشتق ہے اور اسی واسطے حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ نطفہ لڑنا ہے، رحم ہے جس میں دھن ہوتا ہے۔ اس کا نام میں نے اپنے نام رحم سے مشتق کیا ہے۔ میں جس نے اس کو لکھا اور جس نے اس سے قطع کیا اس نے گم سے قطع کیا۔

فرشتہ چالیس دن نطفہ کی حفاظت اس لئے کرتے ہیں کہ وہ چالیس سال کی عمر میں پختہ کار ہو کر اللہ کو جان لے۔

تاکہ اللہ کی حفاظت چالیس روز تک اسی واسطے کرتے ہیں کہ پورا انسان کے ہر چالیس برس اس کے پختہ کار ہونے کے واسطے چاہئے۔

حیوان بچے کھتے نام کا حاصل سے پیدا ہو کر زندہ رہتا ہے۔

سب بچہ حیوان میں چار مہینہ کا ہوتا ہے جب حرکت کرنے لگتا ہے اور سرخ لکڑی ہوتا ہے۔ علماء کہتے ہیں سات مہینہ کا بچہ پیدا ہو کر زندہ رہتا ہے اور جب آٹھ مہینہ کا پید ہوتا ہے وہی نہیں رہتا۔ اسی مسئلہ کے اندر نو مہینہ اور تھکوا میں رہتا ہے۔ تھکوا کہتے ہیں کہ جب بچہ چار مہینے کا ہو جاتا ہے۔ لنگھ کے واسطے حرکت کرتا ہے اور اگر نکل آئے تو زندہ رہتا ہے اور اگر نہیں مہینہ میں حرکت نہیں کرتا اور اسی سبب سے اس کی حرکت ہلکی ہو جاتی ہے۔ یہی بات کہیں میں ہے کہ کچھ کہیں کے دلوں میں طبیعت کہیں کے دلہ کرنے کی طرف مائل ہوئی ہے اور معدہ میں پیدا ہوتا ہے۔ ایک شب روز تک اور کچھ کہیں کے ہر راحت پانے کے واسطے مائل ہو جاتی ہے اور اگر بچہ انہوی مہینہ میں بھی حرکت کرے تو وہ روز و رات کے قائم حکم پر چلتا ہے اسی سبب سے بچہ اس مہینہ میں حالت طیف ہوتا ہے اور وہی نہیں رہتا۔

بچے پر حمل میں کس لمحہ میں کس ستارہ کا اثر ہوتا ہے۔

مقامی کہتے ہیں کہ پہلے مہینہ میں بچہ پر حمل جاری ہوتا ہے، دوسرا مہینہ کا اثر ہوتا ہے، تیسرا مہینہ کا اثر ہوتا ہے اور چوتھا مہینہ کا اثر ہوتا ہے۔ اس کی طبیعت میں لکھا ہے کہ اس سبب سے بچہ پیدا ہو کر زندہ نہیں رہتا۔ پورا قول نادر لگا ہے۔

نطفہ جب حمل میں چالیس دن کا ہو جاتا ہے تو فرشتہ اس کی نگہبانی کرتا ہے۔

سب بچہ حیوان میں چالیس دن کا ہوتا ہے رحم کے گزرنے میں اس کی نگہبانی کرتے ہیں۔ اگر خدا کو اس کا حکم نہ تھا تو اس میں بھی ہوتا۔

<https://www.facebook.com/FreeLibraryBooks/>







کس بارہ اور لوہار و عظمت کا فرق کیسے ہوا

ہم نے پہلے لیا کہ وہ اصل طاقت میں ہے نہ حقیقت میں۔ ہر کس طالب اورانی میں صاف اور غلط ہونا وہ عظمت کا اور نہ طالب عظمت میں سرگرم ہو گیا، اور لگا اور نہ طالب اورانی میں سرگرم ہوا، لوہار کی گرفت۔

بعض انسان مثل بندہ اور ستار کے ہیں۔

بعض وہ لوگ ہیں جن کے قلب طہ عقل نے مثل برہم کے تھیں کے جانتے ہیں۔ وہ لوگ ہیں جو قوت میں حنک رہے ہیں مثل بندہ اور ستاروں کے یہ کمر طہ عقل نے ان کی دھن کو سجا کر دیا ہے اور اسی سے سرگرم ہو رہے ہیں کہ اس کیمت میں فرما ہے: **أُولَئِكَ الَّذِينَ خَلَقَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمُ** اور بے طاقت کو چند انسان کے ساتھ مولا لیا ہے جس پر کہ غلبہ قائم ہے اور جس کے ساتھ حکمت دی گئی ہے اور اس آیت **فَلْيُكَلِّمُوا خَلْقَهُمْ** سے ان کے انہی قول کرنے سے غصہ کھن مود ہے۔ عظمت جس کے سب سے برابر کام آئی اور انہی نے مولا قول نہ کیا میں گویا، سجا ہو گئے جیسا کہ طہ عقل فرماتا ہے:

**وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمُ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا**

ترجمہ: مود کر دینے ہم نے ان کے دھن پر پتہ اس بات سے کہ وہ سمجھیں اس کو اور ان کے کانوں میں پینٹیشن دے دی ہے۔  
اور غار کا راز ہے:

**فَمَنْ فَتَنَّا قُلُوبَهُمْ فَلَا يَفْقَهُ ذَلِكَ فِيهِمْ كَالْجَوَارِحِ أَوْ أَسْلَدَ قَسْوَةً**

ترجمہ: پھر غصہ ہو گئے اس کے بعد دل تھکے ہوئے، مثل ہمارے ہیں، مثل ہمارے ہیں اس سے بھی زیادہ غصہ۔

ہم نے ان کو دل کی پتہ دی ہے اور ان کو اس بات کی پتہ دی ہے کہ اس سے جس کی نسبت آکر رہا ہے۔ پتہ لیا ہے۔

**مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِى الْأَرْضِ وَلَا فِى الْبَلَدِ إِلَّا لِنَا فِيهِ مَقْدَرٌ**

ترجمہ: ہمیں پہنچتا ہے کوئی مصیبت زمین میں اور نہ تھکے انہی کے اندر مگر کہ وہ کتاب میں لکھی ہوئی ہے۔

بعض رو میں سعید ہیں بعض شقی ہیں۔

معلوم ہو کہ اہل سعادت کی دھن سر ہوا میں پڑا کی گئی ہیں اور اہل شقت کی دھن میں سر ہوا کی گئی ہیں اور اہل سعادت کے دل طالب انسان میں اور اہل شقت کے دل طالب کمر میں ڈھالے گئے ہیں اور اہل سعادت کے دھن میں سر ہوا کے گئے ہیں اور اہل کمر کے دھن میں شقت کے ساتھ شقت کی جلت رہی گئی ہے۔

روح سعید طہن میں اور روح شقی سافطین میں ہو گی۔

ہر شخص اہل سعادت سے سوال ہوا طہن میں ہو گا اور جس پر شقت نے شقت کی وہ اصل انسان میں ہو گا اور غلبہ ان میں داخل ہو جائے گا کہ اہل سعادت ہی کے حق میں دود ہے۔

**فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ**

اور اہل غلبہ کے حق میں فرماتا ہے:

**وَمَنْ يُرِدِ أَنْ يُضِلَّهُ يَغْلِقْ صَدْرَهُ خِطًا خِطًا**

اور بے غلبہ انسان میں شقت ہے کہ یہ کمر میں پڑا ہو گا اور ان کی دھن میں سر ہوا کی گئی ہیں اور اہل سعادت و شقت دھن سے غلبہ شقی اس کا اور ان میں کمر ہے۔

FREE AMITY

https://www.facebook.com/











یعنی تک کہ جب یہ خلیقت مسموم ہو گی اس وقت یہ کسی صفت کے ساتھ وصف کیا جائے گا کہ یہ تجوی کو قبول نہیں کرتا ہے۔  
پس اس خلیقت سے عالم بواسطہ حق تعالیٰ بنا لیا۔

باقی تمام اشیاء صلیت ہیں اللہ ہی جاتی ہے:

پس گوا کہ حق نے ہم کو دھوکہ دینے سے منع کیا ہے اور تیسرا مسموم کل عالم ہے۔ ملک بھی اور ملک بھی اور دھوکہ دینے والی اور  
کل چیزیں اور چھ مسموم اشیاء عقیدہ کا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَسَخَّرْنَا لَكُمْ مَاءَ الْيَمِّ الشَّوْبَ وَمَاءَ الْيَمِّ الْأَوْحَىٰ خَبِيعًا يَتْلَفُ

صحت میں دھوکہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مریں کے بریل کے لیے اس دنیا کی بارگاہات ہیں اکی ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:

وَمَا يَخْلَعُ جَلْدُكَ وَلَا تِلْكَ الْأَفْئِدَةُ

محبت دہ کے ظہور کو اس کے سوا کوئی نہیں دیتا ہے۔

اس اسم کے قاری کو اور اہل کثرت کا کھٹ ہوتا ہے:

یہ شخص اس اسم کے ساتھ قریب حاصل کرے گا اس کی بدولت کتب و روایات میری ہو گا اس کے بعد اس کے سوا  
طوت میں اس کی صورت کرے جب تعداد دی ہو گی اس کا سائل متبادل حاضر ہو گا یہ چار اشیاء کا سموار ہے اور ہر امر کے  
دقت میں سائل کوئی ہے۔

اس کو کچھ کے دن حاصل ساقط ہونے والی عورت اپنے پاس رکھے حاصل ساقط نہ ہو گا

اس کے خاص میں سے یہ ہے کہ جب اس کو کچھ کے بعد اس کا سائل ساقط ہو جائے اس کا سائل ساقط ہو جائے اس کا سائل  
ساقط نہ ہو گا اور اس کے گرد سائل کا نام ہو گا اگر کچھ ہوتا ہے اور جب یہ اسم کسی شخص کے نام کے بعد سے ہر وہ گا اس کے  
حق میں اسم اعظم ہو گا اور ہر اس کی ہے۔

ا	م	ص	و
97	199	32	39
98	94	42	32
41	32	197	95

اور ذکر اس کا ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُمَّ أَلْتِ الْفُضُولَ بِالْأَشْكَالِ وَخَسَّكِلَ ذَلَالِي تَذَابِعِ الْأَشْكَالِ  
وَفُضُولِ الْغِيَالِ بِفُضُولِ الْبُشَا الْفُخْرِ تَضَاوُلِهَا وَتَرَاكِبِهَا أَسْئَلُكَ بِمُتَدَوِّغِهَا وَفُضُولِ  
الْطُّورِ الْعُلُوقِ بِالْأَشْكَالِ وَخَفَائِهَا مِنَ الْفُلُوحِ وَالْقَبِيحِ وَالْجَبِيلِ وَالْكُلِّ مِنْ فُلُوكِ أَلْتِ مُتَدَوِّغِ  
الْأَزْوَاجِ وَفُخْرِ الْأَجْنَادِ أَسْئَلُكَ بِسَبْرِ إِمْدَادِكَ فِي الْقَوَائِمِ الْعُلُوقِ وَالْيَقِينِ أَنْ تَرْتَلِ عَنِي  
الْأَلَامَ وَالْإِسْقَامَ اللَّهُمَّ أَلْتِ تِلْكَ تِلْكَ الْمُتَضَعِّلِ أَنْفَعَتْ عَلَى الْمَخْلُوقَاتِ بِمُتَدَوِّغِهَا أَسْئَلُكَ  
بِسَبْرِ هَذِهِ السَّبْرِ الطُّورِ أَنْ تَكُنْ لِي وَفُلُوكِ تَكْلِفَ لِي بِهَا عَنْ خَفَائِي الْأَشْكَالِ  
الطُّورِ بِهَا تَحَالِي بِهَا تَارِدًا بِمُتَدَوِّغِهَا الْفُشَاءِ وَالْقَبِيحِ وَالْجَبِيلِ هَذِهِ الْأَجْنَادِ أَسْئَلُكَ  
وَالْقَبِيحِ خَائِجِينَ



اس کا ورد کرنے سے علم لدنی اور نبی خزانے حاصل ہوتے ہیں۔

دیکھئے ہے کہ ایک ایک جگہ لکھی کہ وہی قد طلعت ہی اس نے اس ام کو چھدا شروع کیا اظہ تفل نے علم لدنی اس پر  
معلوم کیا اور خواب میں سنا کہ اس نے کل طوم اس کو تقسیم کئے یہ شخص اس ام کی طاقت کرے کہ کسی طریق کا استعمال نہ ہو گا اور  
نبی خزانے اس کو حاصل ہوں گے۔

ایک اللہ کے بندے نے بیت المقدس میں اللہ سے روٹی اور عسیدہ ولیدہ کھانے کو مانگا اور کہا تو نے

اگر نہ دیا تو میرے گھر کی قد میں توڑ دوں گا۔

ایک روز میں بیت المقدس میں بیٹھا ہوا تھا وہ میں نے دیکھا کہ ایک شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا میری عزت اور جلال کی قسم ہے  
اگر تو مجھ کو اس وقت روٹی عسیدہ کھانے کا توڑ نہ دے گی تو میں میرے گھر کی قد میں توڑ دوں گا میں نے اس کو دیکھ کر اپنے دل میں کہا  
کہ یہ شخص روٹی نہ ہے۔ مگر وہ شخص سو دھار پانچک میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ روٹی اور عسیدہ ہاتھ میں لے ہوئے آ رہا اس  
سوتے ہوئے کو دیکھا کہ اس کے ساتھ روٹی کھائی پھر پانچک میں اس کے پیچھے دوڑا اور کلام کون ہو اور کہے کہ آئے؟ اس نے کہا نہیں  
چہ گھر میں روٹی کھانے بیٹھا ہی تھا کہ ہاتھ لے کر روٹی کر مسجد میں پانچک ہوا ایک دوست سوتا ہے اس کو دیکھا کہ اس کے ساتھ  
روٹی کھانے میں لے گیا اسے لکھی خوش ہو یا میری طاقت ہو گی کہ کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے جس نے کھانے کے ساتھ  
کھانا اس کی تکفل ہو گی۔ پھر میں بحث ہند اس شخص کے پاس دیکھا کہ اس کو نہ پایا۔

جب ہند مصلیٰ ملے اس ام کے دار سے ملے حاصل کرے کہ تمام عالم کو اپنی خدمت کرتے ہوئے طاقت کرے گا اور جو  
شخص کھوت کے ساتھ اس دار کو کرے گا اظہ تفل اس کے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے گا طاقت اس ام کی اس کے  
عہد مصوب کے ساتھ ہے اور جب انہی اس کے محل کو کھول دے تو اس کے طاقت الہی کھوت کے ساتھ اس پر وارد ہوں اور  
اگر کہ وہی اس کو کھول کر اپنے اصل وطن میں آکھیں وہ شخص اس کو کھولے۔

حباب	۱	۲	۳
30	7	3	39
6	4	22	4
31	4	5	5

اور اگر اس کا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَحْدُ الْخَالِدُ الْغَافِلُ وَالْإِنْعَامُ الْبَاقِي الْمُنَوَّابُ  
لَنْ تَكُنْ مَوْجُودٌ مَّوْجِبَةً لِّیَنْ خَزَائِكَ مَشْفُوعَةٌ ۝ لَا تَقْلُصْ بِكَثْرَةِ الْبَدَلِ وَ تَزُولُ الْقَبَائِلُ بِمَا تَشَاءُ مِنْ  
بِتَابِكَ صِلَا تَخْلُصْ مِنْ أَصْلَابِكَ أَسْتَعْلِكَ بِأَوْعَابِ الْخَيْرِ مِنَ الْغَفْلَةِ وَ ذَائِعِ الْبَلَاءِ أَنْ لَغَطِيصِ  
الْخَيْرِ مِنَ لَغَطَاتِكَ وَ تَذْفَعْ عَنِ الْخَبَلِ وَالْخَبِيرِ مِنْ بَلَائِكَ وَأَنْ تَقْدَحَ لِيْهِ بِهَلَاكِ الْأَحْلَادِ  
الْمَقْتُولِ وَأَنْ تَضْرَعَ لِقَهْرِ الْأَعْدَاءِ وَالْجَاهِلِ أَسْتَعْلِكَ أَنْ تَهْبِسَ خَلْقًا وَ يَرُوا إِلَهًا تَرْفَعُ بِهِ  
الْخَلْقَ الْخَالِدِينَ مِنْ قَلْبٍ لَوْ عَدَدَ بَنِي آدَمَ يَا أَلَلَّ يَا وَعَابُ أَجِبْ إِلَيَّ الْعَلَّكَ خَلْقًا مِنْ خَدَمِكَ  
عَلَّكَ الْإِسْمَ بِذَلِكَ بِذَلِكَ

جو کوئی اس دار کو پڑھ کر ہے وہ اظہ تفل اس کو ملے اسے کہ ہے ہم بہت عدا اظہ تفل کے دل میں پیدا کرتا ہے اور  
مواہب دہیہ کے ساتھ اس کی عدا کرتا ہے۔

## الفصل: اسم "رزق" کے فضائل

اصل میں رزق وہ ہے جس نے رزق دار مردان کو پیدا کیا ہے اور رزق خالی کرنے کے اسباب ہیں کہ محتاجت کے لیے۔  
رزق کی اقسام ہیں اللہ خود نہیں کھاتا سب کو کھاتا ہے:

رزق کی دو قسمیں، ظاہری اور باطنی۔ قسمت اجسام ہے بواسطہ تکلیف عقل کے اور اقتصاد و روز اس کا اسباب نیت میں ہے اور یہ یعنی اجسام کے ہے کہ سب اس کے واسطے ہے طرف چار کے اور جسی غذا کھانے والے کی نیت نظام اس کا جدا ہے اور نیت طوائی ہے۔ وہ یہ نہیں کہ اگر حق سبوت و عقلی کو کہ وہ کھاتا ہے اور خود نہیں کھاتا اور یہ عقلیت اس کے حصہ اور کسی میں نہیں ہیں کہ وہ سب اپنے عقلی نے دنیا کو دیکھ کر پیدا کیا اور عقل کو خود اپنی پیدا کیا کہ وہ دیکھتا مطلب ہے۔ پہلی وجہ اور پہلی کھاتا ہے۔ پس اس مطلب قسم کارزار ظاہر ہو۔ پھر اس کے ساتھ مطلب ظاہر ہوتا ہے اور اس سے جدا نہیں ہوتا کہ اس کا کام خاص نہیں ہو کہ اس کی تمام دیکھت ہے اور پھر اس وقت عقلی کار دیکھتا عقلی کے واسطے و صحت ہے کہ وہ رزق کے مقصود کے لیے وہ خوب ہے۔ پس اس سے اس کا کام خوب نہیں ہوتا کہ وہ رزق کی ایک کی اور کھانا کے اعتبار کرنے اور طاعت اور اقوام کے پھر دینے سے حاصل ہوتی ہے اور یہی عقل کار رزق ہے۔ وہ سارا رزق دین کا ہے۔ یعنی سب اپنے عقلی نے اور اس کو صحت سے پیدا کیا اور سراسر کے ساتھ ہیں کہ قائم کیا۔

پس اس عقلی فکر کے ہے عقلی فنی کے ہے ظاہر کرنے کے لیے اور یہ عالم امر سے ہے اور یہی ساتھ کام دہی ہے۔ اسری حیثیت سے کتب ہیں کہ خدا صحت و درجہ ہے اور اس دہا سے عقلی تک قائم رہنے والی ہے اور یہی عقلی امر کا ہے۔ اس کے ساتھ ہر عقلی اور نہیں ہیں۔ تیسرا رزق نفوس کا ہے اور یہ اس حریف ہے عالم عقلیت میں اس راز کے ساتھ یہ خود کو عقلی نے اس کے اور دکان عالم اور موجودات کے اسرار سے دیکھے ہیں۔

### نفوس معلوی مستقل اشکال کی آئینہ دار ہیں

اور یہ نفس ہی طری اور عقلی صورتی کا آئینہ ہے اور ہر صورت اس کے واسطے ایک حقیقت پیدا کرتی ہے جو اس کی شکل ہے اور یہ خدا رزق خوب کا ہے اور وہ ہے کہ قلب گل ہے تصویر کے ساتھ صورت رزق معلوی کے ہو قائم ہیں۔ نفس سے صورت ہو کہ دوسرے پر قادر ہوتے ہیں عقل کے ساتھ ہمارے تینہ ظاہر ہو اور انوار اصولی صورت میں چرگ ہوں اور انوار عقلی کے واسطے اشکال ہے۔

اللہ عقلی نہا ہے:

أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَقْوِيَتُ الْفُؤَادِ ۝

ذہر: خدا ہی کے ذکر سے دل اطمینان پاتے ہیں۔

### باطنی رزق لا محدود ظاہری رزق محدود ہے:

پس باطنی رزق حقیقت میں رہتا ہے۔ عقل حقیقت دہا کے ساتھ اور ظاہر کار رزق محدود ہے اور اہم اس کا ہے۔ اللہ نے دہاں اور اس کا ایک کچھ ہی لپکا ہے اور طوائع اور عقلیات کے رزق کا ذکر کیا ہے۔ لہذا ہے:

عَلَىٰ رِزْقِنَا لَا يَحْزَنُ اللَّهُ بِرِزْقِنَا إِنَّهُ غَفُورٌ ذُو فَضْلٍ ۝

ذہر: محدود کے ساتھ کوئی حائل ہے نہ اس میں دہا سے کم اور دل رہا ہے۔  
پس اس کا اصل رزق دل میں ہے کے واسطے ہے اور انوار ظاہری کے لیے اور رزق رزق دل اجسام کے واسطے ہے اور ہر کار

کہ دلی عقین ہیں اور جنہوں نے دلی آملین و انہیں کے راتوں سے قرآن کی ہے وہ دلی قریب اور خاص بر مگرہ لوگ ہیں اور ان کو دلی سے دلی ملتا ہے جلی سے ان کو خیال بھی نہیں ہوا ہے اور دلی دامن کی حقیقت کا وہ لوگ اور ان کہتے ہیں کہ تم یہ دلی طلب کرتے ہیں واسطہ کا ساتھ ہوا ہے۔

رزق کو اللہ سے مانگو ظاہری ہو یا باطنی وہی رازق ہے۔



الحمد لله رب العالمين

مجلس اعلیٰ ہندوستان

جس شخص کا تمام علم وادب میں یہ لاکھ کاروبار، دنیاوی شریک ہے وہ گاہر جس کا تمام علم وادب محض کے ساتھ ہو گا اس کا روزی کھائی ہو گا اور جس کا علم میں واسطے مولیٰ ذات کے ساتھ ہو گا اس کی قسمت بھی روزی چلائے خدا کے ہاں سے ہو گی۔ چنانچہ اس کی طرف حضرت ابراہیم علیہ السلام نے رشتہ فرمایا ہے:

الَّذِينَ خَلَقْنَا لَهُمْ أَهْلًا وَمَالًا وَآلًا يَذْكُرُونَ

ترجمہ: "اے اللہ! اگرچہ اچھا ہی لگے کہ اے اللہ! کہتا ہے اللہ ہی اللہ! تو کھانا اور پیو کا ہے۔"

اور اس لحاظ سے آپ کا دوا دکاندار کہنے کے اور کوئی مطلب نہیں ہے۔

رزق کی مقدار زمین و آسمان کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے ہوئی تھی۔

طرح مثالی نے ملحق کارکنوں اور اس کے حقوق پر آجودانوں کے پورا کرنے سے دو چار کر دیں۔ پہلے پورا کیا تھا۔ پھر اپنی ہواؤں میں سے ایک ہوا کا حجم کیا کہ اس میں ملحق کارکن کے حقوق کو سمجھانے کے لیے کسی کسی ڈراموں میں لگ گئی اور کسی بہت زیادہ کمزور کر دی۔

روپے کی مالیت سے سوال و جواب

حضرت وہاب بن خالد سے ایک شخص نے کہا کہ آپ کمال سے کھاتے ہیں۔ آپ نے اپنے سر کی طرف اشارہ کیا اس نے کہا کہ تو پر ایک چادر ہے۔ پس آپ نے لہجہ میں اس کی بجلی کو پھینک دیا۔ وہی اس کے واسطے کافی سمجھتا ہے۔

وَالْبُحْرَانِ الْكَبِيرِ وَالْأَصْغَرِ

ترجمہ: اللہ ہی کے واسطے آسمان اور زمین کے لئے ہے۔

اور جو شخص اس نام فانی کا عمل کرنا چاہے اس کو دوسرے کے کہنے اور توجہ اور فطرت میں مشغول ہو اور یہ جان لے کہ فطرت نے اس کو قدرتی حکیم کر دیا ہے اور حکومت کے ساتھ اس کا درجہ شریعہ کے تحت اس کی حکومت فطرت میں اس کے ہر منصوبہ کے ساتھ ملتا ہے اور حکومت کے بعد یہ حکمت کے **اَلْاَمَلُ لِرِزْقِکُمْ فَاِذَا رَاقَتْ** اور **یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا** میں سورۃ کہف میں فرمایا ہے کہ تم میں سے جو شخص اس اور حاکم اس کا جہاں تک اس کے تحت ہے اس کے ساتھ

[illegible]



حق اس کا یہ ہے۔

ا	ب	ج	د
9	99	32	199
98	6	102	33
201	24	97	7

اور ذکر اس کا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَلْتَ الْکَلِیْلَ الزَّوْاۗیَّ عَلٰی الْاَعْلٰی الْاَبْوَصِلَ الزَّوْاۗیَّ بِکَلِّ  
اَخْبِرْ بِنَ الْمَخْلُوۗقَاتِ شَخْصَتَکَ زَّوْاۗیَّ اَهْلِ السُّلُوۗبِ وَالْاَوْحٰی بِالْاَزْوَاۗیِّ وَاعْزِدْهُمْ بِمَغْلَابِ  
الزَّوْاۗیِّاتِ وَ زَوْاۗیَّ اَهْلِ الشَّرِّ وَالْبُخْرِ وَ زَوْاۗیَّ الْاَوْبٰسِ الْجَسٰۗیۡتِ وَ زَوْاۗیَّ الْخَبِیۡثِ فِیۡنَ بَغْلِ اَبِی  
مِنَ الْبِلَادِ الْمَطِیۡبِ وَالْاُخْرٰۗیۡ الْمَشِیۡقَۃَ اَسْتَغْلِکَ اَنْ تَقْبِزَ عَلٰی الْاَزْوَاۗیِّ مِنْ جَمِیۡعِ الْاَقَاۗیِ وَ تَنْسَخَ  
حُدُوۡدَیَّ وَ تُبَدِّلَیۡ بِاَنْ تَکْثِیۡفَ عَلٰی لَغَاطِیۡفِ الزَّوْاۗیۡۃِ وَ اَنْ تُجْعَلَ لَیۡنَ قُوۡاۗۃِیۡ تَکْزِیۡمَکَ بِاَسْخَرِیۡنَکَ وَ اَمْتَحِ  
قُلُوبَیۡ بِمَغْلَابِ الْمَغَارِبِ وَ اجْعَلْهَا لَیۡنَ دُرِّیۡنِ وَ اَجْمَلِیۡنَ بِاَرْثِ الْمَطِیۡبِ بِاَزْوَاۗیِّ وَ اَنْ تُبَدِّلَیۡ بِهَا  
نَحِیۡنَ قُلُوبَیۡ اِنِّیۡ الْاَتِیۡدُ بِاَللّٰهِ بِاَزْوَاۗیِّ  
ہر کلمہ جس میں اس دعا کا چھتا ہے مگر کہ وہ حق اس پر رہتی کھلا کر ہے۔

## الفصل: اسم "فتح" کے فضائل

قرآن ہی ہے جو عقل و دماغ کو کھلا ہے اور جسم پر چاٹیں پھیلاتا ہے۔

جنگی دو قسمیں ہیں ایک علم کی دوسری اسرار کی جو صرف اولیاء کو حاصل ہوتی ہے:

پہلی جنگی دو قسمیں ہیں۔ ایک علم کی جنگ اور دوسری ہر ایک قسم کی جنگ اور قرآن ہی ہے جو اپنے اولیاء کی  
آنکھوں سے حکومت کی روشنی اور کھلا ہے اور صحت کے دروازے مسموح ہے کھلا ہے۔ وہ حق تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ سے لیا  
ہے۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ الْفَتْحَ فِیۡہِا اِسْمُیۡ عَلٰی ہر کام ہے کہ یہی نام ہے کہ کہ اہلیت کی عقلیں اور قوت طوالت کے  
تاک اس پر عمل جائیں گے اور وہ اپنی خواہش کو کھلا ہے جو وہ لوگ کہ کچھ سیکھیں اور علم لیں گے مسائل اور رسالت کا علم  
اور تکتہ کے اسرار سب اس پر عمل جائیں۔

علم لدنی علم نبوت و رسالت کے اسرار اس کے قاری پر منکشف ہوتے ہیں۔

یہ نام اشرف الہی ہے جو ہر شخص اس کا عمل کرنا چاہے اس کو لازم ہے کہ اپنے پس منظر کا علم کہے اور اس کے ساتھ  
انہی کے اسرار حاصل کرنے کا لازم ہے۔ اس وقت اسرار اس پر منکشف ہوں۔ اسم قرآن کے حق اسم وہاب میں بیان ہو چکے ہیں۔  
جب اس کا چل کر حضور پر تو یہی نام چلتا ہے۔ طاقت اور روز و رات سے شب و روز کام لے۔ وہ حق ایک رسالت میں  
ساتھ روزانہ کھلی ہے اور ایک قسم کا علم اس میں ہے کہ یہی نام ہے کہ کہ اپنے پس منظر کے علم کو  
چھتا ہے۔ طاقت کا حصول کہہ سکتا اس کا کیا عمل ہے۔ ہر ایک کے پس منظر اس کی طاقت میں ہے کہ

FREE PDF

<https://www.facebook.com/955>

فصل ۱۰۰۰

ج	ب	ا	د
79	32	7	72
23	82	19	6
400	5	44	81

مورد ۱۰۰۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْفَاتِحُ عَلٰى الْعِبَادِ بِمَا تَشَاءُ مِنْ فَتَاحِ الْمَمَالِكِ  
الْقَلْبِ بِسْمِكَ الْفَاتِحِ الْاَمِيرِ مِنْ خَلْقِ الْمَمَالِكِ الْقَامِينَ تَتٰى الْعِبَادِ بِمَا تَشَاءُ مِنْ فَتَاحِ الْمَمَالِكِ  
الْعَالَمِ الْعُلُوِّ وَالْمَمَالِكِ تُخَلِّمُ بِمَا تَشَاءُ وَ تَخْتَارُ مِنْ خَلْقِكَ اَسْئَلُكَ بِسْمِكَ الشَّارِعِ لِمَنْ  
مَنْعَابِ عَالَمِ الْمَلَكُوتِ الْمَقَرِّ لِمَنْ خَلَقَ بِسْمِ اِلٰهٍ اَنْ تَصِلَ اِلَى التَّهْنُوتِ الرَّاجِعِ لِمَنْ خَلَقَ لِمَنْ  
قَسَا بِمَا عَالَمِ الْخَيْرِوتِ وَاَنْ تَفْتَحَ لِي قَلْبِي بِالشَّهَادَةِ هَذِهِ الْاَسْرَارُ وَ لِجَلْفَةِ بِحَقَائِقِ الْاَنْوَارِ  
وَاَجْعَلْنِي اَمْلًا لِلْمُحَلَّةِ بِسْمِ عَالَمِ ذِيكَ الْفَتَحِ بِحَقِّ اَسْرَارِ مِلَّةِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ لِمَنْ يَتَصَرَّفُ الْغَرَبِ  
الْمَدَامِ عَلَى كُلِّ مَقَابِدِ وَ مَنَازِعِ اَللّٰهُمَّ سَجِّدْ لِي عَبْدُكَ لِمَنْ خَلَقَ لِمَنْ هَذَا الْاِسْمِ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ  
شَيْءٍ قَدِيرٌ

محمد شير قادری



## الفصل: اسم "طییم" کے فضائل

طییم ہی ہے وہ اپنی صفت اور نکل کے ساتھ عالم ہو اور ظاہر باطن اور اول و آخر کے ساتھ ہر جہ کا اس نے واسطہ کیا ہو۔  
 یہ صفت خود خلقی ہی کی ہے۔  
 علم خدا الامداد علم مخلوق محدود ہے۔

اور خدا تعالیٰ کے علم کا اعداد نہیں ہو سکتا اگر عقل کا علم جو کہ دور ہے لیکن محدود ہے۔ جتنا اس نے جس کے واسطے طور کیا ہے تاکہ اس کے سب سے وہ خدا کا قرب حاصل کرے اور تحصیل اس کی یہ ہے کہ خط خلقی نے حکمت اجود کو پیدا کیا اور ان چیزوں کا بھی پیدا کیا جس کو اپنے خدا کے ساتھ خلق کیا ہے اور وہ حکمت میں قائم ہیں۔

ہر اسم و سرے اسم کا آئینہ ہے مانگے اور انوار عالم اسرار کے علوم سب طییم سے واسطہ ہیں۔

ہر ایک اسم و سرے کے متعلق ہے ہر خط خلقی نے جہت اور ملک کو پیدا کیا اور ملک کو حرف کے طور سے پیدا کیا کہ حرف کی اولیٰ صفت کے ساتھ ہر اسرار سے پیدا کیا ہے اور حرف کے مانگے اور اس کے ساتھ پیدا کیا۔ وہ اولیٰ صفت کے ساتھ قائم ہے اور عالم کرے اس کے اور قائم ہی اور عالم صفت کے مانگے اور اس کے اور سے پیدا کیا کہ کہ وہ اولیٰ صفت کے ساتھ قائم ہیں۔ پس مانگے ملک صفت کے ساتھ قائم ہوئے اور مانگے جہت صفت کے ساتھ اور مانگے حکمت تصور صفت کے ساتھ اور جب خط خلقی نے اور پیدا کیا کہ ان ملکوں کے اشکاف کو ان علوم کے ساتھ ظاہر کرے تاکہ اس کا علم اس کی حکمت میں اور اس کی حکمت اس کی قدرت میں اور اس کی قدرت اس کے علم کے ساتھ ظاہر ہو۔

خلقیت آدم علم و حکمت کا شہکار ہے جس کو احسن تقویم سے اس نے تحریر بیان کیا۔

اس نے حکمت جو ظاہر آدم کو پیدا کیا اور اس کے متعلق کو اپنے عالم ملک یعنی اس کے جسم میں گرد اور اس کے اعضاء میں سے ہر ایک عضو کے واسطے ایک اسم ظہر کیا اور کل نامی و معنی ہیں انہوں کی سب کو ہم کا حکیم کہیں اور سب چیزوں کے ہم واسطہ خط خلقی لیا ہے۔

وَيَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَفْهَمُونَ

پھر ان کی ہر چیز جو ان کی اپنی سے پیدا کیا اور انوار اپنے میں جاری کے اور ان کی روح کا انوار طوالت سے مدد پہنچا۔ پھر ان کو انہیں میں خلق کیا اور اولیٰ صفت اور اولیٰ صفت کی اس پر خلقی معنی جس سے ان کی حکمت نکل ہوئی۔ وہ لیا ہے۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ

پھر اصل کو ان کے اور عرق کیا اور ان کے اعضاء کے ساتھ ان کی مدد کی۔ پس یہ عالم خلقی کی پیدا کر کے اور انہیں عالم ہو یعنی حرفی و معنی و واضح ہو ہے عہدہ و نزل کے ساتھ جو حق سے ملتا ہے۔ پس کمال انہوں کی طرف راستہ بتا دیتے ہیں اور انداز صافی صیحت اور فصاحت اور ادراک کرتی ہیں۔

تہم علوم ظہری ربی اسرار قدسی کو ان میں ودیعت رکھتا

اور ان طوالت کا مجموعہ آیت تحریر اور کلام لایعنی کہ ایک ایک قدسی اور ربی کی حکمت ہے اور ایک خط خلقی نے اس آیت میں ضمور کیا کہ ان کے اشکاف انوار کے ساتھ اور خوب رنگت ملک کا انوار و طوالت کے ساتھ صیحت رکھتا ہے اور انوار اس کے کھل ہے وہ اندازے طوالت کے ملک و معنی کی حرکت سے ان کے ساتھ یہ طوالت صافی قائم ہے اور وہ انہیں اس کی









اسرائیل کو بھید ہے کہ اسی زمین نے تم سے کروڑوں کروڑ اسی طرح دنیا کی بھی مائیں ہونے اب خطِ حقیقی نے حورائیں کیل کو بھید حورائیں کیل زمین پر آئے۔ زمین نے ہی کہ اسی زمین نے اہلِ قیامت سے کہا کہ کیا اس نے تم کو نہیں بھیا ہے جس کے قبضے میں ہماری ہوں ہے۔ زمین نے کہا ہاں اس نے تم کو بھیا ہے۔ حورائیں نے کہا اس نے تم میں بھی بھری ہیں کہ اس کی نہ کہیں گے بلکہ زمین سے ایک ٹکڑی لے کر اس میں ہر چے کے اور اہم کاغذ کے ساتھ بھیج دیتے تھے۔

روحوں کے قبضے کرنے کا حکم بھی انہی کو ملے

خطِ حقیقی نے ان سے فرمایا کہ تم نے یہ قبضے کیا ہے؟ انہی نے عرض کیا کہ قبضے کیا کہہ۔ چنانچہ اس وقت سے چ قبضے مائیں پر ممکن ہوئے۔ جب تم اس ام کو چھ کر جس میں سڑکی کو دھکا دے گا تو فوراً مائیں کے ساتھ حاضر ہو گا اور اس کے ماتحت چھ مائیں اور ہر ایک مائیں کے ماتحت ہر سی زمین پر چھ قبضے کی عالم کے ماتحت یہ ام چھ کا عالم پاک ہو گا اور جب اس عمل کو انجام دے گا تو اس پر کھد کرے گا اس کی ضرورت کے مطابق چھ کر دے گا اور اس کے گرد ہر دگر گھومے اور اپنے پاس رکھے تمام حقیقی کی فائیں اس کی مائیں سے ملے ہو جائیں۔ عمل اس کا ہے۔

ا	ب	ج	د
4	32	299	99
718	1	103	33
101	34	197	2

حورائیں کا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ قَابِضُ السُّلُوْبِ وَتَابِطُ الْاَرْجِیْنِ وَالْحَمِیْنِ بِهَيْبَتِكَ وَعَظَمَتِكَ فَذَرْتَ الْاَشْیَاءَ بِلَوْزِیْمٍ وَرَوَّیْتَ الْاَعْمَادَ اَللّٰهُمَّ بِمَنْ قَبِضَ وَتَبْطِطُ الْاَعْمَادَ وَ اَجَدَ الشُّرُوحَ الْمُخْتَلِفِ بِالْخَوِیَةِ الْاَرْضِ وَالشُّعُوْبِ الْمُتَفَرِّقَةِ بِقُوَّةِ الْقُدْرَةِ خَلَقَ النَّاسَ مِنْ تَبْطِطِ الْخُرُجَاتِ وَقَبْضِ الشُّكَاكِ وَنَاقِیَةِ الْمَرْجُوْذَاتِ اَسْأَلُكَ اَنْ تَقْبِضَ قَلْبِیْ وَتُزَوِّجَیْنِ بِمَا یُجَلِّیْنِ عَنِ الْمَعَاصِیْ وَ اَنْ لَا یُخْجِلَیْنِ عَنْ نُوْرٍ خَیَالِیٍّ وَ اَخْلَاسِیٍّ وَ اَلْبِیْضِ عَنِ شُرُوحِیْ مُعَاوِیَ وَ مُنْكَیْمِ وَ حُرُوْرٍ خَلْقِ خَاصِیْمِ مُشْجَعِ وَ اَجْعَلْ قَبْضِیْ عِلْدَ وَ قَاسِیْ مُشْرِوْزَا لَا تَقْطُرْ وَلَا تَقْطُرْ اَللّٰهُمَّ اَبْطِطْ وَرَافِیْ وَ یَسْزَلِیْ اُخْرَیْنِ وَ مَا قَدَّرْتَ فَاِنْ اَبْدَا اَللّٰهُمَّ نُوْرَ قَلْبِیْ وَ اَبْطِطْ بِمَا عَرِیْ بِمَا قُدِّرَ لَیْ وَ تَبْطِطْ لَیْ بِمَا یَبْطِطُ لَیْ اِنْ اَسْأَلُكَ بِسَبِّ الشُّبَّانِیْنِ وَبِسَبِّ الْقَبْضَانِیْنِ اَنْ تُسْجِرَ لَیْ عِلْدَ قَبْضِیْ بِمَنْ خَاصِیْمِ هَذَا الْاَسْمِ بِحَقِّ اَسْمِیْكَ الْمُنَاطِیْ وَ بِحَقِّ الْعِلْقَةِ الْمَقْرِیْنِ وَ اَنْ تَقْزِیْنِ وَ اَلْبِیْضِ نُوْرَیْنِ اَنْ تَقْزِیْنِ هَذَا الْاَسْمِ بِمَا اَللّٰهُ بِمَا قَابِضُ ۝

ہر قبضے اس ام کو چھتا ہے خطِ حقیقی اس کی مائیں اس میں کرتا ہے حورائیں کو قیامت تک کرتا ہے۔



## الحصل: اسم "بسط" کے فضائل

قبض و بسط کی ضرورت فضیلت:

اسم بسط وہی ہے جو اور اس کو قبض کے اندر جہم و حرکت میں بھیجے گا اور یہ ضروری فضیلت ہی کی حالت پاک ہے اور اس کا تصور فی العوم یہ ہے کہ خطہ فضلی سکون کے ساتھ قبض کرتا ہے اور حرکت کے ساتھ بسط کرتا ہے۔ پس یہی قبض و بسط ہے۔ انکار اول میں قبض کے روز یعنی جس وقت کہ اہل عقل یعنی کفار کے دلوں کو اس نے حقائق الہیوں کے حاصل کرنے سے بلع کر لیا تھا اور اصحاب یحییٰ کے دلوں کو بخیر و صلاح کے حاصل کرنے کی طرف بسط کر دیا تھا اور قبول اسلام کے لئے ان کے سینوں کو کھول دیا تھا اور عبادت کو بحیثیت کے ساتھ جہم و تصور و فکر و خیال میں بلع کیا اور دلت کو قائم حرکت کے ساتھ بلع کیا اور دلوں کو تصور و حرکت کے ساتھ بسط کر دیا اور پھر اس کو عالم اسرار و حقیقت میں بلع کیا اور رحمت عالم میں عقل کو بسط کیا۔

اس اسم کے ذاکر پر اسرار کے دورانے مکمل جاتے ہیں۔

یہی دلوں اس میں کے ساتھ قریب حاصل کرنے کی یہ صورت ہے کہ شوق سے اپنے نفس کو دور کے عالم کو جہم سے اور ذہن کو کلام سے اور فکر کو حرکت سے اور کلی کو حقیقت سے اور باطن کو کلام سے اور عقل کو فاضل سے اور درجہ کو کرامت کی طرف انکشاف کرنے سے اور سر کا کلمہ اسرار و حقیقت سے باز رکھے۔ ہر باب جہم و بسط کے ساتھ عقل حاصل کرے کہ خطہ فضلی نور کے دورانے کتبہ نور کھول دے گا۔

حواس خمسہ منور اور تمام طواریات تحقیقات کشف ہوں گے۔

پس اس وقت جسے باطن حواس خمسہ فاضل دیکھنے والے ہوں گے اور ذہن ان کے ساتھ بولنے والی ہو گی اور حواس قریب اور فراسے کے ساتھ روحانی ہو گا اور حقائق کلام جہم و تصور و خیال تم کو مطلع فرمائے گا اور بسط و تصور و خیال اپنے خوار تم، تحقیق کرے گا اس وقت حقائق طواریات اور حقیقت کاشفی تم کو نصیب ہو گا اور شرف میں حاصل ہو گا۔ ہر روز کے بعد اس کو 324 مرتبہ پڑھئے اور اس کے ذاکر کو 7 مرتبہ پڑھئے۔ مسائل حاضرہ و گامی کلام بسط و خیال ہے اور نفس کے بسط و خلو ہے۔ ذاکر اس کو طلب اور پیدائی میں دیکھئے گا اور اس کے سب سے ذاکر کو کلمہ ہی ہے اور حرکت حاصل ہوں گی اور یہ معنی میں سودا کاغذ ہو سکتا ہے روزانہ کر چھوڑنا نہیں چاہئے۔ وہ گایا چھوڑی کی جگہ پر اس عقل کو کلمہ کہے اس کے گرد و کھار حائل کلام یحییٰ اور نور کو اپنے پاس دیکھی جائے ہو گی اور جس کے نام سے اس نام کے بعد حقائق ہوں گے اس معنی کو انکشاف عقل کے اپنے پاس دیکھئے اور اسم کی عظمت میں حقائق کرامت۔ ان میں ہی باکوت اور قبول ہو گا اور اس کے قلب کو کلمی و حقیقت نہ ہو گا اور اگر اس کے ساتھ اسم و تصور ہی کا ذکر کرے خطہ فضلی اس کو راقی کی شکل کی اور عبادت و حقیقت کرے گا اور کل کلام اس کے آئین ہوں گے صورت اس عقل کی ہے۔

ا	ب	ج	ط
4	8	12	1
7	58	۱۰	32
4	24	6	59

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۞ الحمد للہ ۞ لا حول و لا قوة الا باللہ ۞ والصلوات الطیبات والثناءات العظیمة علی سیدنا محمد وعلیٰ آلہ الطیبین الطاهرین

يَسْكُنُكَ قِيَمَةُ الْأَمْرِ وَخِيَلَةُ الْقَلْبِ وَنَشْطَةُ الْأَفْئِدَةِ وَالْقِيَمَةُ وَالْقِيَمَةُ عَلَى كَمَلِهَا  
الْقِيَمَةُ وَالْقِيَمَةُ وَالْقِيَمَةُ وَالْقِيَمَةُ وَالْقِيَمَةُ وَالْقِيَمَةُ وَالْقِيَمَةُ وَالْقِيَمَةُ وَالْقِيَمَةُ وَالْقِيَمَةُ  
قِيَمَةُ الْقِيَمَةِ وَالْقِيَمَةُ وَالْقِيَمَةُ وَالْقِيَمَةُ وَالْقِيَمَةُ وَالْقِيَمَةُ وَالْقِيَمَةُ وَالْقِيَمَةُ وَالْقِيَمَةُ  
قِيَمَةُ الْقِيَمَةِ وَالْقِيَمَةُ وَالْقِيَمَةُ وَالْقِيَمَةُ وَالْقِيَمَةُ وَالْقِيَمَةُ وَالْقِيَمَةُ وَالْقِيَمَةُ وَالْقِيَمَةُ

میں جس نے اس دعا کی جوت صورت کی اس کے سبب یہ آسمان ہوتے ہیں اور اس کی جی قسم ہو جاتی ہے۔

## الفصل: اسم "الْخَافِضُ الرَّافِعُ" کے فضائل

خافض وہ ہے جو کچھ کو اذیت کے ساتھ سرگرم کرتا ہے اور رافع کو سہولت کے ساتھ سرلہذا کرتا ہے اور قرب کے لئے  
اور باد کے ذریعہ کو کہہ کرتا ہے اور دشمن کو دوری کے ساتھ لپکا کرتا ہے۔

درجات کو پست و بلند کرنا اور اذیت کو عزت دار و عزت دار کو ذلیل کرتا ہے۔

فرشتہ مہربان کاپست اور باد کرنا خدا ہی کے اختیار میں ہے۔ جس نے آسمان کو باد کیا اور زمین کو پست کیا ہے۔  
زمین کو پست کرنا آسمان اس پر باد کیا اور سب کا اور زمین کو بلند و خفیل پست کرنا اور زمین کو پست کرنا اور زمین کو پست کرنا  
کرتے کہ اس پر اس نام کے اسرار مختلف ہوں گے اس نام کے پل کرتے ہیں اس کے دیکر اور کھیت اور دھار اور قیامت ہمار  
حاصل ہوتی ہے اور اس کے خواص میں سے یہ بات ہے کہ جو شخص اس کی رحمت کرنے کے بعد کسی حاکم یا حاکم کے سامنے اس کو  
پڑے یا خدا اس حاکم کو ذلیل کرے گا اور جو شخص اس نام کا جملہ آیتیں پڑھے گا کر پست و خفیل سے اُٹھے اس پر غالب ہو گا اور جو  
شخص جو لوگوں کے بعد اس کے خدا کے سامنے اس کو پڑھے اور اس کے سوا کسی کو پست کرے گا اور جو شخص اس کو پست کرے گا اور جو شخص اس کو پست کرے گا

اور اسم رافع کو جو شخص اس کے بعد کے سوا کسی کو پست کرے گا اور جو شخص اس کو پست کرے گا اور جو شخص اس کو پست کرے گا  
حکومت اس پر مختلف ہوں گے حکم اس کا اہل کمال ہے اور اس اسم رافع میں اسم اعلیٰ کے دو حرف ہیں اور خواص اس کے  
ہست ہیں۔ گلاہوں کے ایک صاحب یہ ہے کہ جب انسان پر جی ہو تو اسم رافع کے جملہ کو کہہ کر اپنے پاس رکھے اور حکومت کرتا

روح کی حکومت سے رزق میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔

روح اس پر آسمان ہو گا اور کل عالم میں اس قدرت و عزت ہو گی۔ حکومت میں جب تم سوا کسی کو طلب کر کے حاضر ہو گا ہر  
اس سے جو چاہو کام ہو۔ صورت اس کی یہ ہے۔

ا	ب	ج	د
81	19	82	38
8	78	203	32
202	34	17	71

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْوَاقِعُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْوَاقِعُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْوَاقِعُ



وطن کو اس کے قتل سے نقصان پہنچا کر رکھتے ہیں۔

اور اسم خیل کا نظام فریلا نکل ہے۔ وہ بڑا کھلی، دھنسی ہو تو غصت میں داخل ہو کر اس اسم کو چڑے اس کے اوروں کے ساتھ چڑے تو اس کی جان پر لگے ہو گئے حضور جو اس سے کام لے۔ اس کے مقلد کو وہ غصے لگے کہ اور دھنسی ہو گئے۔ اور اسم کی غصت کا اور دو رنگے ہیں غصے کو رنگے کا پہلی ہو گا اور اگر پہلے اس عمل کو پہلے سے دے کر اس کے پہلی ہو جائے۔ اور دونوں اسموں کی دھنسی ہو گئے۔ وہ غصے میں کو لگے کہ پہلے چڑے اور اس کو چڑے۔ یہ ایک اسم آسان ہو اور وہ غصے میں نکل ہو۔ وہ دھنسی ہو۔

[illegible]

فصل: اسم "سبح" کے فضائل

مطابق

سکا ہوا ہے جس کے منہ سے کوئی بات نکلتی نہ ہو۔ ایک بی بی کی ایک اور سہیلی نے اور سہیلیاں کرنے والوں کی سہیلیاں کو بھی مخاطب ہے۔ اس نام کی علامت یہ ہے کہ جس شخص کے کھانے میں برائی ہو، وہ اس کو سبک کے روز گھر کر دوں گے گھب سے دھو کر کھانے میں ڈالے، کھانے اس کا پیچ ہو جائے گا۔

عالمِ طبع کے واسطے ہم بھی اس نام کے ساتھ مارکر طبعیت میں جڑتے ہیں۔ منزلِ اکبر اس کا صحیح نکل ہے۔ ہر کام اس سے پہلے کے 'ا' کو دے گا اور جب تم طبعیت میں اس نیت سے چلو گے کہ ہاتھوں کی آغوش میں آؤ تو اس 'ا' کے بحر کے وقت صحت اور ترقی کے ساتھ اس نام کا ذکر کرے اور اگر کسی کا یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ لَا تُسَبِّحْ أَتَى الْوَيْلَ لِمَنْ تَسَبَّحَ جَمِيعَ الْبُحَارِ مِنْ غَيْرِ أَنْ  
يَسْبَحَ عَلَى الْخِيَلِ أَسْدَابِ الْقَابِ لَا يَخْلِي عَلَيْكَ شَيْءٌ إِلَّا مَا جَسَسَ فِي الْعُطَاخِ وَمَا تَلَقَّتْ  
بِهِ الشَّيْءُ مِنْ أَخْصَى عِلَّةٍ جَمِيعَ الْفُشُولِ عَابِ الْبَيْنِ أَخْلَقْتَ بِجَمِيعِ الْفُزُخِ ذَاتِ وَ تَسْبِغُ  
ذِيَّتَ الْبَلَدِ الشُّرَاةَ عَلَى الْمَخْرُجِ الْعُطَاةَ فِي الْبُلْدِ الْفُلُكَاةَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَسْبِغَ دَعَاةَ وَ  
تَسْجُرَ لِي عَبْدًا لَقِيَتْهُ بِي بَقِيَّ اسْمِكَ السُّبْحِ وَالْأَعْلَى لِي قُلَّةً وَ تَحْمِلَ بَارِئَ الْغَالِبِينَ وَ  
تَقَامِلِينَ بِقَلْبِكَ الْخَبِيرَ وَ تُجِدِّنِي بِوَلْفَةٍ بَيْنَ الْوَالِدَيْنِ وَ أَرْجِلَنِي بِكُلِّ شَيْءٍ وَ تَقَرِّبَنِي وَ تَقَرِّبَنِي





ہر شخص اس کے ذکر پر باقاعدگی و کثرت سے عمل فرمائیے اور حقیقت یہ ہے کہ یہ سببِ اولیٰ کھل رہا ہے۔

## الفصل: اسم "اعل" کے فضائل

عدل کا ذکر عرش سے تحت اثری تک دیکھتا ہے:

عدل اس کو کہتے ہیں جس سے عدل کا عمل ہو علم کے خلاف ہے 'مستور ہو عدل ہو عدل کو نہ چلتا ہو اس کے فعل کو بھی نہ جانتا ہو گا اور یہ طریق کامیاب ہے کہ وہ حقائقِ اشیاء کو دیکھتے ہیں اور آسمانوں کے لیے سے تحت اثری تک نظر ڈالتے ہیں اور ہر جگہ عدل کو لحاظ کرتے ہیں۔ عدل خلیٰ لہا ہے،

فما تفری ابنِ خلیٰ الخ خلیٰ من ظنوت

اور یہ بات بہت اور عدل کے کام کرنے سے ہے۔

اربعہ عناصر کو اعتدالی ہے دیکھتا ہے:

عدل خلیٰ نے سورہات کو تمام اعتدالی ہے کیا اور تمام پہلے اور مرکب کو تمام کیا ہے چنانچہ اس میں سے چاروں عناصر آگ، پانی، ہوا اور مٹی ہیں۔

پھر آسمانوں کو عدل ہو ہر عالم بننا ہے کیا اور زمین کو اصل بننا بھی جس جگہ مٹی اور اس کے لیے پانی اس پر ہوا کو رکھا اور ہوا کے آسمانوں کو نظامِ عالم کے واسطے قائم کیا۔

انسان عالم صغیر ہے:

جس نے زمین کے داد کو کچھ کیا اور جن لاکھ انسان مرکب ہے 'ہاں یہ بات کئی جگہ لکھا ہے کہ اگرچہ انسان ایک چھوٹا سا جسم ہے مگر تمام عالم اس کے اندر موجود ہے۔

ہر معاملہ میں عدل ملحوظ خاطر رہنا چاہیے:

معلوم ہو کہ عالم کا عدل میں یہ حصہ ہے کہ اپنے افعال اور مشاقت میں عدل کو داخل کرے اور ہر بات انصاف سے نہایت اور اعلیٰ اعلیٰ اور اللہ کی بھی عدل نہایت۔ عدل خلیٰ لہا ہے،

إِنَّ الْمُسْلِمَ وَالْمُسْلِمَةَ إِذَا مَلَكَ أَوْ لَبَسَ ثِيَابًا فَمَا شَتَوْنَ

زینا "یہ کپڑے کتنے آگے مل رہے ہیں سے سوال کیا جاتا ہے۔"

اس اسم کی طبیعت ہے اور عالم اس کا موازنہ ہے۔ اس کے وعدے کے سوال اس کو چاہئے۔ اگر اس کو کسی جملے عقل کے اپنے پاس رکھے تو عدل خلیٰ اس سے عدل کے کام کرے اور ہر کوئی ہر لڑکے کے لیے اس کا ذکر کرے 'عدل خلیٰ اس کو استطاعت اور

عدل نسب لہا ہے۔ عقل اس کا ہے۔

ا	ب	ج	د
69	26	29	5
33	33	3	38
3	27	34	71













الْمُسْلِمِينَ بِصَفَاتِ قُدْسِكَ أَنْ تُخَلِّعَنِي مِنْ عِبَادِكَ الشَّاكِرِينَ وَ بِفَضْلِ أَلْعَابِكَ مِنَ الْخَامِرِينَ  
الَّذِينَ يَنْتَقِلُونَ قُلُوبَ غُلَامِي بِخَرَزِي قُطْبُكَ وَ تَوَرُّ قُلُوبِي بِوَرْدِ قُدْسِكَ لِأَكُونُ مِنْ أَعْيُنِكَ وَ اُخْتِجِبُ لِي  
خَوَامِجُ الْخَيْرَاتِ وَ تَوَاعِيهِ الْبَرَكَاتِ فِي الصَّلَاةِ وَالْمَسْجِدِ يَا إِلَهَ يَا حَكِيمُ يَا مُنْتَقِلَ أَنْ تُسَخِّرَ لِي  
قُرْبَانَكَ إِلَهَ إِلَهِي كُلِّي خَيْرٍ وَ قَدِيرُ

## افصل: اسم "علی" کے فضائل

علیؑ وہ ہے جس کے درجہ کے ہر کسی کا درجہ نہیں ہے اور ہر کسی کا اس سے بڑا ہے جسے درجوں کی اور اسباب مقصودت میں ہوتی ہے جسے کہ سب اور سب کا مال اور اعلیٰ کا اول بھی سب تم اس سے اسرار حق کو سمجھ گئے تو تم نے یہ بھی جان لیا ہو گا کہ درجہ کی تقسیم حقیقی حقی درجوں کے نہیں ہے۔ اس اسم کی عظمت اور اس کا بلند درجہ عظمت کرتی ہے۔ اس کا اس کا جہاں تکل ہے۔

اس کے ذاکر کا ہر کام پورا ہوتا ہے:

یہ یاد رکھیں کہ حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ ہر لڑکے کے ہر درجہ محتاج ہے اس کا حاضرہ کر اس کی عظمت و اعلیٰ کرنا ہے اور یہ جس اس کو لکھ کر اپنے اس دے کہ نبوت اور قبول اس کو حسب درجہ اور سب اسم کبر کا عظمت اس کے معنی کے ہر درجہ و سطح کے اپنے پاس رکھے اور عالم ہے ہر درجہ اس کی عظمت کے ساتھ۔

چاندی کی تختی پر نقش کندہ کر کے لڑکی کے گلے میں ڈالنے سے بچہ شادی میں

اور دیگر چاندی کی تختی پر اس کو کندہ کر کے اس لڑکی کے گلے میں باندھے جس کے ہاتھ چم شادی نہ آتا ہو اس کی بدعت سے بچت ہے شادی ہو گی اور اگر اس کا یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْعَلِيُّ الْأَعْلَى الْوَحْدُ لَا شَاءَ بِهِ عِلْوٌ وَلَا خِلْفٌ  
الْمَخْلُوقَاتِ وَلَا يُعَالِ لَوْزُفُ لَوْزُفِ الْمَوْجُودَاتِ وَالْأَوْحُ وَالْشُّعُوبِ كُتُبِكَ الْقَدِيمِ الْوَحْدُ وَبِغِ  
جَمِيعِ الْمَخْلُوقَاتِ وَ عَزَّكَ الْعَزِيمُ الْعَلِيُّ عَلَى عِلْوِ الدُّرُجَاتِ الْعُلُوبَاتِ وَ كُلِّ مَنْ جُودَ بِهِ كَلْمَةُ  
الدُّرُوبِ وَأَمَّا عِلْوٌ فَهَذَا مِنْ الْخَبَرِ وَالْمَكْنَانِ وَ هَذَا مِنْ عِلْوِ الدُّرُوبِ وَالْأَوْعَانِ لَا إِلَهَ  
عِلْوَ عَظَمَةٍ وَ جَلَالٍ وَ عِلْوٌ كَثِيرٌ وَأَمَّا أَنْتَ أَشْهَدُ بِعِلْوِكَ عَلَى كُلِّ الْعُلُوبَاتِ وَ سَلَوَ الْهَيْبَةِ  
عَلَى عَظِيمِ الْخَلْقَاتِ وَ وَ حَذِيحَةُ كَيْدِكَ عَلَى شَرْفِ نَظَائِمِ الْكَفَالَاتِ أَنْ تَقُلْنَ قَدَرِي جَدِيدُ  
لِيَحَابِسِ الظَّالِمَاتِ وَ تُخَلِّعَنِي مُخْلِصًا لِي مِنْ جَهَنَّمَ الْكَرِيمِ لِي جَمِيعِ الْأَرْوَاقَاتِ فِي الْمَسْجِدِ اللَّهُمَّ  
اجْعَلْنِي مِنْ حَبِيبِكَ وَ اُتَمِّعْ عَيْنِي كُلَّ مَعْبُودٍ وَ اَنْزِلْ قَلْبِي عِلْوَكَ عَلَى مَنْ يُرِيدُ خَيْرِي مِنْ كُلِّ حَاسِدٍ  
وَ اُجْعَلْنِي أَخْلَاقًا لَوْ لَا يَكُنْ مَعِي وَ سَلَامٌ وَ اَلْبَارِكُ يَا إِلَهَ يَا عَزِيزُ

یہ کہی اس کی حمد ہے کہ ہے اعلیٰ علی اس کی قدر و حرمت بڑھ کر کہ ہے ہر جگہ جس کی اس کو عزت ہے۔

## فصل: اسم "کبیر" کے فضائل

کبیر کبریا کا ہے اور کبر سے کل ذات مراد ہے جسے کہ دوز سے کل مراد مراد ہوتا ہے اور یہ کل اس کی ذات کی طرف اشارہ ہوا مراد کرتا ہے اور یہ مراد کہ ہم سب اور اس کے سب سے متواضع ہیں وہ اعلیٰ ہے۔ سب انسان کی طرف سے بڑی ہے تو اس کو اہل کبر کہتے ہیں لیکن کبر اس کے متواضع انسان کی سمت صوبہ ہے پس دائم انک اس پر ہم عمل ہے وہی کبر ہے۔ تحصیل اس کی اسم تحریریں گزرتی ہیں اور اس کا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْکَبِیْرُ الَّذِیْ تَقْضِیْ کَبِیْرَیْنِیْکَ غِنِ الْقَوَامَ وَ التَّیْبِیْنَ وَ تَنْزِیْهِتَ ذَاکَ عَنْ فَعَالِی الْمَخْلُوْطِیْنَ اَنْتَ ذُو الْکِبْرِیَّیَّہِ وَ الْکُفَّیْ تَنْزِیْهِتَ ذَاکَ الْغَلْبَ الْمَغْطُوْرَہُ اَنْتَ الْکَبِیْرُ الْمَغْنَمِ الْکَثِیْرُ الْمَغْلُطُیْلِ یَخْضَعُ لَکَ الْتَوَالِی الْمَغْنَمِ عَنْ اَصْلَہِ الشُّرَایِ اسْتَغْنٰکَ بِکُفَّیْ کَبِیْرَہِ وَ وَجْزِ ذٰلِکَ وَ کُفَّیْ جَدِیْکَ اَنْ تَرْزُقَ عَنِ کُفَّیْ الشُّعْبِ الْبَشْرِیِّ بِمَلَا جِلْمَ کَبِیْرَہِ الْوِزْرِیِّ فِرَیْ ذَا قَلْبِیْ بِجَدِہِ کَبِیْرَہِکَ لَوْ اَوْ تَهْجُہُ وَ جَدِہُ اَللّٰهُمَّ الْبَشْرِیِّ عَنِہُ مِنْ کَبِیْرَہِکَ تَنْکُفْ عَنِ خِزَاہِ اَدْنٰی وَ اَسْخَلِیْنِ فِیْ جِلْمِ جَزْزِ سَلَامِہِکَ وَ جَزَاہِ اَسْبَہِکَ وَ اَعْلَہِکَ بِاَسْخَلِیْنِ اَللّٰہُ  
جو کل اس ذکر کو بیش پر حجاب ہے خداوند کبریا اس کی عظمت کرتا ہے اور اس کا مرجع بڑھ رہا ہے۔

## فصل: اسم "عظیم" کے فضائل

عظیم معنی ذات پاک ہے جس نے اپنی عظمت کے ساتھ مخلوق پر ان کو ایک دوسرے سے مخلوق رکھ بھرا ہے مخلوق اپنی اور ان کو کہہ کہ وہ ان عظمت میں اپنے ہی رخصت اور سب سے اور عزت اور بزرگی ایک دوسرے کی طرف ہیں۔ اظہار اعلیٰ لہذا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ یُعِظُّکَ الشُّعُوْبَ وَ الْاَزْوَاجَ اَنْ تَرْزُوْا

یعنی اظہار اعلیٰ اس لیے کہ اس کی عظمت کرتا ہے۔ اور ان کو بھرا

اِنَّ کُلَّ نَفْسٍ لَّہَا عَلَیْہَا حَافِظٌ ۝

سب کو لازم ہے کہ اپنے ایک ایک سب کے حرکت و سکون کی عظمت کرے اور اس میں کو بھرا دے کہ نہ سب بھرا  
موجود کے ساتھ اپنے عزت کی عظمت کرتا ہے۔

اس کا بڑھنے والا ہمیشہ اللہ کی حفظ و اہل میں رہتا ہے۔

اظہار اعلیٰ اس کو کبریاہی کے دوسروں سے مخلوق رکھتا ہے اس کی عظمت سے ان کے اور رخصت و بھرا اور حفظ و عزت کی  
نور بھرا ہوتی ہے۔ اس میں کو بھرا رکھتا ہے۔ سب سب اس اسم کا اور کرتا ہے "مخلوق اس پر اقل ہوتا ہے اور مخلوق کی  
پاس میں اس کی عظمت ہے۔ سب ان کی بڑھت کا اور کرتا ہے۔

اس کے اعلیٰ سے بھرا ہوتی اور بڑھت کا اور کرتا ہے۔

ان کے اعلیٰ کو اس اسم کا اور کرتا ہے۔ ان کے اعلیٰ کو بھرا رکھتا ہے۔ ان کے اعلیٰ کو بھرا رکھتا ہے۔

ان کے اعلیٰ کو بھرا رکھتا ہے۔ ان کے اعلیٰ کو بھرا رکھتا ہے۔ ان کے اعلیٰ کو بھرا رکھتا ہے۔

ان کے اعلیٰ کو بھرا رکھتا ہے۔ ان کے اعلیٰ کو بھرا رکھتا ہے۔ ان کے اعلیٰ کو بھرا رکھتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنْتَ الْخَالِقُ الْخَفِیْطُ الْفَرْخُودُ مَا اَوْجَدْتَ مِنْ تَفَارِیْطِ  
الطَّبِیْعِ صَفَاءً كَلَّمْتَ فَرْخُودَہِی الْفَلْبِیْعِی وَالتَّرْجِیْعِ جَمَعْتَ بَیْنَ الْاَحْذَابِ وَالْمُتَفَارِقَاتِ وَ اَخْلَسْتَ  
الطَّبِیْعِ بِحَسَبِ كَلَمِ طَبِیْعٍ مِنَ الْمَوْجُودَاتِ ہِی الْخَفِیْعِ وَالْفَلْبِیْعِی اَسْتَظْلَمْتَ بِقُدْرَتِكَ عَلٰی اَنْجَاعِ  
فَرْخُودِہِی

## الفصل: اسم "حیب" کے فضائل

حیب کے سنی کافی کے ہیں جیسے کہ اس نسبت میں ہے

جُزْأَانِہِی زَنْتُکَ عَقْلَانِہِی جِسْمَانِہِی

یعنی عقلانی اور کھیت کے سنی عقل و فطر کے صواب پنے کے ہیں۔ یہی حیب اسمی حاصل ہو گا اور یہ اسم خود بخود عقل کی  
جہت کے تئیں ہے۔

کئی کی عقلی میں تین حالتیں ہوتی ہیں:

کہ جب کھیت کی طرف کئی تین حالتوں سے خارج ہو تا ہے ایک حدود سے "دوسرے تمام حدود سے اور دوسری اس کی غیر  
خارج مادہ خود عقل کے حد کوئی نہیں ہے۔ عقلی حدود میں زرا کوہ کرے سے نظر کہ کہ خط عقلی نے کس طرح اس کی کھیت کی  
ہے۔

نفس کی تدریجی تخلیق پیدا ہونے کے بعد میں کے پہنچتی ہیں درجہ سے پرورش کی:

سب سے پہلے نفس کی تدریج پرورش کی جاوے کہ صرف ایک جانی اور معانی جانی ہیں تھا کا خود عقل خود سے  
اپنی عقل صحت کے ساتھ اس کی تفسیر کی اور اس کے قلب سے اس کے اور حرکت کا خود پیدا کیا کہ اگر حرکت کا جو حصہ  
سے لی ہوئی ہے "لہذا وہ نہ تو خط عقلی طرح عقل کے لئے بلکہ ہر اس کے واسطے اس کی جان کے پہنچان میں مدد دینا کیا اور اس کے  
اور تمام کیا کہ یہی اس کی خدا ہے اور ہم کہ اس کے اور پیدا کیا اور اس کو کھانا کہ جب ہم کہ گئے تو وہ خط عقلی تک کہ  
دماغ کی صحت و صحت عقلی ہوئی اور وہ مدد دینا

درجہ پر درجہ تخلیق کے مراحل سے گزرو

پھر تدریج تھا کے کھانے کا خطی خط اور خط عقلی نے اس کے ساتھ ہی اس کی عقل بھی پیدا کی ہے جو اس کے ساتھ  
پرورش پا رہی ہے اگر یہ عالم کی چیزوں کو پہچانے اور عقل چیزوں کو معلوم کرے پھر خط عقلی نے اس کو صحت کی اور ہر ایک اس  
کے واسطے خطہ کا تھا "اس کے ساتھ ظاہر کر دیا اور اس کے قلب کو ذہنی کمال اور عقل کو تفسیر کمال اور عقلی سطحوں کے  
واسطے حالت کا سبب بن گیا کسی کے واسطے اس نے اپنے ہم دوست نہیں رکھا اس کو ذہنی گزارنے کے لئے کسی اور کی حالت  
میں ہوئی "یعنی ذہنی گزارنے کے اسباب خود پیدا کر لیا ہے۔

ہر نو مسوودہ کچھ گودی کئی ہے

یعنی وہ خود بخود ہی کہ حیب ہے اور اس اسم کے ساتھ آپ کی ہر صورت ہے کہ عقل کی طرف سے اصل دگر دہا  
جائے اور اپنے نظروں کی طرف خلافت کرے کہ  
جب عقل کمال دماغ میں ہو تو اس اسم کے عقل کو کہ گرا ہے اس کا خود بخود اس اسم کو دیتے ہوئے دماغ تک پہنچا ہے۔

اس کے شر سے محفوظ رہو گے۔ ماضی میں اس کا عیاں نکل رہا ہے اور اگر اسم غنی اس کے ساتھ ذکر پر موصوفے کے ذریعہ خلق اس کی قدر بلکہ کہ جو مخلوق کے واسطے یہ ذکر بہت محبوب ہے اور اگر اس کا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْخَبِیْثُ الْکَاْفِیْنِ فِیْ كُلِّ ذَرْوَةٍ مِنَ الْمَخْلُوْاَتِ اَنْخَرْتَہَا اَجْنَاسَ الْبُذَخَاتِ وَاَخْرَجْتَہَا لِاَلْوَابِغِہَا مِنَ الْعَذَمِ عَلٰی اَسْتَنْابِ قِیَاسِہَا وَصَوَّرَہَا الْمُسَخَّرِ حَسَبَ اَنْ تَحْفِیْظِ عَلٰی تَحْقِیْقِ حَقِّ تَوْجِیْهِکَ وَاَسْتَنْتَ اَنْ تَقْدَسَ قُرْاٰدِیْنِ بِذَوْرِہِیْکَ لِتُکَوِّنَ مِنْہُمْہَا بِشَہُوْرَہِکَ وَتَعْمَلُ لَیْ ذٰلِکَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ ۝ فَبَدِّلْ اَللّٰهُمَّ اَحْفَیْقِیْنِ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَیْنِ بِعَیْنِکَ اَلِّیْنِ لَا تُنَادِمُ وَاخْرَیْنِ بِرُحْنِکَ اَلِّیْنِ لَا یَضَامُ وَاَجْزَیْنِ مِنْ کُنْہِ الشَّیْطٰنِ وَخَوْرِ السُّلْطٰنِ وَمِنْ خَرِ الْاِنْسِ وَالْجٰنِ اِنَّمَا یَا خَشٰی اَنْ تَشْہُوْرَ لَیْ غَادِمِ هٰذَا اَلْاَسْمِ جَعَلْتَہَا بِحَقِّ اِسْمِکَ الْخَبِیْثِ

جو کامل شخص اس دعا کی سہاگت کرتا ہے اس خط خلق اس کی عظمت اور عروج بلکہ کرتا ہے۔

### ﴿فصل: اسم "مقیمت" کے فضائل﴾

قوت پیدا کرتا ہے کھانوں سے اجسام میں۔

مقیمت وہی ہے جو قوت پیدا کرتا ہے اور اس کے اثر سے ہر ذائقہ و ذوق طبع چھوڑ دیتی ہیں اور یہاں اس میں وہی مقیمت ہے جس طرح کے کھانوں کے ساتھ اور بھی یہ صفت برپا کرتا ہے۔

روح کو ذکر سے قوت دیتا ہے۔

اور وہی جسم کو کھانا سے روکتا ہے جس طرح اسے تاکہ زیادہ معلوم نہ ہو اور روح قائم رہے۔ جو شخص اس اسم کا ذکر کرتا ہے یہ وہ چاہتا ہے اس کو حاصل نہ کرے۔ اگر چاہی کی اگر بھی نہ کرے تو جس پتے جس کو قوت کی ضرورت ہو اس خط خلق اس کی مدد فرماتے اور حسب اسم و ذوق کے ساتھ کہ کر کسی ملک میں گاویں رکھتے اس میں بہت ہو۔

فصلی بیماری سے بچنے کے لئے:

جو لوگوں میں عقلی عیوض کا مرض ہو اس کے واسطے یہ اسم بہت چھوٹا ہے اور اگر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْفَقِیْثُ الَّذِیْ خَلَقْتَ كُلَّ شَیْءٍ وَفَرَقْتَ وَجَعَلْتَ لَذِیْقِہِ الْاَصْلَاحَ وَاَوْجَدْتَ الْاَوَاقِیْ الْمَاضِیِّ وَالْمَشْرُوبَ وَجَعَلْتَ جِلْدَ الْاَطْمَاحِ وَالزُّرَاتِ اَسْخَافَ السُّلُوْمِ وَالْمَغَارِبَ وَاجْعَلْہَا جِلْدَ الْاَزْوَاجِ اَسْتَنْتَ بِاَنْ اَخْطِیْ كُلَّ شَیْءٍ وَخَلَقْتَ وَجَعَلَ لَذِیْقِہِ وَصَدَقَ بِرُحْنِہِ فِیْ كُلِّ شَیْءٍ ۝ وَتَمَانَ عَلَیْہِ بِمَقْدَ اَنْ تَسْخَرِیْ الْمَلٰئِکَ لِتَحْفِیْظِ الْمَخْلُوْاَتِ بِالْمَلُوْبِ وَاَنْ تَقْلَعِ عَنِ الْمَغَارِبِ وَالْاَلَابِ مِنْ عَالِی الْمَجٰہِدِ فِیْ كُلِّ السَّاعَاتِ وَالْاَوَّلَاتِ وَاجْعَلَ لَیْ قُوَّةً عَلٰی الْمَلٰئِکَ الْمَقْرَبَاتِ اَلِیْکَ یَا رَبَّ الْاَرْضِ وَالْمَلٰئِکَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ عَلٰی قُرْبٰی اَنْفُوْکَ مِنَ الْمَغْلُوْمَاتِ وَالْمَقْدِیْ مَا تَقْرَبُ اِلٰی الْاَسْرَارِ وَالْمَغَارِبِ اَللّٰهُمَّ خَلِّ مِنْ اَسْوَارِ قُرْاٰدِیْنِ بِتِلَاقِیْ





## افضل: اسم "کریم" کے فضائل

کریم وہ ہے کہ جس وقت وہ غور ہو تو صاف کر دے اور جب دھوکے میں آئے تو اس قدر دے کہ  
فنی کر دے اور یہ باتیں جو خداوند تعالیٰ کے اور کس میں ہیں۔

اللہ کے کریم سے حاصل ہونے والے فوائد کی تفصیل:

کریم سے پہلا کریم مراد ہے جو نعمت لکھا ہے مگر روح کا خدا اور جنتی کا خدا اور عالم کو ہم سے دھوکے طرف متاثر نہ کرنا  
کریم اصل کے ساتھ حق کہ اور برادر کریم ہیں کی دولت کا ہے اور عتق شرف کے عہد کا اور عہدے دہلیں میں اس کے والے  
کا یہی تک کہ ہم اس پر ایمان لے لیں اگر اس کا کریم ہم سے نہ ہو تو ہماری کیا اہل حق کی ہم پر ایمان لے لیں گے اور یہ اس کا تعالیٰ روح کا  
کریم ہے کہ کافر اس کے فیکری پر متکل کرتے ہیں اور اس کی قربانی کرتے ہیں مگر وہ عذاب میں مبتلا نہیں کرتا اور یہ بات ہم  
اس کے خاص کریم سے ہے کہ جو ایک نیک کریم اس کو اس نیکوں کا عذاب اور ایک ہی کریم اس کو ایک ہی بدی کا عذاب اور جب  
خدا کی طرف رجوع کرتا ہے اور توبہ کرتا ہے خدا اس کی سب برائیوں کو بھول دیتا ہے یہ بات اس کے لئے کریم کی ہے۔

اللہ گناہگار کو سزا دیتے ہوئے شرمندہ ہوتا ہے مگر عہدہ گناہ کرنے میں شرم نہیں کرتا۔

بعض کتب احادیث میں وارد ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے عذاب نہیں کیا تھ کہ اس کے تین عذاب کرتے ہوئے  
شرم آتی ہے اور اس کو میری قربانی کرتے ہوئے شرم میں آتی۔

ایک بزرگ کا اللہ سے مکالمہ:

ایک بزرگ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ خداوند تعالیٰ ایک شخص کی فکر کو خود بخود ہے اور نہ کہ شرم آتی ہے کہ تھ  
سے وہی حیرت کا سوال کرے اور میرے سوا کسی اور سے بھی نہ لگے ہوئے شرم آتی ہے۔ تم ہوا کہ تھ سے عالم اگرچہ آئے کے  
نہایت تک اور کسی کے واسطے پادری کی ضرورت ہو۔

جو شخص اس اسم کی طاعت بجاوے اس کو غیر کریم محبوب ہو اور جب سبک کے عہد کے مواقع اس کو اپنے 'سوا نکل مشکل  
بال ہو کر اس کی حاجت پوری کرے۔ اگر اس کا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْكَرِیْمُ الْبَاقِیُّ الْقَطَّاعُ الْخَوَافِ بِالْقَضِیِّ وَذَوِ الْبَلَدِ  
عَلَى اَنْتَ اَبْنُ الْكَرِیْمِ الْكَثِیْرُ عَلَى الشُّكْرِ الْقَلِیْلُ وَ تَصَدَّقُ عَنِ الْمَلِكِ الْكَثِیْرِ بِالْعَبْدِ  
الْمُسْتَغْنِیِّ الدُّنْیَا اَسْتَغْنِیْكَ بِاَسْمَائِكَ الْكَرِیْمَةِ الْمُسْتَغْنِیِّ الْخَوَافِ اِلَى الْعَدَمِ اَنْیْ تَكْتَرُمُ  
عَلَى بِقَضِیَّتِكَ مِنْ خَوْفٍ وَ الْمَوْخَوَفَاتِ مِنْ الْمَلَابِیْطِ الْعِلْمِیَّاتِ وَ الْأَشْرَارِ الْعِلْمِیَّةِ الرَّجَائِیَّةِ الْمُسْتَغْنِیَّةِ  
لِلْمُسْتَغْنِیَّةِ الْقُدْسِیَّةِ وَ اَنْ لِّیْمَدْنِیْ بِمَغْنَمِ الْاَزْجِیَّةِ بِالْاَزَاقِ الْمُسْتَغْنِیَّةِ مِنْ الشُّبُهَاتِ الْاُودِیَّةِ وَ  
تَحْشَلُ ذِیْلُیْ اِنْ قُرَّةٌ عَلَى حَسْبٍ وَ اِنِّیْ اِنْ بِالْمَلَامَةِ الْمَوْجِلَةِ اِلَیْكَ اَللّٰهُمَّ تَكْتَرُمُ عَلَیْ بِرَةِ الْأَشْرَارِ  
عَنِ الْأَعْدَاءِ وَ بَلِّغْهُ الْأَمْنِیَّةَ بِرَةِ الْعَلَمِیْنَ

جس کو اس سے طاعت اور کریم و رحیم حاصل ہو۔

میں نے اس بزرگ کی خدمت کی طاعت کی اس کی طاعت کرتے ہیں وہی کے شرم سے اور اس کو عذاب اور کریم عذاب ہے۔

اور رقیب اس کے واسطے مقرر رہا ہے۔

## افصل: اسم "رقیب" کے فضائل

رقیب دو ذات ہے جو پرتو سے پرتو اور نور سے نور کی حفاظت اور حفاظت کرتا ہے اور دائم الوجود ہے۔ نہ لہو اس کو محدود کر سکتا ہے نہ مکان اور یہ صفت خداوند تعالیٰ کے سوا اور کسی میں نہیں ہے۔  
 ہر مقام پر اللہ نے اپنی مخلوق پر لحاظ مقرر کر دیئے:

ہر ایک تعالیٰ نے جب مخلوق کو آسمان میں پیدا کیا تو ان کے واسطے ایک رقیب (مخلوق) تو پیدا میں رکھ دیا۔ ہر ایک کو دار برحق کی طرف نقل کیا اور یہی اصل بھی ہے۔ رقیب ستر کیل ہر ایک کو عالم دار یعنی غریب میں لایا اور راحت کو ان پر رقیب کیل ہر مشرقی طرف ہے کہ اسے کیا اور ہر ایک کو ان پر رقیب کیل ہر تعالیٰ لایا ہے۔  
 اَللّٰهُ يَرْجِعُ الْاَشْوَاعَ كُلَّهَا

ترجمہ: ہر ایک کی طرف سب کام لوٹے جائیں گے۔

اس اسم کی عظمت ظاہری اور باطنی طاقت اور اثر میرے میں جوں کے ساتھ کی چلی ہے۔ دن و رات اسم کی عظمت اور افکار و احوال میں مصروف رہے۔ مسائل و معارف کو حفاظت پہنچی کرے گا۔

کسی کو برحق پر کلمہ کر پائیں "وہ صحت کرے گا۔"

اگر اس کو برحق میں کلمہ کرانے میں کسی کو پائیں جس سے بہت کلمہ ہو تو اس سے بہت بہت کرے گا اور اگر عمل میں کلمہ کرے اگر کلمہ دہی کو پائیں تو اس کو کم صوب ہو۔ صورت اس کی یہ ہے۔

ب	پ	و	ل
199	32	11	101
33	203	98	10
99	9	35	30

اور ذکر اس کا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّقِیْبُ الْخَرِیْبُ لَا تُخَانِ تَقَاتِیْلُ الْاَفْیَادِ ۝  
 الْمَرْجُوْا بِكَ وَ تَقَاتِیْلُهَا ۝ اِنَّ الْاَفْیَادَ اَنْتَ الْمَلٰٓئِکَہُ بِذَوَامِ الظُّرِّ لَهَا لَا تَقْلُ لُحْمًا مِنْ الشَّکَاہِ  
 وَ اَنْتَ الْخَافِکَ لَیْسَ بِهَا عَلٰی اَخْطَلِ الْخَلَآءِ ۝ فِی التَّخْلِیْلِ وَ التَّزْکِیْبِ وَ الْخَرْکَاہِ وَ الشَّکَاہِ  
 اَسْتَفْکَ بِذَوَامِ جِلْمِ غَلْبِکَ الْقَدِیْمِ اَسْتَفْکَ اَنْ تَقُوْزَ ظَاہِرِیْنَ وَ تَاخِلِیْنَ بِذَوَامِ جِلْمِکَ وَ اَنْ تَلْهَیْنَ  
 اَنْ تَقْلُ بِذَوَامِیْ لُحْمَاہِیْنَ وَ لُحْمَاہِیْنَ بِمَا تَلْهَیْنَ بِہُ لَکَ خَیْبًا وَ لَکَ تَرْخَاہُ عَنِ حُجَّتِی اَللّٰهُمَّ  
 اٰیْلَیْنِ بِمَلَکَ اَحْسَنَ الْمَلٰٓئِکَہِ بِذَوَامِ الْقُرْبِیِّ وَ اَحْسَنَ الْمَلٰٓئِکَہِ مِنْ الْاَمْرَاہِ ۝ فِی الْقَلْبِ  
 وَ الْخَسْبِ وَ مِنْ خَرِیْبِ خَاسِبٍ ۝ اِنَّکَ تَارِیْبُ اِنَّا اَحْسَنُ

## افصل: اسم "میب" کے فضائل

میب وہ ہے جو ساتوں کے سوال پورے کرتا ہے، اور فریادوں کی فراہمی کرتا ہے، اور پڑھنے کی پڑھائی دہر کرتا ہے، اور سب کو صاف شدہ اور خالی ہی میں چڑھاتا ہے۔

بندے کو خالی ہاتھ واپس کرنے سے اللہ کو شرم آتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کو اپنے بندہ کو خالی ہاتھ بھیجے بغیر میں شرم آتی ہے۔ پس بندہ کو بھی لائق ہے کہ اس کے حکام کو دل سے محاسن کسی غم میں خلعت نہ کرے، اور عارف کو لائق ہے کہ تمام باطن اور سماں کا مشہد کرے کہ حق سب کی حرکت کرتا ایک ہے۔  
دعا کی قبولیت کے لئے:

دعا کے قول ہونے میں بھی اسم کی جیب خاصیت ہے۔ مرد کو بچانا ہے، اور عورتوں کو حاصل کرنا ہے۔ اگر کسی بڑا شہوہ یا عیب کا طالب اپنی طرف راہل کرنا ہے تو اس کی تصویر اندر کر غلط میں اپنے منظر دیکھے اور اسم کو چھوٹا شروع کرے اور اس عقل کو ایک ہی نظریہ پر لکھ کر اپنے پاس دیکھے، مطلب حاصل ہو گا اور اگر چھٹی کی گنت پر کندہ کرے اپنے پاس دیکھے اور اس کے ذکر کو چھتا رہے، پھر خدا سے جو دعا مانگے قبول ہوگی۔ صورت اس کی یہ ہے:

ب	سمی	م	ل
39	32	11	4
21	22	1	10
3	9	34	41

اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُشْجِبُ ذَعْوَةُ الْمَدْمَنِ وَاَنْتَ الْغُلِیضُ فِیْ ذَعَابِهِ  
وَمُشْجِبُ الْمُضْطَرِّیْنَ بِالْاُجَابَةِ قَبْلِ شَأْنِهِمْ لَا تُكْ عَابِهِمْ بِخَاجَةِ الْمُشْتَخَاجِیْنَ بِمَا سَتَقِیْ فِیْ جَلْبِکَ  
الْقَدِیْمِ مِنَ الْأَمْوَرِ الْمُتَقَلِّزَا وَتَقْوَدُ مَا قُضِیَتْ مِنَ الْأَزَادَاتِ الْمُشْتَخَاجَاتِ وَاسْتِرَاعِ أَنْفَرِکَ فِیْ  
أَفْطَارِ الْأَوْحِیِّ وَتَخْتَفِیْ الشَّخْوَاطِ أَسْتَنْتَکَ أَنْ تُجِیْبَ ذَعْوِیْنِ وَتُسْرِخَ بِقَضَاءِ خَاجِیْنِ وَتُکَلِّفَ  
عَیْنِ شَأْنِ مَلَائِیْنِ وَتَأْمِنَ رَوْعَیْنِ وَتُخَالِیْ وَتَقْلَقَ عَنْ أَرَادَ عَصْرَیْنِ وَتَرْفَعَ ذَوْرَیْنِ بِأَلِی  
غَابِیْنِ اَنْتَ فَتَنْهَیْ غَابِیْنِ مِنْ خَبِیْثِ جَهَنَّمَ وَتُکَلِّیْ تَوَلَّیْ جَهَنَّمَ بِأَلَلَّیْ بِأَقْرَبِیْ بِأَشْجِبِ

## افصل: اسم "واسع" کے فضائل

اسم شیعہ ہے، مشق ہے اور کلمہ کی کسی تمام کی طرف اشاعت کی چاہ ہے اور کسی خاص کی طرف عام کی صحت ہے اور اس کی اشاعت اس طرح ہے کہ جب چاہے چاہے اس قدر وسیع ہو کہ اس سے اپنے ہی نام اور ہر ایک سے چاہے مشق کا اہل کار اور اس میں انعام اس کی طرف مطلب ہو اور شکر اس کی اشاعت سب سے بڑا ہے۔

اللہ کے توصف کا بیان ناممکن ہے:

میں نے جب وہی جامع مطلق ہے اور اگر اس کے علم کی طرف نظری جائے تو وہ ناممکنیت ہے لیکن اگر اس کے کلمات مجھے کے واسطے ملت سمجھوں گی یہی اور تمام دوسرے لفظ کی روشنی کی گھٹیں جائیں اور ہمیں تو یہ یہی اور ہمیں علم ہو جائیگا کہ اس کے کلمات علم نہ ہوں اور اگر حقیقت میں نظری جائے تو نہ سمجھ رہے نہ روشنی ہے۔ سب اسی پاک اور بزرگ ذات کی صفت ہے۔

میں مطمئن ہوں کہ جامع وہی ہے جس کی اختصار اور ذات باری تعالیٰ لہذا ہے:

زَيْبًا وَبَهْتًا كُلُّ شَيْءٍ بِإِذْنِهِ وَجَلَدًا

یاد رہے کہ چاہئے کہ اس نام سے انھوں اور علم اور کثرت کا وصف کا معنی لے لیں جب یہ اپنے ہاتھ میں قبول انھوں کی کثرت کی مطمئن کرے تو جان لے کہ تمام وسیع اس کو خوب سمجھ اور یہ ہاتھ کثرت کی نورانی ہوئی ہے۔ اس نام کی عظمت یہ ہے کہ ایک کثرت اور پختہ مکان میں نام کو ہر لفظ کے بعد حد ہذا کے موافق ذکر کرے۔ مگر کل خواب یا یہی ہوتی ہے حاضر ہو گا اور نہ کوئی اس نام کی چوتھ صورت کرے گا۔ طبع مطلق کام اس پر آمین ہوں گے اور اچھے سے قرآنی کی طرف آجائے گا اور جس شخص کے نام سے اس کے بعد روئے ہوں گے اس کے حق میں یہ نام اچھے ہے اور سب اس کو کلمہ کہ کسی مکان یا مکان میں یا جگہ میں رکھیں اس میں برکت ہو۔

ہر حاجت پوری پوری اور سوداوی امراض میں شفاء ہوگی:

اگر کوئی شخص یہ کلمہ کہے اللہ اس کو پتے اس کی سب حاجتیں پوری ہوں اور سودا کی بیماری مٹانے کو بھی اس کا ذکر کرنا مفید ہے۔

ا	و	م	ح
61	69	32	6
28	58	9	33
88	34	97	59

اور دعا اس کی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاسِعُ الْمَجِیْلُ بِدِقَائِ الْمَعْلُوْمَاتِ الَّذِیْنَ لَا یَقْضٰ عَنْكَ اَثَرُ الْعُصَاوِرِ الْخَبِیْثَاتِ اَسْأَلُكَ بِقُوَّةٍ قَدْ زِدْتَ عَلٰی تِلْكَ الْاَوْخَسَانِ بِذَوَامِ الْقَضٰی عَلٰی الْوَبَاءِ وَالْاُمْنِیَّاتِ اَنْ تُوَسِّعَ مَكَارِمَ اَخْلَاقِیْنَ وَتَعَارِفِیْنَ وَ اَنْ تُوفِیَ مَعْلُوْمِیْنَ مَا یَسْعَ اَسْرَارِیْ وَ تُوَارِیْهِنِ بِخَلِیْقِیْكَ وَ تَكْشِفَ عَنْ اَوْرَاقِیْ بَلَدِ جَنَاحِیْكَ اَللّٰهُمَّ وَبِیْعْ عَلٰی الْخَبَرَاتِ وَ اَذْفَعْ عَلٰی الْمَضْرُوْبَاتِ مَا اَلَلَّہُ مَا وَاسِعٌ مَا خَلِیْمٌ اَسْأَلُكَ اَنْ تُوَسِّعَ عَلٰی كُلِّ اَمْرِ حَیْثُ یَخْرُجُ مِنْكَ مَا وَاسِعٌ الْمَعْلُوْمَةِ



قَلْبَ لَيْتِكَ فَخَشِمْتُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ تُسَجِّرُنِي زُخْرًا لَيْتَ إِسْمِكَ الْوُذُودُ إِنَّكَ أَلْتَ  
الْمُخْتَلَفُودُ الْمُخْتَلَفُودُ أَحَبُّ إِلَيْهَا الْعَلَمُكَ هُنَا بَيْتُ الزَّوَادِ الْفُجَلِ  
اسم کے ذکر پر لوگ نرم و دعا قبول ہر کتاب پوری ہوگی

ہر شخص اس ذکر کی پختہ سمجھ کر ہے اسے اپنے قلبی اس کے واسطے حکمت کے دہن کو نرم کر دیتا ہے اور اس کی مثال  
نہایت ہے اور یہ دعا کہ اس کے واسطے اس کے حکمت کر دیتا ہے۔

### الفصل: اسم "مجید" کے فضائل

مجید ہے جس کی ذات شریف اور جلی مطلق کامل ہے۔ یعنی سب شرف ذاتی کے ساتھ بغیر کسی اضافے ہوں گے تو اس کو مجید  
کہیں گے اور یہ دعا کہ اس کے واسطے اس کے حکمت کر دیتا ہے۔

اس کے ذکر سے مرتبہ بلند و رزق کثرت ہوگا

اس بحث کو اس کے ساتھ ذکر کر دیتا ہوں اور دیکھئے "حق" میں یہ سب سب حاصل ہو گا اور حسیل رزق کے واسطے اسم ربانی  
کے ساتھ حفظ کرے۔

معقول اس کے ذکر سے بھل ہو گا ہر کتاب پوری ہوگی

ہر شخص اپنے حسب سے معقول ہو گا کہ اس کو پوری کی کون سی چیز مشکل ہے ہم کے کہہ کر کے اپنے اس دیکھو اور  
اس عقل کے ساتھ ذکر کرے حسب حاصل ہو گا اور ہر ایک اس کا اور دیکھئے "حق" میں یہ سب سب حاصل ہو گا اور حسیل رزق کے واسطے اسم ربانی  
کے ساتھ حفظ کرے۔

د	ج	م	ا
31	38	1	14
39	42	15	2
14	3	32	39

اس اسم کا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمُتَجَدُّ ذُو الشُّرَفِ الزَّوَادِ الْفُجَلِ الْفُجَلِ الْفُجَلِ  
الْبِنَادِ وَالْمُجَدِّ وَالْمُجَدِّ الْقَارِئُ قَارِئُ خَرَفَ ذَاكَ يُحْسِنُ لِقَابَكَ وَفَضْلَكَ الْخَبِيرُ لِيْنِ رُفَاةِ  
بِعَاقِمِ الْإِسْلَامِ وَقَدْ مُجَدِّ كُلِّ عِلْوٍ مِنَ الْعِلْوِ الْأَعْلَى أَسْأَلُكَ بِشُرَفِ مُجَدِّكَ يَا مُجَدِّ عَلَى أَهْلِ  
الْمُتَجَدِّ بِغُلِّي جَلَالِهِ يَا مُجَدِّ عَلَى أَهْلِ الْفُجَلِ يَا وَغِيثُ تَخْلُفِكَ الْقُدِيمِ الزَّوَادِ الْفُجَلِ  
نُفْلِكَ أَنْ تَجْعَلَ لِي بِشُرَفِ مُجَدِّكَ الْفُجَلِ وَأَتُوبُكَ عَلَى إِسْمَائِكَ بِفَضْلِكَ وَرُسُلِكَ هُنَا وَ  
فِيهِ قُرْبُكَ وَفَضْلِكَ وَجَدَّ يَا اللَّهُ يَا مُجَدِّ أَسْأَلُكَ أَنْ تُسَجِّرُنِي زُخْرًا لَيْتَ إِسْمِكَ الْوُذُودُ إِنَّكَ أَلْتَ  
الْمُخْتَلَفُودُ الْمُخْتَلَفُودُ أَحَبُّ إِلَيْهَا الْعَلَمُكَ هُنَا بَيْتُ الزَّوَادِ الْفُجَلِ  
عَلَى كُلِّ خَيْرٍ وَفَضْلٍ

## افصل: اسم "باعث" کے فضائل

باعث وہ ہے جو بچوں کی دعاؤں کو آواز دے اور ان کی سہ گئی کو دور کرے اور خداوند تعالیٰ ہی ہے۔

### دعا کرنے والوں کی اقسام

خدا سے دعا کرنے والے چار قسم ہیں:

(1) ایک تو وہ ہے جس کی دعا محض اسے ہی ہے۔ یہ دعا قبول ہوتی ہے۔

(2) دوسری دعا ایسا عقل سے ہے جس کے واسطے دعا کرنے والے نے اپنی محنت سے کام نہیں لیا۔ اس دعا کے ساتھ دعاؤں کا ہونا ضروری ہے تاکہ قبول ہو۔ میرے صاحب ہو۔

(3) تیسرا وہ شخص ہے جس کو خدا سے غمزدگی یا پشیمانی اس کی دعا خدا نے قبول فرمائی۔

(4) چوتھا وہ شخص ہے جو خدا سے دعا کرتا ہے کہ کثرت سے دیا اس کو حاصل ہو اور غمزدگی۔

میں یہ شخص ضرور ہے کہ اگر اس نے اپنے کام میں اپنا وقت بھرا ہو کہ خدا سے دعا کے قابل نہ تھا۔

بجز یہ کہ اس طرح دعا کرنے کے خدا اس کے روزی میں برکت دے اور ایک انصاف کی نظر سے اسے اور سوسن کی اور فرمائے۔

### حضرت عمر فاروقؓ کا عجیب واقعہ:

پانچ حضرت عمر فاروقؓ سے صحبت ہے۔ سمجھتے ہیں کہ ایک سال میں حج کو جا رہا تھا۔ راستہ میں ایک کوئی بھی گھر کے اندر گر چلا اور میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں سو خدا کا کئی سے فریاد کہ میں گھر چلا لوں گا۔ گھر سے گھر سے میں نے کچھ فریاد کی۔ پھر اور پتہ لوگ آئے اور کہا کہ اس کو کوئی کے مدد کرنا چاہیے تاکہ اس میں کوئی گم نہ جائے اور ایک پھر میں نے اس کے مدد دیکھا اور میں زانی کر پڑا۔ میں جی جی کوئی کے اندر نہ ہو گیا پھر میں نے کہتا ہے کہ تم نے ہی حیرت ہو اور ایک اور سے نے وہ محل اور پھر خدا اور اپنی دم کوئی کے اندر نہ کر چلا گیا۔ میں اس کی دم بکا کہ وہ آج پھر خدا کا شکر کیا کہ ایک نے قرار دی کہ تو نے ام سے فریاد کی تو میں نے کسی طرح خدا کو کہت دی جس کام کو میں بھی نہ تھا۔

### اللہ کے فیصلے پر راضی رہو:

مذکورہ کو جاننے کہ صحبت کو ضرور دیکھنے والی پر راضی رہو۔ کئی بات میں اعتراض نہ کرو اور پہلے معذرت ہو کر کہہ دو۔ حق نے صورت ساری طے اسلام کے حق میں کیا اچھا فرمایا ہے۔

لَا تَقُولُوا لِلنَّاسِ بَشَاءً لَّعَلَّ

اور اس کی حاجت یہ ہے کہ جب باتیں کسی جی میں ہو تو اس کا ذکر نہ کرو۔ خدا اس سے عاصی دے اور اگر ام قرآن کے ساتھ اس کو پڑھے گا تو اس کا سائل حیا تکل ہوا کہ اس کی حاجت چمکی کہ گ۔

### اس کے سائل کے ہم سے ممکن میں برکت ہوتی ہے:

جب اس کے سائل کا نام لکھ کر کسی مکان میں رکھا جائے تو بہت برکت اور فائدہ ہو کہ صورت اس کی یہ ہے۔

ا	ب	ج	د
71	499	23	2
8	68	5	39
4	34	497	69







ہے۔ ہر ایسی چیز کے ساتھ اس کی تخلیق کی ہے۔ ہر اس کو مرتب کیا ہے اور زیادہ انہوں کے واسطے کچھ قابل کی ہے۔ پس اب انہیں اپنے انہوں کو ہر ماس کے اور ذراتی دیکھتے تو جان لے کہ توکل بھی ہے اور یہ بات قلب کے اور دوام داکر سے پتا ہوئی ہے۔ ہر اس کے فضل انہوں علی ہے۔ لیکن اس اہل ہے انہوں انہوں سے معرفت کا اور وسعہ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انہوں کی شکل ظہری کی ہے اس سے وہ معلوم ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ کا نہیں ہے۔

وَلَكِنَّ اللَّهَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ تُرَابٍ فَلَغِيَ عَلَيْهِ فُلُوقُكُمْ وَتَكْوَنُ الْكُفْرُ وَالْفُسُوقُ وَالْمَعْصِيَانُ  
یعنی گمراہ ہی نے انہوں کو تھپسا چھپ جا رہا ہے اور اس کو تھپسا وہیں میں نشست دی ہے اور گمراہ فحش اور گمراہ کو  
تھپسا نے چھپ کیا ہے۔ پس اس عقلی سے انہوں کا اور بچا جاتا ہے اور یہ اس قدرت اولیٰ کے معنی میں ہے جو انھیں اس کی  
حقیقت سے عارف کی معرفت ہے۔

حدیث نبوی ﷺ بھی اسی معنیوں میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ روح القدس نے میرے دل میں یہ بات پھر کہ  
دی ہے کہ کوئی عیس نہیں میرے گامب تک کہ اپنا رہتی ہر ادا کر لے گا۔ اس ام کے داکر کو لازم ہے کہ ظاہری و باطنی عقلی سے  
آرامت ہو اور بالکل خدا کی طرف متوجہ ہو جائے۔

وکیل اولیاء کا ذکر ہے کہ وہ اس ام سے عالم میں تصرف کرتے ہیں۔

یہ ام اولیاء کے انکار میں ہے اور جو تصرف کہ ام اللہ کرتا ہے وہی یہ ام بھی کرتا ہے کیونکہ دونوں کے خداوند ہیں۔  
اس کے خدا کے سواقی طوبت میں حکومت کرتے۔ اس کا توکل کیا عقلی حاضر ہو گا اور داکر اس سے بہت سرفرا حاصل ہوں گے۔  
وہ اس کا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَكَيلُ الْخَالِكُ لِمَا اَوْ جَدْتَ مِنْ تَقْصِيْرٍ  
الْمَخْذُوْرٍ وَ مِنْ عَالِمِ الْمَلَكِ وَ خَزَائِنِ الْمَلَكُوْتِ الْمَقْصُوْرٍ مِنْ عَالِمِ الْغُيُوْبِ وَ الْكُتُوْبِ وَ اَسْوَارِ  
الْقَوَائِمِ الْعُلُوِيَّةِ اَنْتَ الَّذِي تَقْضِيْ مِنْ نَقْمِ التَّوَكُّلِ وَ اَعْطِيْ مِنْ ذَالِكِ مَنْ اَسْوَارِ مِنْ عَالِمِ الْغُيُوْبِ وَ  
الْكُتُوْبِ وَ اَسْوَارِ الْقَوَائِمِ الْعُلُوِيَّةِ اِلَى عَالِمِ الْبُخُوْبِ وَ اَنْ تَخْفِيْ تَوَكُّلِيْنَ عَلَيْكَ وَ اَعْطِيْ اِيْنٍ لَذَلِكَ  
يَا خَلُوْنِ يَتَوَكَّلِيْنَ عَلَيْكَ مَشْهُوْرًا بِسُؤْرِكَ الْوَالِيْنَ فَلْيَخُوْكَ بِاَسْمَائِكَ الْخُشْيِ وَ جَلَالِكَ الْاَسْمٰى يَا  
اَللّٰهُ يَا وَكِيلُ يَا رَآثِ الْغُلَبِيْنَ ۝

## فصل: اسم "قوی" کے فضائل

قوی ہے ہم پر ہی قوت و حکماء۔ معلوم ہو کہ قوت اور قدرت ہے ہر موصوف کی صفات میں جیسا کہ فرماتا ہے۔  
وَ كَانَ اللَّهُ قُوًى عَزِيْزًا وَ كَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَلِيْرًا  
بہت بڑھ عقلی نے شہید کو انہوں کیا اس دلا کے ساتھ میں کا اور کیا اور اس حکمت کے ساتھ میں کو قدرت کیا ان کے خدا کی  
جلالت ہے۔

اللہ نے اپنے اس نام کی قوت کے تمام عالم کی تخلیق کی اور قوت بخشی توحید کا سبق دیا۔

پس اس نے قدرت کی قوت کے ساتھ انہوں کیا اور ہی جہاں ان کے اور رکھ چکا اس جہاں سے اس کی قوت اور امانت  
نہا ہے۔ تمام ہر اس نے عقل کو اس کی حکمت اور قدرت کے ساتھ ہی کا اور ہی حکمت اور جلال کے ساتھ اس کا بھی کی



## افصل: اسم "تین" کے فضائل

یہ اسم اسی پر لکھا گیا ہوتا ہے جس کا نام رکھا جاتا ہے کیونکہ حیات اور مخلوق اس نام کے واسطے ہے نہ حق تعالیٰ کے واسطے اور  
اس سے حق ہے اور سبھی اس کے یہ ہیں کہ قوت اور قدرت پر ولایت کرتی ہے اور حیات قوت کی قوت پر ولایت کرتی ہے اور حق ہی  
اپنی قدرت کا پورا کرنے والا اور پوری قوت والا ہے اور جو کہ وہ زبردست قوت والا اور قدرت والا ہے اس سب سے تین کے معنی  
قوت سے زیادہ صاحب ہیں اور اس اسم کی طاقت اکل حلال کے ساتھ ہے اور اس نام کو اس کے ساتھ لکھ کر پڑھے "سائل تیل ہو  
کہ یہ اسم ہولم پر نکل سے ہے۔

اس اسم کے ذاکر کو وہ خلعت عطا ہوتی ہیں اگر وہ عاشق پر نظر کرے تو وہ توبہ کرے اس کی ہر حاجت

پوری ہوتی ہے:

لکھ کو وہ خلعت پہنائے گا اور تیری حاجتیں پوری کرے گا اور سب حاجت کی طرف نظر کرے "وہ فوراً توبہ کرے اور بہت ہی  
محب چچوں کا کھٹ ہو کہ کھن اس کا ہے۔

آ	م	ت	ہ
451	39	32	39
58	198	42	133
41	34	57	399

بہت قریب اس اسم کے پہلے حرف میں گھومتے سے اکل اس وقت اس کو کہ کھن لکھ کر اپنے پاس رکھے جس کی قوت کسی  
مرض کے سب سے ہل دی ہو اور کھن کے گرد حائل کا نام بھی لکھے۔ یہی طاقت ہیں جس کی تاثیر کا ذکر کرتے۔

بچوں کے چلنے کے لئے

جو بچہ چلنے پھرنے پر قادر نہ ہو اس کے گھٹے میں اس اسم کے کھن کو پڑھے وہ جلد چلنے پھرنے لگے گا ایسے ہی مسائل کو بھی حل  
میں اس کے پاس رکھنے سے ماہیوں کی تکلیف نہ ہو گی۔ اس کا ذکر اسم حق تعالیٰ میں مکرر پڑھا ہے۔

## افصل: اسم "ولی" کے فضائل

میں وہ ہے جو خدا کے اور کائنات پر یمن محبوب اور اپنے اولیاء کی مدد کرنے والا ہے۔ حق تعالیٰ فرماتا ہے:

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ فَعُولِي الدِّينِ أَتَمُّوْا وَأَنَّ الْكَافِرِيْنَ لَا يَحْزِلُوْا لَهُمْ ۝

ترجمہ: جسے اس سب سے کہ مومنوں کا سہارا بنے اور کافروں کا کوئی سہارا نہیں ہے۔

یمن بننے مومنوں کا کرامت والا دعا دہنے والا ہے اور کافروں کا کوئی کرامت نہیں ہے اور ولی کے معنی قریب کے ہیں۔ فرماتا ہے: فَوَلِيٌّ

لَكَ فَاُولَٰئِكَ سَمْعُكَ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاغِبُونَ إِلَىٰ عَرْشِكَ وَاللَّهُ يَسْمَعُ السَّمْعَ السَّمِيعَ

اور میں کہیں ولی کہتے ہیں۔ کہہ دو اس میں کہ اس کو یہ دعا کی کہ ساتھ دعا کرتا ہے اور مرنے والے کے بعد بھی

ہی رہتا ہے دعا میں ہے اور دعا کو کہیں دعا کہتے ہیں۔

يَقْرَأُ الْفُتُوْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قُلْتُوْا أَوْ يَلْزَمُوْا حُجَّتَهُ



ذاتی الخیرات

ہر شخص اس دنیا میں خود سے کرتا ہے اور جو دولت سے شرف ہوتا ہے اور اپنے فضل اس کے واسطے اس کو خیر کمال دیتا ہے اور اس معجزہ سے کھلا رکھتا ہے۔

## افضل اسم "حمید" کے فضائل

یہ وہ ہے جو شریف کے لائق ہے اور اس نے اپنی ہر آپ جان کی ہے اور یہی سچی جہل و غفل و کمال کے ہیں۔ مہم ہر کہ جو جہاں کی عظمت ہے کہ دار و دار کی راز ہے اور یہی سب ہے کہ اس نے اپنی دولت کی آپ ہی ہو گی ہے۔

تمام مخلوق کو جو کرنے کا حکم دیا سب نے جو بیان کی پھر اس نے اپنی جو خود بیان کی:

عزیز کو اپنے علم واکہ اس کی ہر کسے چنانچہ عزیزی نے ہو کی اپنے ہی کسی کو حکم دیا اس نے بھی ہو کی فوجہ ساری الوقت اس نے حکم دیا سب نے اس کی ہو جان کی۔ چنانچہ سب کی ہو اس نے قرآن شریف میں صحیح کیا ہے۔

ذَعَوْهُمْ لِيَنبَأَهُمْ رَبُّهُمْ أَفْلَهُمْ وَفَعَّلْتُمْ لِيَنبَأَهُمْ رَبُّهُمْ وَاجْزَوْا ذَعْوَهُمْ اِنَّ الْخَشْيَةَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

الْعَالَمِينَ

اور شروع کتاب میں بھی اللہ ہے جس نے جوئی بابت کے راز کو چنانچہ ہو کتاب کو جو جنت کے ساتھ خاص ہے۔

جو کی چار اقسام ہیں:

مہم ہر کہ جو ہر قسم ہے۔ جو حکیم اور برحق ہے کہ اگر ایک اور جو جو خدا ونام کہے اور ایک خدا کا اپنی ہو کہ ہو جس اس اسم کے ساتھ شریف حاصل کیا چاہے اس کو اللہ ہے کہ جو جو کیا کہے اور جو جس سے عقاب کہے کہ جو وہو کے اور اس میں سے ہر اس میں ہر کسی کو بھی دیتا ہے کہ اس کے اور ایک راز ہے۔ تخت اپنی کا نام ہے اور اگر کوئی یہاں سوچ ہو کسی دیکھو کہ اور یہاں سے کہ ۱۵۵۔

ہر خوشی و رنج کے موقع پر اللہ کی جو کوئی چاہئے

یہی ہے کہ:

اَلْخَشْيَةُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

اور ہر چیز کی شریف کہے کسی کی نہ سزا کہے اور شریف اور بہت باطل نام و سبہ ہر شریف کہے گا جو جو قول نہ ہو کہ اگر تم سبائی نام میں ہو تو سب پر شرف کہ اور باطل عقاب میں سے ہو تو خدا کی اس عقل اور عقل پر شرف کہ اور سب سے عقل شریف دیتا ہے۔ اس پر شرف کہ اور اگر کوئی کہتے کے ساتھ چاہا اور اس تمام عقل میں وہ چاہے کے واسطے اسباب کیا کہ اپنی جہت اور وہ دیکھتے اور جو اپنی میں مشغول رہا۔ اسم کو اس کے اور کے سوالی شریف میں چہ مطلب حاصل ہو گا اور اگر اس کا ہو

۴۰

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَمِيدُ حَمْدُكَ تَفْسِكُ تَفْسِكُ فِى اَزَلِ اَلْمَلَكِ لَمْ اَعْلَمْتَ الْخَاصَّةُ هَلْ عِبَادُكَ يَحْمَدُونَ كَيْفَ يَمْدُوهُمْ مِنْ لُطْفِ الْمَلِكِ وَ اَخْلَصَتْ مِنْ الْاَعْلَامِ مَا اَوْجَدَ الْحَمْدَ وَالْفَاءُ مِنْ الْمَخَاصِ وَالْعَامِ عَلَى سَمِ الْمَلَكُوتِ وَالْاَعْلَامِ بِهَيْئَةِ الْجَلَالِ

ولطف النس الجمال و بتمام اوصاف الکمال ان تجعلنی عندک محموداً مشکوراً متبعاً بقویک مسروراً بنور العقل مع اولی الباب مرفوعاً عن طلمة المحباب مشاهداً للکمال والجمال انک انت الله حمید الفعّال  
ہر کوئی اس کا ذکر و دعوت کرتا ہے اس کا مروجہ نقل یہ ہے کہ ہے اور مشکل کام اس کے لئے آسان ہو جاتے ہیں۔

### فصل: اسم "محصی" کے فضائل

محصی وہ ہے جو ہر ایک چیز کا علم عقل و تحصیل کے ساتھ ظہر رکھتا ہو۔ اسم عظیم میں اس کی تحصیل کرنا بھی ہے۔ اس میں اسم اعظم کا ایک حرف ہے۔ ہر محصی اس کے وعدے کے موافق اس کو پکڑے۔ مشکل حال ہو کر اس کی مدد سے چوری کرے اور مشکل یہ کہتا ہوا آئے کہ

شیخان العالم غیثات الأنوار و شخصیتها

اور خوب یاد دہانی میں حاضر ہو کہ

اس کی مخلوقات نقش سے عارف قوی ہوتا ہے:

اس کا حق مطلق دوست کرنے کے واسطے خیر ہے۔ کہ کرنا اور نہ کرنا۔ جس جادو تک یا جادو کی گنج پر کندہ کر کے گئے ہیں۔ اسے قسم دہم حاصل ہونے کی۔ ذکر اس کا یہ ہے:

بسم الله الرحمن الرحيم ۞ اللَّهُمَّ اَنْتَ الْمَحْصِي الْمَوْجُودَاتِ قَبْلَ وُجُودِهَا عَلَى السُّبُورِ  
وَالْمُشَالِ ۞ اَنْتَ الْعَالَمُ بِمَا قَبْلَ السُّهُورَاتِ وَالْعُزَّى وَالْكَرْبَى وَالْخَبَابِ الْعَوَالِي وَغَدِ السُّهُورِ  
أَوْزَانِ الْإِلَهِي وَالْأَوْزَانِ لِلْأَرْحَى وَالْجَنَابِ وَقَفَرِ الْبَحَارِ وَالْأَنْطَارِ وَجَمِيعِ الْخِيَرَاتِ  
أَوْزَانِ الْأَشْجَارِ وَغَدِ الرُّمْلِ وَالْأَخْجَارِ وَغَدَا الْإِنْسِ وَالْجَنِّ وَغَدَا مَا يُضَلُّ مِنْهُمْ مِنْ  
الْأَلْفَاسِ أَمْسَلَتْكَ بِطَبِيعِ الْمَخْشَوَاتِ لَجَمِيعِ الْمَخْشَوَاتِ مِمَّا غَلَفَتْكَ فِي الْأَرْحَى وَالسُّهُورِ وَمَا  
لَمْ تَغْلَفْ مِنْ أَسْوَاقِ الْمَخْشَوَاتِ أَنْ تَشْتَغِرَ وَجْهِي وَأَمِنْ زَوَائِي وَتَغْلِيضِ سِتَائِي وَتَضَافِ  
خَشَائِي وَتُخْشَرِي نَحْ أَوْزَانِكَ وَأَنْبَالِكَ وَوَسْطِكَ وَتَغْلِي ذَوَائِي وَأَمْسَلَتْكَ أَنْ تَقْلِبُنِي عَلَى  
خَفَائِي الْمَوْجُودَاتِ يَا أَللهُ يَا مَحْصِي الْمَوْجُودَاتِ يَا زَيْدَ  
ہر محصی اس کا ذکر پکڑتا ہے اور نقل اس کو طاقان شہادہ پہنچا کرتا ہے۔

### فصل: اسم "مُبْدِيُ الْمُعِينِ" کے فضائل

مبدی وہ ہے جس نے کسی چیز کو پیدا کیا ہے جو پہلے نہ تھی اور حیدر وہ ہے جو ہم سے دہر میں آتا ہے اور حق تعالیٰ نے  
حق کو پیدا کیا ہے۔ پہلے وہ کسی کو پیدا کرنے کے لئے نہیں تھا۔ یہی ہے دہر اور اس کی طرف آتا ہے۔  
اس مبدی کا مشکل غیاث ملے۔





مذہب عالم ہے۔

اس مکتبی کے ذکر سے حیات اور دائمی مہلت کا راز معلوم ہو جاتا ہے۔

اس مکتبی میں مہلت دائمی کا راز ہے اور اس کی عظمت سے حیات کا راز نصیب ہو گا ہے۔

اس کے ذاکر کو وہ غفلت ملتی ہیں ایک حل کی زندگی و دوسری نظر میں قوت اس کے دیکھنے سے بیماری

نظم مریض صحت مند ہو جاتا ہے۔

ظہوت میں ذکر کرنے سے اس کا حاکم کیا نکل ذاکر کو وہ صحت پاتا ہے۔ ایک سے اس کے قلب کی حفاظت ہوتی ہے اور

دوسری سے اس کی نظر میں قوت پیدا ہوتی ہے کہ اس پر کوئی گتہ نہ دے سکتا ہو۔

اور اس صحت کا حاکم معائنات ہے اور مریضوں کے موسم میں اس کی عظمت ہوتی ہے۔ اس کے نزدیک ہی وہ نورانی ماسم

عظم ہے۔

سوئے چاندی یا ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کی ہر علامت پوری ہو:

یہ شخص اس کو اپنا کر سکتا ہے اور جس کے فضل کو لکھ کر اپنے پاس رکھے سوئے میں یا چاندی میں یا ہرن کی جھلی میں اور اسوں کو  
جن کے اعداد کے مطابق چھ کر وہ صحت خدا سے ملے گی۔ دلی ہو اور اگر چھ کر چھ کر سکتا ہے اور ہر وہ صورت اس کی ہے۔

ا	ل	م	ج	ی	ا	ل	م	م	ی	ت
ل	م	ج	ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت
م	ج	ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا
ج	ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل
ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م
ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م	ج
ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م	ج	ی
ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م	ج	ی	ا
م	م	ی	ت	ا	ل	م	ج	ی	ا	ل
ی	ت	ا	ل	م	ج	ی	ا	ل	م	م
ت	ا	ل	م	ج	ی	ا	ل	م	م	ی

اور ذکر میں لکھ کر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَنٰی الْغَنٰی خَلَقْتَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰةَ خَلَقْتَ الْغِنٰی لَا یَغْنٰی بِمَا فُتِحَتْ مِنَ الصَّلَاحِ وَالْقِسَادِ وَ قَدْ زُوَّتْ لِکُلِّ اَخٍ رِزْقُهُ وَ اُخْلِفَتْ اَقْرَابُهُ  
وَالْمَغْنَمِ وَ جَزَلَ تَقْدِیْمُ بِالْهَزْبِ وَالْاَعْدَاءِ وَالْمَوَاسِ اَسْتَغْنٰکَ بِاَنْ تَنْصِبَ الْاَزْوَاقَ بِمَا تُبْتَ مِنَ الْاَزْلِ  
وَالْاَزْلِ وَ تَقْضِیَکَ عَلٰی الْاَعْمٰی وَالْاَقْوَمِ لَکَ الْفُتُحُفُ وَالْغِنَی وَالْزَوَامُ اَنْ تُبْنَی تَقْسِیْمِ مِنَ  
الشَّهَوَاتِ الْعَاقِبَةِ وَ تَوَجِّعَ مَتَلَمَّیْنِ مِنْ مَحَابِبِ الدُّنْیَا الْعِشْرَةِ الْاَلْبِیْنِ خَاسِیَةِ الدَّارِ الْاٰخِرَةِ بِاَللّٰهِ

FREE AMERICAN BOOKS

https://www.facebook.com/groups/

منہجین یا منہجیت

بھلائی کے دروازے کھولنے کے لئے:

ہر کوئی اس دعا کو پڑھتا ہے جو اللہ تعالیٰ اس کے واسطے جواب دہ کر لیا ہے۔

## ﴿فصل: اسم "الْحَيِّ" کے فضائل﴾

یہ اسم قرآن شریف کے اندر اس نسبت میں وارد ہوا ہے:

اور عالم انسانی میں حیات کے سنی نطق کے ہی ایجنٹ جس کو یاد رکھنے ہیں اسرائیل کے ساتھ یہی ہی سمجھیں سے شروع ہونے

وہ ہے۔

اس سے حیات کی حکمت ظاہر ہوتی ہے اسے تمام اوصاف کے ساتھ:

اور وہی حرکت ہے ظاہر اور باطن اور اسی سے قدرت اور حکمت ظاہر ہوتی ہے۔ بخلاف حرارت اور سورج کی حرارت اور حرارت غرض و معنی کے واسطے قیام و رہ ہدایت کے اسرار کے ساتھ اور علی کاران طریقہ کھلی کے ساتھ۔ پھر حیات عبادت ہے یعنی حق کا وہ دور جس کے ساتھ وہ پائی جاتی ہے۔ اسی دراز کے ساتھ واسطے قیامت تہجد کے اور اقتدار اللہ ہی کے واسطے ہیں۔ پھر کے لئے ہیں تک وہ چاہے اور جس طرح چاہے۔ حقی کے سنی قابل درک کے ہیں۔

جی کے ذکر کو ذکر سائنس پر جاری کر کے نکالنا حکم کھانے تاکہ نور معرفت اس میں داخل ہو:

اس اسم کے ذکر کو چاہئے کہ اگر کے ساتھ اپنی سانس کو ہدی کرے اور کلام کہنے کی طرح میں اور حکمت کی کھانیں میں اپنی پانچ حسوں سے لیا جائے۔

لَا تَذْخُلُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِهَا تِلْكَ عِلْمَانَا

میرا مدد کہنے سے ہے اس میں اس حکمت داخل نہیں ہوتی۔

عبادت اور پائیدگی کے ساتھ اپنے جسم کو زندہ رکھے اور اسم تمام کائنات اس کے ساتھ دو کرے مسائل حیات کی حاضر کر اس کو وہ حکمت پہنچے کہ ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَيُّ الْاَزَلِيُّ الَّذِي حَيَاةُ جَدِّ الْمَوْتِ وَزَوَالُ الْبَالِي الْاَبَدِ الَّذِي لَا يَطْلُعُ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْ الْحَيِّ وَالْفَرِّ وَالْاَنْطِلَاقِ اَنْتَ الْقَدِيمُ الْجَبَّارُ اَبَدِيُّ الْوُجُودِ بِالذَّاتِ الْمُسَمَّدَةِ حِفَايَتِكَ اِنْ تَسْلُكَ وَالصَّفَاتِ اسْتَلْكَ بِقَدِيمِ حَيَاتِكَ وَابْدِيَةِ ذَاتِكَ وَ سَرْمَدِيَةِ حِفَايَتِكَ اِنْ تَسْلُكَ فِي مَسَالِكِ الْخَوَاصِّ مِنَ الْعِبَادِ وَالصَّادِقِينَ مِنَ الْاَوْلِيَاءِ اِنْ تَجْعَلُنِي مَعَ السَّادَةِ الْاَصْلِيَاءِ وَاسْخِي قَلْبِي يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا قَيُّوْمُ الْقَائِمُ بِتَدْوِيرِ الْمَوْجُودَاتِ مِنَ الْعَالَمِ الْعِلَاقِيِّ مِنْ كُلِّ عَالَمٍ اسْتَلْكَ اِنْ تَرِزْقُنِي مَا قَسَمْتَ لِي بِهِ فَاِنَّ عِلْمَكَ مِنْ غَيْرِ مَعْلَمٍ وَ حَرَكَةَ الْمُعْتَمِرَاتِ وَاسْكِنِي الْمَسْكِنَاتِ وَجَعَلْتَ كُلَّ شَيْءٍ لِي زَيْنَةً مِنَ الْفِعَالِيَّاتِ وَالْمَسَاوَاتِ مِنْ كُلِّ صَامِتٍ وَ نَاطِلٍ اسْتَلْكَ بِسَمْرِ الْقُدْرَةِ فِي الْمَوْجُودَاتِ وَ بِقُوَّةِ الْاَهْجَادِ فِي عِلَاقَاتِهَا

المعلومات واحاطة لعموم القدرة في الملك والملکوت استلک ان القیومی بطاعتک فی کل ما یذهب عنی ظلمة البشرب و یکشف لی سر القیومیة و ترفعنی الی الموصلات القلبیة بالذلة یا  
حسب بالیوم

## افصل: اسم "قیوم" کے فضائل

قوم 'قیام سے ملتا کا معنی ہے اور قائم اور قوم اس کو کہتے ہیں جس کے ساتھ کل موجودات کا قیام ہے اور جس کے دور کے کسی بچ کا تصور نہیں اور نہ کہ کسی دی قوم ہے کیونکہ اس کا قیوم ہوتی ہے اور ہر بچ کا قیوم اس کے ساتھ ہے۔  
اس اسم کی نقلی اثرات ہی میں ظاہر ہوتی ہے کیونکہ اس کا ظاہر ایک دائرہ ہے جو دور میں ظاہر ہوا ہے اور اسی نے حکمت انسان و زمین کے حوالہ عالم تک قائم کے ہیں۔ اپنی قومیت کے ساتھ اور اطوار کی تصویر بھی اس کی قومیت کے ساتھ ہے اور وہ انحصار ہے۔

اللہ نے عقول کو قائم کیا عالم حکوت 'اجسام' اور روح 'جنت' دونوں کو اسی نے قائم کیا قیوم کے ساتھ؛  
اسی نے عقل کو قائم کیا اور اسی نے عالم حقیقی اور فطرت کو قائم کیا ہے اور معنی لیا ہے اور اجسام اور ارواح اور جنت دونوں وغیرہ کو قائم کیا ہے اور اسی کی عمل ہے جو کہ دونوں عقل نے ذات 'عالم' اور حکم مشور سے قائم کیا ہے۔  
دن کا قیام ساتوں سے ساتویں دوروں سے درجہ دقیقہ سے دقیقہ ثابتوں سے قائم ہے؛

شمس و قمر کے ساتھ قائم کے اور برجوں کے ساتھ اور دن و رات ناموں کے ساتھ اور ساتویں دوروں کے ساتھ اور وہ ہے دلیوں کے ساتھ اور دلچے عالم کے ساتھ قائم ہے۔  
تقلید انسان میں بھی یہی طریقہ اختیار کیا لفظ سے ملتا 'ہڈی' عضلہ وغیرہ ایک دوسرے کے ساتھ

## قائم ہیں

اور قوم طائفہ حوالہ سے نفس انفس کی ذات میں ہے۔ جس میں طریقہ قائم ہے چنانچہ ملکہ لفظ کے ساتھ قائم ہوا ہے اور لفظ ملکہ کے ساتھ اور ذہن مشقوں کے ساتھ اور عضلہ مدافع کے ساتھ اور اپنے شہاد کے ساتھ اور شہاد مہول کے ساتھ اور مہول گوشت کے ساتھ اور گوشت طوطی کے ساتھ اور طوطی اس کی صفت قومیت کے ساتھ قائم ہے اور یہ اس کی صفت انحرافی ہے اور لفظ جسم کے ساتھ اور پانی رحمت کے ساتھ قائم ہے اور رحمت اس کی ذاتی صفت ہے۔  
سب چیزوں کے قیام کا نام اور مجموعہ انسان ہے؛

ہی سب چیزوں کے قائم ہونے والے کا مجموعہ انسان ہے۔ جس میں انسان اپنے حوالہ کے ساتھ قائم ہے اور اسی سب سے اعلیٰ علم کے ساتھ قائم ہے اور علم طلب کے ساتھ اور طلب ترک کے ساتھ قائم ہے۔ وہاں عالم ہی اطوار اور اپنے اعلیٰ کو انعام کے ساتھ مدافع حکم میں اپنی قومیت کے مدافع ہیں۔ جس اسم قوم کا فعل مدافع اثرات میں ظاہر ہوا ہے۔ اس مدافع کے ساتھ وہ ملکہ عقلی نے کوئی بھی مدافع نہ مانے جس کے سبب مدافع اور انفس کو ملکہ ہونے ہے۔

اسلام اہل قائم تمام علوم سے بزرگ ہے اور تر ہے؛

علوم ہو کہ اس نے اہل قائم قومیت شریف اور بزرگ علم ہے۔



أَفَدَمَ بِأَمِّنْ لَيْسَ لَكَ حَقٌّ لِيَهْلِكُمْ وَهَلَا أَهْلُكَ أَهْلُكَ بِحَقِّ اسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ وَ يَزِيدُ وَجْهَكَ الْكَرِيمَ الْأَكْرَمَ وَ بِمَا جَزَيْتَ بِهِ الْقُلُوبَ وَ بِمَا فَدَيْتَ بِهِ السُّبُوحِ اسْتِغَاثَتِ قَسِيمَ وَ بِمَا لَجَّيْتَ بِهِ لَوْنَسَ هِيَ تَهْلِي الْخُوبَ وَ تَهْلِكُ بِأَخْطَابِهِ قَسِيمَ وَ قُدُسَ وَ قُدَمَ وَ رَجَعَ وَ قُلْنَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ شَيْخَانِكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْغَالِبِينَ أَهْلُكَ بِمَا زَلَّغْتَ بِهِ آفَرِيَسَ وَ بِمَا لَجَّيْتَ بِهِ لَوْنَسَ مِنَ الْغُزِيِّ وَ بِمَا كَلَّفْتَ بِهِ غُزَايَ وَ لَجَّيْتَ مِنَ الْغُزُونِ وَ بِمَا لَجَّيْتَ بِهِ إِتْرَاجِيمَ خَلِيكَ وَ الْكُلَّ بِزَوْجَةِ أَهْلُكَ الْخَيْرِ الْقَيُّومَ وَ بِمَا أَهْلَقْتَ بِهِ جَنَسِي وَ بِمَا أَهْلَقْتَ بِهِ مُخَلَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ أَجَلْتَ ذُخَاءَ هَمِّ وَ سَوَّاهُمْ إِلَيَّ بِاسْمِكَ الْخَيْرِ الْقَيُّومَ أَهْلُكَ أَنْ تَنْجِيحَ غَظَائِي وَأَنْ تَسْخَرِي الْعَلَلِيَّ وَ تَهْلِكُوتِ وَأَنْ تُعْرِقَ سَخَابِي لَطْفِكَ الْخَيْرِ بِمَوَادِي وَ الْفَضْلِ خَوَالِجِي بِاسْمِكَ الْخَيْرِ الَّذِي لَجَّيْتَ بِهِ مِنْ قُبَادٍ أَهْلَكْتَ بِهِ مِنْ خَلْقٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ شَيْخَانِكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْغَالِبِينَ بِأَخِي يَا خَيْرُ يَا الْقَيُّومَ أَهْلُكَ أَنْ تَجْعَلَ قَلْبِي خَيْرًا يَزِيدُ مَعْرِفَتِكَ أَهْلًا وَ يَقْبَلِي لِقَائِكَ مَرْغَبًا وَ تَكْشُرَ تَارِيخًا وَ تَبَارِكْ لَدَائِي وَ تَهْلِكْ بِمَا لَجَّيْتَ قُدْرَتُهُ عَلَيْهِ يَا خَيْرُ يَا الْقَيُّومَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ وَ جَنَسٍ يَا خَيْرُ يَا لَجَّيْتَ يَا وَدُودًا يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ان اسماء کے ذکر سے جانیں پوری اور مٹکات اس کے مطیع ہوتے ہیں۔

ان دونوں اسموں کا ذکر ہے۔ واسطے ہر جگہ کے اور جانیں ان سے پوری ہوں گی اور کل مرتبہ سے کمالی ہوں گی۔  
اس ذکر سے تمام ابدان اور ملاکات مطیع ہوتے ہیں اور کل جانیں اور کل مائل کائناتیں۔

### الفصل: اسم "واحد" کے فضائل

واحد نام ہے جس سے کوئی ایسی بات نہ ہو کہ اس کے واسطے ضروری ہو محلت ایہ ہے۔ پانچ ناموں میں سے ایک ہے۔ اور واسطہ اور واحد عقل ہے۔ اس کے ساتھ کوئی نہیں ہے۔ عقل اس کا ذکر کرتا ہے اس کو لازم ہے کہ یہ کہے کہ عقل عقل ہی ہے۔ آشیاء کا ہر نام سے وجود دیا ہے۔ اس اسم کی محلت میں اس کے بعد کے مطلق ذکر سے اور تا عقل یا عقل ہی اس کے ساتھ کے مطلق اس کا عقل ہے۔ ذاکر کی طرف واحد نامی میں حاضر ہو گا اور اصل موجودات کا اس کو ہر نام کہے گا۔

اس کے ذاکر سے جالب ختم ہو جاتے ہیں۔

اور جالب دور کر دے گا۔ ذاکر اس کا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُمَّ يَا وَاحِدَ الْوَحْدِ أَوْ جَدَّتْ كُلُّ ظَاهِرٍ وَ مَكُونٍ لِي غَزَائِي أَهْلِكَ بِكُلِّ جَلِيلٍ الْقُدْرَ وَ عِنَ سِرِّ الوجودِ لِي مَعْرُوفٍ سِرًّا وَ امْرُكٍ لِي كُلِّ شَيْءٍ ۝ وَ امْرُكٍ مِّنَ الْكَلَامِ وَ الْبَرِّ أَهْلِكَ يَا وَاحِدَ الْأَشْيَاءِ مِنَ الْعَدَمِ إِلَى الوجودِ مِنْ غَيْرِ عَجَمٍ عَنِ امْجَادِ كُلِّ شَيْءٍ ۝ يَا وَاحِدَ مَا مَوْجُودٍ بِاسْمِي يَا قَيُّومَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ







تم طم ہو اور وہ کے راز کا کچھ اور خط ولایت کو کہ جس میں ۱۸۰۸ء ہے۔  
**صدقین کا مقام**

ہی صوفیوں کا عمل ہے کیونکہ وہی لوگ حقیقی قرب دیکھتے ہیں۔ اب سے کہ ان کو عالم سرا اور سے علم حاصل ہوتا ہے۔ ان سے  
 یہ مہجنت و لذت کشی کی بجائے حقیقی ہے اور ان کی طرف سے اور بہت غلبہ اور میں یہی حقیقی ہے۔ ہر شخص ان کا سرا اور ہے  
 اس واسطے ہے تاکہ صوفیوں کا وہ نہ ہوں کہ حقیقت میں کامل ہو جائیں۔

طاہرہ دلیلیں ان صاحب کو پہنچتے ہیں "میں نے صرف ان واسطے ہی کو ذکر کیا ہے تاکہ دیکھیں وہ ان کو حقیقی ہیں اور طم کی  
 فیصلہ اور ولایت سے واقف ہوں۔ عقل اس کا یہ ہے جس سے اسم کے اسرار مختلف ہوتے ہیں اور ان اسرار کی طاقت نہیں ہے۔  
 ان کے خواص میں نے اپنی کتاب "نہیں اور وہ" میں لکھے ہیں وہی دیکھ لو۔

ا	ل	ا	ج	د
ل	ا	ج	د	ا
ا	ج	د	ا	ل
ج	د	ا	ل	ا
د	ا	ل	ا	ج

### فصل دوم "القدر المقدر" کے فضائل

ان دونوں کے مابین قدرت و دانے کے میں فرق ہے اور ہر ایک کے اندر پہلے ہے اور قدرت میں سہولت سے مہارت ہے جس کے ساتھ  
 چھٹی جانتے اور قادر ہے وہ میں ہی کو کرنا چاہے اس کو کہے مگر یہ ضرور نہیں ہے کہ ضرور کہے۔

**قیامت کا قیام اس کی مرضی پر ہے جس وقت چاہے قائم کر دے:**

طاہرہ قیامت کے قائم کرنے پر قادر ہے مگر اس وقت وہ چاہے گا اس کو قائم کرے گا کیونکہ اس نے اپنے سابق طم میں اس کے  
 واسطے وقت رکھا ہے اور اس بات سے اس کی قدرت میں کوئی فرق پیدا نہیں ہو گا کیونکہ وہی سب کا سرور کرتے ہیں اور ان کو  
 کرتے ہیں حفاظت رکھتا ہے۔

**اللہ کا کوئی مشیر معلوم نہیں ہے:**

طاہرہ سے کی سہولت کی ضرورت نہیں دیکھتا ہے۔ یہی خداوند تعالیٰ ہے اگرچہ خدا کو بھی یہی سہولت قدرت ہے مگر اس کی  
 قدرت جیسی بلکہ یہ خدا ہی کی قدرت کے واسطے ہے بلکہ کر لیتا ہے۔ اس کی تحصیل اسم نے کتاب طم لکھی ہے جس کی ہے اور اس  
 اسم کا وہ عقل دور کرتا ہے وہ مشاہدہ کرتا ہے کہ تمام مشاہدہ قدرت الہی سے موجود ہیں اور طاہرہ ہی ان کا سرور ہے اور وہی نے کے  
 ساتھ اس کے فعل کا بھی عقل ہے۔

**آپ نہیں جانتی بلکہ محض ہی جانتی ہے:**

چنانچہ اس میں بھی عقل ہے بلکہ خداوند تعالیٰ نے اس کے ساتھ اس کے جاننے کو بھی ہی کیا ہے۔ یہ ایک ہی ہوتی ہے  
 میں ہے۔ یہاں طم اس نام کو کہ لکھ دے میں خدا اس کے جاننے کی سہولت چھوڑ دی ہے۔

اس اسم سے چار کو شفاء ہوتی ہے:

چاروں کے دماغ کرنے کے واسطے ہیں، انہوں کو درد مریضوں میں گھر کر شفا دہانی سے دعو کر مریض کو چاہیے۔ ہم اسی سے شفاء پاتے ہیں، اگر چاہیے کی حق ہے، دونوں اسموں کو کھد کر کے پتے، دھنوں کی لٹاکیں دے ہوں، دھو دھو کے دل نرم ہوں، دھو دھو کر صواب اس کے رہا کرے۔

اس اسم کے ڈاکر کا مقام افراد میں ہوتا ہے:

اس اسم کا ڈاکر افراد میں داخل ہو جاتا ہے۔ اس میں سے ہر ایک اسم کی طہوت ہوا چاہیے۔ اسم کو اس کے درد کے موافق چھ مے مع شہود، روضت کے جہاں نکل، ماضی، حاضر ہو گئے یہ حرا نکل کے ماضیوں میں سے ہے۔  
بپ تم کسی دھن کی طرف تفری نظر سے دیکھو گے، خود خود آجاک، جو گاوار اسم مستور کی طہوت سے طافق، شہادہ، دھن کی حاصل کاظم ہو آئے۔

ڈاکر پر شہود کے راز ظاہر ہوں گے:

اس کا ماضی، ماضی نکل ہے۔ یہ نکل کے ماضیوں میں سے ہے۔ ڈاکر کے پاس خوب یاد دہانی میں، حاضر ہو گا، دھن کے راز ڈاکر پر مختلف ہوں گے۔

اس کا ڈاکر سعید و شفیق کو خوب جانتا ہے اس کی ہر بات پوری ہوگی:

ہر شخص اس کے سامنے آئے گا، کچھ بھی معلوم کرے گا، کچھ بھی شفیق ہے، سید ہے، دھن سے، ہر اب کسی بات کو چاہے گا، خود ان بات حاصل ہوگی، خود آگے کے امور بھی مختلف ہوں گے۔ حق دونوں شخصوں کی جیت ہے۔

انقاد:

ا	ل	ق	ا	د	و
ل	ق	ا	د	و	ا
ق	ا	د	و	ا	ل
ا	د	و	ا	ل	ق
د	و	ا	ل	ق	ا
و	ا	ل	ق	ا	د

المقتدر:

ا	ل	م	ق	ت	د	و
ل	م	ق	ت	د	و	ا
م	ق	ت	د	و	ا	ل
ق	ت	د	و	ا	ل	م
ت	د	و	ا	ل	م	ق
د	و	ا	ل	م	ق	ت
و	ا	ل	م	ق	ت	د

Figure 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَلَمْ يَقْدِرِ الْغَفِيرُ الَّذِي أَنْذَرْتُ بِقُدْرِكَ مَا أَوْجَدْتُ  
مِنَ الْغَفْلَةِ وَأَبْ وَ قَدَّرْتُ الْقُدْرَةَ الَّتِي أَخْتَرْتُ وَ وَجَّعْتُ بِقُدْرِكَ مَا وَجَّعْتُ بِهَا بِخَيْرِ مَا  
وَوَجَّعْتُ وَأَلْتُمْ مُسْتَعِظَ عَنْ مُعَاوَنَةِ خِيٍّ وَمِنَ التَّوَحُّدَاتِ أَلَمْ يَقْدِرِ الْغَفِيرُ الَّذِي تَقْدِيرُ بِقُدْرِكَ عَلَى  
سَائِرِ الْمَخْلُوقَاتِ مِنْ غَيْرِ مُعَاوَنَةٍ وَلَا مُعَالَجَةٍ بِالْمُعَالَجَاتِ وَالْإِلَآتِ أَمْثَلُكَ يَا قَبِيْرُ بِمَا خَافَ  
قُدْرِكَ عَلَى الْخَلِيلِ وَالْخَيْرِ أَنْ تَجْعَلَ لِي قُوَّةً عَلَى مَا يَمُرُّ بَيْنَ إِلَيْكَ بَيْنَكَ وَلَا تَقْطَعُ بَيْنَ أَهْلِكَ  
وَالْجَلِيلِ بِقُدْرِكَ خَيْرًا مِنَ الْأَحْزَابِ وَلَا تُبْذِلْنِي بِتَبْذِيلِ الْفِعْلِ وَالْجَوَابِ بِكَ أَلَمْ تَلْهُ  
الْوَحْيَ الْقَادِرُ الْغَفِيرُ ۞

سورۃ رعد کی ہے:

آ	ع	م	ز
63	199	32	25
198	518	48	33
47	34	197	344

آ	ع	د	م
3	39	32	39
23	2	142	23
47	34	827	3

اور ذکر اس کا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ فَخُزْ مَمْلَکَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ تَقْسِیْمَ الرَّحْمٰةِ عَلٰی کُلِّ مَوْجُوْدٍ اَخِیْرَہُ مِنَ الْخَلِیْلِ وَالْخَفِیْرِ وَحَکْمَتِکَ بِالْمَقَادِیْرِ عَلٰی مَنْ اَبْعَدَتْہُ مِنْ کُلِّ غَیْرِ اَسْئَلُکَ بِحُزْنِیِّہِ الْقَلَمِ الشَّیْطٰنِ وَالتَّخْفِیْرِ وَالتَّقْدِیْرِ وَالتَّضْوِیْرِ وَالتَّغْدِیْرِ وَ اِخْلَاقِ جَلِیْلِکَ بِالتَّشْوِیْدِ اَنْ تَجْعَلَہُ مِنَ الْمَلٰئِکَہِ مِنْ اَمْنِکَ بِمَنْحَنِ التَّوْحِیْدِ وَ قَضَاءِ الْمَخَاجِبِ وَ لَا تَجْعَلْہُ مِنَ الْمَاجِہِیْنِ اَسْتَسِیْبُ التَّذْوِیْرَ وَ اَعْلَیِّ الْعِیْنِ وَ التَّغْفِیْرَ اَللّٰهُمَّ لَقَدْ مَنَنْتَ عَلَیَّ مِنْ اَعْدَائِیْ وَ اَنْجَرْتَ بِالْعِیْرِ وَ الْخِلَافِ مَنْ لَوْ لَمْ یَخْزِیْہِ وَ اَنْزَلْتَہُ بِالضَّرِّ بِاَمْنِکَ فَا مَوْجُوْدٌ تَارِثُ الْمَغْلِبِیْنَ

اس کے ذکر کا سینہ سورہ نائم اور نیک عمل کرتا ہے:

یہ شخص اس ذکر کی عادت کرتا ہے وہ قطعی اس کا بعد گورہی کے لئے کامل رہتا ہے اور اس کا ہم کل سورہ رعد میں روشن کرتا ہے اور اس کو نیک عمل کی توفیق دیتا ہے۔

## افصل: اسم "اول و آخر" کے فضائل

اول وہی ہے جو کسی چیز سے اول ہو اور آخر وہی ہے جو کسی چیز سے آخر ہو۔ یہ دونوں اسم انہیں میں خاص ہیں۔ یہ حضور میں ہو سکا کہ ایک ہی چیز کی طرف اختلاف کے ساتھ اول بھی ہو اور آخر بھی ہو۔

اللہ وجود کے اعتبار سے اول اور اشیاء کے اعتبار سے آخر ہے:

اگر تم ذہب و دھات کو نظر کرو گے اور سلسلہ سورہات کو ملاحظہ کرو گے اس وقت تم کو معلوم ہو گا کہ وہی سورہ و آیات ہے اور تمام سورہات اس کے بعد سے ہیں اور جب تم ممالک کے ملک کی ذہب و دھات کو اس کو آخر ہونے کے لئے کہو گے وہ ملاحظہ لا آفری ہوگا۔ یہ اس کی طرف طرف ترقی کرتے ہیں اور یہ سورہات کہ اس کی سورہات سے پہلے حاصل ہوتی ہے وہ اس کی سورہات کی ہی ہیں۔ یہ اس کو آخر ہے ملک کی اختلاف سے اور اول ہے وہی کی اختلاف سے یہی اس سے سب سے اول ہے اور اسی کی طرف ہر چیز کو دیکھیں جاتا ہے اور اول و آخر کا اسی کی طرف جاتا ہے جب تم سورہات کی طرف نظر کرو گے تو اس سے پہلے اس کے قدر قدر ہوگا۔ دیکھ لو گے کہ یہ اس کا بعد ہوا اس کے بعد سے اور اس کا ہے۔

اس نے تمام موجودات کو پیدا کیا اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا۔

اس نے سب چیزوں کو پیدا کیا ہے اور کسی سے پہلے اس کا وجود نہیں تھا اور جب تم حکمت ملاحظہ کرو گے تو اس کے آفرینہ کے وہ ہے۔

اللہ الہی و ربک المرحوم





سطح علیہ ہو گا

اس کے عمل سے حافظ اور محبت حاصل ہو گی

دور مقام اور محبت و قبول محبوب ہو۔ ہر شخص ہر مقام کے ساتھ کاربک وقت میں کھ کر اپنے پاس رکھے "مطلب سے  
ہی۔ محبت حافظ کرے۔ دونوں شخص کی صورت ہے۔

ا	ب	ج	د
199	601	4	18
3	29	198	602
999	20	30	3

ا	ب	ج	د
18	27	26	4
24	7	8	32
5	23	38	1

اور اگر کسی کا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ الْقَدِیْمُ لَا نَهْدُكَ الْوُجُوْدُ اَلَّتِ الْاَتَمِیْدُ  
مُسْتَبْتِ الْاَسْتَبَاطِ وَغَلَبَ الْاَتَمِیْدُ وَتَوَجَّزَ كُلُّ شَيْءٍ اِلَیْ اَجَلٍ مُّغَلَّبٍ اَسْتَغْنٰ بِكَ عَنْ اَقْفَرِ  
اِلَیْهِ كُلِّ شَیْءٍ بِاِنْ وَجُوْدِهِ اِلَیْ اِیْتِجَادِهِ وَاَسْتَبَاطِ كُلِّ شَیْءٍ فِیْ خِیَابِهِ وَتَهْنِیْ وَخَوْفِ كُلِّ شَیْءٍ  
بِاَلْوَجْهِ اِلَیْهِ بِغَدِّ قَدَائِمِ اَسْتَغْنٰ اَنْ لِّیْخِیْنَ بِخِیَابِكَ اَوْ اَوْیْلَیْ اَوْ اَجَزَیْ اَوْ اَعْلَیْ اَوْ اَعْلَیْ اَوْ اَعْلَیْ

## افصل دوم "ظاہر باطن" کے تضائل

ہر دونوں متعلق مخلوق سے ہیں کہ ظاہر ایک دم سے ظاہر ہو جائے۔ ایک ہی وجہ سے ظاہر اور باطن میں ہو کہ

حواس کی نسبت سے باطن استدلال کی نسبت سے ظاہر ہے۔

چنانچہ اہل عقل کو اگر تم وراک حواس کی نسبت سے کلمہ کے ذریعہ سے باطن ہے۔ اور اگر استدلال اور عقل کے طریقہ سے  
اس کو طلب کہ کے ذریعہ ظاہر ہے۔ اس مسئلہ میں لوگوں نے بہت جھگڑا ہے۔ مگر ہم صرف تحقیق کے اشاروں پر اکتفا کرتے ہیں  
چنانچہ ظاہر اس کی قدرت سے ظاہر ہے۔ اور باطن اس کی اعلیٰ کے ساتھ ظاہر ہے۔

اللہ تم سے کبھی مہلت ظاہر طلب کرتا ہے کبھی مہلت باطنی طلب کرتا ہے۔

ظہور عقل نے تم سے کبھی تم ظاہر باطن کے ساتھ مہلت چاہی اور کبھی صرف ظاہر کے ساتھ۔ چنانچہ وہ مہلت ظہور  
باطن کے ساتھ ہے۔ یہ ہے

وَمَا أَمْرُؤَ إِلَّا لَعْنَتُ اللّٰهِ مَخْلُوعٌ لِّذَ الْوَلَدِیْنِ

ترجمہ: ہر شخص تم کے لئے ہی لعنت ہے اس بات کا حامل خدا کی مہلت کرے۔

ظاہر مہلت سے ظاہر تم کا کم مہلت ہے اور باطنی مہلت سے اعلیٰ تم کی مہلت ہے اور مہلت ظہور باطن سے ہوتی ہے۔

وَاللّٰی اَلَسْبِیْکُمْ اِلَّا تَبْصُرُوْنَ

اور یہ ہے

اَنْتُمْ تَفْکَرُوْنَ اِنْ اَنْفِیْہُمْ مَا خَلَقَ اللّٰہُ السُّلُوْبَ وَالْاَنْوَاثَ وَالْاَنْوَثَ

روبر: ”ایسا کہ دونوں میں یہ بات نہیں، سو پتہ کہ آملی اور زلیخا دور ہو چکے اس کے درمیان ہے اس کو اٹھ اٹھنے سے نہیں  
یہ ایک طرح کے ساتھ۔“

اور ظاہر کی محبت بھی اسی کے یہ ہے۔

اَفَلَا يَشْكُرُونَ اِلٰى الْاٰیٰتِ كَثِيْفَةٍ

اور جب کہ اہل باطن کو اٹھ اٹھنے سے قہر دے کے ساتھ بھی کیا تب ہی کے واسطے ظاہری قرب کو بھی فتح کیا ہو۔ یہ فکر  
تصویر ہی میں نہیں ہے بلکہ ان کے واسطے باطنی قرب کے اسرار بھی فتح ہیں اور یہ ظاہر باطن کے اسرار اہل انکسار ہی کے واسطے  
فتح کر کے پتہ لگا رہا ہے۔

اَلَمْ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ الْاَوَّلٰی قَبْلَ... فَتَلٰوْهُنَّ

نفس پر غلوں کے ساتھ ایمان لانے والوں پر اعلیٰ کتابیات ہیں۔

معلوم ہو کہ یہ خاکہ وہ لوگ ہیں جن کی ضرورت اٹھنے سے اہل باطن کے ساتھ تفریق کی ہے۔ یہی لوگ اہل انکسار ہیں  
ہیں اور یہی یہ عظمت اٹھتی ہے اور یہ نفس ہی حامل حرکت میں تحریف نہیں اٹھتا ہے اور اسی لیے یہ اسباب امر و نہی ہیں  
جن کی روشنی سے تفریق نہیں ہے۔ اہل باطن کے حلقے یہ گھر ہے کہ کوئی فتح ہو سکے جس کی جاتی تفریق کے ذریعے سے وہ  
اس سے زیادہ تعلیم ہے اور یہ فتح اس سے کم تعلیم ہے اس کے ساتھ ہر ایک نفس کی باطنی ضرورت اٹھنے سے حمل کو پیدا کر کے  
ہو کہ خاص انکسار اور یہ واقعہ اپنے خاکہ حاکمی جو اہل امر و نہی کے اسرار ہی سے نورانی انکسار کے ساتھ اس کو رد کیا ہے۔ یہ  
اس کے بعد اس سے غلط کیا ہے اور اس میں وہ قہر نہیں ہے۔ ایک قوت طبع کی اور دوسری اہلیت کی حمل کی توجہ دہی کے ساتھ  
اور یہی اس کی قوت ساتھ اور قوت دہی کے ساتھ ہے۔

نورانی تجلیات کے حصول کے لئے ان اسرار کو سورۃ انفاس کے ساتھ پڑھنا ہے۔

ان اسرار کے ذکر کو چاہئے کہ تقویٰ اور طہارت اور خاموشی کے ساتھ عظمت میں روزانہ اور لڑنے کے ساتھ دونوں اہل کو پڑھے  
اور سورۃ انفاس کا بھی روزانہ ایک پڑھا رہا روز کرے اور سمیت خاطر کے ساتھ پڑھے اسرار کو پڑھنا ہے۔

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ

یہی تک کہ نورانی تجلیات اس پر جلوہ گر ہوں اور حقیقت اٹھ جائے اس پر چلے ہو۔

مذہب تکلیف کے پردے اٹھاوے گا اور مطلب حاصل ہو گا۔

یہ مذہب تکلیف کے پردے ہمارے گھر اور تفریق کے حصول کے لئے ہے۔ اس لئے اس میں کھٹک کرے کہ جب تم عظمت میں رہیں  
اسرار کو پڑھو گے تو یہ پتہ مروج تم کو نصیب ہو گا اور جب تم کو کسی بدیکہ روز کے معلوم کرنے کی ضرورت ہو تو اس میں دونوں عقل کو لگے  
کہ ان کے گورنر اور حاکم کا یہ گھر اور اسم کو اس کے ہر کے ساتھ پڑھو۔ پھر اس روز کے لگنے کی دعا کرو اور کسی سے ظاہر نہ  
کہ مطلب حاصل ہو گا۔ دونوں عقل کی ضرورت یہ ہے۔

ا	ب	ط	ز
10	49	32	2
48	7	3	33
4	24	47	8

ا	ب	ط	ز
10	49	32	2
48	7	3	33
4	24	47	8



اور اگر میں کاہل ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ الظَّاهِرَ بِالضَّاهِتِ الْبَاطِنِ بِالذَّاتِ الَّذِي لَا قُدْرَةَ  
 بِإِذْنِ اللَّهِ الْخَوَاصِ وَ قُوَّةَ الْوَهْمِ وَالْجَوَالِ وَأَلَمْ تَرَ أَنَّ الظَّاهِرَ مُخْتَصٌّ بِالْوَحْدَةِ وَالْأَنْفَالِ وَ تَنْظُرُ بَعْثِ  
 الْقُرْآنِ بِقُوَّةِ الْمُتَعَلِّقِينَ بِطَرِيقِ الْأَسْبَدَالِ وَأَلَمْ تَرَ أَنَّ الظَّاهِرَ بِالْعَلِيَّةِ وَالْفَقِيرِ وَالْجَلِيلِ وَ صِفَاتِ الْكَبِيرِ  
 وَالْكَفَالِ أَمْ تَلْكَ بِحَيْثُ أَسْمَاكَ الْحُسْنَى وَ كَلِمَاتِكَ الْعَلِيَّةِ أَنْ تَنْظُرَ عَلَى مِنْ قُوَّتِكَ مَا أَظْهَرَ بِهِ  
 عَلَى شَهْرَانِ وَ أَظْهَرَ بِهِ أَغْدَانِ وَ تَنْزُورُ لِيْنِ بَاطِنِ تَنْزُورُ ذَاتِكَ الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرَ بِمَا عَا يَدْخُبُ بِهِ  
 سُبْحَانِ وَ غَدَايِ وَ تَقْدِيسُ بِطَوْبِ ذَاتِكَ ذَاتِي يَا أَلَلَّةَ يَا ظَاهِرَ يَا بَاطِنَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ شَبَّخْتَكَ  
 إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْخَالِعِينَ

ہر شخص اس دعا کو سحر کر رہا ہے اور اس کی کونہ میں چوری کر رہا ہے۔



محمد شبیر قادری

## افصل: اسم "الْوَالِي الْمُنْتَغَال" کے فضائل

ہذا بلا شرکت غیر حاکم مطلق اور جہان میں محض ہے۔

اسم والی قرآن شریف میں وارد نہیں ہے، اور سنی اس کے کلمہ حق کے ہلکے اور اس عالم الہی مرضی کے سوالی اس پر تصرف کرنے والے کے ہیں۔ یہ نامی حدیثی والی بلا شرکت غیرتہ برحق عالم اور تصرف ہے۔  
اسم اصل قرآن شریف میں اس آیت کے اور ہے، **الْكَلْبُ الْمُنْتَغَالُ** اس کے سنی ہلکے مرضی والے کے ہیں اور اس کے معنی میں ایک قسم کا بھلا ہے۔

## افصل: اسم "تبر" کے فضائل

تبر کے سنی حق کے ہیں اور تبر مطلق ہے اور اس سے مدلی ٹوٹیں اور اصل ہیں۔

یہ نام اپنے استعارہ اقربا کے ساتھ بھلائی کرنے والا اس نام کا ہے تو ہے۔

اور ہذا بھی ہذا والی لکھی کرنے کے تبر کہتا ہے خاص کر آپ کو اپنے دل پر اپنا دستوں کے ساتھ بھلائی کرے۔

سوئی کا ایک شخص کے متعلق سوال و جواب:

روایت ہے کہ جب سوئی علیہ السلام نے اپنے پروردگار سے کلمہ کیا تو ایک شخص کو اس کے پاس سے دیکھا اور اس کو وہاں دیکھ کر قہر کیا اور پوچھا کہ اے پروردگار، یہ ہذا اس مرتبہ کہیں کر **تبر** ہذا کہ جو شخص کسی سے مدد نہ کرے گا ہذا اپنے والدین سے اچھے لوگوں سے فانی آقا ہذا ہے ہذا کے تبر کی تحصیل ہے۔

اسم بر کے ہذا والی پر خصوص اثرات:

ہذا ہذا خلی کا ہذا اور اطلاق سوئی ہذا کے ساتھ ہے کہ اس کو اصل نکلیں میں سے کیا اور اہلیت اہم کی۔ پھر اس کے سوال کی اس کو اہلیت نصیب کی اور جب اس پر شوق اور طبیعت کی شدت ہوئی، "کل اہل کی طرف رجوع ہونے کی اس کو تعلق دے۔"

اور ایک اصل اس کار سونوں کا بھیجا ہے اور نکلیں کا اور پھر اس سونوں اور نکلیں کو اس نے قبولیت بھی حاصل کی اور ہذا کو ملے پر قائم ہو اہم کیا اور پھر خواہشوں سے اس کو مخلوق رکھ لیکن اس کے کیا کیا اصل و کرم ہیں۔

یہ نرسا میں ہذا والی پر خصوص اہم و اگر اسم

ہذا نرسا میں اس کے اصل پر ہی کہ سونوں اور شہادہ کی رو میں ہی نکلیں کی صورت میں جنت کے اور نکلیں ہی پھر اس کی اہمیت تک پھر نکلیں کو بہت جیسے اصل کے ساتھ دیا کرے گا اور صاف صاف ہی بہت دیکھے گا تاکہ اس حکم سے دور ہا میں نہ کرے۔ پھر اس بات کے کہ اہل کو اہم حکم کے ساتھ دائمی طرف سے اور قرآن کو آگے سے حاصل کر لیا ہے اور صحت پر عمل کا ہے۔ پھر اس کی لکھی ہے کہ ہذا والی نکلیں کے مرض سے ایک ہی نکلیں چلے گا اس کے ہذا کوئی پیمانہ ہو گا۔

یہ ہذا والی پر اصل کرے گا اس کو اپنا ہذا کرے گا بہت میں پیش و کے گا

پھر اصل ہے کہ جنت میں داخل کرے گا اور اپنا ہذا کرے گا اور اس سے اصل ہے کہ جنت میں



جہاد کریں گے۔ یہی خدا کا حکم ہے جو ہماری جانوں کے ساتھ۔

جنت ملی کے پتوں کے نیچے ہے

اسلام یہ کہ جنت میں کسی کے نیچے ہے۔ ان لوگوں سے یہی امت باقی رہا ہے۔ اس نام کا ملوک تم دیکھیں گے کہ اب  
کے ساتھ خارجی شریعت کے موافق شروع کرو اور عابدین میں ان کی مخالفت نہ کرو اور خدا کے نزدیک یہ دنیا جہاد کی بات ہے۔

حضرت باقر نے واقعہ کی عظمت کس طرح کی

حضرت باقر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ فرماتے ہیں جہاد کے لفظ میں جب کہ پہلی دس دس کی طرف  
میں رات کو سوئے کرنا تھا پہلی دفعہ نے ایک شب تم کو تم ملی کہ میں ان کے ساتھ جھوٹے میں لکھوں انہیں میں لیت دہا اور میرا  
ہاتھ ان کے سر کے نیچے دہا اور تم کو نہ لکھ۔ اسی حالت میں میں نے دس غبار مروج مثل حواظ ہو "میرا عقیدہ تھا" میں  
نے چاہا اور ان کے جانے کے خیال سے اپنا ہاتھ نہ لکھ۔

فرشتہ جی طریقت کا احترام اور درجہ کتنا ہے فرمایا ہوا یہ کیا ہے

تم کو کہ اسلام یہ کہ اپنے سرور کے ساتھ مل کر کیا ہے جہاد مروج دیکھتا ہے اور یہی جہاد کا مطلب ہے اور تم کو کہ لازم ہے کہ  
فرشتہ سے کسی بات کو کہتے نہ کہتے چاہیے کیا جہاد میں حضرت علی کو کہ فرشتے سے روایت ہے اور میں اس وقت فرشتوں میں تھا  
اور آپ کا ایک منہ ہاتھ لگے ہوئے کیا اور عرض کیا کہ حضرت اس کو کیا کہتے فرمایا اللہ کے واسطے رہتے رہے۔ میں نے کہا ہاتھ لگ  
دیکھتے ہیں کہ جس میں یہ آپ سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا اگر یہ تم سے ایک بات بھی پوچھو گے تو کبھی حاکمیت نہ پائے۔

اس نام کے پڑھنے میں خدا اور میں کے درمیان کے حق کی روایت اور ان کے ساتھ مل کر کوئی قرآن اور نورا کا چھوٹا روای  
دیکھا ایک لوگوں کی تم بھیجیں اور کہیں اس معاملہ نہ کہ لازم ہے کہ **قادری**  
مؤکل خواب یا بیداری میں اس کی صورت کا سکھارے گا

اس کے واسطے طریقت باطل اور راست طریقت درکار ہے جس نے نام کو اس کے ہر کے موافق چھوٹے مؤکل خواب یا بیداری  
میں حاضر ہو کر علم اس کی تعلیم کرے گا  
اور جو شخص یہ نام پڑھنے کے بعد چما کرے "اللہ تعالیٰ اس کی دنیا سے رحمت کے کام چلا کرے۔ یہ اس نام کا اہل ہے  
کہ کہ اپنے پاس رکھے نہ کہتے ہو کہ صورت یہ ہے۔

ا	ل	ب	و
18	46	22	35
48	17	5	32
3	34	47	24

اور اگر اس کا یہ ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبُزْجُ الرَّحِيمُ ذُو الْوَسْطَاتِ الْمُتَوَسِّطَاتِ وَالْمُخَوِّذَاتِ  
وَالْمُخَوِّذَاتِ وَالْمُخَوِّذَاتِ تَلْعَلُتُ بِالْاِحْسَانِ وَالْاِجْتِهَادِ عَلَى سَائِرِ الْمَخَوِّذَاتِ وَ  
الْمَخَوِّذَاتِ وَلَا عَلَى ذَوَاتِهِمْ يَرْوِحُ الْخَبَرُ بِغَيْبِ ذَاتِ كُلِّ شَيْءٍ وَيَهْدِيهِمْ بِالْفَقْدِ وَالْمَغْفِرَةِ  
اَسْتَغْنِيكَ بِعِلْمِكَ الْمَخَوِّذَ الْعَلِيمِ وَلَا تَفْزِزْكَ عَلَى الْمَخَوِّذَاتِ وَالْمَخَوِّذَاتِ وَالْمَغْفِرَةِ اَنْ  
تَذْنِبَ عَلَى تَرْكِ اِلٰهِ نِعَمِ الْخَبَرِ وَتَتَخَلَّلَ عَلَى بَدْوَاهِ وَالْمَغْفِرَةِ الْمَخَوِّذَاتِ وَتَكْتَلِ تَرْوِي بِالْمَغْفِرَةِ











2013

29	88	129	131	52	46	883	127	91	6
81	138	111	147	64	70	138	882	136	98
127	184	66	98	89	89	71	36	119	136
189	141	61	93	128	133	87	73	168	114
142	168	92	138	25	106	131	75	74	153
144	76	72	13	17	168	121	85	84	72
65	38	148	48	142	158	117	121	74	73
137	99	88	133	182	113	125	29	92	98
111	132	77	83	138	123	95	67	143	118
134	128	154	78	82	97	24	149	181	132

323

112	91	122	118	156	149	106	140	94	63
74	133	121	130	72	73	161	103	169	101
38	107	42	69	83	94	74	139	122	139
112	14	64	16	131	138	98	706	124	117
142	72	95	133	119	109	44	88	87	158
68	99	43	108	143	232	120	24	78	63
160	79	73	36	111	100	67	102	36	131
114	133	80	86	141	126	98	679	148	112
127	123	37	81	83	110	67	132	104	123
97	127	110	134	78	166	33	113	142	89

اس مقلی کے مقلع کو جو مقلع مقلع کی مقلی ہے کہہ کر اپنے پاس کے خود قلب اس کو قلوب جو اور کل کام خدا اس پر آسپاس کہے۔ ہر ایک کام کے واسطے یہ مقلع لکھا جاتا ہے۔ یہ امر اور بخیر ہے۔  
 اس مقلع اور قلوب اس کو قلوب کہہ کر اپنے پاس کے خود قلب اس کو قلوب جو اور کل کام خدا اس پر آسپاس کہے۔ ہر ایک کام کے واسطے یہ مقلع لکھا جاتا ہے۔ یہ امر اور بخیر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْغَنِيُّ فَرَى وَخَدَّيْكَ بِالذَّاتِ الْغَلِيظَةِ فِي تَقَرُّبِهِ  
الْقُوَّةِ وَالْجَلَالَةِ الْمَلِكِ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ الْأَخَذَ الْفَرْدَ الصَّمَدَ اسْتَغْلَقَ بِهَا ذَاكَ  
وَقَرَأَ بِهَا أَنْ تَكْتَلِفَ عَلَى أَحْوَالِ الْخُذَلَاتِ وَعَنْ لَفْظِي ذَاتِي بِالْفَرْجَةِ إِلَى ذَاكَ وَتَقَلُّبِ  
بَعْضِي بِبَعْضِهَا يَا غَنِي اللَّهُمَّ أَنْتَ الْغَنِيُّ أَغْنَيْتَ عَنْ حُلَّتِ مِنْ عِبَادِكَ بِالْفَرْجَةِ الْغَالِيَةِ  
وَأَغْنَيْتَ مَنْ حُلَّتِ بِهَا لِبَيْتِ السَّعَادَةِ أَغْنَيْتَ عَنْ الْمُلْكِ بِالْعَزَامَةِ وَأَغْنَيْتَ عَنْ الْأَجْرِ

بَشَرٌ الشَّرُّ لِحُجْرَةِ جَنَدِ الْكُوْزِيِّ فِى الْفُتَالِ وَأَنْ لَّفَى بِفَاتِكِ فِى ثَمَلٍ أَنْوَاجُ بَاغِضَةٍ بِأَعْيُنٍ  
تُكَافِرُ بِأَبْطَلٍ بِأَعْيُنٍ بِأَذَى الْخُلَاقِ وَالْإِخْتِرَامُ بِأَزْخُلُفٍ بِأَزْجَمٍ  
ہر شخص اس کا کوئی حصہ ہے۔ خط عشق اس کو تلاش سے لٹی کر رہا ہے۔ ہر چہ رسی قسمت اس کو مٹا نہیں دے۔

## افضل اسم "ملک الملک ذوالجلال والاکرام" کے فضائل

ملک الملک وہ ہے جو اپنی عقل میں جس طرح چاہے شریف کرے چاہے بس کو سمجھ کرے اور چاہے اس کو معصوم کرے اور  
بلک کے سنی ملک اور ملک وہ ہے جو اپنی قوت و حکمت ... اور کل موجودات اس کی ملک ہیں۔ وہ سب کا ملک اور قادر ہو اور  
قلم موجودات ایک طاقت میں کیونکہ اس میں سے جس جہت سے مراد میں ہے کہ انسان ایک حقیقت اور اس کے احشاء و صفات  
میں گروہ سب احشاء ایک وجود کا علم رکھتے ہیں۔ ایک ہی عالم کے اجزاء میں احشاء و صفات کی ہیں اور حضور کی وہ کہنے میں  
ایک ہی اور یہی اس حکمت کا کل ہے جس کو وہ وہی ٹھکانا کرتا ہے۔ بسبب اس کے حکم ہونے کے اس ذریعہ پر جو گروہ  
راہب و صوفی سے جو خدا کی حکمت میں قادر اور اس کا ملک قادر برہنہ کی طاقت خاص اس کے ہونے میں ہے۔ بسبب اس کی  
حکمت اس کے طاقت و قہر اور ہر امر میں پختہ ہوتی ہے۔ بسبب ہی ملک الملک ہے اپنی قدرت الہیت کے مطابق۔

جلال اللہ کی ذات کی صفات ہے اکرام اس کے افضل کی صفات ہے:

جلال اس کی صفات دہلی اور اکرام صفات طلی ہے کیونکہ اس کے واسطے عقل ہوتی چاہے جس پر کرم کرے لیکن ذوالجلال  
وہ اکرام عالم کوئی کی گزرتے کے ساتھ حضور ہے خط نبوی نہایت ہے۔

وَلَقَدْ تَكُونُ مَا تَكُونُ أَذَمَّ

اس کا انعام و اکرام سو من کا فر ماضی فرما تہوار سب پر بلا تخصیص ہے۔

اس کلم میں یہ بات گہرا چلا ہے۔ ہر ہم ہیں اس کو ملل و ماضی چاہے اور اکرام کے سنی انعام کے ہیں۔ یعنی ہر ایک سطح  
اور اعتبار اور سو من و کلمہ اس کی حواظ نہیں اور افضل ہوتی ہیں اور یہی وہ نہایت ہے۔

وَلَقَدْ تَكُونُ مَا تَكُونُ أَذَمَّ

یہ کرم اس کا کل عالم و صفات ہے لیکن وہ کرم جو ماضی کے ساتھ حضور ہے وہ ہے کہ اس نے سو من کو اپنی خدمت  
قلم کیا ہے اور اپنی قدرت کے بسبب حکم کے ہیں اور حاکم و جلت ہے ماضی کیا ہے اور اپنے ہی کی زبان سے حق ہے وہ نہایت ہے  
اور یہی اس کا کرم ہے کہ اس نے صاحب بخش ہے کیا ہے۔ دنیا میں اس کا کرم یہ ہے کہ عجب اس پر اجزاء کے ساتھ عقل رہے  
اور آخرت کی قوت یہ ہے کہ اس کے لئے افضل کو چاہا ہے۔  
وہ اور رب جنت میں ہو گا دنیا میں نہیں ہو سکتا۔

اور جلال اس کا وہی ہے جو قلم و کلمہ پر عام ہے اور جس کے سب سے دنیا میں اس کا وہاں نہیں ہو سکتا قسمت کے ہر  
جنت میں ہے اور اس طرح کے خود وہ حق کے ساتھ ظہری طرف وود ہوتے ہیں اور حق سے حق کے ہر ایک کی قوت وراک  
ہو جاتی ہے جس نے سو منی ظہری میں صاحب ہو گا جس کی کا وہاں کلمہ ہے۔

لہذا یہ کہ عقل و حق کے ہر حصہ کے ہر حصہ کی ہر حصہ میں ہر حصہ سے ہی اسواکلی نے مجھنے کی ہر عقل کی  
انہوں نے قلم سے جو پیمانہ ہے۔

FREE AMLIYATAT

<https://www.facebook.com/groups/freelibrary>

نقد و بررسی

جہاں اور عظمت تھی وہاں کے واسطے نقد ملی جاتیں تھیں اور وسط اصول بھی تھیں اور اختصار اور فکر کے انتہائی مقام تھے اور اصل میں تو ہم کہ اس پر عظمت جہاں ملو کہ ہو گی اور جو متوسط ہو گا اس پر وسط اور جو گھوڑ ہو گا اس پر غایر اور اس میں تمکین کے اصول غایر ہوں گے۔

اپنی چال کی وجہ سے

اسی طرز سے حکایت ہے کہ کتنے ہی میں ہواٹ چ سوار تھا۔ ہواٹ آج دھت میں داخل کیا میں نے کہا اہل ہواٹ نے بھی کہا اہل ہواٹ میں اس بات کے کہنے کی قوت درود سے تھی۔ ایک تو یہ کہ ہواٹ نہ کا تصور کرنے والا تھا اور اس کی ہی اکرم ﷺ کی جو حدیث گواہ ہے:

لَا تَكُنْ مِنَ الْخَالِينَ

اور دوسری وجہ یہ تھی کہ غارت کے سبب اقتصادی اور مل جلدار ہوئے سبب غارت کے باعث ہیں کہ سمارن، تھک، پانی، فٹہ  
شہر نے حقیقت حال اس سے کھلوا دی اور مل جلانی کے ساتھ گرا ہوا۔

جو اپنے ظاہر و باطن کو اللہ کے سپرد کر دے تو اللہ اس کی حفاظت خود کرتا ہے:

و بعضی کرم انی پانی کا نہ اپنے دل و جان کو اس کے چہرہ کو دیکھ کر ہر لحظہ کے ہر فعل پر غور کر کے سر تقسیم تم کرتا ہے۔ پس لے اس کو کھانسی و پانی و دھن سے بچا دیتا ہے۔

واللہ موسیٰ علیہ السلام نے اللہ پر بھروسہ کیا اور موسیٰ محفوظ رہے۔

تم نے مجھے دیکھا ہے کہ سوئی علیہ السلام کی ہاتھ نے جب خواب مجھ کو کیا تو مجھے کے پیچے کے اس طرح اچھلت پھرتی تھی، (میں نے) جیسے دھڑکنے سے اس کو ہڈی اٹھایا تو اس کی ہڈی سوئی کے آنے سے پہلے سرخیزاں چلیں تو کچھ کر پکا تھا۔  
بعض علماء بھی روایت ہے کہ ہاتھ اب بھی کھنڈہ کرتا ہے کھنڈہ تھلے لڑتا ہے۔

وَأَنبِئُوا إِلَىٰ ذِكْرِ الْمُنَاقِقِينَ

اور جب کہ انھوں نے اسے اپنے اہل خانہ کے لیے بھی

المتطوعون وخدمة الزوار من ذوي الاحتياجات

میں نے اسے دیکھا تھا

جی اے کہ چاہتا کہ کل اسور خدا کے سپرد کر دے تاکہ وہ اپنی اہلیں کو اس سے خوف نہ لگائے تو وہ تمہارے ظاہری دشمنوں کو کھڑا رکھے گا اور بدلہ لوگ مارنے کے پہلی آواز کو اسی دے گا۔

مریم کی والدہ نے اپنا اصل خدا کے سوا کیا تو ان کے فعل سے مریم ان سے ٹھیک جدا ہو گئی۔

حضرت مریم کی والدہ کو دیکھ کر جب انہوں نے اپنا مکمل حال کی خبر کیا تو حقیقی نے کسی طرح بھی کو قبولیت دہی نہ دے کے  
 اس صورت پیدا ہو گئی اور یہاں سے حضرت یحییٰ علیہ السلام پیدا ہوئے۔ یہ واقعہ اور آخرت میں اس شخص کے فطری جہاد،  
 اور خدا کو محبوب اور فرشتے کے درجن اور ان کی کسی شک و شبہ نہ رہا۔ حضرت علیؑ کی عمر دہائی کو گئی کے دنوں

اب ہم اس نام کے خواص کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ یہ لاکھوں روغنوں میں سے ایک ہے کہ ہر اسم و حکم سے اس کی ایک مثال







أَرْجَدُ الْعُذْلَ مِنَ الْعَالَمِ الْجَنَسِيِّ الْوُضَائِي وَ فَطَلْتُ أَلَامَةَ الْعُذْلِ مِنَ عَالَمِ الْفَلَكِ الْإِنْسَانِيِّ  
نَحْمِلُكَ الْفُخْمُ الْتَفْخُمُ فِي عَالَمِ الْمَسْطِ وَالْكَوْزِ امِيَّاتٍ وَ نَعْبُدُ أَوْزَانَ الْمَوْجُودَاتِ مِنَ الْأَرْجِينِ  
وَالْمَشْهُوبِ وَ نَقْعَاذِلُ مِنَ ذَاتِ الْقُوَّةِ الْجَنَسِيَّةِ وَ فِي جَنَمِ الْقُوَّةِ الْوُضَائِيَّةِ أَنْ فِي قُرَابِي مِنْ  
أَتَوَدُّكَ الْوُضَائِيَّةَ لِشَهْوَةٍ ذَابَتْ الْوُضَائِيَّةُ بِهَا تَقْبِضُ بِهَا أَلَلَّةٌ بِهَا وَ خُشِنَ بِهَا رَجَمٌ ٥

## فصل: اسم "جامع" کے فضائل

جامع وہ ہے جو محاسنات اور قبیاحتات اور اختلافات کو جمع کرے چنانچہ اٹھ حقانی سمت سے زمینوں کو ایک زمین پر جمع کرے کہ  
یہ تو محاسنات ایک جسم کو جمع کرے اور قبیاحتات ایک دم سے فکدہ کاغذ کرے کہ یہ کہ آملیہ زمینوں اور سطحوں اور عبادات اور  
ہاکت اور معجزات و غیرہ کو جمع کرے کہ حاکم ہی میں سے ہر ایک چیز کو سب سے محل و صورت اور رنگ و مزاجی فکدہ ہے  
حاکم اٹھ حقانی نے سب کو زمین پر جمع کیا ہے اور کل کو عالم میں جمع کیا ہے اور تمام حیوانات میں گوشت اور طوفان اور رنگ و بھون  
و غیرہ کو جمع کیا ہے۔

اختلافات کا ایک جگہ جمع کرنا یہ صرف اللہ کر سکتا ہے۔

اور اختلافات کا جمع کرنا ہے کہ صورت اور بدلتہ اور وحشت و وحشت کو جمع کرے اور جمع کیا ہے حاکم یہ ایک اور سب سے  
عقل ہی اور انہی میں قدرت دیکھتے ہیں۔ **الاسم جامع حقانی ہے۔**

سید قادری

اس کے ذکر سے کشف حاصل ہوتا ہے۔

معلوم ہو کہ مذہبی ہر اور بصیرت کا جامع ہے اور سب فتنوں اس نام کے ساتھ مقلد حاصل کرنا ہے اس کو کتب پر اور آتا ہے  
اور اس کے دل کی آگہ کل جاتی ہے اور وہ اختلافات و غیرہ کو دیکھتا ہے اس نام کی قدرت کہنے والے کو کتب صلیت کہتی ہے۔  
ظہور اس کی احوال بدلتہ کے ساتھ چاہتا 'منازل' ماضیہ کہ اس کے حالت سحر و سحر 'منازل' میں اور کل کا کھتہ 'ناکر' کہ پستانہ کا  
اور اس کی حاجت پر رہی کہ کہ حاکم اس کا دنیا نکل رہی ہے۔ 'ناکر' کی طبیعت کے مطابق اس پر ظاہر ہو گا کثرت و جمع کے دہلی کی  
اس میں اوجیت ہے اس کے محل کو کہ کہ نکلیں میں دیکھتے اور وہ کے مطابق اسم کو پڑے اور کہے۔

یا جامع الناس لیوم لا ریب فیہ اجمعنی علی کذا و کذا

وہ جمع دہلی آجائے گی اور سب تم دو آدمیوں کو جمع کرنا چاہو مظلومان (یعنی نبی سے ظاہر اور تم چاہو کہ اس میں جمع ہو  
جائے۔ یہی قصہ کہ کہ کے مطابق اس اسم سے تمام وہ صورت اس کی ہے۔

ج	م	ع	ل
3	42	69	41
32	6	38	68
39	17	24	5

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَمَامُ الْوَحِيدُ نَفَعْنَا بِكَ نَفْسًا عَلٰی نَفْسٍ وَ جَمَعْتَ  
خَلْقًا فِي الْاِثْرَامِ وَ اَنْفَضْتَ شَيْئًا الْاَشْيَاءَ عَلٰی طَاعَتِكَ بِالْاَمْرِ الْقَاهِرِ وَ اَرْخَلْتَ نَفْسًا

لَبِغْصٍ بِالَّذِي خَلَقَهُ وَالْحَيْكَةُ اسْتَفْلَتْ بِسِرِّهِ مِنْ مَلْعِ الْأَشْيَاءِ أَنْ تَقْلَعَ عَيْنُ كُلِّ قَابِضٍ تَلْقِيهِ عَيْنَكَ وَ  
يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِكَ يَا اللَّهُ يَا جَامِعَ اسْتَفْلَتْ أَنْ تَخْلُجَ عَلَى أَذْوَكَائِي وَ ذَائِمِ الْإِسْلَامِ الْقُدْسِيَّةِ وَ  
تَخْلُجَ عَلَى زُوجِي دَوَامِ جَلَّتْ وَ تَلْقَيْنِ بَعْدَ مَعِكَ وَ خَطُورِي تَنْتِ بِذَلِكَ الْكَتَابُ اللَّهُ الْخَالِقُ  
لَيْكُنْ خَيْرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ۝

جو شخص اس ذکر کی عادت کرے ہے نہ ہو کر کیم اس کو دیا اور آخرت کی نئی عادت کرے ہے۔

## ﴿فصل اسم "بلغ" کے فضائل﴾

بلغ وہ ہے جو اسباب پاک اور فضائل کو پہنچا دے اور ان کے اندر سے دور کرے۔ اس اسباب کے ساتھ جو حفاظت کے واسطے  
دیکھے گئے ہیں جس نے جہت کے معنی کہ وہ بلغ کے معنی بھی کچھ گہرے طور پر کہ بلع کے معنی حفاظت کا اور کر اور حفاظت کے  
معنی مع کا اور کر ہیں۔ لیکن جو بلغ بلغ ہے اور جو بلغ بلغ ہے کہ وہ کہ بلغ مطلق جو تمام اسباب تک کے واسطے استعمال ہوتا  
ہے۔

بعض روایات میں بھی اسم اعظم ہے اور اس میں اس کے نئی طرف ہیں۔ اس اسم کی طوٹ بزرگ ہے اور سواکل اس کا  
تبدیل ہے اور یہ اس سواکل سے ہے جو اصل قبول ہے سواکل ہی اور اصل ہے کہ جنت میں داخل ہونے سے روکتے ہیں اور اصل  
جنت کو اس میں داخل ہونے سے روکتے ہیں اور کھڑوں کو اصل کھڑوں سے لے نہیں دیتے۔ عقل حلت اس کا اولیت عظیم الخ ہے۔

آگہی بارش کو روکنے کے لئے ہے

آگہی دور ہونے کے روکنے کے واسطے اس عقل کو کہہ کر جو اس عقل سے دور تمام کواں کے دور کے سواکل چمے اور اصل اس دور  
کے طرف ہے جس طرح چاہے تصرف کرے۔ ہم اس سے لیا ہوا ہیں کہ بلع جس عقل کا کوئی دشمن ہو اور اس کو روکا جائے  
اس اسم کو اس کے دور کے سواکل چمے نہ اس دور کے طرف بلع کرے گا۔

ع	ن	الم
73	71	49
5	70	72

## ﴿فصل اسم "الضَّارُّ النَّافِعُ" کے فضائل﴾

ضار اور نافع وہ ہے جس سے غیر ضرر اور نفع اور غیر ضرر اور ضرر ہوتا ہو اور یہ سب اس میں خدا تعالیٰ کی طرف مشوب ہیں۔ اور  
ضرر اور نفع اور ضرر اور نفع کے واسطے سے اور واسطے کے یہ نہ کہ جو کہ ضرر اور نفع کی ہے اور ضرر اور نفع  
ضرر اور نفع اور کوئی عقل یا ضرر اور نفع کی ہے بلکہ یہ کہنا چاہئے کہ جو اسباب ہیں جس کام کے واسطے خدا نے اس کو  
سزا کیا ہے اس کا نام ہے اور وہ کہ عقل کیا جائے حفاظت کے ساتھ قدرت اور کے طرف عقل ہم کے کام کی طرف ہے عام  
دیکھ کے اس کا نام ہے

بلع فضائل اور کتبہ میں ہے اور جس کو چاہتا ہے استعمال کر لیتا ہے

جب دیکھ کر اس حد و ضرورت کے ساتھ بلغ دیکھ کر اس حد و ضرورت کے لئے ہے اور ضرر اور نفع کے لئے ہے





کے واسطے اس کے قلب میں حضور اور عقلمدار کا نور دکھائے اور یہ دوا عقلمدار نور سائل نور عظیم کا ہے اور وہی ہے کہ  
میں عالم ہوئی ہیں خالق عالم کر ساتھ سلوک سلوک کے کسی سمت سے اور کسی قسم سے۔ سلوک عقلی اور فنی ہے۔

نور کی آگہی اقسام جو حقائق عویشہ ہیں انہی نے اپنے اوپر عرش کو اٹھایا ہوا ہے۔

حضور محنت اور شعور ہیئت کی حقیقت عقل حزن رویت کے ہے اور اس کا نور آگہی ختم ہے۔ نور قلب اور نور  
ایمان اور نور نفس اور نور روح اور نور عقل اور نور سرور اور نور قلب اور نور کلمہ میں یہ آگہی ہوا ہے اور ان میں سے ہر ایک نور  
کے واسطے سمت سے اسرار ہیں کہ یہ سب حقائق عویشہ ہیں اور ان ہی سے ان آگہی کارا ہے اور عویشہ کو اٹھانے ہوئے ہیں۔

وَنُحْمِلْ عَرْشَ ذِيكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ أَشَاطِطُ ۚ ذَاكِرًا ۝

یعنی قیامت کے روز میرے رب کے عرش کو آگہی فرماتے اٹھانے ہوں گے۔ میں قلب کا نور ایمان کے نور سے مدد لگا ہے  
جسے کہ ایمان اور عقلمدار سے ہے۔ میں جس سے نور اعلیٰ کا لیں ہوا اس نے سب عقلمدار قریب اور دوا فرمیں کہ قبول کر لیں یہی  
نور کی شکل میں اٹھ چلی رہا ہے۔

إِنَّا لَمِنَ ذَٰلِكَ لَا يَهَابُ الْمُسْلِمُونَ ۝

دل کی آگہی ایمان کے نور سے منور ہوئی پھر برجِ طاہر ہو گئی۔

میں وقت اس کے قلب کی آگہی اور اعلیٰ سے عقل ہو گئی اٹھ چلی ہے اور ہر ملک بمل اور ضل سب محنت کر  
دوا دہا عالم رنگ کے اسرار سے واقف ہوئے اور یہ کہ اٹھ چلی ہے ان کے اطوار میں دیکھ کر دکھائے۔

ہر ذرا میں اللہ کا نور منظور نظر آتا ہے۔

اس کے ایک ایک نور میں جہنم کا نور ہوا ہے اور یہ کہ لیا اور یہی وہ حقیقت ہے جو ہوا اور انی میں سے ایک نور کے ساتھ عالم  
ہے۔ میں نے اس نور کو دیکھ لیا وہ روح ایمان کو دیکھا ہے کہ اس نور کی شکل سے عقل رہی ہیں جسے کہ دھوپ سے جلی معلوم ہوئی ہیں  
اور یہ محض اپنے قلب اور جسم میں نور دکھائے۔

نفس و روح کے انوار

عقل کا نور روح کے نور سے ہے جس میں محض نفس جامع اور عقلمدار ہے عالم ہوا اور عقلمدار کی عقلوں سے اس نے بہت  
پاؤں پہن چکے کہ اس کے نور نے روح کے نور سے عقلمدار کیا جس میں اشتقاقی شعور کے ساتھ یہ وہ محض ہے جس کے عقل اور  
روح کا اٹھ چلی علم ہوئی کے اور خالق کا عقل عیب کر آ ہے اور یہ محض سوہارت میں ظالم تعریف انی ظالم کی تعریف  
فہم کو اگر عیب آہن ہے جس نے جاتے دیکھا ہے۔

عقل کا نور اور انوار کی تشریح و تقسیم

عقل کا نور سر کے نور سے ہے جس کی عقل ہیئت ہے مستقیم ہو گئی۔ سب کو مجوز کر اپنے رب اور خالق کو پکارا ہے۔  
پہلے ایک کہ دہ سر کے ساتھ نظر کر آ ہے اور اہانت کلمت کا عقل کر آ ہے اور دیکھا ہے کہ عالم طوی اور عقلی میں تیزی و دل  
دہا ایک گنگ کے ساتھ کہ طوی عالم ہے اور اس کی حقیقت کو بمل اور عقل دونوں طوی سے دیکھ سکتا ہے۔ سر کا نور قرآن کے  
نور سے ہے جس میں محض اسرار ہیں کلمت کر سکتا ہے اور ان میں عقل کے ساتھ اس کا کلمہ عقل سے ظاہر ہوا۔ اس حقیقت کے  
ساتھ میں کہ نور عقل نے ان میں شعور میں ظاہر کیا ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS

<https://www.facebook.com/groups>











ا	و	ز	ث
201	99	32	6
198	498	497	33
8	34	497	199

اور اگر اس کا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَارِثُ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ الْاَوْثَانِ وَالْاَصْنَانِ وَالْبَحْرِ  
وَالسَّمَوَاتِ وَالْاَفْلَاقِ وَابْنُكَ يَرْجِعُ الْاَمْرَ كُلَّهُ بِاَمْرِ اَنْتَ الْخَلْقُ الْاَوَّلُ اَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِ  
اَسْمَاكَ وَصَلَاتِكَ وَاحْوَالِكَ وَثَبُوتِ دَاوُكَ اَنْ تُخَلِّقَ لِي مِنَ الْوَارِثِ بِخَفَائِي اَسْوَارَكَ  
اَلْمُسْتَقْبَلِیْنَ فِی الْخَبَاءِ وَالْمَعَادِ بِالْوَارِثِ وَادْعْ عَلٰی دَاوُكَ اَنْ تُسَكِّنَ لِي جَوَارِكَ مَعَ رُسُلِكَ وَ  
اَحْبَابِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَلْفُ الْاَوَّلُ الْوَارِثُ

جو شخص اس ذکر پر مداومت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو طریق اور اعلیٰ کلمات کا وارث بناتا ہے۔

### الفصل: اسم "رشید" کے فضائل

معلوم ہو کہ رشید وہی ہے جو کل امور کا سرخ اور قلی کے ساتھ اس کا ورد اور پھر کسی مصلحت کار اور مشیر کے طور پر خداوند  
تعالیٰ ہی کی ذات پاک ہے جس نے تمام مخلوق کو اپنی ہدایت کا روشنی دکھایا ہے۔ اس اسم کو حالت میں چھ کر اس کے اصول کے سوال  
چھتا چھتا اس کے پختہ سے دیکھیں یہ اور ذکر میں ہے پھر اس کے کائنات کو چھتا کرے کہ اس کے فضائل اس کا سرچنا کیلئے ہے کہ  
اگر کے پاس اگر اس کو ہدایت کی تعلیم کرے کہ

گوئیہ کار اس کے فضل کو اپنے پاس رکھے گنتہ کرنا شرابی شراب پھوڑ دے:

اس فعل کو چھتا اپنے پاس رکھے گا کہ اس سے ہر روز ہے اور شرابی کو چھتا روز تک پائے شراب سے توبہ کرے۔ فعل

اس کا یہ ہے

ا	و	ز	ث
201	13	32	199
12	298	202	33
323	34	11	399

اور اگر اس کا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّحِیْمُ الَّذِیْ اَنْهَضْتَ اَهْلَ عِلْمِكَ الرَّحْمٰةَ  
بِالْغُرَابِ وَالْاَكْبَرِیْنَ الرَّحْمٰةَ بِالْاَفْصَالِ وَالْاَفْصَادِ عِلْمِكَ اَسْأَلُكَ بِاَمْرِ اَنْتَ اَخْلَقْتَ كُلَّ شَيْءٍ وَخَلَقْتَ مِنْ  
اَهْلِ عِلْمِكَ وَتَرْتِیْلًا مِنْ اَهْلِ عِلْمِكَ اَسْأَلُكَ اَنْ قُدْرَتِ لِقَائِیْ بِالْحَدِیْمِ وَالْاَحْمَدِ بِاَللّٰهِ  
بَارِئُكَ

FREE AMLIYAT BOOKS

<https://www.facebook.com/groups/freemiladil>



## افصل: اسم "مصور" کے فضائل

مصور وہ ہے جس کی قلم کرنے میں وقت سے پہلے جلدی نہ کرے بلکہ امور کو قدر معلوم کر پھوڑے اور طریقہ مشورہ پر اس کی جلدی کرے اور اس کی مدد سے بھیجے سے اس کو فکے چپے نہ کرے اور ہر چیز کو اس کے اندر روایت رکھے جس طرح اس کی علت معلوم ہوتی ہے۔

### ممبر کی اقسام روح کا ممبر اور عقل وغیرہ

ممبر کی کئی قسمیں ہیں ایک ممبر روح کا ہے یعنی ہمت کی قوتوں کے حاصل ہونے کے واسطے ممبر کرنا اور ایک ممبر قلب کا ہے۔ اس چیزوں پر جو طبع و عقل نے روایت رکھی ہیں اور ممبر عقل کا ہے اس باتوں پر جن کی دلیل عقل کا نقصان کرتی ہے اور امراض و عیوب کا ممبر کہہ

### ممبر کا قاعدا

جیسا کہ معلوم ہو اور اصل خدا ﷻ نے لکھا ہے کہ ایک روز کا شمار سال ہر کے گناہوں کا لکھنا ہے۔

اللہ ہر کام اس کے وقت پر کرتا ہے کبھی جلدی نہیں کرتا جلد ہوازی شیطان کا کام ہے۔

یہ وہ کام مصور نہیں دیکھا ہوتا ہے کہ جو جلدی کے وقت ہوا ممبر کا قلم نہیں دیکھا اور حق سکا اور حق عقلی جلدی کرنے سے حیرت پاک ہے اور نہ اس سے زیادہ کوئی ممبر کرتا ہے۔ گناہگاروں کو ان کے گناہوں میں ملوث رہا ہے مگر وہ نہ جانا کہ کرنے پر قادر ہے مگر ہر جی و جان میں ان کو حالت میں رہتے ہیں نہ قدرت تک ہمت دے رکھی ہے۔

یہ ام مصور ام قلوب کے نام سے ملتی ہے اور قلوب وہ ہے جو گناہوں کے ساتھ ہوا فائدہ کرنے اور ہوا کبھی قلوب کی رحمت اور رحمت سے قلوب کرتا ہے اور کبھی اس کے قلوب کے خوف سے قلوب کرتا ہے۔ قلوب کے حسن روح کے ہیں لیکن ہوا کا فائدہ کی طرف روح ہوا اور روح ہوا ہے کہ اس کے امکانات ہمارے اور امکانات کے ہمارے کبھی فدی کی رحمت ہے اور وہ ایسی قوتیں دے

گناہ کرنے کی حالت میں انسان کی کیا حالت ہوتی ہے:

یہ وہ سب گناہ کرتا ہے اس کی فکر اس کے اور بھپ جاتی ہے اور لکھ پڑھ بھی ہو جاتا ہے۔ مگر سب قلوب کرتا ہے اور غرور اور اہی روح کرتا ہے۔

### قوب کی اقسام:

قوب کی دو قسمیں ہیں ایک اصل یعنی خدا کا قلوب سے تعلق قوب کی قوتیں وہ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ

یہی قسم اصل ہے اور قسم قلوبی وہ ہے جس کو فرماتا ہے:

وَلَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ

یعنی قسم کے سب خدا کے ممبر ہیں جس کے

گناہ ظاہری کی قوب بھی ظاہری اور باطنی گناہ کی قوب بھی باطنی ہوتی

گناہ بھی باطنی ظاہری ہیں اور باطنی ہیں۔ اپنے ان قلوب کا گناہ بھی ہیں ایک قسم ظاہری گناہ بھی ہیں باطنی

انہوں سے ہے اور باطنی توبہ باطنی کمزوریوں سے۔ ظاہری کمزوریوں سے شریعت نے حیا لپیٹا ہے۔ اور یہی توبہ ہے کہ اعتدال کو مہلت میں مشغول کرے اور باطنی کمزوریوں سے ہے۔ اگر باطنی سے غافل ہوتا تو کئی کارور غیبت، کلمہ، دعا، رکعت اور توبہ نہ ہے کہ وہ کارور کرے اور باطنی میں مشغول ہو۔ اگر زبان خاموش ہے تو وہ مگر دل خاموش نہ ہو۔

تجسس:

کھس کے گھسے ہیں۔ عالم فرست کے ساتھ قائم رہتا آرام اور عقل کی چیزوں سے افسردہ رکھتا اور توبہ اور ان کی ہے کہ حقائق دنیا کو باطن متعلق کرنا اور باطن سے مع اللہ صافہ اصلاح ہی اور خاصیت اعتقاد کرنا اور بہتر کارور فساد عقل کے گھسے ہیں کہ کلمات کے درپے ہونا اور دروازے مہلات میں طرز سے مشغول ہونا۔

حضرت موسیٰ سے ستر چھپوں نے سوال کیا خدا کی بخشش کیسے کرتا ہے:

فرمیں وہ ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس ستر چھپوں نے آکر سوال کیا کہ خدا کی بخشش کیا ہے۔ آپ نے فرمایا میں فقط وہی بات جانتا ہوں جو میرے پروردگار نے مجھ کو تعلیم کی ہے۔ ہر جب جراتیں آپ کے پاس آئے تو آپ نے ان سے دریافت کیا کہ جراتیں انہیں ہر گھسے اور عقل کیا ہے پروردگار موسیٰ نے یہ پوچھا ہے کہ بخشش باطنی کیا ہے؟ فرمایا اسے جراتیں خدا کی بخشش ہے کہ کہ بدو گناہ کسے ہر توبہ کسے ہر گناہ کسے ہر توبہ کسے تو ہر گناہ اس بدو میں ہے کہ میں اس کو بخش دیتا ہوں اور اس کے ہر گناہ کے بدلے میں اس کو کئی دیتا ہوں۔

توبہ کی تعریف:

لوگوں میں سے جس نے توبہ کو سمجھ لیا اس نے توبہ کی۔ معلوم ہو کہ توبہ گناہ ہے ہر ایک ذمے عقل کے اور باطنی ہونا ہے ہر ایک ذمے عقل میں اور دنیا عقل میں ہے جس کو خدا علیہ السلام نے پیدا فرمایا ہے۔ ہر توبہ کبھی تو قلب کے گناہ سے ہر جراتیں کے باعث ہوتی ہے ہر ایک کی سمجھ کے کہ گناہ ہر توبہ عقلی ہونا اس کو اپنی طرف توبہ کہتا ہے اور غامت و مہلت کے دریا میں ہر عقل فرق ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ غریب باطنی اس طرح حاصل ہوتا ہے کہ عقلی و دگرگنی دینی ہر حالت میں بدو صادر رہے۔ اس اسم کا کوئی ذکر مخصوص نہیں ہے مگر اس کا عقلی دلوں کے مہر ہونے کے واسطے فریاد ملے ہے جس کا پھر مگر گناہ باطنی نقصان پہنچا ہو اس کو گناہ کرنا دے۔ خدا اس کی حالت درست کر دے گا اور عقلی نہیں کو اس پر اس کی کر دے گا۔ عقلی اس کا ہے۔

توبہ	محرم	رجب	ذی
9	199	32	89
198	6	32	22
91	34	197	7

معلوم ہو کہ یہ 199 سالہ عقلی جس طرح کے حصے میں نہ اور جس قسم سے جان کر دیتے ہیں اور یہ جان عقلی ہے مگر علم نے اپنی کتاب علم عقلی میں دو سنی ذریعہ ہے ذکر کیا ہے ہر اسم کی عقلیت اور اس کے خاکل دنیو کو باطنی جان کیا ہے۔ وقت اور سوچ کے حسب جبر کہ عقلی اس لیے کے طور نے لپیٹا ہے کہ یہ نامی گناہ جن طرح عقلی عقل حاصل ہوتا ہے کہ کہ یہ ہر علم میں ہے کہ عقلی اور عقلی میں ہے کہ عقلی عقلی میں ہوتا ہے۔

دور ہونا کہ کہ ہر اسم کے حصے میں نہ اور جس قسم سے جان کر دیتے ہیں اور یہ جان عقلی ہے مگر علم نے اپنی کتاب علم عقلی میں دو سنی ذریعہ ہے ذکر کیا ہے ہر اسم کی عقلیت اور اس کے خاکل دنیو کو باطنی جان کیا ہے۔ وقت اور سوچ کے حسب جبر کہ عقلی اس لیے کے طور نے لپیٹا ہے کہ یہ نامی گناہ جن طرح عقلی عقل حاصل ہوتا ہے کہ کہ یہ ہر علم میں ہے کہ عقلی اور عقلی میں ہے کہ عقلی عقلی میں ہوتا ہے۔

## اللہ ہر سال ایک نام کی تلقی کرتا ہے

ہر سال اللہ تعالیٰ اپنے ایک نام کے ساتھ جلوہ کرتا ہے۔ لیکن اس حساب سے ۱۴۰۰ کا ایک دور تو سے سال کا دور چنانچہ ہجرت نبوی کے حساب سے دس دور ۱۴۰۰ کے ۱۴۰۰ میں ختم ہو سکے۔ اب ایک ہزار دس سال کا قیام رہے ہیں۔ جس سال اسم محبوبہ کا قیام کا جلوہ ہو گا دنیا میں گل و ہار سے دور پاکت کھلتے سے درخشاں ہو گی اور جس سال اسم کی کا جلوہ ہو گا نیابت دور پھر آئی نہاد ہو گی اور جس سال کہ اسم اللہ دار زمان کا جلوہ ہو گا پھر خوبی فرائی حاصل ہو گی۔ لیکن اس سے زیادہ جان نام نہیں کر سکتے اور یہ سب کافی ہے۔

وَضَلَّى اللّٰهُ غَلِيَّ شَيْدًا فَخَشِدَ وَالْهَوُ ضَغْبُهُ وَتَلَمَّ



محمد شہیر قادری



وَالْحَدِيثُ وَالْفَهْمُ بِمَنْزِلٍ مِّنْ بَلْعَةِ جِلْدٍ لِّمَنْ هَلَبَ الشَّاعِرُ إِلَى مَقْلَبِهَا لِهَيْئِ الصَّبْرِ بِالْوَقْفِ  
الْمَقْلَبِ حَتَّى آتَى مَلَكٌ خَلَا تَسْلَا بِهِ وَخُودِي حَتَّى أَقْلَعُ بِمَضْطَبَاتِكَ تَلْعَلُ جِزْزِي لِي بِرِشَاقَتِكَ  
إِنَّكَ أَنْتَ عَلَامُ الْغُيُوبِ قَوْلُهُ الْخَلُّ وَهُوَ الْفُتْلُ أَمَّا نَكَبٌ يَأْخُذُ بِنَا وَجِبَتُهُ يَأْخُذُ بِعَلَامِ الْغُيُوبِ يَأْخُذُ  
عَلَامِ الْغُيُوبِ يَأْخُذُ بِأَنْتَ الْغُلَامُ

یہ محض اس دعا کا 25 بار پڑھے گا اور دیکھ لے گا کہ اس کی ہر بات کی اور نصیحت سے محفوظ رہے گا۔

### یہ دعا کجیبت احر ہے:

یہ دعا کجیبت احر ہے۔ اس کا نتیجہ کر کے دیکھ لو اور یہ اسلئے اہل یمن سے ایک چراگ نام ہے اور سارا بعد رحمت اچلت  
ہی ہے اور آیت میں سے یہ آیت اس کے حساب ہے۔

### وَجَنَّةُ عِلَالِ الْغُيُوبِ رَح

اس تحریر محض سات روز سترہاں کا ذکر کرے اسلئے اس کے پاس کن کر ہیبت کی اس کو فرمے کہ اسم تحریر محض  
روزانہ ایک بار پڑھے اور اس کو پڑھے گا روز دیکھ اور غیبی روش کرے۔ تمام ہواں اس کے پاس حاضر ہوں گی۔ اس کو جن میں  
سے چاہے اپنے پاس دیکھ اور اس کو چاہے رحمت کرے اور یہ اسم طرح آلب کے وقت پڑھتا چاہے جب کہ طبیعت اور روح  
احتمال ہے جو اور اس محض کو دیکھیں حاصل ہوں گی۔ نہ کسی اور کو حاصل نہ ہوں۔

یہ اسلئے اہل یمن و غیب و غیبی رحمت کرے۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيمُ عَلَامُ الْغُيُوبِ الْحَكِيمُ الْغَيْبُ الْخَافِظُ الْوَقِيفُ الْغَيْبُ

الْهَادِي

اس تحریر کا بار رکھنا کہ وہ خدا ہے "یہ اسلئے کرے کہ اس سے اسلئے ہو گا اور یہ کجیبت احر اس کے ساتھ پڑھے تو احر ہے۔

### قَوْلُهُ الْخَلُّ وَهُوَ الْفُتْلُ رَح

یہ اسلئے اہل یمن و غیب کا ذکر ہے جو محض ہی کا ذکر کرے "اسم تحریر اس کو حاصل ہوتے ہیں اور تمام کے غیب سے

برآوردہ ہے۔

### جانوروں کی بولی سمجھ لیتا ہے:

جانوروں کی بولی سمجھ لگے گا کہ "اسلئے اہل یمن و غیب اس تحریر ہے۔

خیر کی رحمت میں ہی کی رحمت شہرہ کن چاہے کہ بھل بولی بات کو بار بار اس حارے کی تحریر ہے اور قرآنی رحمت  
کو بار بار اور اس کی رحمت اور رحمت چ لگے کہ اور غیب اور اہل رحمت سے دینی کتاب سب اس کی تحریر ہے اور اس بات سے  
پہچان کرے کہ قرآنی نہ ہو۔

### اہل علم اس کے معجزہ و مقام کشف حاصل اور مشکو شریں کرے گا

اس تحریر میں اہل علم کے حساب میں طریقہ کشف کے تحریر ہے جو محض ہی اہل کا بار بار غیب سے لگے غیبی علم  
میں اور اہل علم کو اس کا اسلئے کہ اسلئے کشف حاصل ہو گا اور کشف اس کی رحمت ہے کہ اس کا ذکر کرے "غیب  
میں اس کو بریک بات معلوم ہو جاتی ہے اور سب علم کی سرکار اور اہل علم سے معلوم کیا چاہے اس کا کشف معلوم ہو۔

جس طرح ہم نے ذکر کیا ہے اس کے عقل کو اپنے پاس رکھنے اور ذکر کی مدد سے دیکھنے پر یہ بات چاہئے کہ کلام پاک حضور  
قلب اور عباد سے حاصل ہوتے ہیں۔ عقل ایک دلو یا دلوں سے حاصل کرنے سے اور ظاہر میں ہوتا ہے۔ مگر اور عباد کے اور ہے  
اور ایسے ہی یہ عقیدہ شریعت عام کے حاصل کرنے کے واسطے لایا ہے اور یہ ہے کہ عقل اس کو اپنا عقیدہ ہے اور عقل اس پر  
دیکھنے کے اور دیکھنے کو مل رہا ہے اور عقل عام و عقل کو اس کا سہارا ہے اور عقل اس کے کشف اور اسرار سے اس کو سرشار کرتا

علم کشف حاصل کرنے کے لئے یہ چھ اسباب ہیں اللہ آسمان دنیا سے اپنے بندوں کو پکارتا ہے:

اور وہ چھ اسباب ہیں:

الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ الْبَصِيرُ الْغَلَامُ الْغُزُوبُ

اور ان کے ذکر کے واسطے حکایت حساب ہے۔ اسی بات سے ہم نے یہ دورہ کیا کہ علم آسمان دنیا کی طرف اول ہوتا ہے اور نورانی  
ہے کوئی لمحہ کو پکارتے ہیں۔ جس کی دعائی قول فرمائی کوئی لمحہ سے معرفت مانگے ہیں۔ جس کو اس عقل اس کو اول اور لمحہ  
سے سوال کرتے ہیں۔ جس پر جس عقل فرمائی۔ بات کی لڑی حالت میں یہ فرمے منسوب ہے اس کو پکارتے۔  
یہ ایک خاص دعاؤں کی عبارت اور علوم کے کھلنے کے واسطے لایا ہے مفید ہے کہ عقل اس کو حالت کے عقلی عقلی میں  
شروع کرنے کے حکم پر چھتا ہے اور حکم کے طرح ہونے کے بعد نور سے فارغ ہو کر کراہی اور مستعد میں مطلق ہو کہ نور عقل  
فرمے کہ سب اس کے واسطے سہارا ہے اور یہ عقل اس کو کھل کر اپنے پاس رکھنے مسکت عقل اور جس مل اس پر ظاہر  
ہوں اور نورانی عقل سے علم و معرفت کا سہارا ہے اس کو معرفت اور نورانی ہے

إِلَهُنَّ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ  
كُلُّ شَيْءٍ وَفَعْلُهُ أَهْلُهُ فِي تِلْكَ الْفَعْلِ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ  
الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ  
فَعْلُهُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ  
فَعْلُهُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ  
فَعْلُهُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ  
فَعْلُهُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ  
فَعْلُهُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ  
فَعْلُهُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ  
فَعْلُهُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ  
فَعْلُهُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ  
فَعْلُهُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ  
فَعْلُهُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ  
فَعْلُهُ الْفَعْلُ الْفَعْلُ  
فَعْلُهُ الْفَعْلُ  
فَعْلُهُ

FREE AMLIYAAT BOOK

https://www.facebook.com/gdcp













ساختہ کیا چاہتے تھے کہ یہ ذکر اہل مکاتھ کا ہے۔ اس کے سبب سے ان کا مکاتھ طوط ہو گا ہے اور آیت قرآنی میں سے اس قسم کی آیتیں اس ذکر سے مناسب ہیں۔

أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا اللَّهُمَّنْ حُشْنًا مِّنْ خَشْيَةٍ كَثِيرَةٍ

اگر آیت تک اور اس آیت اہل میں سے خَلَقْنَا خَشْيَةٍ كَثِيرَةٍ اس کے مناسب ہے۔  
ہر شخص میں کی تعمیر کر کے چھری کی انگوٹھی میں جس کی راحت میں عقل کرے اور آیت

وَلَا يُلَاقِيَهُ جَفَلَةٌ هَٰذَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

اس پر پھر وہاں کے عقل کرے اور اپنے پاس رکھے۔ ہر شخص اس کو دیکھ کر محبت کرے گا اور اس کی محبت کا طالب ہو گا اور ہر شخص یہ عقل سے اس کی طرف دیکھ کر اس کو عقل پر پہنچے گا۔

الحقیقت کے پڑھنے والے کو چوری یا کھیتی اور کسی قسم کا خوف نہیں ہو گا۔

اسم دلچسپ ہے ہر شخص اس کے خوف کو تعمیر کر کے اپنے پاس رکھے گا اور اس اسم کا ذکر کرنا ہے۔ کسی بچے سے خوف نہ کرے اور نہ کوئی چور یا قریب اس پر زیادتی کرے گا اور اگر کسی خوف کی جگہ میں چاہی جلتے قیامت ہے گا اور قلب اس کا مطمئن ہو گا۔

پادشاہوں، ملکہ اور مل کو اس کا ورد مست مفید ہوتا ہے۔

یہ چار اسماء قرود علیہ اور روح و سماں اور جہت اور طوائف باطن کے ورد کرنے کے واسطے ہیں۔ پادشاہوں اور دولت مندوں کو اس کا ورد رکھنا چاہیے کہ ان کی برکت سے ملک و قوم کی دولت کو تمام اور شہرت و منصب پر فائز ہوتا ہے۔ اہل ملک کے واسطے ان کا عقیدہ بہت مناسب ہے کہ ان کے اسماء کے اندر جلال اور جہت اور دل کی دھن کی اور کل مدد کرے پاک اور پاک عقل کے اسرار ہیں اور ذکر خاک میں ان کے اور شامل ہے۔ دلدادہ اند کہ ان کی برکت سے کتب حاصل ہوتا ہے اور معرفت کی تعلیم برائی ہے اور کل اس کی تاثیر اور خاص صواب ان اسماء کے اور ہیں اور اس اسم تمام میں ان کی ہیں ہے۔ یہ کل 124 اسم ہیں جو اسماء اسم دہان کے اور نہ کوئی اسم ہیں کے اور محمد ہے۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْغُزُومُ الْغَفُورُ الْكَافِرُ الْكَافِرُ  
الْمُفْتَدِنُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ الْخَلِيلُ ذُو الْخَلَالِ وَالْإِحْتِرَامِ الْمَجِيدُ الْوَاقِعُ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ الْوَاجِدُ الْوَاقِعُ  
الْخَلِيلُ الْمَفِيدُ الْغُزُومُ الْغَفُورُ

اس دعا کو اور اسم کو پادشاہ کے سامنے پڑھے گا تو وہ ذلیل اور مطیع ہو گا۔

ان میں سے اسم الْغَفُورُ الْقُدُّوسُ جس پادشاہ کے سامنے ذکر کرے جائیگا وہ پادشاہ ذلیل اور مطیع ہو گا۔ پادشاہوں کو ان کا ذکر مناسب ہے۔ ان کی برکت سے ان کا ملک قائم رہے گا اور ملک کے واسطے عظمت میں ان کا ذکر ملے ہے۔ اسم قُدُّوس قائم میں دونوں اسم کو ہر شخص عقل کر کے اپنے پاس رکھے اور ان کا ورد کرنا ہے۔ ماہرانی میں کھولیں پر جنت کے جنت میں ان کی سعادت اور عقل کے وقت کر کل اور اند کی دھن کی چاہتے اور اگر اس عقل کو سب دیکھیں تو وہ پادشاہ ہے اسم قُدُّوس تو اس سے اپنے سے جس کے سبب پاکی کے ہیں۔

اسم الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ہر شخص اس کی دھن میں عقل کر کے اور اور حرکی دھن سے کر اپنے ہاتھ میں ہے۔ ہر شخص اس کو دیکھ کر محبت کرے گا اور اس میں عقل کرے گا اور اس کو اپنے پاس رکھے جس کی برکت سے ان کی عظمت قائم رہے۔

اسے الکثیر الغنی والغنی کی اصل، ملک و زمین اور ملک سے لگے اور اپنے پاس رکھے، جو کہ ہے  
وہ اس کے واسطے مقرر ہے۔

اور یہ لفظ دولت اور عظمت اور جود حاصل کرنے کے واسطے ہے اور اسم اعظم کی صفات آئندہ اس میں ہے اور ذہر کے دور  
کرنے اور وہاں اور ظہر شمس اور طوفان ہوا کے واسطے کہ اس کے واسطے لفظ سرج آتا ہے۔ اس کے چنے کے واسطے  
روزانہ حرارت ہے اور سرج اس کے سمت ہے۔

ان آئندہ اسماء کے دور کی تاثیر بہت زیادہ ہے:

اور یہ آئندہ ہے:

الْعَلِيُّ الْعَلِيُّ الْعَلِيُّ الْعَلِيُّ ذُو الْخَلَالِ الْكَثِيرِ

اس دور اچھل کا بیان کرنا ہے جو شخص اسم اعظم الفتح الخواتم کے غیر کرے اپنے پاس رکھے جس کی وجہ اس  
چند کی وہ اس سے بہت کہ گدہ دل بھی کے واسطے ان کا ذکر سنہ ہے اور دل طوطا وہ ان کا ذکر کرتے ہیں تو ان کو اپنی  
طرفوں میں دشمنی ملامت کرتا ہے اور حاکم اللہ کے ساتھ ظلمت ہے۔ جو لوگ ۱۰۱۱ اور ۱۰۱۲ کے اسماء سے واقف ہیں  
وہی ان میں خوب سمجھتے ہیں۔

اس دعا کے قائل بہت زیادہ ہیں 'سراج و تم وقید سے رہائی ہوگی'

یہ دعا لفظ عظیم و عظیم ہے۔ جو شخص اس کو ہر روز صبح صبح میں پڑھ کر صبح کی صحت میں یہ دعا کرتا ہے اور دعا کرے  
چند اس کے دل سے تمام رگہا تم ہو جائیں۔ اگر یہی اس کو چھوٹے قہر سے رہائی دے اور کائنات کرکٹ میں سے اس قسم کی  
کتنی اس کے صاحب ہیں۔

سید سید قادری

فَرِحْنِ بِمَا أَنفَعَكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

و یہ دعا اس کی برکت سے تمام صاحب حل ہیں گے اور وہاں ہر گز یہ ہے۔

زَبَّ فَرِحْنِ بِمَا تَوَضَّعَ بِهِ عَيْنُكَ لِحَاجَتَيْهِ بَعْجَتِي الشَّاهِرِ خَلَّى لَا يَنْتَسِلُ بَشَنَ يَ فَرِحْنِ  
وَجُودِيْنَ إِلَّا بِمَا نَسَقَ وَجُودَكَ الْعَلِيُّ زَبَّ فَرِحْنِ بِتِلْكَ الْمُرَادِ بِتِلْكَ بَعَاءَ إِزَادِيْنَ خَلَّى لَا يَنْتَكُونُ فَرِحْنِ  
تَكُونُ إِزَادَةً إِلَّا إِزَادَتِكَ فَخْطُوكَا بَيْنَ عَوَارِضِ التَّكْوِينِ وَانْتَهَجِيْنَ بِأَوَّلِهِ سِزَانِ الْإِفْخَاحِ هِي  
الْوَجُودِ الْبَلْغِ بِاسْتِغْنَاكِ وَالْوَحْدَةِ بِذَلِكَ الْوَجُودِ بِمَا نَسَقَ بِمَا جُودُهُ بِمَا فَتَحَ بِمَا زَادَ

اس دعا کی عظمت سے سراج و تم تمام ظلیف کا خاتمہ ہو جائے:

یہ دعا بھی رگہ و تم کے دور کرنے میں خوب اثر رکھتی ہے۔ ہر روز کے روز نویں صحت میں اس کو دعا کرتا ہے اور دعا  
چند ہر دن سب کچھیں دور ہوں گی۔

سَهْدِيْنَ أَذْجَلِيْنَ لِيْنَ دِيَاغِيْ أَشْفَاكَ مِنْ أَلِيَابِ الْغَضَاغِيْ الَّذِيْنَ لَا يَخْصِبُ بَلَدٌ وَلَا يَكْنُسُهُ وَتُوْ  
بَشَنَ وَتُوْ لَا بَشَنَ وَخَارِجَ عَقَّةٍ وَ أَهْلِيْكَ تَذِيْنَ قَرَابِيْنَ لِيْنَ تَبَلِ الْبَشَنَةِ وَتَوَقُّنِ ذَوُقِ كُلِّ مَسْزُوِيْ مَلَّةٍ  
خَلَّى كَلْبُوكَا لَكَ وَ كَلْبُوكَا لَكَ كَلْبُوكَا لَكَ وَ ذَلِكَ مِنْكَ لَكَ لِيَجْعَلَ وَجْهَهُ زَوْفَ مَحْرَمَةٍ

اور کائنات میں اس دعا کے صاحب ہے۔

عَا يَنْتَسِخُ اللَّهُ إِلَاسِي مِنْ وَخْشَةٍ

FREE AMLIYAAT BOOK

https://www.facebook.com/groups/









[illegible]

اللهم تعالى مجدك تعالى جددك تعالى قدسك تعالى سرك تعالى جلالك يا حبيب الأسماء  
 يا جليل الأفعال يا فتعالي على خلقك كل معراج فإني ناب اسمك العلي البهاءة وكل شيم  
 للصفود باسمك مروجاً وإيذاءة تجللت في أسمائك فظهر التحلي في أفعالك على أشرق  
 الكون يا شراقي تجليتك وكل مخرج الما يوجد بها ظهوره من تجليتك وتصرف بسره ما سؤدت  
 فيه من مفرقه أسمائك ويعرف بها خلق به من تعلم جللك في أوليته من الجاهل بك فانت رافع  
 الدرجات فلكل بك ترتبته وبك نظرية أسمائك بحق أشرار أسمائك وخصائص جللك أن  
 ترفع وجرؤى إلى سماء جزئي بك على معراج من جنانك واسمك الزايع فوق اسمك القوي  
 تخين واسمك القديم إمام واسمك الهادي خلق واسمك المحيط عن تبين واسمك  
 المنيع عن ضلالي فلا أراك في حضرة أسمائك شفقاً على من سواه في استشفاف الغيب  
 على الشهادة فلا تصل إلى القوس بالبر غير ما أنتهت به ولا يدل الأفعالات مني إلا بما  
 يسألني به يسلم حضيتك أرمي من مني يسوء يا رب أسرار الخلق وحرز القبل وجنات القبل ولا حول

یہ شخص صحیح تک اس وجہ کو چھوڑ دیا ہے کہ حضرت اہل کائنات تو خدا کو مانگتے ہیں کہ اس کی خاطر ہم سب کو بخش دے اور اس کی عطا سے ہے کہ اس کے ہاں کے اور رحمت اور غلظ ہے اور یہ کہ خاص کر انگریزی دولت میں مگر یہ رحمت اور غلظت تو اسی رحمت اور غلظت کا اور یہ عالمی دولت عظیم انتیج ہے۔ ہمارے دور کی حالت میں جو قرعہ مشوب ہے اور سودا و طبیعت و کھلی ہے اس کو چھوڑ کر اس میں دھن کے عناصر کو استعمال کرنا اور محبت کے آواز سے اس کی ترقی کرنا ہے۔

اس عمل سے پیدا ہونے والی محبت کبھی ختم نہیں ہوتی مگر یہ کے امراض کو بہت مفید ہے۔

کبھی یہ سمجھتا تھا کہ یہی جتنی باتیں وہ کہتا ہے، ان سے کہیں زیادہ اہم باتیں تو ہیں۔ لیکن اب اس سے کہیں زیادہ اہم باتیں تو ہیں۔ لیکن اب اس سے کہیں زیادہ اہم باتیں تو ہیں۔

وَبِأَمْرِ رَبِّهِ يَلْقَا فِي بَطْنِهِ أَجْرًا مُسْكِنًا مِّنْ أَجْرِ رَبِّهِ يَصْرِفُ فِى بَطْنِهِ رِجَالًا مِّنْ أَجْلِ اللَّهِ الَّذِينَ قَاتَلُوا بِحَقِّ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ يُؤْتُونَ مِنْهَا حَظًّا قَلِيلًا ۚ

میں نے اس واقعہ کے بارے میں سچے سچے رپورٹ کیا اور اس کی تصدیق ہو گئی اور جس شخص سے یہ واقعہ



شیخ و ابن ہم کل منکثر بمنزلک و لوزیک یا ذالقہر یا قاہر یا رب العلیین ۝  
اس دعا کی برکت سے دشمن ہلاک ہوں گے:

یہ شخص اس دعا کو اس صحت میں چمے ۱۰۰ بار کسی عالم یا دعا گو کے طور پر عالم ہلاک ہو گا اگر اس سے پہلے اس  
برکت لوزی کے ساتھ چمے چاہے اور وہ کبھی بھی سورتہ فاتحہ کے ساتھ اس ضمن کی بات چمے  
و کذلک اُخذ و تک اذا اخذ القری و من خلاصۃ  
اور اسے منیٰ میں سے یہ دعا اس کے صاحب میں القاہر القابض  
اور یہ دعا نہایت عجیب و غریب ہے اس کو ہزار کے روز ۱۰ سری صحت میں چمے:

تعالیت یا من تقاض کل فکر عن و حسب خضر تعالیت استغاثہ فکل و رفیع و کل خلق فیمن  
بلک الرفیع و العز حذوۃ قاہر و یا جلا قلک من استغاثہ عرۃ و کلک کثیرہ  
استغاثہ بالصفات الہی لا تغفل لہا بمنزلیہ سواک یا من لہ العظمت و الکبریۃ یا ذوالجلال  
والاِکرام یا من لہ الضلال و النہاء و الکفان استغاثہ الکنس بسم تعالیت القدر کذا فخرۃ اقرار  
و خدۃ الذکر خلی بعلیت و فیمن ہک فلا یخترک ذو علیہ بشیخا فیمن الأصغر العظمیک و خضع  
لکبریا یا لک جبار الأزمی و الشفاء قاہر الکل بلقہرک یا منجبت

یہ شخص اس دعا کو اس صحت میں چمے ۱۰۰ بار کسی عالم یا دعا گو کے ساتھ حضور کریم صحت میں سے  
خلی اذا سبکناش الرسل المع اس کے صاحب سے اور اسے منیٰ میں سے الشیخ القادر العظیم الشان اور رات کی  
آخری تہی کا وقت اس کے لئے صاحب سے اور اس میں چمے صواب حاصل ہو گا۔

### ایسے دعا ہر ایک صم کو کافی ہے

الہن یما اذکرتہ شواذات الخلال من شغور استغاثہ و یا بدیع استغاثہ بتقیمہ  
الکثرین و بہتہ فتاحۃ الضائقین و شہیح الفقرین یا شلک ۷ یا فکوش ۷ رب العلیک و الروح  
یا من انس الأرواح فی التراز و صوۃ النجر المزینات بلور الثغیب و زوخ الاستغاثہ خلی  
الوارۃ من کل منکون بلور تہر بہ اغنی الخامدین من الجن و الإنس خلی تقطعی قواہم من  
القباض عنی الخفاہ من لوز الشمس فلا یستویعون مغالین بانیہ ملک قالت اللوز و حلت  
اللوز یحلت اللوز و یحلت اللوز و عرۃ اللوز و کرب اللوز و قلک اللوز و لوزک اللوز و  
علاہک استغاثہ بلور سبعین اللوز و سزان و نہک الہا من لوز غفل بلعلیم من غلہ لوز و کل قائم  
ہک لوز و کل انہم من استغاثہ متعین فی اللوز فاجعل شغیر و بصرین و تاجین و قاہرین و  
کل آخر ملک لوز علی لوز الکل الکثیر لک المستغاث و آت علی کل شیء و قد ۱۰۰

یہ شخص اس دعا کو اس صحت میں چمے ۱۰۰ بار کسی عالم یا دعا گو کے ساتھ حضور کریم صحت میں سے



فرق قی کو کسی فرشتہ کی ایسی صورت ہو گی۔ جو انکل نے عرض کیا کہ اگر آپ ﷺ اسرائیلی کو دیکھیں تو آپ ﷺ کو معلوم ہو کہ ان کے بھی ملت سوچے ہیں اور ایک ہی اس کائنات سوچوں کے برابر ہے۔ چنانچہ شب سہارا میں حضور ﷺ نے اسرائیلی کو بھی دعا دی تو یہاں جس وقت اسرائیلی نے اس کی عظمت کا خیال کیا کرتے تو چڑا کے بار بار بھولے ہو جاتے اور جس وقت درگ ہو جاتے تھے تو عالم کو اپنے اور سے لپکتے تھے۔

ایسے ہی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ جس وقت اہلہ کا ذکر کرتے تھے اور ان کے معنی ان کے دل میں ہوئی تھیں ہوتے تھے اس وقت وہ درگ ہو جاتے تھے اور ہوا ہی ہلتی ہوتی تھی۔ فرشتہ برحمت میں ان کے واسطے مہربان اور معذور تھا۔



محمد شبیر قادری





## فصل: بشری جسم میں علوی حروف کا تصرف

اور

### بشری روح میں روحانی اعداد کا تصرف

تمام موجودات طبعاً اربعہ سے مرکب ہیں یہی تخلیق کی اصل تدبیر ہیں:

تمام موجودات طبعاً اربعہ سے مرکب ہے اپنی اشکاف مختلف کے ساتھ کرکل اور اپنی طابع اربعہ سے قائم ہے ان سے خود کو تخلیق نے ہرچیز کو مرکب کیا ہے اور ان کو اصل قدر ضروری ہے اور ان کو ہرچیز کے ساتھ عالم اصل کی طرف رجوع کیا ہے۔ حکماء نے اس مسئلہ پر اپنی تفصیل سے بحث کی ہے مگر میں اس کا خلاصہ اور نتیجہ تم سے چاہی کرتا ہوں جو ان حروف موجود میں رکھا ہوا ہے اور علی و دینی نامی اپنے اشکاف حالت کے ساتھ اپنی 28 حروف کے اور مصرعی موادم اربعہ کے کہ کرک پہ اپنی 28 کے اندر داخل ہے۔ یہ 28 حروف 28 حروف کے مساوی ہیں۔ ہر حرف کے واسطے ایک ایک حرف ہے اور ان 28 حروف میں چار فیصلیں ہیں اور ہر حرف کی خاصیت جدا گانہ ہے۔ سب سے پہلا حرف اربعہ ہے کہ کرک یہی ہر نقطہ کا سہارا ہے اور حروف سے حساب ہو گا ہے ذات انسانی کی طرف سے اور اصل کا حرف اربعہ ہے اور یہی حرف اور حروف اس کے بعد ہیں اور یہی حرف عہد اصل سے ہے اور حروف میں اربعہ عہد میں واحد ہے اور اعداد انسانی کے اعداد سے ہیں جسے کہ حروف اعلیٰ اور فضلی کے اعداد سے ہیں۔

اب کہ معلوم ہوا چاہئے کہ اعلیٰ حروف کے واسطے کئی وقت ضروری ہیں۔ جس کے واسطے اعداد چاہتا ہے ان کا ذکر پھر ہو گا ہے اور اعداد باطنی اصل کرنے ہیں کہ وہ حروف کے اعداد کے مطابق ہیں۔

ہر حرف کے علوی مؤکل اور سفلی مؤکل ہیں:

اور ہر حرف کے ملاقات ہیں علوی بھی سفلی بھی اور ان کی خاصیت بھی ہیں اور حروفات بھی ہیں۔ یہی سب تم کو کئی خدمت حاصل کرتی ہو اس وقت تم ایک شکل میں ہوں گی اصل میں شکل اور دھڑلہ اور گھب سے گھبراہٹ کے روز اربعہ کی خاصیت میں صاف پاک اور طہارت کے مکان میں اور یہاں ذکر اور مدح ساکھ اور ہر طرف کی اس کو دھڑلہ اور اس شکل کے اندر اربعہ کو گھبراہٹ اور مطلب کا نام گھبراہٹ کے ملاقات اور اس کے اعداد اور قیلد سب کے نام اور پھر اپنے مطلب کی سطح سوم سے ایک شکل اور مطلب کا نام اس ہے کہ وہ اور ملاقات کے نام بھی گھبراہٹ اور اس شکل کو ملانے رکھ کر 28 حروف اپنی کہ اور حریت کو چاہتے ہیں۔

أَلَسْتُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْمَلَكُةُ الْكَلْبَةُ الْفَارُكَةُ الْغَائِيَةُ وَالْهَوَائِيَةُ وَالْزَوَائِيَةُ وَالْمَلَوَائِيَةُ  
وَالْمَلَوَائِيَةُ مَنْ يَتَلَفَعُ مِنْكُمْ يَشْرِقُ الشَّمْسُ إِلَى الشَّمْسِ وَمَنْ يُوَافِقُ الْكَوْكَبَ فِي الْأَفْقِ الْغَيْبِ  
وَالْمُخْتَلِفَةِ وَمَنْ يُبْسِرُ سِرُّ الْأَعْزَمِ وَمَنْ يَنْتَجِبُ بِلَوْزِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَمَنْ يَخْلُقُ تَحْتَ  
الْأَرْضِ وَمَنْ يَلْبَسُ فِي الْهَوَا وَمَنْ يَلْبَسُ فِي الشَّجَرِ وَالْبَحْرِ وَالْفَارِ وَالْزَوَائِيَةِ وَالْمَرْجِ  
وَالْجَنِّ وَالْأَكْبَادِ وَالْمَلَوَائِيَةِ وَالشَّهْلِ وَالْوَحْرِ وَالْأَنْهَى الْمُتَلَفَعَةِ وَتَحْرِقُ الشَّمْسُ وَالْمَرْجِ  
الْمُخْتَلِفَةِ وَالْمُخْتَلِفَةِ وَمَنْ يَخْلُقُ اللَّهُ بِنَاسِ الشَّمْسِ وَمَنْ يَخْلُقُ سَبْعَ طَبَقٍ لِأَسْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَى وَ









الزناح من جنس السماء، وعلم مكان جنسها وحمل البيل والتهاد وحمل الطلقات والقرم والالوار  
من القنوز والالهاد وأبنت الأشجار والقنار وأرسي الجبان على خي الأزاح والقنار وأعطى  
كل من ١٠ وفقره الألداد وجميع الألداد وحكم على جميع المخلوقات بالقياد فستجده  
من شدة اندخ المخلوقات وأهل المخلوقات من علم فخار لآب ولا الآب الفاعلة إذا أراد  
حيثما أن يقول له أن يكون فيكون / ١٠

يَا مَنْ اسْتَدَّ بِكَ نَهَابُ أَخْلَاقٍ وَ اسْتَدَّ بِمَقَالِيدِ حَتَائِبِهِ الْأَفْلَاقُ وَ خَطَعَتْ بِعِزِّ شَلْطَانِهِ  
وَقَابَ الْخَبِيرَةَ وَالْأَخْلَاقُ وَ بِحُجُبِ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَ وَبِعَ جَلْعَلْتَ وَ بِاسْتَدَّكَ الْخُسْنَى وَ  
بِفَاتِكِ الْغُلَاةِ وَالْأَلْبَتِ أَلَيْسَ لَا تُحْصِي بِاسْمِكَ الَّذِينَ اسْتَوَيْنَ قِبَدَ الْعَالَمِ وَالْحَاضِرِ وَ كَلِمَاتِكَ  
الْعَامَّةِ الَّتِي لَا يَحَاطَرُ مِنْ بَرٍّ وَلَا طَاجِرٍ وَ بِبُورِ وَ جَهْلِكَ الْكَرِيمِ وَ اسْتَفْلِكَ الْكَلِيمِ خَلْقًا فَتَسِي وَ زَاةً مُزِ  
مِنْ وَلَا تَقْدُ فَتَسِي وَلَا تَفْرَقُ فَتَسِي أَنْ تَعْلَى عَلَى سِتْدِكَ مُخْتَلِمِ عِيدِكَ الْأَمِينِ وَ رَسُوكِ الْخَقِ  
الْقَبِيحِ وَ خَلَامِ الْأَلْبَابِ وَ الْمُرْسَلِينَ وَ عَلَى الْإِذِ وَ الزَّوْاجَةِ وَ عِزَّةِ الْأَكْرَمِينَ وَ عَلَى جَمِيعِ الْأَلْبَابِ  
وَ الْمُرْسَلِينَ وَ عَلَى أَهْلِ عِلَاقَتِكَ أَجْمَعِينَ وَ عَلَيَّ

اللَّهُمَّ شَرِّ مَا خَلَقْتَ وَإِذَا ذَاتَ وَتَرَاتَ وَشَرِّ مَا بَلَغَ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَشَرِّ مَا يَنْزِلُ  
 مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذَاتٍ أَلَتْ إِمْدَانًا مِنْهَا أَوْ زَيْنَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ  
 اللَّهُمَّ أَرْزُقْنَا مِنَ الْعِلْمِ الْقَنَةَ وَمِنَ الْعَمَلِ أَرْفَعَهُ وَمِنَ الرِّزْقِ أَوْسَعَهُ وَمِنَ الْقَوْلِ أَحْذَقَهُ وَمِنَ الْيَقِينِ  
 أَقْوَمَهُ وَمِنَ الْخَيْرَاتِ أَكْثَلَ وَمِنَ الْفُتُورِ أَجْمَلَهُ وَمِنَ الْمُحْكَمِ أَجْزَلَهُ وَمِنَ الْغَىِّ أَذْوَدَهُ وَمِنَ  
 الْهَدْيِ أَجْزَلَهُ وَمِنَ الْعَشْرِ الْقَنَةَ وَمِنَ الظُّلَمِ أَخْوَفَهُ وَمِنَ الرِّحَةِ أَكْرَهَهُ وَمِنَ الْغَنَةِ أَجْمَلَهُ  
 وَمِنَ الْعَافِيَةِ أَجْمَلَهُ وَمِنَ الْبَيَادِ أَجْمَلَهُ اللَّهُمَّ بِشَرِّ مَا تَخْشَى مِنَ الْمُنْجَعَةِ يَا بَلِغْنَا حَسَنَ الْمَرْجِعِ وَأَجْمَلِ  
 بِشَرِّ الْمَرْجِعِ الْأَكْثَرِ وَتَجَنَّبْ حَسَنَ الْمَطْلَعِ وَلَا تَقْبِضْنَا عَلَى رَأْسِ الْأَشْهَادِ إِلَى ذَالِكَ الْمَجْتَمِعِ  
 اللَّهُمَّ إِنْ قَدْ سَبَقَتْ إِلَيْنَا الذُّكُورُ وَقَدْ قُدِّمَتْ وَمَا أَخَّرْنَا فِي الْوَحْشِ الْمَكْتُوبِ بَيْنَ تَتَبُّرَاتِهَا وَنَحْرٍ  
 تَتَبُّرَاتِهَا رَحِمَةً إِلَيْنِ وَسَبَّحْتَ كُلَّ شَيْءٍ وَغَسَّطْتَ كُلَّ شَيْءٍ

اللَّهُمَّ خَلَقْنَا بِهَا النَّظَرَ مِنْ وَحْيِكَ وَأَتَانَا بِهَا لَعْنًا وَلَا تَزِجْ بَيْنَنَا وَقَدْ مَاتَ وَغَيْرُهُ مَا  
أَجْمَعَتْهُ اللَّهُمَّ هَبْ لَنَا مِنْ خَيْرِ الْيَقِينِ مَا نَسْهَلُ بِهِ غَلَبَةَ الْيَقَظَةِ الْخَبِيْثَةِ وَأَرْزُقْنَا جَمِيعَ الْيَقِيْنِ مَا  
تَقْبَلُهُ بِهَذَا الْوَعْدِ الْأَمِيِّ وَقِنَا ظُلْمَ الْكَافِرِيْنَ وَخُذْ الْخَائِفِيْنَ الطَّالِبِيْنَ اللَّهُمَّ أَصْلَحْ تَرَاتِبَ الْأَرْبَعِ  
وَأَرْزُقْ لِحْزَانِ الْمُتَحَبِّبِيْنَ وَأَخْلِفْ لِمَنْعِ الْمُتَّقِيْنَ وَأَذْجِلْ بِرَحْمَتِكَ الْطَالِبِيْنَ اللَّهُمَّ لَا  
تَجْعَلْ بَيْنَنَا مِنْ أَهْلِ بَيْتِكَ وَاسْتَعْبِدِيْنَا كَرَاهِيٍّ مِنْ عَدَاوَةِ الْخَلْقِ وَلَا تَكُنْ لِمَنْعِ الْغَلِيْبَةِ  
طَوْلًا لَا تَحْزَنْكَ مَا أَهْلَيْتَ الْغَلِيْبَةَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا شَرِيفَ قَبْلِ السُّؤَالِ أَفْهَرُكَ بِسَمَانِ أَخْلَفَ لِمَنْعِ الْأَهْلِ

فَقِيلَ أَلَمْ نَخْلُقْكَ رَجُلًا ۖ وَأَنۢ عَلِمْتَ مَا هِيَ ۖ فَلَا تُفِرُّ الْفِرَارَ ۚ فَلَاحِقٌ لَّكَ مِنَ الْعَذَابِ ۖ  
وَبَدَّلَ الْيَوْمَ آلِهَافَهُ بِمَا كَانَ مُخْلَقًا ۚ وَلَئِنْ لَّمۡ يَدْعُ إِلَىٰ طَاعَتِهِ يَتَّخِذِ الْبَنِيَّةَ عِزًّا ۚ وَلَئِنْ كُنَّا لَهُ مُنۡصِفِينَ ۖ

[illegible]

اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ بِحَقِّ أَسْمَائِكَ الْحَسَنَى عَلَيَّكَ وَأَعْلَمُهَا وَتَرَحُّمَةً إِلَيْكَ وَبِحَافِظَةِ  
اخْتِزَامَةٍ مِنْ خَلْقِكَ وَأَمْنِيَّتِكَ إِيَّافِكَ وَفَرَفَتْ إِسْمُهُ بِاسْمِكَ وَأَوْضَعَتْهُ إِلَى حَضْرَةِ قُدُّسِكَ  
أَوْضَعَتْهُ أَسْرَارَ جَلَمِكَ وَجَعَلَتْهُ حَامِيَهُ أَلْيَابَكَ وَوَسَلَتْهُ وَفَرَعَتْهُ وَحَبَّلَتْهُ وَضَعَتْهُ وَنَجَّيَتْهُ وَ  
عَلَيْكَ سَجْدَةً فَخْصَةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُكَ بِحَافِظَةِ عِزِّكَ بِحُزْمِهِ لَدَيْكَ أَنْ تُرَفِّقَنَا  
عَزَّوَجَلَّتْ إِلَيْنَا اللَّهُمَّ جَلَمِكَ وَخَرِيقِكَ

اللَّهُمَّ إِنَّكَ لَبِيتَ الرَّقَاةَ مِنَ الشَّجَرَةِ جَنِّ ذَكَرُوا كَهْمًا وَأَجْدَا وَشَجَدُوا لَكَ شَجْدَةً وَأَجْدَةً وَتَحَدُّهُمْ لَرْنٍ فَتَرَيْنَ بَرُوْا شَيْئًا فَعَمَّ قَلْبُ بَرُوْا شَيْئًا مَا شَجَدَ لَكَ إِلَّا بَيْنَ يَدَيْكَ وَلَا رَفَقْنَا خَوَاجِنَا إِلَّا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ جَدِّ عَلِيًّا بِكَرَمِكَ وَارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ وَدَارِكُنَا بِطَوْلِكَ وَهَامِلُنَا بِحُكْمِكَ وَوَقِفْنَا بِجَدِّتِكَ وَخَيْرِنَا وَفَوَاقِنَا وَالْخَوَاجِجَ الشَّيْئَلِينَ بِخَدِّكَ سَهْدًا مُخْلِصًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْأَلُكَ وَأَتَجِدُكَ وَتَجِدُنِي خَضَائِجَ الْقُلُوبِ وَفَلَاحِجَ الْغُزْبِ أَصْحَابَ الْغُلَّابِ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصْرًا

اللَّهُمَّ: خُفِّضْ عَلَيْنَا جَلْمَتَا وَعَمَلَكَا اللَّهُمَّ: اِرْزُقْنَا حَسَنَ الْإِقْبَالِ عَلَيْنَا وَالْأَمْنَةَ الْبَتَّ وَالْجِهَنَّمَ  
عَلَيْنَا وَالْجَبَرِيَّةَ فِي أَمْرِنَا وَالْجَبْدَ مِنْ عِلَاقَتِكَ وَالْفَوَاحِشَ عَلَى إِرَادَتِكَ وَالْمَبَادِرَ إِلَى عِزَّتِكَ  
وَحَسَنَ الْأَدَابِ فِي أَعْمَالِنَا وَالْمُسْلِمِينَ إِلَيْكَ وَالْوَطَنَ بِطَعْنِكَ إِلَى خُفِّ بِنَاتِكَ فِي السُّلُوفِ مِنْ  
بَيْتِكَ فِي خُلُوفِ لَوْلَا جَلْمَتَا أَمْ كَيْفَ يَذْهَبُ إِلَى الْخَاصَّةِ مَنْ مِنْ بَيْتِكَ عِنْدَ الشُّهُوبِ لَوْلَا  
فُضِّلْتَ أَمْ كَيْفَ تَكُونُ الْغُفْرَانُ وَ مَنْ كَلَى لَيْلَةَ تَلَوْنِ مَنْ مِنْ قَاتِبٍ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ مَنْ مِنْ سَائِلٍ فَلَمْ  
أُخْبِرْ شَوْكَةً أَمْ كَيْفَ يَطْلُعُ عَمَلُكَ مَنْ لَمْ تَقْلَعْ عَنْهُ هَذَا الرِّسَالَةَ أَمْ كَيْفَ يَبَاغِ الْبَائِسُ بِالْقَدِيرِ  
وَالْمُسَاهِرِ الْيَوْمَ فَلَا يَلْ

الْقَلَمِ لَا عِشْتَ كُلَّ مَنْ تَبَا وَأَنَا أَيْسَرُ كَلْبٍ أَيْ مُتَقَطِّعِ الْفِكَالِ لَمْ تَكْفِهِمْ أَمْ أَيْ خَلَّابِ لَمْ تَزَجِبْهُ  
بِرَحْمَتِكَ أَمْ قُلْ لَا تَجِدُ مَعِيَ الْخَلْقَ وَأَنْتَ تَجْعَلُهُ أَمْ أَيْ تَجِيبُ خَلْقًا بِدَعْوَتِهِ فَلَمْ تَوَاسِدْ أَمْ أَيْ  
فَأَمَّ ذُنُوبَهُ فَلَمْ تُجِبْهُ وَبَرَّ وَجْهَكَ إِنَّكَ قَلْبٌ وَأَنَا فَطَشٌ عَلَى أَهْلِ مَعْصِيَةٍ عَلَى عَنِ الْقَلْبِ ذَلِيلًا







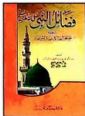












## FAROOQIA BOOK DEPOT

422/c Matia Mahal, Jama Masjid, Delhi-6

Phone: 011-23267199 Telefax: 011-2326053

E-mail: farooqia-bookdepot@gmail.com

farooqia-bookdepot@yahoo.com

<https://www.farooqia-bookdepot.com>

Rs. 40/-